اور بہت سے گروہ اوس بن
کم پکڑتی ہو تم نصیحت و پند
ہووے وہی جو میری حکم پذیر
اور بہت بستیوں تہین آباد
ہمنے اونکو ہلاک فرمایا
یا کہ سوتی تہی وہ دوپہر کو وہی
پس نہین تہا پکارنا اونکا
پہر لگی کہنی وہی کہ ہم تحقیق
یہ نہ سمجھی وہی جاہلان فضول

دوستوں کی کہ ہین وہ بت یا جن
یا شیاطین آدمی ہین مراد

قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

اونکو مینے دی عذاب کثیر | آگی آگی ہی جسطرح ارشاد

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝

کہ ہمارا عذاب اونہین آیا | لب بیاشب کہ رہ گئی مر کر
پس گئی مر بحکم حضرت رب | یعنی قوم شعیب پیغمبر

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

کرنیوالی تہی ظلم و جور انیق | ای ہووے مغفرت بجرم و خطا
کہ ہو جسدم عذاب قہر نزول | فائدہ مند ہو نہین زنہار

رکہتی کا فرتہی جنہی بیداد
کب بہلا اونکو ہووہ فائدہ مند
کر تلاوت تو اسیتو دہ نہاد
جنہین رہتے تہی اہل شرک عناد
یعنی وہ قوم لوط پیغمبر
کہ گئی دوپہر کو وقت وہی
جبکہ آئی اونہین ہمارے بلا
سمجہال خلاص رنج و بلا
توبہ و اعتراف و استغفار

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ

پہر کرینگی سوال بیشک ہم
اور البتہ ہم کرینگے سوال
پہر کرینگے بیان ہم اونپر
جانتی تہی ہم اونکی سب اقوال

روز حشر اونسی اسیتو دہ شیم
یعنی تبلیغ دین کا احوال
علم اپنی سی اونکو دینگی خبر
ہمسے اونکی چہپی تہی نہ فعال
آگی آگی ہی جسطرح ارشاد

جنکو بہیجی گئی نبی اور رسول
جملہ پیغمبرون سی ای سرور
اور نہ تہی بیخبر اور غائب ہم
پس قصور اونکی ہم کرینگے یاد
کر تلاوت تو اسیتو دہ نہاد

ہون اجابت کے اونکی وہی
کہ ادا تمنی وہ کیا کیونکر
یعنی تہی واقف معائب ہم
کہ پشیمان ہون وہ اہل عناد

پہر کرینگے وزن اونکی ہم اعمال
اور ہین تولنی عمل مطلق
پس جنہون ہمارے ترازو جنکے

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝

یعنی ہر نیک و بد کا وہ کہین حال
روز محشر کو راست اور برحق
یعنی طاعات ہوں گران جنکے

سووے ہین پانیوالی چھٹکار
سووہ ہین کیا جنہوں زیان
یعنی اونکو ہمارے جو آیات

جا دین جنت کی اور یکبار
اپنی جانون پہ آپسے زیان
ظلم کرتی تہی اونپہ وہی ان راٹ

اور جنکی خفیف ہون اعمال
اوس سبب سے ہی وہی خسارہ کیا
یعنی سچ اونکو مانتی تہی نہین

دی جو تولی گئی وہان فی الحال
کہ نہ مانا کبہی ہمارے کو
اور احکام مانتی تہی نہین

ہی موازین جو یہان ارشاد	اوس سے میزان عمل حق ہی مراد	اوسکی پلی ہون دو اور ایک عمود	عرصۂ حشر مین سبکو نمود
اک روایت بیان میزان مین	ابن عباس سی ہی تبیان مین	قدر یکہ ہزار سالہ طریق	ہی درازی عمود کی تحقیق
دور پلوکا جلد شرح سی دور	جسکی ترکیب ہو ظلمت و نور	تولین پلی سی نورکی دی عمل	جسکا عیب از ثواب ہو بدل
اور اوسکا جو پلہ ہو دی سیاہ	اوس سے تولین معاصی و گناہ	اگی جیسان ہے بہر مردم عام	یا بحال قریش بہ انجام
اور تحقیق ہمنے دی تمکین			یعنی قادر کیا تمہاری تئین

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

درمیان زمین ای مردم			تا سکونت کرو اور کہیتی تم
اور مقرر کیا ہمنی تمہین	اوسمین ٹھہرایا ہی ہمنی تمہین	سبب زیست اور معیشت کو	کہ وہ سوداگری اور کہیتی ہو
تھوڑا سا شکر کرتی ہو سب تم	نعمت بیکران بپای مردم	یا ادا کرتی ہو وہ شکر قلیل	کہ وہ سو مین سے ایک ہی قلیل
گویا کرتی نہین ادا سپاس	نعمتون پر کہ ہین وراء قیاس	فضل و نعمت ہی بس کہ تمہ کثیر	جیسے اگی ہی بعض کی تفسیر

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

ع

اور بیشک بنایا ہمنی آپ	آدم ابو البشر تمہارا باپ	پہر بنائی تمہاری ہمنی صور	بطن مادر مین یا بظہر پدر
یا کہ پہلی بنائی روح روان	پہر بنائی وجود و ابدان	پہر یہ بولی فرشتگان سی ہم	کہ کرو سجدہ از پئی آدم
بس کیا سب نے سجدۂ تعظیم	متواضع ہوی بصد تکریم	ہان مگر عجب سے فقط شیطان	نہوا ساجدین سی ای جان

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ

حق تعالی نی اوس سے پوچھا یون	کیا ہی اوسے تہا تو ای ملعون	کر دیا جسنی منع تیری تئین	کہ وہ سجدہ کیا جو تونی نہین
حکم مین نی کیا تجہی جس دم	ازبرای تحیت آدم	کہنے ابلیس لگا وہ لعین	مانع سجدہ تہا یہ میری تئین
کہ ہون بہتر مین اوس سے اور افضل	کب ہو لائق ہی یہ بعمل	مجہکو تونی بنایا آتش سے	جوہر علوی اور دلکش سے
اور بنایا ہی تونے آدم کو	گل سی جو ایک جسم سفلی ہو	ہین ہوا ان کو نورانی اور لطیف الاصل	ہی وہ ظلمانی اور کثیف الاصل
صرف صورت کو اوس کی دیکہ لیا	پر نہ معنی پہ کچہ خیال کیا	جو نہین حکم پر خدا کی چلے	کیون نہ آتش مین وہ خود ہی جلے

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

اوس سے بولا خدا یہ غصہ ہو	کہ اوتر آسمان سے جا تو	بس نہ لائق ہی تجکو ای ملعون	کہ بڑائی کری فلک مین تو

سو نکل یہ ترا مقام نہیں
یا گروہ فرشتگان سی نکل

تو ہی خوار ونسلی ای خبیث لعین
ہی یہ منصب ترا وہ اور محل
ہی [illegible] اوحسن وجمال

یا او تر خلقی سی تو ای شیطان
یا او تر رتبۂ رفیعہ سے
ہو گیا راندۂ خدای جلال

یہ بزرگی تجھی نہیں شایان
کر تو ہی زمرۂ شقیہ سے

کہی شیطان لگا تو [illegible]
کر دم صور [illegible] تا [illegible]

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

عرصۂ حشر کو مینا کی جائین
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

پس اجابت کیا وہ فرمائی
کرلی معلوم پڑہ کی اسکا منا

مجکو اوس دن تلک ای [illegible] جلیل
زندگی اوسکی حشر تک پائی

حق تعالی نی [illegible] اسکو

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝

تجکو [illegible] خلق ہی منظور
دی تجہی [illegible] تا دم صور

کہ ہی مہلت ملی [illegible] تو

پس لگا کہنی [illegible] شوم

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ

کہ جو تو نے مجھی کیا محروم

[illegible]
ای بہلا دون [illegible]

دین ایمان جو کی ہین وے
چلنی دون [illegible] انکو

راہ تیری یہ ہی جو [illegible] راہ
ہر طرف سے مین [illegible]

[illegible]
[illegible] لاؤن

[illegible] اونکی پاس
ای بہلا دون [illegible] کو

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ

آگی اونکی ہی [illegible]
کہ بہشت وسقر اور محشر ہو

اور پیچہی سی [illegible]
اور بائین [illegible]

[illegible] اونکو [illegible]
[illegible] شیرین

اور دائین [illegible]
[illegible]

[illegible] لاؤن
شکر [illegible] انسان

اوس سی بولا خدای عز وجل
ہو کی مردود راندہ باری

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

[illegible]
یعنی باجملہ ذلت وخوار
یعنی انسان اور جن [illegible]

جو چلی تیری چال [illegible]
پر کرون مین سقر کو تم سب سے

ای [illegible] سقر کو [illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible] ارشاد

اور خدا نی کہا کہ ای آدم
[illegible] دونو [illegible]

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ

[illegible] اور [illegible]
نعمتین [illegible] بہشت

الشجرة فتكونا من الظالمين ٥

پھر لکھا ہی کہ جاتے دونوں جو
اور یہ جا کے اس شجر کی تب
پھر یا دونوں شخص کو بہکا

ہر کہ کی اس کو کا جاری یا
تو گرو ہو سے درخت سی کہا

کہا دیہ بغیر از گندم
جبکہ سے کہا لو کی یہ جا
دیو شیطانی مکر در نہاد

فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما وري عنهما من سوآتهما

تا کہ ظاہر او سکو اون پر
اون کی تحقیق ان بیان لکھا
بس لگا چاہنے دونوں بہین
گفت عورت جو اونکا ہو جا
پہنچا اون پاس درمیان بہشت

تہا چہپایا کیا جا اون دو سے
جب تھی جنت میں آ و ہا چہپا
کہ معاصی میں ڈالی دونکی
شرمسار کمال پیش آدے
کر کی تبدیل اپنی صورت ذات

دونوں میں جو عیب تہا پایا
تہی فضل جناب یزدانی
تا کہ یزداں کا او نپہ ہووے عتاب
الغرض مار کی توسل سے
ایک بیک نہی جی اونکی آیا

تا کہ دونوں کی شرمگاہ
حال جنت ان کو از رانی
سلب ہو جا وے گا لباس
اور ہا اوس کے تکمیل
یوں لگا کہنے اونسی ابلیس

وقال ما نهاكما ربكما عن هذه الشجرة الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخالدين

اور بولا کیا ہی منع بہین
اس شجر کی قریب آنی سی
پر کیا منع اسیلی تمکو
ہو خلود بہشت تم دو کو

رب تمہارے نے دونوں تم کو
یعنی اوسکی ثمر کی کہانی سے
پھر مگر فرشتے ہو جو کا
شامل ہو بیا آدم

کہ تم ہو جاؤ گی فرشتی دو
یا تمہیں رہو گے ہمیشہ ہو
کی جو کہانی ہیں اوس شجر کی ثمر

تا کہ جیتے رہو ہمیشہ مدام
الغرض میں یہ ہو سنا آدم
یوں کیا اوسنی دور انکا

وقاسمهما اني لكما لمن الناصحين ٥

اور کہانے لگا قسم ملعون
کہ ہوا البتہ میں تمہاری شتین
کہ جو تم اوس شجر کا کہا او بار
کہ قسم بی بنام یزدان بہ
بعض تفسیر میں کیا ہی رقم

کہ ہوا اون سے بندے کی یقین
تم نہ مرجاؤ گے کبھو زنہار
کب کہی جہوٹ کا ہی امکان
کہ خلود بہشت کو آدم
کی بیکد اوس فریب شیطان کی

تمکو کہتا ہوں خیر خواہی سے
اوسنی کہانی جو یون خدا کی قسم
بس لیا اوس نے سچ بات گمان
جاہتی تہی بارزوی تمام
سنگے بہول نہی یزدان

ازپی آدم اور حوا اون
از شفقت کہا ہی سے
لائی دل میں خیال یوں آدم
صدق و راستی کا کی گمان
سنکے یہ سب آپ نے وہ کلام

فدلاهما بغرور ٥

بس اونکی کہنچ اوسنے دونوں کو
وہ جو رشتہ تہا اونکا بالا تر
ایک بیک ڈالا اوسے ادنا پر
لپس ورد فریب ای خوش

پہر چکہا اون دونون نی شجر سی جہان
ہوئی دونون حجاب بی پردان
اور لگی ڈہانپنی وی دونون تن
سلب جب ہوا لباس اونکا

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ

برگ جنت سی اپنی اپنی بدن
لیک مسطور حق تہا پاس اونکا
ستر یزدان نی کام فرمایا

تو بنوا اپنی اپنی تن پر
کر لیے لیکی برگ تا بہ تا
کوئی عورت نہ دیکہنی پایا

اوس شجر مین لگا جو میوہ تہا
کہ ہوی شرمگاہ اونکی عیان
کرتی تہی برگ سی ہاتہ لی کر
شرم سی شرمگاہ پر ہر گاہ

اور پکارا خدا نی اونکو تب
اس شجر کی قریب جانی سی
اور نہ مین نی تمکو فرمایا
جبکہ سجدہ سی وہ ابا لایا
بعض تفسیر مین ہی یون لکہا
بیقرارانہ ہر طرف جاتی
دیکہا اونکا جو وہ گریز و فرار
مجہسی ہی کیا تمہین یہ قرار
ہی حیا موجب گریز و فرار
بولی دونون کہ ای ہمارے رب
اور بخشی تو ہماری گناہ

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ

یعنی تجہ پر سی نہ پیش آیا
اشتہار اوس عداوتی پایا
کہ معاتب ہوا آدم اور حوا
پہر آدم اور پہر سکے وہ سے
یون کہا اوسی حق نی سنا
نہ مگر تا جو تو کہین ہی فرار
ورنہ تجہ سے نہین ہی مجہکو فرار

کہ شیطان ہمارا دشمن جان
دیکہ لکار سر اوس سے
پہرتی جنت مین جا بجا دونون
تہی نہ قائم وہ ایک حالت
کہ بتا ای ابو البشر مجہکو
بولی آدم کہ ای خدای کریم
پس مناجات سی وہ ہین آئے

کیا کیا تمکو مین نے منع نہین
یعنی بار بار اور تمہر کی کہانی سی
دشمنی جسکی ہی صریح و عیان
سب ملائک آئی خبر اوس سی
ہوی وحشت سی مبتلا دونون
بہاگتی پہرتی تہی ادہر اودہر
اسطرح کس سی بہاگتا ہی تو
مجہسی سرزد ہوا گناہ عظیم
حضرت حق مین التجا لائے
کر لیا ظلم ہمنی آپ پر اب
اور نہ فرماوی رحمت کی نگاہ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

بیکماں ہو وینگی ہم ای یزدان
یا نہ ہو ویگا لوح سی ٹوٹا اور زیان

کہنی یزدان لگا یہ اونکی تئین
بعض تمسی ہون بعض کی دشمن
اور اسباب زندگی و حیات
مار و مور اور آدم و شیطان

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

حسب سی قائم ہماری سو ہی ذات
سب مین اک دوسری کی ہی دشمن جان

تا بوقت مقدر و معلوم
تہکی آدم ہی ہو محزون

اوترو جنت سی تم سر زمین
اور ہمارا زمین مین ہی مسکن
یعنی تمکو زمین مین مقسوم
اونکی لئین جہان گذارا دن

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

[illegible]

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

اور پوشاک طاعت و تقوے

یاکہ سمجھا بچاوے ستر کا

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

لیے اوسکی عنایتوں سے یہ

تاکہ پکڑیں وے نصیحت ہوشیار

آگے آگے ہیں آدمی مامور

شر شیطانی سے باہر ہو دور

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا

لیے اودونوں کی لباس کیا

تاکہ دونوں کا شرمگاہ دکھاوے

إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

[illegible]

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

کردیا ہمنے اونکی شیطان یار

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا

[illegible]

اور خدا نے ہمیں کیا فرمان
ناروا جاتیں ہیں کی تبیین

اوس عمل سے کہ ہے وہ بے ایمان
اور بحیرہ کو گا کہا ہیں نہیں
ساتھ تقلید کے وہ قوم لعین

ہم ہیں مامور ایسے دو منہ ہام
رو تقلید ہی جو کرتی ہیں
جمع کرتی ہیں افترا کی تہیں

کہ پرستش کریں بتوں کی مدام
حد تھا وسے گزرتی ہیں

قُلْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۰

کہہ محمد کہ بیگمان یزدان
زشت اعمال سے کی تبیین
کیوں بھلا کہتے ہو خدا پر تم

وہ سخن یعنی افترا کر تم
جس سخن کو کہ جانتے ہو نہیں

کہہ کہ فرمایا میرے رب نے صاف
اور سیدھا کرو منہ اپنا تم
یعنے جسوقت پہنچے وقت نماز

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

بے تراخی تم اوس سے ہو ممتاز
اپنی مسجد کے منتظر نہ ہو

یا مقام نماز پاؤ جہان
نہیں لائق درنگ ہے تمکو

نہیں کرتا ہی حکم اور فرمان
اوسکو زنہار بیہودہ نہیں
حکم حق نے کیا تمہارے تئیں
امر و فرمان العدل اور انصاف
نزد ہر یک نماز اے مردم
کرو فوراً ادا نماز وہان

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۰

اور پکارو تم اوس خدا کو تئیں
لفظ دین اس جگہ جو ہے ارشاد
شائبات ریا کو کھوکے گا د

سبکے خدا ہے اوس سے مراد
صرف طاعت ہو خالصاً للہ
کوئی ہووے شقی کوئی ہو سعید

یعنی اخلاص دل سے اپنے کر
آگے ارشاد ہے کہ آخر کار
سبکا مرجع ہے ذو رحیم و مجید

کر کے خالص اوسے عبادت دین
باندھو اللہ کی عبادت پر
ہووے ہر یک کا حق کی دیدار

كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۰ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ

جیسے پیدا کیا تمہیں پہلی
ایک فرقے کو راہ دکھلائے
اور کیا اک فریق کو مخذول

جن پہ ثابت ہے راہ جانا بھول
حق نے فرمایا اسکی کیا اب

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ

بے شک ان سے اپنے اعمال
اور کرتے ہیں لوگمان اپنے
آگے ارشاد ہے وہ راہ قوم
بیٹو آدم کی لو تم اپنے لباس

ہر کسی کی تئیں علی التعمیم
یا کہ ہے مع متوسی حسد شخصان

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

پھر تم آوگے تاکہ اجر لے
جسنے توفیق ایزدی پائے
اوسکی اوس گمرہی کا وجہ و سبب
پکڑے شیطان بدوحق جہاب
کر دی پائی گئی ہیں سیدھی راہ
کہ مخاطب اس حکم میں ہیں خاص
زینتیں کو ہر ایک مسجد پاس

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

اور کھاؤ لحوم و چربی تم
اور مت حد سی تم نکل جاؤ
کہ وہی خالق زمان و زمین
کہ مخاطب ہین خاص و اصحاب
برہنہ تن کی ہونے سی وہی خام
اور کھاتی نہی وہی غذا قلیل
کہ سزاوار تہہین ہین یہ سب
اہل تحقیق نے لکھا ہی جناب
پر دنی تر ہی سب سے وہ انسان
گشت زینگونہ سلسلہ جنبان
شکم از خوشدلی و خوشحالی

ای نہ اندازے سی سوا کھاؤ
دوست رکھتا ہی مسرفونکو نہیں
روبرو جسکی مشرکان خراب
فال لیتی تہی بری آثام
جانکر طاعت خدای جلیل
شکر والونکو ہوں شاہ لائق
کھانا دوبار دن ہی اسراف
وہ جو ہو غرق فکر آب و زنان
اندر ہمیعنی ان حیدر زمان
گاہ پر سکیند گہی خالے
آگی ارشاد ہی کہ ہین حرام

یا کہ جو شی یعنی ہی ہکو حلال
بعض کہتی ہین یہ خطاب ہی عام
برہنہ تن طواف کرتے تھے
اور نہ کھاتی تہی بعض بعض شخاص
پس تو اصحاب نے بکھر یہ خیال
بس اس آیت کو حق نے بھیجوایا
یا کہ جس چیز کے تمنا ہو
آنکہ سرمست جام عرفان بود
خواجہ را این کہ از سحر تا شام
فارغ از خلد و ایمن از دوزخ
انکو تو شاکین اور لطیف طعام

اور پیو شیر و آب اے مردم
اوسکی تحریم کا کرو نہ خیال
لیک اکثر نے یون کیا ارقام
سر برہنہ طواف کرتے تھے
گوشت حرام کی نہ وہین خاص
لائی اسطرح اپنی ذہین خیال
اونکو تحذیر اس سے فرمایا
کھاوی بر حسب آرزو اوسکو
جانکی خواز فیض یزدان بود
دارد اندیشہ شراب و طعام
جا او منزلہ است یا مسطخ

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ

کہ تو اسطرح ای نبی انام
زینت ایزدی کہ جسکو تبیین
اپنی بندونکی پیرہنکی لیے
ہے محمد کہ یہ لباس و طعام
وہی جو ایمان لائی اور یقین
ہین وہ خالص ہو روز نشر جنان

ہر طرحکی لباس طرح سے کیے
اور کس شخص نے کیا ہی حرام

کسنی کی ناروا ہی اور حرام
اوسنی خارج کیا لیے تزئین
خوش مزہ اور لطیف رزق و طعام
مومنونکی لیے سوا انعام

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

شرک سی کہتی ہین نہین آمیز
وی جو ہین کافران بدکردار

بالاصالہ یہ سب لباس و طعام
اونکو بالتبع ہو وے اونسی کار

زیست ہین اس جہانکی ائتیہ دین
حق نے اونکی لیے کیا انعام

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

اسطرح جیسے ہمنی یہ احکام
کرتی ہین ہم جدا جدا تفصیل

جملہ آیات وحدت اور دلیل
واسطی اوس گروہ کی جنکو

اس جگہ پر کیی بیان تمام
قوت فہم اور دانش ہو

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ
نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ
إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ
قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ ۖ

من خدا کے پکارتی تہی تم	اب پکارو تم اون بتوں کو نہیں

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝
قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ
الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ

جس جگہ کہ امم ہین داخل	جبکہ آوی سقر مین اک امت
متحد درمیان کیش و طریق	لاعنان جہود دینہ دین خود
گر گرو کی بعض سے بیش آئین	اس کے ہر فریق لعنت الاصنام

حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا
ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ

کہ مضل اور ضال ہین وی خراب	بولی یزدان کہ سکی تین
لی گئی راہ حق سی وی بدخو	پہلوں کو سبلی کہ وی سنگ

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا
مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ

پس بہلا کون شخص ہی ظالم
یا کہ آیات حق کو جہٹلا وی
ہین یہ ویکی پہنچیگا جنکو
یہان تلک جبکہ آ ہی اونکی پاس
قبض کرنیکو اونکی روح روان
بولی یون وی فرشتگان الٰہ
جنکو آواز مارتی تہی تم
بولی وی کافران نا فرجام
اور گواہی دی اپنی جان پر
یعنی فرمایگا خدا انکو
پہلی تہی گذر چکین جو سب
اور تم آتش سقر مین اب
یعنی وہ بکا جو دوسرا ہی فریق

تا بجدیکہ جب کہ ملجا وین
یون کہین پچہلی اگلے پہلوں کو
دکہ ہووے ہمین کیا گمراہ
آگ سی دو چند اونکو عذاب
پہلوں کو سبلی کہ پچہلوں کو
اور کہین پہلی اونکی پچہلوں کو
پس چکہو تم عذاب اوسکا اب

اوس سے جو باندہی حق کی بہتان
انکی اوپر افترا ہی مین از
حصہ اونکا کتاب سی جو ہی
دی ہمارے رسول نیک ... سان
یعنی وہ عزرائیل کے اعوان
کیا ہوسے تمہاری جی اصنام
تا وی کرتی دین عہد آبیز
کہوگی ہمسی گئی وی سب اصنام
کہ وی تہی منکران حق یکسر
کہ تم اون متومین داخل ہو
جن و انسان سے مرچکین جو
دوسرے اونکی کو کری لعنت
ترسا ترسا کے کہین ہر دو

او سے آتش مین سر تا او
رب ہمارے یہ جا بنا ہی تو
پس دے او نکو عذاب الٰہی
ہی وہ دونا یہ جانتے ہو نہین
حال پہلو نکا کچہ بھی نہین
پس نہین تمکو ہم پہ بیشی ہو
بدل اونکی جو کچہ کمائی

کسب کرتی تھی جو بھلائی تم | چکھو لو اوسکا عذاب اے مردم

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ

بہ بستی جنھون نے جانا جھوٹھ
آیتونکو ہماری مانا جھوٹھ
اور تکبر اون آیتون سی کیا
یعنی فرمان حق نہ لائے بجا
واسطی اونکی کبھولی جائین نہین
آسمانکی در اے رسول امین
اور نہین آوینگی میان بہشت
یعنی وحی کا قرآن زسرشت
جبتک اونٹ نہ آوی اسپر
اونکا جنت مین ہے دخول محال

بیچ ناکی سوئی کی سرتاسر | یعنی جیسی یہ امر ہی اشکال
اور یون جیسی منکرونکو فاش | دیتی ہین مجرمونکو ہم پاداش

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

اونکو دوزخ سی ہین بچھاونا سراسر
اور فوق اونکی سائبان کا ہوا
یعنی دوزخ ہین اونکو زیر و زبر
ظالمونکی یہین سزا و جزا

فرش و پوشش ہو آگ سی یکسر | اور اسطرح کرتی ہم ہین عطا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ

اور وہ مردم کہ لائی ہین یقین
اور کیا ہی بھلا اونکی تئین
نہین کہتی ہین ہم کسی پہ بار
پر بمقدار اوسکی پیدا دار
ہین یہ مردم بہشت والی
اونکا جنت ہے دائما منصب
اور اوس شی کو ہمنی کھینچ لیا
اونکی دلمین جو ناخوشی تھا
بہتی ہین اونکی تحت سی انہار
تاسرور و طرب ہو اونکا مدار
اور کہتی ہین او خدا کی ثنا
جسنی ہمکو یہ راہ وہی بتا
ای ثنا گو ہین رب اکبر کی
جسنی دکھلائی راہ جنت کی
اور نہ تھی ہم کہ راہ پاتی سب
اسطرح سی لگین کرنی کلام

جو ہدایت نکرتا ہمکو رب | اور وی سب بہشتیان کرام

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

آچکی تھی ہمارے رب کی رسل
لیکی حق بات اور دلیل سبل
اور پکاری وی جائینگی شنود
کہ یہی ہی وہ جنت موعود
جسکی وارث کیی گئی ہو تم
کہ یہ آیت سی انکی ہی معلوم
بخش کہتی ہین جو سعادت
[illegible]

بدلی کامونکی اپنی ای مردم | ہی یہ تفسیر معتبر مرقوم
ناخوشی اونکی سبھی عادت | جب کہ جنت کی متصل اوین

بعد ازان جاوین دی بہشت
مین اور طلحہ زبیر اور عثمان

حکم حق کی سی درمیان بہشت
ہین ازان جملہ ای سعید زمان
کہ ہو میراث کیطرح و عطا

بعض تفسیر مین یہی ہوا ایا
لفظ بست جو یہی بیان کیا
مومنو کو بغیر رنج و عنا

کہ جناب علی نے فرمایا
ایلی اوسکو ارث فرمایا

اور پکارین بہشتیان کرام
کہ تحقیق ہمنی وہ پایا
رب ہمارے نی رہتی کی سات
پس تہا تو نے الفریق لعین

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا

کیا ہبلا پایا تمنی اوسکی تئین
یعنی پہنچی تم اوس عقوبت کو

جسکا وعدہ تمہاری رب نے دیا
وہ جو موعود حضرت حق ہے

اہل دوزخ کو ای مقام
جسکا وعدہ تہا ہمکو فرمایا
یعنی آیا وہ اخبار بری یا
راست اور حق ہین بیان کیا

بولین کہ دوزخی کہ ہان پایا
پس پکار پکارنے والا
یا پکاری بحکم رب جلیل
کہ ہی البتہ لعنت یزدان
وی جو کہتی ہین بازلوگونکو

قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ

راہ یزدان سے ایسا کہ خو
اور وے ہین آخرت سے منکر

اور ڈہونڈہتی ہین اوسمین
کیون نہونازل ان پہ عذاب

ہمکو وعدہ جو حق نے فرمایا
اسطرح اوسمین ہوین ابدا
اس رسول اوسکی نہین ایمان
کرنی والون پہ ظلم کی ہجان
ای برا کہ خدا عیوب ہے

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ

اور ما بین جنت اور سقر
یا کہ اون دو کی ہو وین حجاب
ہی وہ مانند بارہ حصار

اونکی ما بین ایک ہو حجاب
کہ جنت کی ہی تو دہ شعار
لیک پردہ وہ ہی اعراف

اہل تحقیق نی لکہا ہی صاف
تا نہ جنت پہ دوزخی آوین
کہ ہی اعراف تل مشک سفید

ہووے ایک پردہ تو دہ دیسی
کہ ہی نام اوس حجاب کا اعراف
آمد و شد کی سد آیا نہا

اور اعراف پر ہین وے مردان
ہر کسی جنتی و ناری کو
اور پکارین بہشتیوں کی تئین

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ

کہ وی پہچانتی ہین اپنی نشان
چہرہ اونکی سی دیکہ کہ خوب
کہ ہی تم پر سلامتی بیقین

ذاکی سونی بہشت میں [illegible]	اور وہ امیدوار ہونگے [illegible]	یعنی غرفیان نیک [illegible] بہشت	نیز [illegible]
اہل جنت [illegible]	اونکی [illegible] سفید سے جانیں	اور پہچانینگے اہل دوزخ کو	دیکھکر اونکی [illegible]
اسلیئے وہ کہاتی ہی اعراف	کروہان سبکو خبر ہو صاف	جنتی اور دوزخی کا حال	[illegible]
ہی وہ غرفات انبیا کا مقام	شہدا اور اولیا کا مقام	یا ملائک ہان بشکل رجال	رہتی ہیں [illegible]
دیکھکے اپنی [illegible]	شاد ہونگے ہیں سب [illegible] بہشت	اہل دوزخ کو دیکھکر رنجور	ہونگی اپنی نجات [illegible]

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ

اور جب پہر جائینگی اونکی نظر			جانب اہل دوزخ اور سقر
بولینگے [illegible]			کا ہے اے ہمارے خدا ہمکو
فرقۂ ظالموں کی تو ہمراہ			جنکا پیشہ ہی فسق اور گناہ
اور پکارینگے اہل اعراف			وہانکی [illegible]
شکل پہچانتی ہیں [illegible]	چہرون اونکی [illegible]	کافرون کی [illegible]	مثل بوجہل اور ولید

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

بولینگے کیا کام آیا تمکو	او سنی تمکو نہ کی کفایت [illegible]	جمع مال اور کثرت انصار	جمع کرنا تمہارا ای لوگو
اور جو کرتی تھی تم تکبر سب	کچھ تمہارا وہ کام آیا نہیں	ہی روایت کہ سب [illegible]	اور تمہارا جو تھا [illegible]
نہ ہوا کچھ تمہاری [illegible]	ہی [illegible]	[illegible]	کرتی دنیا میں [illegible]
کہ بلال و صہیب اور عمار	اور دوزخ [illegible]	بندگان [illegible]	فضل [illegible]
کس طرح وہ بہشت کو پائیں	[illegible]	کہتی کہا کر قسم [illegible]	اونکو [illegible]
[illegible]	یہ اشارت [illegible]	اور بولینگے [illegible]	اسی گروہ [illegible]

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ

کیا نہ یہ لوگ ہیں کہ [illegible]	اپنی رحمت [illegible]	اب [illegible]	جن [illegible]
[illegible]			دیکھو [illegible]
اہل اعراف یہ سخن کہکر	جب کہ فارغ ہوں [illegible]	ہووے ارشاد [illegible]	اونکو [illegible]

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ

جاؤ اب تم بہشت میں [illegible]			[illegible]
اور نہ تم غم کسی طرح کہاؤ	[illegible]	ابن عباس [illegible]	اہل تحقیق [illegible]

یکایک جنت مین آئین اعرافی | شرت حق کہہ امین اعرافی
یون کہین از سر طمع وی سب | ہمکو جنت بہشت کی دی اب
اہل جنت کو حق کا فرمان ہو | کہ تم اب بیکہو اہل دوزخ کو
اس سبب کر اونکی شکل وصوت | تغیر ہوئی ہی سون [illegible]

اہل دوزخ کو ہو امید تمام | عذار یاس کی آلمبہ مقام
تا کہ ہم بھی اقرباسی وہان | ہم سخن ہووین جا ای نیز ان
لیک نشتی جو دیکھین اونکی تین | ہون شناسا کہ کی اونسی بیان
پہر دی پنچانی اہل جنت کو | چاہین اونسی وہ انکی نعمت کو

اگلی آیت مین ایسی ہی ارشاد | پڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ

اور پکارینگی ایسی سول اہین | اہل دوزخ بہشتیون کی تین
کہ ذرا ہم پہ ڈالیہ پانی تم | از سر لطف مہربانی تم
یا کہ رزق اپنی سی کچہ ہمکو دو | دو جو اللہ نی دیا تمکو
بولین اہل بہشت یون بجواب | منکرون پر کافرون کی تین
کہ عیش طعام اور شراب | دونون حق نی کی حرام یقین

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

یعنی پکڑا جنہونی اپنا دین | شغل اور کہیل کی رسول اللہ
اور فریب آنکی تئین دنیا نی | زیست نی ہی جہان کی [illegible]
پس انہین آج ہم بہلا ینگی ہم | یعنی دوزخ مین انکو لاینگی ہم
جیسی بہولی تہی وی [illegible] | کرتی آیات ہماری سی انکار
ملنا دن ہی کا جو ہی پر ازو | اور جیسی تہی سب کو بد کردار

وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور اونکو کتاب لائی ہم | کر تفصیل ہیں آئی ہم
علم اپنی پہ ہیچی کی تفصیل | رہنمائی و مہر کو بی قبیل
واسطے قوم کی جو اپنی دین | لاتی ایمان ہین و اور یقین

[illegible]

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ

اپنی تہی منتظر وہی کفار | کہ مال کتاب ہو معلوم
یعنی سر راہ وہ تہی [illegible] | ہو وین صادق جو اوسکی وعدہ و عید
پس جب اوسکی وعید و وعدہ سچ | کس طرح سی کہ لوگ جادین بچ
پر ہو ظاہر انہین حقیقت کار | ہو وین ہر ایک عذر خواہ ہی تمام
کر لین اوسکو قبول ب وی عنید | عذر اونکا نہ آوی اوسدن کام
آگی اسکی ہی جس طرح ارشاد | پڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ

جسدن آوی حقیقت قرآن | یعنی وعدہ وعید ہو وی عیان

کہی تہی جو اگلی بہول
لی شک لائی تہی انبیا رسل
کیا ہمارا سفارشی ہی کہین
یا کہ دنیا کو پہیری ہم جاوین

من قبل قد جاءت رسل ربنا بالحق

رب ہمارے کی الہی حق کو کل | سب سے سرزد ہوئی خطا ہی صحیح

فهل لنا من شفعاء فيشفعوا لنا
او نرد فنعمل غير الذي كنا نعمل

کہ سوا اوسکے جو کرتے ہم | اور دنیا مین جو کرتے تہے ہم

وہی جو اوسکو گئی تہی بہول جا
کہ تہنگی پیشی الٰہی حضور
کہ سفارش کرین ہماری تہین
پس ہم ایسی عمل بجا لاوین

بیگانہ کار بنائین بہی جو ہول

قد خسروا انفسهم وضل عنهم ما كانوا يفترون

اور جو کرتی تہی افترا گئی بہول

جن کو ترسی تہی کہ نہی ایسے کام | او نکی سر کہ نہ آوین اونکے کام

رب تمہارا وہ خدا ہی یقین
جو چہ روز مین قدرت کی مراد

ان ربكم الله الذي خلق السماوات
والارض في ستة ايام

جنے پیدا کی فلک و زمین
کہ وہ کہ نہ ہنوز تہا ایجاد

تہی وہی ایام دنیوی کی قدر | یا کہ ایام اخروی کی قدر

پہر کیا قصد عرش پر اوسنے
یا کہ لی کیفیت کر اوس پر قرار

ثم استوى على العرش

ای بنایا وہ سب ہم اوسنے
ہمکو ہی کام اوس پہ ایمان ہی

اور یہ معنی ظاہر اوس کا [illegible]
اپنا تا دل کا [illegible] | ہی یہ متشابہات قرآن سے
او سکا دانا خوب حضرت

وہ اوڑہاتا ہی رات کو دن پر
ڈہونڈہتی [illegible]

يغشي الليل النهار يطلبه حثيثا

یا کہ بالعکس ہی تو وہ سیر
اک شتابی وہ دن چہپاتا ہی

یا کہ شب کو وہ دن [illegible]
یا لگی آتی وہ شب | شب کے پیچہے لگا دن آتا
دوڑتی اور کرتی اوسکو طلب

اور پیدا کیا ہی [illegible]
ہین مسخر وہی اور فرمان [illegible]
جان لی اسکو [illegible]
اور فرمانا حکم فرمان کا
ای پکار و خدا کو [illegible]

والشمس والقمر والنجوم مسخرات
بامره الا له الخلق والامر تبارك
الله رب العالمين

سورج اور چاند اور تارون کو
سب لگی ہین وہ حکم اوسکی ہی
خلقت خلق ہی اوسیکا کام
کہ ہی پروردگار جملہ جہان
[illegible] اور چپکی [illegible]

ہی یہ تحقیق کار یزدان کا | برکت والا ہی بہت [illegible]

ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين

نیکیاں اور خوش ہیں اپنے [illegible] | حاصل ہو جاوے [illegible]

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

اور مت فساد ڈالو زمین میں
اور پکارو اسکو خوف سے [illegible]
بیشک [illegible] اور [illegible]

[illegible] اسکی سوا [illegible]
اور طمع سے [illegible]
[illegible] اہل [illegible]

ای کہو تم [illegible] اور [illegible] | [illegible] اسلام کا [illegible]

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

اور وہی ہی کہ [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
پہر وہ باد شمال [illegible]

[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] اسکی [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین پر [illegible]

بدلیاں بہاری زمین [illegible]
جمع کرتی ہی [illegible]
بعد بارش [illegible] باد [illegible]

[illegible] زمین پر [illegible]
پہر وہ باد جنوب [illegible]
بہار کر [illegible] دور

سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

[illegible] ہیں اور [illegible]
پہر ہم [illegible] پانی [illegible]
پہر نکالے [illegible]
یوں ہی [illegible] مردوں کو ہم

شہر مردی [illegible]
اور زمین پر [illegible]
[illegible] اور [illegible]
کہ تمہاری [illegible] فائدہ

مردی کو [illegible] | تاکہ تم [illegible]

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ

اور جو ملک [illegible] ستھرا ہی
نکلتی ہی سبزہ [illegible]
اور شور [illegible] زمین
[illegible] نکلتی ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]

جسمیں [illegible]
اور [illegible] حکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]

جسمیں [illegible] نہیں [illegible]
تاکہ [illegible]
[illegible]
اور [illegible] کا

[illegible] ہم [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] قبول [illegible]
دل کا [illegible] شور [illegible]

انکی اوس قوم کا بیان ہی اب | تہی جو منزل مین شرر ہوی سب | انہیا بند نوح پر جو عمل | غرق طوفان ہو گئی [illegible]

ع

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

بہیجا تہا نوح پیغمبر
پس کہا نوح نے شفقت تام
کہ عبادت کرو خدا کی تمین
لیئے لاؤ تم اگر ایمان
جب کہا آخر یہ نوح نے مقال

تم سہو نہیں کا خدا بن اوسکی نہین
تم پہ طاری ہو یکبیک طوفان
[illegible] اونکی تہی یہ سوال

بیگمان کہتا ہون نہین تم اور مر
یا ابر فر عظیم سے ہی مراد
نسل ابلیس [illegible] تہی نوح نہی

قوم کی اور اوسکی [illegible]
ای مری قوم تم سنو یہ کلام
دن آخر کی عذاب سے تم پہ
روز محشر کا [illegible]
نسل قابیل سے تہی وہ قوم غبی

قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

بولی سردار انکی قوم کی تب
تجہکو ہم دیکھتی ہین بیشک اب
گمرہی مین کہ ہی صریح و عیان | بیشتر تاہی جو تو [illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

بولی ای قوم میری مجہکو نہین
بہیجا پروردگار عالم کا
کرتا ابلاغ ہون تمکو پیام
اور کرتا ہون پند مین تمکو
اور مین جو جانتا ہون حق کی تمہین
اونکی تعذیب سے کہ جو ہین

کوئی گمراہی ایک ہو نہین یقین
کہ ہی ساری جہان کا وہ خدا
اپنی پروردگار کی بدوام
کہ تمہاری ہی خیر خواہی ہے
نہین کرتی تہی زنہار خبر
تہی ہوئی کثرت تمام

جسکو تم جانتی نہین ہمہ تن
کرتی تکذیب انبیا کی تمین
بس لگی کرتی نوح یون ارشاد

کہتی ہین قوم نوح پیغمبر
جب سنا نوح سے وہ نام پیام
اگلی آیت کا جسطرح ہی مفاد

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

کیا بہلا کرتی ہو تعجب تم
رب تمہاری سے اک مرد کی تم
تا ڈراوی تمہین کہ بچ جاؤ

کہ تمہین آئی پند ای مردم
وہ جو تم مین ہی تمہاری سا
ہووے بخشا تمہین خدا رحم

ڈر کی تقوی کی جانب تم | اور کہی جاؤ رحم تم پہ مگر

فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ

مین تکذیب نوح کی پیش
پہر بچایا انہی اور اونکی [illegible]

لگی جہٹلانی اوسکو [illegible]
غرق طوفان [illegible]

اور ہمنی بچا لیا تحقیق / بیگیان [illegible] / کہ [illegible] رشتہ کوئی نہیں / غرق طوفان [illegible] آخر کار

تہا جو کشتی میں ساتہ [illegible] / اوسکی تصدیق [illegible] / ہر [illegible] لائق پیمبری کی [illegible] / غیر اہل سفینہ وہی بدکار / ماسوا [illegible]

اور کیا غرق ہمنی وہی بدذات / [illegible] / پس [illegible] / اور سفینہ میں [illegible] / سورہ ہود میں [illegible]

جو [illegible] جہٹلاتی تہی آیات / تہا [illegible] / نوح [illegible] / تہی [illegible]

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ○

اور بہیجا تہا ہمنی [illegible] / بہائی [illegible] / بولا اسطرح [illegible]

ای [illegible] قوم [illegible] / کیا نہیں [illegible]

کہ عبادت خدا کے لائق [illegible] / [illegible] نہیں [illegible]

وہی جو [illegible] / کہ تہی [illegible] نوح علیہ السلام / نہیں [illegible]

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

بولی [illegible] سردار / [illegible]

اور گمان [illegible] / [illegible]

وہی جو تہی اوسکی قوم [illegible] کفار / بی شعور [illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ○ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ○

بولا [illegible] نادان / [illegible] پیام

اور تمہارا [illegible] / [illegible]

لیکن میں ہوں [illegible] / اپنی پروردگار کی [illegible]

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ

کیا تعجب ہوا [illegible] / [illegible]

[illegible] / عاقبت [illegible]

کہ تمہیں آئی اک نصیحت [illegible] / [illegible]

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ

اور کرو یاد [illegible] / [illegible] / اور زیادہ [illegible]

[illegible] قوم نوح [illegible] / [illegible]

وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ

[illegible] / [illegible] / [illegible]

کہ جو کہتی تھی قامت کو تباہ
پس کرو نعمتوں کو حق کی یاد

شصت گز کی تھی وہی حکم الہٰ | سو گز و بیس دراز بالا تھا

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

قامت بعض سو گز بالا تھا
تا کہ تم کو فلاح ہو ارشاد

آگے اوس قوم ہود کا ہی جواب | اور تلاوت کی اسی مثالی باب

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

بولی وہ لوگ کس سبب سے آ
تا کہ ہم بندگی کریں حق کے
اور وہ معبود چھوڑ دیں ہم
پوجتے جنکو تھے ہمارے پدر

کیا تو آیا ہی ایسی ہم پاس
وحدہ لاشریک مطلق کے
جو کہ جنس بتان تھی اور صنم
جس سے کرتا ہی تو ہم کو وعید

بار سوخ تمام شام و سحر | پس تو لا ہم کو وہ عذاب شدید
جو تو ہی جس رستگو یوں سے | صادقوں سے اور انکو یوں ہے

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

بولا اس طرح ہود پیغمبر
بیکبارگی عذاب و عتاب
کیا جھگڑتے ہو مجھسے تم بدوام
تھے وہی نام یعنی اپنے آپ
یعنے وہی جو تمہارے ہیں اصنام
بعض کو جانکر نگہبان تم
اور سمجھے ہیں انکے صرف حجر

اور اونہوں نے جو تمہارے باپ | نہ اتارا حق نے انکی دلیل
کئی تمنی رکھے ہیں اونکے نام | ساقیہ انسی بعض کھلاوین
حافظ کہتی ہو تم ای مردم | بعض کا سالمہ کیا ہی اسم
انسی قدرت نہیں یہ تصور | اس خصوصیت سے ہو مصر اور تنز
اس سے ہرگز نہ باز آؤ تم | جب تلک کچھ سزا نہ پاؤ تم

آ پڑا حکم رب تمہارے سے تم پر
جنکے کچھ نہیں ہی اور حساب
کئی نام ہیں کہ لیے ہیں جن نام
کرتے تم سب اونہیں قال و قیل
جانتے ہو کہ مینہ برساوین
اس روش سے اپنی رکھے ونام التفہیم
بی سند اور غیر دستاویز

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

پس تم اب منتظر سزا کی رہو
میں بھی تم ساتھ دیکھتا ہوں اسے
قحط میں مبتلا ہوئی وہی
تنگ ہوئی سو کہ بھوک کی مارے
سر پہ رکھتی تھی جو غرور کا تاج

کہ تم اب علاج اسی ہو تباہ | پس ہوا ان پہ قہر یزدانی
اب گئی بھول سب وہی جور و اسا | ہو گئے نہ اونکو توان گیا
ہو گئی مثل دوک کی سارے | گردش چرخ جور آسمانی سے
دانہ دانہ کو سو گئی محتاج | دیکھتی کا ہی تھا نہیں مکان

کہ نزول عذاب تم پر ہو
نہیں برسا کئی برس پانی
دور ہوئی نخوت و گمان کیا
سر لگی پھرنی ناتوانی سے
بغیر خورشید اونکو گردہ نان

تھا سیں لے بے شمار انسو کے
جسکو بیطاقتی مین کئے ہوے
موضع کعبہ سے وہ دعا کی تھے
الغرض ساتہ لی سفر کا زاد
کہ تمکو ہے بارش باران
پہر وہ سب عادیان کفر نہاد
تیسون نکو نکی تین کیا جو
کی تہاری دعا خدا نے قبول
سب نے یکقطعہ سحاب سیاہ
یہ نہ سمجھی کہ وہ سیاہ سحاب
شاد و شادانی اپنی گھر کی طرف
بہیجا مژدہ یہ عادیونکی تئیں
قوم سنتی ہی اس بشارت کے
پہونچی صحرا مین سب کی مردم عاد
پر ہیٹا ہی بفضل اللہ

خشک سالی سی تھی سب گھبراے
متوجہ سبوی مکہ ہوے
غرض حاجت سے پیش آئی تھے
پہنچا مکہ کو ایک زمرہ عاد
لاو جب تک نہ ہو پر ایمان
موضع کعبہ پہونچی بہر مراد
تھی وہی تین سرخ و سفید و سیاہ
چاہتی جینہ کا تھی جو نزول
ان سے مختار کر لیا ناگاہ
واسطی انکے ہی تباہی سب
باہمہ افتخار و جملہ شرف
کہ ہوی ہم مراد دل کی قرین
سر بسر مژدہ و بشارت کے
تند بھیجی خدا نے ان پر باد
ہود اور جو انکی تھی ہمراہ

ان مین مذکور ہی ان تین پر
تھا یہ دستور انکا معمول
ان مکان کے شرف سے تھیں وہ نہار
عادیونسی جو ایک عمر تھا
پیش جا کر کی انکی ستون سب
کی دعا یہان تلک آیا ابر
پہر انہیں آئی غیب سے آواز
ان مین ٹکڑی جو اب ہی منظور
کہی ابر سیاہ ہے اکثر
پہر وہان سے ہوی روانہ ہوے
جب وطن کی قریب آ پہونچے
آسمان پر ہوا نمود سحاب
آئی سب شہر سے نکل باہر
کر دیا ایک ہفت روز و شب
آگی انکی ہی جسطرح ارشاد

حسرت و قہر سے مچی تھی بس
کرتی اور ہر کوئی بلا و زاری
انکا ہوتا تھا وہان گذر
اپنی ہمراہیون کیون تو لا
اوسکو کروا دیا [illegible]
تین ٹکڑی ابر کی نمایان
کہا جاتا ہے تم ہوی مختار
اوسکا تعلق انکی پسند کر لو
برسنی کی امید پر [illegible]
متوجہ سبو خانہ ہوے
بامراد اور عاد ہوے
ابر ستا ہی ان زمین پر
تا کہ دیکھیں اوسی ابر کو عام
مر گئی قہر سے خدا کی [illegible]
کہ تلاوت تو الشود نہاد

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ

پہر بچایا تہا ہمنی اسکی تئیں
اپنی رحمت اور مہربانی سی
اور کاٹی جڑ انکی جو بد خو
تھی مکذب ہماری باتون کی
اور نہ ایمان لاتی زنہار

اور جو تھی اوسکی ساتہ اہل یقین
صرصر قہر آسمانی سے
کام تمام انکا کفر و [illegible]

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

اور بہیجا ہی قوم ثمود
بہائی انکا تھا صالح نام
وہی جو تھی نسل نوح سی [illegible]
ارض حجر مین سی [illegible] مقام

ع

بولی ای قوم میری باول وجان
نہ تمہارا ہی اس بغیر خدا
آچکی ہی تمہاری پاس دلیل
ہی یہ اونٹنی خدا کی ایمردم
تا وہ کھاوی زمین حق مین گیاہ
پر نہین پکڑی ورنہ کہ عذاب
رکھتی اسکی سے زور کمال
بت پرستی تہی اونکا دین و کیش
پیش آئی وہی اونکو دعوت سے
بولی عوض تمہارا سچ ہی اگر
پوچھا صالح نی کافروں کی دلیل
شہر سے چلکی سوی دشت نکل
اپنی اپنی خدا سے تم اور ہم
چاہیں اونکی پیروی سے سکو
جب نکلکر چلا دشت [illegible]
کی بتون سے جو اپنی استدعا
پس ہوا ایک گرو لاحق حال
کہ پڑا ہی پہاڑ جا ایک حجر
بولی صالح کہ جو مرا معبود
بولا کیونکر نہ لاوین ہم ایمان
عجز سی اپنی دونون ہاتہ اوٹھا

قد جاءتكم بينة من ربكم هذه
ناقة الله لكم آية فذروها تأكل
في أرض الله ولا تمسوها بسوء
فيأخذكم عذاب أليم

چھوڑ دو اوسکو تم بلا وسواس
ای ستانی ہی اوسکی تم ہو خراب
کہ تہو سند تہی اور حساب مال
مثل زنبور تہی سراسر نیش
نہین پایا اونہون نی نحوت سے
لاو کوئی دلیل تم او سپر
کونسی معجزہ سی چاہتی ہو دلیل
عید کا روز ہی ہمارے کل
چلکی تم بہی جا وہان پہ ہم
سر کسیکا خدا وہ برحق ہو
صحرا کو جاورسی ناقہ [illegible]
کچھ نہ حاجت ہوئی کسی کی روا
شرمساری اور انفعال کمال
کاٹیہ جسکا نام ہی اشہر
اس حجر سی کری وہ ناقہ نمود
دیکھکر یہ دلیل اور برہان
چاہتی یون لگی خدا سی دعا

اور یہ بھی کہ گاو اوسکو نہ ہاتہ
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور
اور رکھتی تہی اپنی وہی غرور
جب ظلم کا کمال [illegible]
حکم اونکی یہ کچھ نہ لائی خیال
اک نشانی نہین دکھاو تم
بولی اسطرح منکران عنید
لاوین معجز اس کا ہم [illegible]
جسکا سجدہ ہم کرینگی بر ملا
پس ہے امر پہ قرار و مدار
آئی صالح کی ساتھ [illegible]
جیسے بہر دعا اوٹھایا ہاتہ
تہا وہ جنبش جب اوس کا
اس سے اک ناقہ جو نکالو تم
کیا تصدیق پیش اوس تم
بس وہ صالح کیا نہ دور ان
کہ اے خداوند آسمان و زمین

تم کرو عبادت یزدان
ہی خدائی فقط اوسکو سزا
رب تمہارا سی طریق جمیل
اک نشانی پس اوسکو چھوڑ دو تم
ای برائی ہی اوسکی اونہ ستانہ
بسکہ قوم ثمود تہی مغرور
کہ تہی کثرت مین [illegible]
اور جب صالح نبی ہوا مبعوث
پیش آئی وہی سب [illegible]
اپنی سچ پر گواہ لاو تم
ہی اگر سچ سب تم تو حید
دیکھی اک آتش [illegible]
اور اجابت سے پیش [illegible]
شہر اکل پر محبت و تکرار
لائی صحرا مین سب [illegible]
غیر خجلت کچھ نہ آیا ہاتہ
ہو مخاطب نبی سے یون بولا
ہو وین قائل تمہاری سے دم
پاکہ ایمان نہ اوس پہ لاو تم
کرا دا اک دوگانہ یزدان
خالق و صانع زمان و زمین

طالب معجزہ ہین قوم ثمود
آیا حرکت مین یکبیک وہ سنگ
یک بچہ اوس سے پھر ہوا پیدا
اور وہ جملہ فریق بی توفیق
اونکی مرعی سی گھاس کھاتی تھی

اپنی قدرت سے کر تو اوسکو نمود
اوٹھی جون درد زہ سے آتی تنگ
کہ وہ عظمت مین مثل مادر تھا
تھا نہ ہرگز شرف تصدیق
اونکی مشرب سے آب پاتی تھی

پس دعا وہ اثر پذیر ہوئی
پس بحکم خدا گیا وہ پھٹ
کیا جنوع نی جب اوم [illegible]
اکمدت تلک وہ ناقہ حق
آخرش پی گیا اوسی ناگاہ

ہادف مدعا پہ تیر ہوئے
ناقہ اوس سے ہوا برآمد ہیٹ
لایا ایمان وہ بیک ناگاہ
تھی بیابان بیوا [illegible] لق ودق
عقر سے اوسکی سب تبے وہ تباہ

اور کرو یاد جب کیا تمکو
اوٹھا نا زمین مین تمکو دیا
کہ بناتی ہو ارض نرم سی تم
اور لیتی ہو تم پہاڑ تراش

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ
بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ
مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

جانشین بعد عاد ہی لوگو
تم پہ انعام وفضل حق نے کیا
اپنی قصر ومحل سبا امردم
اور نکرتی پھرو زمین مین فساد

تا کرو گھر بنا کی بود و باش | پس کرو نعمتونکو حق کی یاد

بولی سردار کھینچتی تھی جو دور
اون ضعیفون سے جو یقین لاے
کیا یہ معلوم ہی تمہار یقین

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ

قوم صالح سی آکو مغرور
اونہین پاتی جوش ایمان سے
کہ ہی صالح رسول حق بیقین

یعنی بھیجا ہوا خدا کا ہی | اپنی رب کے طرف سی بھیجا ہی

بولی وی قوم ضعیف الحال
قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ
وہ جو صالح کی ساتھ ایمان لائے

حکم سردار اوسکی ہین ہم سب | اپنی توحید اور عبادت رب

بولی اسطرح وی سران لعین
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ
جو بڑا جانتی تھی اپنی تئین

کہ ہم اوس سے جو مانتے ہو تم
کرنے والی ہین کفر اے مردم

یعنی ہم مانتی ہین اوسکو نہیں
لائی جس شی پہ تم ہو دل سے یقین
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
کہ وہان اچھا تھا نہایت کم

جب وہ ناقہ وجود مین آیا
یون مفسرین نی فرمایا
ایکدن بیچ اوسکو پیتی آب
تا نہو پیاسا سی کوی مبتلا

ایکدن آتی اوسکو دیتی دین
جاتی آب اوسکا تیر [illegible]
اوسکا جنگل کی گھاس سے تھا علف
نہین کرتی تھی وہ کشت تلف

ہولی اک مدت اسطرح جو بسر
سرگشتہ ہی اور اپنا اپنی سر
پیتی دیکھا جو اوسقدر پانی
ہو گئی اوسکی دشمن جانی

بولی اپنی قوم خدا کی سبب	تنگدلی مین پیاسی تھی سب / تشنگی کا وبال کیا اوسکو	بغیر عقر اسکا کچھ علاج نہین / اور کونچین گرا دیا اوسکو	اوسکی مینہ کی جیسا چاہین

فعقروا الناقة وعتوا عن امر ربهم وقالوا یا صالح ائتنا بما تعدنا ان كنت من المرسلين

پس عہد اونٹ مین آئی کفار / دو لائی دی سرکشی تھے / اور بولی وی مردم طالح / جسکا وعدہ تو ہمکو دیتا تھا

کاٹ کر چین وہ اونٹنی / حکم سی اپنی رب کے پھیر کر / لا ہمارے پاس تو ای صالح / سمجھو دی وہ عذاب قہر و کہا

جو ہی پیغمبر رسول سچا تو	اسی سو عذاب کہتا ہمکو

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جاثمين

پس بڑا اونکو زلزلی لیا — صبح قہر نازل ہو کیا

پڑی اپنی گھر مین زانو پر	یعنی وی لوگ ہلاک ہو گئے

پس وی سب گئی روت بچہ — رہ گئی سب پڑے ہوی اوندھے

فتولى عنهم وقال يا قوم لقد ابلغتكم رسالة ربي ونصحت لكم ولكن لا تحبون الناصحين

پس پیغمبر نے اونسی پھیرا رو / اور حسرت مین آکی فرمایا / اپنی پروردگار کا پیغام / اور تمہین میں نے خیرخواہی سے

جب انکی مارنی ہلاکت قہر کو / تمکو ای قوم مین نے پہنچایا / جب سی اسود مین ہوا ناکام / خیرخواہ ہونکو اپنی ای مردم

یعنی جب عبرت الٰہی کے	اور لیکن نہ چاہتی ہو تم

ولوطا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة ما سبقكم بها من احد من العالمين

اور اوس لوط کی ہمنی بہیجا / جب کہا آپ نی اپنی سب کو / کیا یہ کرتی ہو حیا ای تم

کر پہنچا خلیل کا جو تھا / تھی جو لوطی وی مردم بدخو / ایک انسان بھی جہان مین نہین

یعنی فعل لواطت ای مردم	نہ کیا پہلی تمسے کسی نہین

انكم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم مسرفون

بیگمان آتی ہو مردون پر تم / عورتون پر کر سی اونکو

ماری شہوت کی جلد ای مردم / تم سی یہ فعل زشت سرزد ہو

بلکہ ہو قوم تم سرو دین سی	یعنی حد سی نکلنی والی ہو

سو نہین [illegible] اب / اور نہین قوم لوط کا تھا جواب / کہ نکالو تم اونکا [illegible]

[illegible] اور زمین چلنی والی ہو / [illegible] ہی سب [illegible] / وہ جو ہی لوط اور [illegible]

وما كان جواب قومه الا ان قالوا اخرجوهم من قريتكم انهم اناس يتطهرون

شہر اپنی سی جو نکالو انکو
وہ جو ہم کام سمجھتے ہیں
بس بچائی ہم نی اوسکو بہتر
بیٹیاں اوسکی تھی جتنی اور بیٹیاں
بس آئی ساتھ اوسکی ہاتھ

اور کار رہا بیان شہر جا
نہیں ہرگز دی اوسنے تسکین

کرو یہاں سی جلدی اپنی یقین
بس ہوا ان پہ عذاب حق جو

پاک کرتی ہیں بہت یہ اپنی تن
کردیا اوسکو مبتلائی عذاب
اور کرو گھر اوسکی پلیدین
[illegible]

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

رہ گئی کافران شہر کی ساتھ
آگ اوسکی کیا بیان عذاب
جس سی [illegible]

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

اور برسایا ہم نی مینہ اون پر
پر [illegible] کر دیا جو حال
اور وہاں اونکی تھی ہمراہ
اونسی تھی پانچ شہر آباد
رہ گئی اونسی شہر سب [illegible]
اور [illegible] سخت تھا جو فعل
[illegible]
مینہ برسا کی اونکو خوار کیا

کیا ہوا مجرموں کا آخر حال
کی خدا کی کرم کی اون نگاہ
کام اونکا تھا سب عصیان
کرنی سب لگی نصیحت [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
قدرت حق نی سنگسار کیا
لی گئی حکم سی خدا کی ہوا

سن سے احوال کی [illegible]
وی جو تھی [illegible]
تھا سدہ [illegible]
جس [illegible] تھا اسلام
تھا [illegible]
اونسی [illegible] حال
جسقدر اونکی شہر تھی آباد
[illegible]

کرد [illegible]
آئی بابل [illegible]
اون [illegible]
[illegible] کیا اختیار
[illegible] نام
جسکی تھی [illegible]
اور [illegible]
سب [illegible]

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا

اور بھیجا ہم نی مدین پر
[illegible]

مدین ابن خلیل کی اولاد
کر اوسی [illegible]

بھائی اونکا شعیب پیغمبر
[illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

بولا اونسی شعیب پیغمبر
کہ عبادت کرو خدا کی یقین
آچکی ہی تمہاری پاس دلیل
[illegible]

ای مری قوم [illegible]
کوئی معبود [illegible]
رب تمہارا [illegible]
[illegible]

اور مت گھٹاؤ لوگوں کو
یہ تمہارے لیے ہے بہتر
بعض تفسیر میں یہاں لکھا
کہ جب صعود فرماتے
تھا بڑا اونچا ہر ایک پہاڑ
اور تھی بت پرستی گمراہ
دین میں ڈالتی ہی تھی فساد
بر سر راہ بیٹھ کر وہی لعین

چیزیں ان کی یعنی پورا دو
ہو تم ایمان لانے والے اگر
اسطرح معجزہ شعیب کا تھا
آسمان پر وہ آن وہی جاتے
تول ترازو یعنی نبی کا
نہیں کرتی تھی حکم خدا پہ
رکھتی قصد اور نبی سے عناد
باز رکھتی تھی بلکہ کرتی تھیں
یہ کہا انسے شعیب نبی نے

اور مت ڈالو زمین میں فساد
وہ جو ہی لفظ بعد اصلاح ارشاد
کردی تھی جب کہ وہ بلیہ
قوم کا ازل گیا [illegible] حال
منع کرتی تھی کہ جاؤ کو شعیب
باوجودیکہ آتی اون پہ بہیے
اور رکھتی تھی باز لوگوں کو
ڈر دکھاتی اور بتلاتی عیب
اگلی آیت کا یہی معنی ہون

اوسکی اصلاح کے بعد فساد
اس جگہ اونچے سمجھو معنی کے [illegible]
سر جھکاتا تھا کوئی [illegible]
رکھتی [illegible] دواد [illegible]
لیکہ وہی چھوڑتے نہ تھی یہ عیب
[illegible] لاتی الفت تھی دین [illegible]
راہ پڑا انسے حیلہ وہی بدخو
تا بجاوے کوئی بہر شعیب

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

اور نہ بیٹھو ہر ایک رستے پہ
راہ اللہ کی سے اوسکے تئیں
اور بھی اوس میں ڈھونڈتے ہو عیب
اور کرو تم وہ اپنی حالت یاد
یعنی ان تھی بہت کیا تمکو
اور دیکھو ذرا اوکی مآل

ڈر دکھاتی اور روکتی تھی
جو کوئی کرتا ہو دل سے یقین
وہ جو لایا ہی حق شعیب
جبکہ تھوڑی تھی تم سب [illegible]
کیا زیادہ یہ اب دیا تمکو
کیا ہو مفسدوں کا آخر حال

اور سے حملہ قوم لوط اور ہود
وہی جو مذکور ہیں ابن ابراہیم
کی خدا نے مدت اونہی یاد

کسطرح سے ہو خراب تباہ
ذکر لوط عقد میں لاکر
آگے اسکی شعیب کا ہی مقال

وہی جو تھی قوم لوط عاد و ثمود
اہل تحقیق نے کیا ہے تفہیم
پس ہوئی اونسے بہت اولاد

دیدہ دید سے کرو تو نگاہ
ہو گئی اُن کی حالت [illegible]
بولی امت سے اون شعیب خصال

وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

اور اگر ہو تم میں ایک فریق
مانا اوسکو جو میرے ساتھ
اور ہیں ایک جماعت کفار

کہ یہاں ان کو دکھایا طریق
بھیجی جو شئی گئی ہے میرے ہاتھ
کہ نہ ایمان لائے وہی زنہار

پس کرو صبر اور شکیبائی
رکھتی ہو تم جو عقل و دانائی
تا خدا ہی کرے فیصلہ فرمائے
ہم دونوں فرقوں کی درمیان [illegible]
اور وہ بہتر ہے فیصلہ والا
فیصلہ کر دے [illegible] بالا

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا

بولی سردار کہ شیخی تھی جو دل میں
ہم نکالیں شعیب تیری تئیں
یک یک بستی اپنی سے
یا پھر آ جاؤ ہمارے دین میں تم
اہل کشاف نے کیا ہے بیان
کافر و نے شعیب کو بھی خطاب

قوم اونکی بھی اونکو [illegible]
اور وہ جو لائے تیری ساتھ یقین
قوت نہ [illegible] دیتی ایسے
جب [illegible] دستور سابق ابراہیم
[illegible] جو دسی [illegible] بیان
ورنہ یہ امر ہے صریح عیان

اور مخاطب ہیں اوسکے اصحاب
کہنہ کافر تھے زنہار
اوس سے مطلب ہے مراد یہاں
تا کہ پھر آوی اوسکی اور یار

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ

بولی اون کو شعیب پیمبر
کیا ہوں پھر اپنی دین ہم
تم وہ کرتی ہو افتراق ہم
یعنی کیونکر ہوں شرکین ہم
ہیں نہ مامور اوس سے ہم
کیسے ہم دین پر تمہارے ہیں
سر سر جھوٹھ ہے تمہارا دین
ہم کو ہرگز نہ حق نظر آیا
اور جو دین تو مشرکی ہو جاتا
کرتی ہو جبر تم کہ ہم پر
ہم کو زنہار رد پسند نہیں
آپ نے جو تھو باندھ لیا

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا

بہتان ہمنے جو تھو باندھ لیا
پھر آویں تمہارے دین میں ہم
پیچھے سے کر چکا ہے خلاص
افترا حضرت خدا پر کیا
افترا ہی ہو شرکین میں ہم
ہمکو اوس سی خدا نے خلاص
اوس الٰہی دو کہ بچایا ہمکو
ملت اونکی ہے [illegible]

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

اور نہیں ہے روا کہ ہم ہیں
پہ اگر چاہی ایزد برتر
رب ہمارا کی سب لیا ہے سما
پہ ہمیں [illegible] ہی ہم
علم ہی ہیں ہر شی کا
دین پر رد کرا اپنی سی تم
یعنی کر لی ہو تم جو ای گنہگار
پرستش اوسکی [illegible]
کہ پھر آوین ہم [illegible] ملت میں
رب ہمارا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اوسکی ہم راز ہیں ہمیں [illegible]
[illegible] سب
[illegible] پہ بھروسا کیا

علم اوسکا محیط ہی کیسا | جانتا ہی کال ہر شی کا
[illegible] بیان ہے اب | ہم [illegible]

اور سب [illegible] نہیں چھپا
[illegible]
اپنا سب امر اوسکو سونپ دیا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

[illegible] | [illegible]

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

فیصلہ کر تو اہی ہمارے رب
ساتھ انصاف کی [illegible]
اور تو بہتر ہی اوسی بالتحقیق

ہم میں اور قوم میں ہمارے
ہم میں و اونمیں فیصلہ ہو کر

فیصلہ کرنیوالی ہیں جو برحق | [illegible]

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ

اونکی کہنی اسطرح سردار
کہ اگر تم چلو شعیب کی راہ
پھر لیا اونکو زلزلی نی پکڑ
صبح اپنی گھروں میں [illegible]

[illegible]
قوم اوسکی [illegible] کفار
بیگمان تم ہو سب خراب و تباہ
[illegible]

کہ وہ لرزہ زمین پر آیا | [illegible]

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ

[illegible] غضب آیا
کہ جنہوں نی شعیب کی تکذیب
گویا ہستی نہ تھی وہاں [illegible]
دی جو تکذیب شعیب کی [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ

دیکھا اونسے جب اوس غضب کا اثر
[illegible]
[illegible]
اور نصیحت تمہیں کیا میں نے
پس بھلا کسطرح میں ہوں غمخوار
[illegible] شعیب [illegible]

[illegible]
اپنی رب کے پیام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]

کافران قوم شعیب کو ہلاک | ہو گیا تباہ وہ فرقہ ناپاک | اگلی آیت میں ہے سوالی یہ | کافران قریش کو ہی جھٹلانا

تاکہ سنکر سنت کا یہ احوال | کر میں عبرت سی ہی سب کمال

وَمَآ أَرْسَلْنَا فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّبِىٍّ إِلَّآ أَخَذْنَآ أَهْلَهَا بِٱلْبَأْسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا۟ وَّقَالُوا۟ قَدْ مَسَّ ءَابَآءَنَا ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ

اور نہ بھیجا تھا ہمنی پیغمبر
لیکن ہمنی سب پکڑا ناگاہ
یا ہمہ فقر اور بیمارے
پھر بدل ڈالا ہی مبارک جو
ای عنا سی ان غنا کو دیا
تا بجد یکہ بڑہ گئی وی بعین
پھر لگی کہنی وی غرور میں آ
باپ دادا کی ہمارے شادی و غم
گاہی ہوتی تھی اسب وا آزار
میں یہ عادات اور سب گزرے

بستی میں کی ہم نی بھیجا
اوس جگہ کی جو لوگ تھی گمراہ
تاکہ میں عاجزی وہ وزار
ہمنی جانی بدی بھلائی کو
اور راحت کو جا بجا رنج کیا
مال اور جان میں بڑہ گئی
رنج و راحت کر سب عادت ہی
اور یہ آنا تہا جسکو بھرا کا
گاہی ہوتی تھی سطح
ہمکو اپنی طرح سی ہی کام

عادت ہی ہر یہ رنج و غنا
پہلے کہتی تھی جسطرح اب ہم
طاری ہوتی تھی اون پہ بیماری
کفر و ایمان پہ کچھ نہیں موقوف
اونکو محکم جو سعد رہا یا

سچا بیشک ہماری باپ کو
وی بہی سختی تھی تنگ سال
گاہی کہتی تھی صحت بدن
اس سبب سی نہ لائی ہم اسلام
ناگہاں تب اون پہ فرمایا

فَأَخَذْنَـٰهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ ٱلْقُرَىٰٓ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّقَوْا۟ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَـٰتٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ

پس لیا ہمنی وہی پکڑ ناگاہ
اور جو اون بستیوں کی لوگ سبھو
اور پرہیزگار ہو جاتی
برکات اور خوبیوں کی بیچ

اور مطلق وی تھی آگاہ
لاتی ایمان ہی مبارک جو
تو ہم اونپر کشادہ کر دیتی
اونپر آسمان اور زمین

یعنی باران فلک سی سارا | اگتی ہم یہ زمین تازہ و تر

وَلَـٰكِن كَذَّبُوا۟ فَأَخَذْنَـٰهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ۝

اور لیکن لگی تھی جھٹلانی | یعنی رنج سی نہ اپنا جانی

میں کر ہمنی اون کو پکڑ لیا | اپنی اوس کفر کی جو کسب کیا

أَفَأَمِنَ أَهْلُ ٱلْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم

کیا نڈر ہو گئی ہیں اوس زمین | لوگ ان بستیوں کی اب ہی تیں

یو کہ پہونچی ہمارا اونکو عذاب	بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۝	راتی رات اور سوتی ہوتی ہی خراب
	یعنی غفلت اور نیند سوتا رکے ‌‌ پہونچی ناگاہ آفت یار کے	
یا لا امین ہوئے ہین اور نڈر کہ ہمارا عذاب اونپر آ ئی	أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝	لوگ ان بستیونکی سرتاسر دن چڑہی اونکی بیچ و تماشی کے
اور جالا ایکو دن کی طنازی ترس ہو ئی اور نڈر زنہار	کرتی یکسو دل کہیل اور بازکے غضب و قہر حق سی [illegible]	پس خدا سے [illegible] غفلت و خواب لیقظ و بیداری
کیا ڈر سو گئی ہین وہ کفار سو نہو جائین ایمن اور نڈر	أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ۝	کرکی تکذیب انبیا کی تم ہی برابر بحضرت بار کے داد حق کی سی ایسو دہ شعار
بان مگر فرقۂ زیانکاران	سب کفر اور دل آزاران انکی اولوکو نی [illegible]	آگی اسکی کیا خدا نی بیان پس لاتی ہین سلبی ایمان	از سر کبر اینز د بر تر
سن چکی ہین تمام حرف بحرف کیا دکہایا حق نی اونکی [illegible] کہ جو وارث زمین کے ہوئے ہین سمجھے کہ جملہ اہل زمین	أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا	کہ سب کافران عہد زمان رکہتی ہین اس زمانہ کیون طغیان یعنی اونکو بیان کیا ہی نہین تخم کفر و نفاق بوتی ہین اب جو رکہتی ہین اس زمین قرار
	ہوگئی ہین ہلاک سب [illegible] اونکو حق نی بیان فرمایا	یعنی اس عہد کی جو ہین کفار آگی اسکی ہی جسطرح آیا	
کہ جو ہم چاہین کرین اونکو تلف	أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ	اپنے گناہون پہ اونکی [illegible]
	یعنی ہم [illegible] قہر و عتاب انکی لوگو [illegible]	
اور فرماتی مہر ختم ہین ہم	وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝	قلبون اونکی پہ ایسو دہ شیم
	پس نہ سنتی ہین وہ سخن دل کی کانو سنی اپنی کلمہ حق	
ہین یہ وہ بستیان کہ ان پر اور بیشک پہنچ چکی اونپر پس نہ ایسی تہی وہ [illegible]	تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا	پڑہتی خبرین ہین جنکی ہم تجہپر لی دلائل کو اونکی پیغمبر پہلے جہٹلا چکی تہی جسکی یقین

فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِن قَبْلُ

[illegible]

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ

[illegible]

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ

[illegible]

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

[illegible]

اور عنایت ہوا عصا اونکو
سبز رہ لا اونکی ہرزہ لائی دیکھہ

اور بیضا بان ضیا اونکو
اور وہ دعوی خدائی دیکھہ

لعبدازان حکم حق سی مصر مین
اونکو مانع ہوی بہت عزت نبید

ذرہ تشفق لگی کرنی اود
باگی اسکی ہی جیسی انکی لبند

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

اور بولی کلیم کاہی فرعون
جان لے اسمین شک نہیں ذرا
ہون مین اس رب کی تین الیقین
تمکو لایا ہون حجت دبرہان
پس مرے ساتہ کردی تو ال
کہ بارض المقدسہ جاوین
کہتی ہین مصر مین تھے آباد
اس سبب سے کہ اپنی ہی اولاد
اونکی اولاد رہگئی جو کثیر
اور رحیل رہا ہر ایک اسان
پہر سپرا اوسکا خلعت بیجون
اک خدائی تو کا فرمایا
کہ تمہارا پدر وہ کون نام
تاسجیدیکہ آئی اوسبہ کلیم

اپنی اباکی شہر مین اوین
حضرت اسرائیل کی اولاد
ہوی یعقوب جب وہان آباد
زیست کرتی رہی بصد توقیر
وہ جو فرعون عہد تہار بان
یعنی عہد کلیم کا فرعون
اور آثار تکم سی پیش آیا
تہا ہمارا درم خریدہ غلام
حسب فرمان حکم رب کریم
اون یہ زنہار اپنا ڈال ہاتہ

ہین یہ مین سب بندہ غلام
اونکو فرعون جانتا تہا عبید
ایک تیے وہان سکونت کر
پہر جو یوسف ہو بہت آرا
پہرہ وہ اوسکا خلعت نام
جب عزت کے تخت پر بیٹہا
بولا یعقوب یعنی کا یہ رحم
پس وہ نا چار ہو کے دل ورا
بولی فرعون سے کہ ای گمراہ
چہوڑ دی اون ہمکو میری ساتہ

کرنہ بدون خدا بغیر از حق
تمہاری اور سے مین عیان
ان بنی اسرائیل کی لیجال
کب روا ہی یہ او تستخدام
لینا خدمت ہمیشہ اونی عبید
گئی آخر وی اس جہان سے گزر
اور بیرا در کوئی نہ اونکا رہا
کر یا یعقوب ہونکا تہا اکرام
سر یہ تاج غرور اپنی رکہا
ہو ہمارے غلام و بندی تم
لبتہ بندگی نہیں اور خدمات
کرنی اسرائیل کو نہ تباہ

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

بولا فرعون آیا ہی اگر
لیکر آیا وہ نشانی اپنی کو
پہر عصا اپنی کی تین ڈالا
پس یکایک وہ اژدہا تہا صریح

صورت وشکل سی مہیب و قبیح

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان

لیکر نشانی اور معجزہ لیکر
جو ہی سچ نے اکی سچا تو
یعنی از دست بر زمین ڈالا
تہا وہ ثعبان کہ نکو فت جان

لب پرین اوسکا تہا زمین
اوسنی عصا کو جو اپنی پہیلایا
تہی جو حاضر وہان خاص اور عام
پس گیا وہ عصا خدائی ہول سے
کہ سبہی اپنی اوس خلق کی قسم
مین لایا ان سبہی کو لاتا ہو
جب سنا اس سخن کو دشمن سے
پہر لگا کہنی وہ دوسرا جوہر

لب پہ یا الیوق قصر برین
سب پہ ہیبت نے کام فرمایا
بن ہیبت نہ تہا کسی کا کام
خوف ہیبت کی ماری وہ تہا ذلیل
جسنے تجکو کیا ہے بکرم
اپنی دعوی سی باز آتا ہو
پکڑا اوس اژدہا کو گردن سے
کوئی رکہتا ہی معجزہ تو اور
لیس گریبان مین ڈال دست یمین

اوسکی تحسین کا جو تہا مائین
ماری ہیبت کی ایک نعرہ مار
گنبد کی اوس تہلکہ مین [illegible]
یکبیک معجزہ انکسا مین آ
لی اوٹہا اپنی اوس عصا کو
ہی جو یعقوب کے یہان اولاد
ہاتہ رکہتی ہی اژدہا فورا
بولی البتہ اور بہی ہی کوا
لگی سو جیب بغل کی در

تہا وہ ہشتاد درع کا پان
گر گیا تہا اوس جگہ بہی
مرگئی لوگ [illegible]
پہر وہ موسی ہی اسطرح بولا
دور کر تو اوس اژدہا سے
کرتا ہر ایک کو [illegible]
ہو گیا یکبیک عصا فورا
دیکہ لی اوسکو تو ہی [illegible]

ونزع يده فاذا هي بيضاء للناظرين

پس لیا باہر اپنا ہاتہ نکال
دیکہنی والوں کی نظر مین وہ ہاتہ
نہین ممکن زوال تہا اوسکا
ہو گیا یکبیک وہ نور افشان
اہل تحقیق نی لکہا ہی یہان
اسقدر نور اوسمین ہو جاتا
لی گئی ہاتہ پہر گریبان پر
وہ عمل پہر کیا جو تیسری بار
پہر بلائی وہ قوم کی سردار
بولی سردار قوم فرعون
بیگمان ہی یہ ایک جادوگر
کیا ہنر سے وہ پیش آتا ہی

تہا نہایت فروغ و نور کی ساتہ
دور ہونا محال تہا اوسکا
گویا آفتاب تہا تابان
کہ دو سو بنی تہی گندم گون
کہ نہ دیہ مہر وہ ضیا پاتا
پس نکالا اوسی جو بار دگر
وہی لیتہ تہا اوسکا انوار
اوسنی یہ حال سب کیا اظہار

ہی تفاسیر معتبر مین لکہا
جب لیا ہاتہ آستین سے نکال
بلکہ تہا اسقدر وہ انور داغ
ہاتہ رکہتی ہی جب گریبان پر
ہی مدارک مین اسطرح مسطور
اسقدر تہا وہ دست نور آگین
دیکہا فرعون نے جو یہ اعجاز
لگی کہنی اسطرح یکسر

قال الملأ من قوم فرعون ان هذا لساحر عليم

چوب کا اژدہا بناتا ہی
وہ جو ہی داغ دست گندم گون

پہر نکالا سفید تہا وہ کمال
ہاتہ پر ایک داغ اوسکی تہا
لیس فرمان ایزد متعال
پہر فرو کی جس سے دلپر داغ
پہر او دی نکالتی باہر
کہ وہ ہاتہ اپنی کا دکہا کر نور
کہ ہوا روشن آسمان و زمین
ہو گیا سبز وہ [illegible] گیا
کہ وہ موسی ہی ایک جادوگر
ہمسے [illegible] کہی ہی یہ سی کون
فن جادوگری مین دانشور
اوسکو کرتا ہی [illegible]

يريد ان يخرجكم من ارضكم فماذا تامرون

قالوا ارجه واخاه وارسل في المدائن حاشرين يأتوك بكل ساحر عليم

چاہتا ہی کہ دیوی تمہین نکال
پس بتلا حکم کرتی ہو تم کیا
بولی قبطی کہ اوسکو دی تو ڈہیل
اور جو بہائی ہے اوسکا ہارون کی
اور شہرون مین بہیج نقبا اب
تاکہ سب جا بس لائین وہی جاکر
پہونچی اک شہر مین جو نقبا
دونون جادوگر تہی انکی استاد
وے ستا مرتے کا پڑ ہیا ہونا
گور سے آئی اونکو یون آواز
کہ وہم خواب موسی ہے گمان
اس سبب سے کہ جون جادوگر
ہی یہ ستایا ان معارضہ نکو
تہی وہ بارہ ہزار اونکی یار
اور آئی فرق جادوگر
بولی اجرت ہم اپنی لیا ہان
کہتی اس طرح سی لگا ملعون
اور البتہ کرون تم کو
خود سرگروہ سبکا تہا شمعون
تیر تفریق وہ جو ہی ملتوم
سر بالین یہ آئی جادو دیکہا

ڈہونڈ ہکر ایک پُر اسا جادوگر
کہ ہدا ان سے مشتہر وہ تہا
تہا وہ ہر ایک بلد گری سی زیاد
اور عصا کا وہ اژدہا ہونا
کہ یہ ہی فرق سحر اور اعجاز
ہونا اوسکا عصا سے جو ثعبان
نہیں کہتی سیاہی مین اثر
سحر و جادو نہ کار گر یہ ہو
شہرہ ہر روزگار جادوگر

پس بہا بہاسہ زیر نقیب
دو ہزار وہان تہی جادوگر
سن یہ پیغام دونون خوش ہو کر
سن و عن کرکی سنت ان ابا سجا
مصر کو جب یہ پہنچ جاؤ تم
تو وہ اک معجزہ نمایان ہے
اس روش سے اگر تو اوسکا مدار
قصہ کوتاہ دونون جادوگر
بالجب وایت اشتہر

اہن تمہاری زمین سے نکال
ہمکو تدبیر اوسکی دو بتلا
یعنی اس امر مین نکر تعجیل
تو رسیل اوسکو دے اک ہی مقام
کرنیوالی جو ہین وہ اکٹہا
ڈہونڈ ہکر لائی ساحران لبیب
ساحرین یگانہ و شہر
مشہورت کو گئی نکو ر پدر
فرق اعجاز و سحر کا پوچہا
یون تحقیق پیش آؤ تم
ورنہ جادو ہے شکل ثعبان سے
کوئی عہدہ بڑا ہو نہار
پہونچی بار ونکو مصر مین لیکر
تہی وہی ستر ہزار جادوگر
پیش فرعون مجتمع ہوکر
ہم اگر غالب آئے ہو جاوین
ہان تمہاری تئین ہی اجرت دون
کہتی اوسی ساحرون کی جا در فی
معجزہ اور سحر کی تفریق
پایا موسی کو خواب مین ناکام
دنغدغہ نی کی اون پہ طغیانی

وجاء السحرة فرعون قالوا ان لنا لاجرا ان كنا نحن الغالبين قال نعم وانكم لمن المقربين

اپنی نزدیکوں سے مین تمکو
اوس سے بولی وہ دو ہزار لیو
ہمکو کوئی مدد سی ہی معلوم
یا سبانی مین اژدہا ہی عصا

اہل تحقیق سے ہی یون ہے
کہ بہین خوب طرح ہی تحقیق
نقد کو یہ جستجو سے تمام
دیکہکر اوس عصا کی ثعبانی

بڑی اس بات کو چھپاتی تھی
آئی موسیٰ عصا تھے تین لیکر
بیٹھا فرعون تخت پر آکر
ہوتا تھا شاید ایسا کس سے شمار
بولی جادوگران بد اعمال
یا کہ ہم ڈالتے ہیں اب پہلے تن
بولی موسیٰ کہ ڈالو ای مردم
پس تبھی ساحروں نے ڈال جب دم
باندھیں لوگونکی آنکھیں جادو سے
اور لائی ہی اک بڑا جادو
بٹ کی لائی تھی ہی یہ تدبیر
اور بجو تھی گہی ایک عصا
کار فرما ہوئی جو گرمی غور
بس ہی جادوگری آئی کا شریر
دی رسن جو بن گئی تھی سانپ
اور کیا حکم ہم نے موسیٰ کو
پس نکلا یک بیک نگلی عصا
ای جو باندھا تھا جھوٹ بہتان اور
سبکو یکبار گیا وہ نگل
گرگئی کتنی اک لوگ فرار

نہیں ہرگز زبان پہ لاتی تھی
اور حاضر ہوئی ہی جادوگر
آئی اعوان اوسکی اور جاکر
پڑتی ستر ہزار جادوکار

لائی ہمراہ ساحران زمن
پس با حضار سر بعید و قریب
مصر سی آئی سب خواص و عوام
ساحرونکی تھی انکی جانب صف

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ

خوف تھا جس سے ہو قوی کو
کر منظر اونہیں بے خوف و قید
اونہیں پارہ تھا خود لطرح بہر
اور وہ آتش کہ تھی میں مینڈ
چشم بندیکیوں کی لائی پیش
اونکو جاتی تھی دیکھا دوان کا پیٹ

رسن چند بس اطہر و دراز
جو فدا اونکی تہیں بنایا تھا
اور وہ صحن زمین مجوف کر
آتش و خور کی تاب سے بہمہ تن
دیکھا نبوہ افعی و ثعبان
ہر عصا اژدہا دکھاتا تھا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

کھائی اوسکی تہیں لگا ثعبان
آئی حیرت میں حاضران و مخل
مرگئی کتنے کی مردم بسیار
ساحرونکی جو تھی عصا و رسن

تھی عصا و رسن جہل خروار
پھر کیا یک و اژدہا ہی عصا
نیز جناب کلیم نے اوسکو
سب کا حال اونہیں سے ہوگیا روشن

پھر کی بزم مناظرہ ترتیب
یک بیک گئی تھی اک عصا و رسن
آکی سبھی کیا وہاں پہ قیام
تھی ہی موسیٰ ہارون کی طرف
موسیٰ یا تو عصا کو اپنی ڈال
اس جگہ اپنی سب عصا و رسن
اب عصا و رسن کو پہلے ہم
یک بیک اپنی ہی عصا و جبال
اور اونکو ڈرایا ہر سو سے
بٹ کی لائی تھی ہی یک انداز
اونہیں سیاست کچھ جما یا تھا
دی تھی آتش اور گرد کی اوز
مار پیچان ہوئی عصا و رسن
خوف غالب ہوا ہیر و جوان
اونسے نادان خوف کھاتا تھا
کہ اب اپنی عصا کو ڈال تو
جو کہ جھوٹ ہی اونہوں نے باندھا
کہ وہ کھاتی تھی اژدہا اور مار
متوجہ بجوق مردم تھا
مگر اجسام گیا عصا وہ تمام

پس ہوا ثابت اوہ جو انکا	فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ		سبقت سحر سے تھی بیکار گاہ
	اور باطل ہوا وہ سحر تمام	وہ جو کرتی تھی اوہ جگہ کام	

فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

پس کئی ساحر ہو وہان مغلوب — اور پہری خوار سکی ہیکتا ہوا
اور رہ گئی بحکم اللہ — سحر کر سجدہ مین بیک ناگاہ
بولی ایمان لائی ہم یکسر — خالق مخلوق جملہ عالم ہے
وہ جو ہی رب موسی و ہارون — ساحرون نے یہ حال جب دیکھا
جسپہ ہوا اوہ معجزہ تحقیق — دونون بیبیونکو اوسکی خوب جانا

وہ جو ہی لوٹ تہر کی مسعون — ہی لقا معتبر بین لکہا
کی خدا اور رسول کی تصدیق — اپنی دل ذوالجلال کو دانا

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

بولا فرعون تمنی مان لیا — اوسکی تئین سچ ہی تمنے جان لیا
قبل اس سے کہ حکم دون تمکو — لائی ایمان ہو تم ای لوگو
ہی یہ البتہ اک فریب تمہ — باندہ لائی ہو مل کی ایہہ دم
شہر مین سے تراش لائی ہو — کرکی ہی عزم تم سب آئی ہو
کہ اب اس شہر سی کرو اخراج — یعنی ہو جاوے تباہ و خراب

قبطیونکو جو اوسکی لوگ ہین آج — پس تم اب کو بتا لوگی شتاب
آئی ہو سو تمہارا ریاست اپنا — [illegible]
سلطے بنی اسرائیلیون کے ساتہ — اسکی تمکو سزا ملیگی شتاب

تمہ جو در پردہ اپنی باندہ کمر — [illegible] سی نکال
ڈالو اس شہر پر بکار رہا ہے — آگی اسکی ہی جسطرح سی خطا

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ

کانون البتہ مین بتاتا رہا — اور پاؤنکو بہی خلاف کے ساتہ
پہر مین سوچ ہی ہون تمکو — تاکہ اک دیکو عبرت ہو
جبکہ فرعون نے یہ کی تقریر — ہوگئی اوسکی دشمن جانی

اوہ نکو سحر کرتی ہوئی نہ کچہ تاثیر — لیک ہی سب بلطف ربانی
اور دیا اس طرح سے او جواب — کرنی اسطور سی دی خطاب

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۝

بولی ساحر کہ سن لی ای فرعون — اس ڈرانی سی اب ڈرے کیون
بیگمان ہم سب اپنی رب کی اور — بلکہ مشتاق ہین اوسکی یکسر
پہر نیوالی ہین لیکن اے کور — پہر بہلا تو سی ڈرین کیونکر
کہ ہین گزندگانی ہے — ہمکو وہ عمر جاودانی ہے
ہمکو حاصل ہوا اوس رب کا وصال — تشنہ لب کو ہو جیسی آب زلال

اور کیا ہنسی ہم سے عیب
اپنی رب کے نشانیوں پر لب
ای جو موسی نے ہم کو دکھلائین
رب ہمارے تو صبر ہم پر ڈال

وما تنقم منا إلا أن آمنا بآيات ربنا لما جاءتنا

اگر کہی اور تھی سی جب یہ کلام	حق تعالی کی اور سی آمین

ربنا أفرغ علينا صبرا وتوفنا مسلمين

اگر ہو تو ثابت قدم مجلہ وقار	اور مسلمان کر کی ہمکو دار

پر جو ایمان لائی ہم تو رب
جبکہ پہنچیں ہمارے پاس یہ سب
پس یہ جاہے دیا ہم تمام
شک بے اس بات میں ہمکو کلام

اور لگی کرنی اس طرح گفتار
کہ تو موسی کو چھوڑتا ہی کیون
تا کہ ڈالین زمین میں وے فساد
اور وے چھوڑ دین سب تیرے معبود
اہل تحقیق سے یون تحقیق
خاص رہا ہم او کو پوجتی تھی
[illegible]

وقال الملأ من قوم فرعون أتذر موسى وقومه ليفسدوا في الأرض ويذرك وآلهتك

اپنی صورت کی بت وہ بنوانا	کہ یہ فرعون کا تھا رسم و طریق
کہتا ہر ایک شخص سے یہ تعین	اور خود پوجتا تھا وہ کوکب
گرچہ وہ جانتا تھا اپنی یقین	قوم موسی یہ کرتی تھی ترغیب
سجود ایسے اوسکے سانہ آتا پیش	لیکن اس گفتگو سی او بد کیش

قوم فرعونکی جو تھی سردار
اور اوسکی تمام قوم کو لون
اور تجھی چھوڑ دین سارا عناد
نہ ہی اپنی کسیکا تو مسجود
اور انکو معبود خلق ٹھہراتا
رب تمہارا ہوں میں بزرگ ترین
کہ مجھی بات قبل کے بی نہین

یوں لگا کرنی وہ شقی گفتار
اور جیتی رکھین ہم اونکی نسا
اور ہم سب پر ہیں زور آور
قوم موسی پہ ہو نہی لیتقرب

قال سنقتل أبناءهم ونستحيي نساءهم وإنا فوقهم قاهرون

سنکی اس بات کو خوف ہر اس	یہ سنی جواد تھی مغلوب
بس جو ان کو [illegible] دیا	اونی اپنا سب حال کہا

اونکی بیٹوں کو ڈالینگے ہم
جیسے طریق پہلی تھا
ہین سب مغلوب ناتوان
مضطرب ہو نہی کی اس پاس

بولی موسی قوم اپنی سے
چاہو یار یہ حضرت باری
ہی زمین مالک حضرت یزدان

قال موسى لقومه استعينوا بالله واصبروا إن الأرض لله يورثها من يشاء

تم مدد طلب کرو اپنی سے
اور کرو صبر ہر بلا آکر
دیتا ہے جسکو چاہی اسکا دان

کردی وارث وہ حق ہے بروزیر
یعنی فرمادی حاکم و سلطان

من عبادہ ۔

چاہی جس شخص کے تئیں نیزان
ملک یعقوبیونکو ملجاوے

کیونکہ یعقوبیونکو بھی امید
خواہش اوسکی جو کام فرماوے

بندوں کو اپنے سی چاہے جسکو
کہ ہوں قبطی ہلاک اور نا امید

اور انجام کار فتح و ظفر
رمز آیت ہے جو او سے تھی کہ قوم
بولی ہم سب او نکی ایذا
اور آپ سی پہلے بھی تیری ہم
جبکہ آئی نہ تھے تم تھی مدین سے
جب سے تشریف آپ لائے ہیں
یا کہ جسطرح پہلی ہی بیکار

والعاقبة للمتقين ۔

یہ بشارت نہ او نکو تھی معلوم
پھر شکایت سے پیش ہی آئی

قالوا أوذينا من قبل أن تأتينا ومن بعد ما جئتنا

ہم پہ عائد تھا رنج دشمن سے
ہم نی کیا کیا غم اوٹھا ہیں
ذلتیں تھی ہمارے ڈسکے او
سنکے موسی نی یون جواب دیا

کرتی رہتی تھی نصف دن تک کام
سارے دن تک خلاف سابق ہم
اب بھی ہیں پھر ہوا ہے منظور
اسطرحسے او نہیں خطاب کیا

واسطی اونکی ہی جو کرتی ہیں ڈر
آگی موسی کی ایذا و نکا لائی
پہلے آنی سی تیری ای موسی
دل ستی جاہیں رنج اور الم
قبطیوں کا مدام مثل غلام
کار خدمت بیغ و قابین ہم
کہ دی جا کر ہیں تا ڈری دستور

بولا نزدیک ہے تمہارا رب
اور خلیفہ کرے تمہاری تئیں
پھر وہ دیکھے کہ کام کون کیا

قال عسى ربكم أن يهلك عدوكم ويستخلفكم في الأرض فينظر كيف تعملون

کہ وہ مارے تمہاری دشمن اب
فضل اپنی سی درمیان زمین
کیونکہ تم لاتے ہو سب کام بجا

آگی اسکی بیان فرمایا
دشمنوں پر جو عتاب آیا

اور ہم نے پکڑ لیا تا کام
اور نقصان میوہ جات و کار
پس جب آئی ہی اونکو ارزانی
کہ ہمارے لیے وہ ہی بیکس
اور اگر سختی او نپی پہنچی بلا
اور موسی کی ساتھ والون پر

ولقد أخذنا آل فرعون بالسنين ونقص من الثمرات لعلهم يذكرون ۔ فإذا جاءتهم الحسنة قالوا لنا هذه وإن تصبهم سيئة يطيروا بموسى ومن معه ألا إنما طائرهم عند الله ولكن

قوم فرعون کو بقحط تمام
تا نصیحت پذیر ہوں کفار
کہنے لگتی ہیں کہ دنیا دانی
اوسکی ہم مستحق ہیں اور در عوض
تو بتاتی ہیں شگون موسی
کی کہ لگتی ہیں شومی اوسکی

ع

جان لو خوب طرح اسکی تئین
شومی اونکی ہر نوید ان ہے

اكثرهم لا يعلمون

کہ وہ مائد بفعل انسان ہے — پر بہت لوگ جانتے ہین نہین
آگی تخیر کی ونکی ایک ہی اور — اگر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

ماسوا اسکی کوئی اثر نہین
کردی سب خیر بین او بد بین

اور بولی وہ قبطیان بے دین
وہ نشانی کہ ہم پہ اوسکے ساتہ
سو نہ ہم تجھ پہ لائین گی ایمان

وقالوا مهما تأتنا به من آية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين ۝

لاوی جو وقت تمہاری تئین
سحر دیجا دو گری سے ڈالی اوپر
اسکو سمجھین گی ہم [illegible]

الغرض قبطیونکا وہ انکار — جب نہایت کو پہنچا آخر کار

پس بلا بھیج ہم نی انپر تئین
اور بھیجین تھین ٹیڑیان انپر
کیسے ہم نی نشانیان بھی تئین
پس تکبر سی پیش آئی وی
اور وی تھی فرقہ گنہگاران

فأرسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم آيات مفصلات فاستكبروا وكانوا قوما مجرمين

اور یہ طوفان و ٹیڑیونکی [illegible]
اور جوئوکان خون [illegible]
کہ جدی یکدگر سی وی [illegible]
لیکن [illegible]

تہا چہل سال تک بصد اصرار
نزد یعقوبیون آیا بار
مستجاب اوکو حق نی فرمایا
زنقط منہدم ہو گئی وی گہر
یا الطغیان بارش باران
پہر کیا مبتلائے رنج و محن
بعد ازان وہ عتاب فرمایا
تا بیک ہفتہ پہر بلا اونپر
لیک واضح مین آتی دہ شیم

سر بسر سرکشان جباران
مدعی خدا سی وہ انکار
[illegible]
کتنی اکثر انکو سمجھایا
باغ و بستان تلف ہوا اکثر
سیل ضائع ہوی [illegible] بستان
کثرت جیٹر پانی [illegible]
کہ ابو اونکو آب فرمایا
آتی رہتی تہی سر بلا اونپر
ایک ہفتہ کا فاصلہ بہی رکھ

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون
حکم موسی کا مانتا تہا نہین
دیکہا ایسا مصر جو وہ بد کیش
ایک تہا سیل میں آفت جان
ہو گئی کتنی ایک کشت خراب
پہر گری اونکی کشت زرع تباہ
پہر کیا ملک اونکو جوکان سی
تباہ و یعقوبیونکو آب زلال
فصل یکماہہ دو بلا مین تہا
اون پہ ہوتی تہی جب بلا طار

کہ دی فرعون طاغی ملعون
اونکو صادق وہ جانتا تہا نہین
آئی موسی عاصی بد کیش
گہر کی گہر سی گری [illegible]
ایک ہفتہ تک وہ تہا سیلاب
بہیجا ٹیڑیان سبکو تباہ
کہ جان آئی اپنی جا
پر لہو تہا [illegible]
[illegible]
آگی موسی کی جا [illegible]

التجای دعا سی ہیں آتی	شرط ایمان درمیان لاتی	پر دل اونکی تھی سنگ سی بھی سخت	لاتی ایمان کب تھی وی کم بخت

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ

اور جس بار پڑتا اونپہ عذاب	کہتی موسی سے کای بلند خطاب	کر دعا اپنی رب سے تو ہہلو	جیسی ہی نزدیک تہی بمیعادہ
اوس عذاب کو اوٹھاتو انی تاب	کہ جو موعود ہوا اجابت سا	جو کری تو عذاب ہمسی دور	لائیں ہم سب یقین تجہپہ ضرور
اور تری ساتھ ہے یہ تحقیق	وہ جو یعقوبیونکا یہاں فریق	پھر کیا دور ہمنی اونسی جب	ایک مدت تلک عذاب و سبب
کہ جیسے تھی ہی جو نجی والے	جسکا غم آی پیش موسی لے	ناگہان ہی گروہ عہد شکن	توڑتی تھی اوس عہد کو یہہ تن
لیئے ایمان ہی نہ لاتی تھی	اپنی اوس عہد سے پھر آتی تھی	آخرش قہر حق نی کار کیا	غرق دریا سی اونکو خوار کیا

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ

پھر لیا ہمنی انتقام اونسے	پیش آتی تھی قہر تمام اونسے	پس کیا غرق ہمنی اونکی تئین	گہری دریا میں اپنی اپنی ہزار
اس سبب سے کہ سب وی جھٹلاتے	جو ہماری نشانیاں پاتے	اور تھی اونسی بیخبر وی لعین	اونکو سچ سی وی جانتی تہہمبر
اہل تحقیق سے ہی یوں منقول	کرتا اوپر تھا جو عذاب نزول	پہلی موسی اونہیں خبر کرتی	لیک نہاروی نہیں ڈرتے
ہوتی واقع تھی جب بلا اونپر	آتی موسی کے پاس تھی ڈر کر	التجائی دعا وی لاتی تھی	سو خوشامد سے پیش آتی تھی
اونکا الحاح دیکھہ اور زاری	مانگتی تھی دعا بیچارے	باسید و توقع اسلام	ہوتی حاجت روا اونکی مدام
جاتی آفت جو اونکے سر سے ٹل	کرتی اپنی عہد پر وہی عمل	نہ مشرف وی ہوتی ایمان ساتھ	نہ وی یعقوبیونسے کہچتےہاتھ
آخرش اونکو باپڑی اونپر	بیشتر کی ہوئی ہلاک سپر	ہوگئی قبطیان نافرجام	مبتلای غموم اور آلام
وقت فرصت کا پا کلیم اللہ	لیکیا یعقوبیونکی تئین ہمراہ	یکبیک شہر سے نکل آئی	جانب دشت بی خلل آئی
پھر گئی دنکی بعد وہ بیدین	ساتھ لی اپنی قبطیونکی تیئں	اونکی پیچھے لگا گیا بشتاب	تا لب بحر جسطرح سیلاب
لیکیا یعقوبیونکو ساتھ کلیم	کرگئی بحر سے عبور سلیم	پس وہ تعلیمسی آجوش آیا	اوسکو دریا میں غرق فرمایا

کرو یاد حق کی اوسکی ساتہ غرق	فرقہ قبطیان کی توفیق

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

اور میراث کی عطا سے ہمنے شرق اور غرب کی زمین پر اپنے وارث کیے بنی یعقوب وہ زمین رحمت کی اونکی تہی	وارث اوس قوم کو کیا ہمنے نکلی اور ڈوبی آفتاب جہاں پر مارکر قبطیان بہ اسلوب جسکو برکت سے ہمنے دی تہی زمین جسمین مبعوث کردی اکثر	ہو رہی تہی جو ناتوان تمام جن مینو ہمین استودہ صفات وارث ملک شام فرمایا جسمین رہتی سدا ہی ارزانی ہمنی اپنی رسول و پیغمبر	قبطیون نی کیا تہا جنکو ہلاک رکہین ہین ہمنی سر برکات بلکہ انعام عام فرمایا ہی محاصل کی روی [illegible]

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا

اور ہوی پوری تیری بات کی [illegible] اس سبب سی ہوئی وہ بات تمام	وہ جو اچہی تہی اور مستحسن کہ وی کرتی رہی بصبر اقدام	جیسی موعود تہی بنی یعقوب صبر سی ہی مراد کو پہنچے	اور سنی پایا وفا سی اسلوب آخر ش اپنی داد کو پہنچے

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ

اور اوسی نیست ہمنی فرمایا	کہ بنائی سی جسکی پیش آیا اور جو کچہ کہ تہی چڑہاتی وے	اپنی نفس خسیس سے فرعون کوشک و باغ کو بنائی وے	اور قوم اوسکی سر فرعون

الربع

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ

اور دریا سے ہمنی اوتار اپنی اصنام اور بتون پہ مدام کہ بنا دی تو ای کلیم اللہ بولی تم ایک قوم ہو نادان پاک ہی شرک سی ہمارا رب	قوم یعقوب کو جو سی پار پوجا کرتی تہی وہ صبح اور شام ہمکو معبود ایک خواہ مخواہ ہمکو یہ امر ہی نہین شایان تن حدا آ داعیات کب	پس وے سب آئی ایک قبیلہ پر بولی اسطرح سے بنی یعقوب جیسی معبود انکی ہین اصنام اس طرح ہم سی یار آ تو تم ہمکو لائق نہین یہ بنیاد	کہ دی ہتی تہی جنکی سر پر اوس قبیلہ کا دیکہ کر سلسلہ پوجتی ہینی ہین بنا کر جنکو اسطرح سی گمان ہی لازم با ہمہ فضل و لطف ربانی

اوسنی کیا کیا فضل فرمایے
شکر نعمت نہی کو اب شایان

کیسی یا سی تم اوتر آئے
نہ کرا ٹو ہی ہمیں روش کفران

کیسے دشمن سے دی نجات ہمیں
یہ جو ہین بت پرست اہل ضلال

کیجو کیا کیا انفضال نقیین
جان نو خو عبث انکا اعمال

إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ قَالَ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

یکان سب یہ لوگ ہین نابود
بولی موسی کہ ای بنی یعقوب
دی بزرگی تمہین سب عالم پر

اگ ہی ہین جس امر مین موجود
کیا خدا ہین کہ پاک ہی عیوب
اسن زمانہ مین کردیا بہتر

اور غلط ہی جو کرین ہین کار
چاہو ہو اب تمہارے ہو معبود
آگی اوکی ہی ایک منت اور

پوجتی ہین جو ذات اصنام
اور اوسنی ہی رحمت اور جود
کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

اور کرو یاد ای بنی یعقوب
قتل کرتی تھی تمہاری [illegible]
اور سہین ایک آزماتا تھا
تاکہ تمکو نجات فرماکر
اور قبطی جو اوسکے تھی ہمراہ
وہ جو تھا وعدہ نزول کتاب
کب تلک ائے سکا ہووے ہم پہ نزول
دیکھکر اونکی التجا موسی نے
فضل حق نی جو کام فرمایا
پھر کری عزم طور کو تصمیم

جب بچایا تمہین تمکو خوب
تاکہ ہو منقطع نسل سر تا سر
رب تمہاری کے اچھا ہین بڑا
آزماتا تھا ایزد برتر
ہوگئی ڈوب کر ہلاک و تباہ
قوم نی یون کیا طلب سے خطاب
تاکرین اوسکو جان و دل سی قبول
یون لگی مانگنی دعا موسی
تو اجابت نے یون شرف پایا
تاکہ ہووے ہماری ساتھ کلیم

ظلم فرعونیا نسے جو خراب
اور بندہ بر استخدام
یعنی تمکو وہ آزماتا تھا
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
پس فراغت ہوئی نصیب کلیم
کہ ہو معہود جس کتاب سی ہم
اوسکی احکام ہم بجالاوین
کہ عنایت سے اپنی اے وہاب
کہ وہ سی روزہ مہ ذیقعد
الغرض تیس روز صائم ہو

وہی رکھتی تھی تمکو سخت عذاب
چھوڑتی تھی بیان تمہاری [illegible]
بعقوبت جو پیش آتا تھا
غرق جب کیا وہ [illegible]
اور سرسبز دشمنان عظیم
ایک مدت سی اوس جناب سی ہم
اور با قدام اوسپر آوین
ہم پہ فرماوی نزول کتاب
[illegible]
لگی جانی وہ سی طور سینا کو

تھی جو اترو ہی قوم تو وہ تھا پس خدا او نکو عتاب ہوا [illegible]	اونسکو [illegible] یہ بیان اس طرح خطاب ہوا [illegible]	پاک ہے اسکی کبریائی جلال موسیٰ کام کیا کیا تو نے جس طرح [illegible] میں آیا	ہمکلامی کا حق کی گرچہ بیان [illegible] تو نے سید الانبیاء نے فرمایا

خلقٍ فما الصابرين عند الله كالمسلك

الغرض اونکو یوں ہوا فرمان	کہ برسم کفارہ و تاوان	رکھیں دس روز تک ہی روزے اور	جیسے آگے ہی [illegible]

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

اور دیا وعدہ نزول کتاب ماہ پورا جو ہی مدار شہور پس کیا وعدہ خدا کو قبول	ہے یہ موسیٰ کو اسی طلب خطاب [illegible] شب [illegible] تیس دن صوم میں رہے مشغول	تیس راتیں [illegible] پس حسب محاورات عرب کہ [illegible]	یعنی [illegible] ذیقعد [illegible] [illegible]

وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اور بھی اور نہیں کیا اتمام یعنی ذیقعد کے [illegible] وقت وعدہ کا جب حضور ہوا وقت رخصت لگے ہی کہنے ان	ساتھ دس کی [illegible] مقام دس تہی ذی الحج کی [illegible] عزم اونکا کہ کوہ طور ہوا اپنی بھائی سی جو تہی ہارون	تب ہوئی پوری [illegible] میقات لفظ میقات [illegible] ارشاد تا شرف [illegible] کہ میں جاتا ہوں [illegible]	رب برتر کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قوم ضرور

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

[illegible] کلیم موسیٰ یوں اور با صلاح کار [illegible]	بھائی اپنی سی جو تہی ہارون ہر طرح سے مصلحت اندیش	کہ خلیفہ میری طرف سے ہو اور [illegible] مفسد [illegible]	میری اس قوم میں [illegible] [illegible]

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا

۶

وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

اور جس وقت آئی ستوده سیر / آیا موسی ہمارے موعد پر
اور کیا اوسکے رب نے اوس سے کلام / کہ نہ تہا جس میں واسطہ کسی کا م

بولا رب سے کہ تو دکہا مجھکو / کہ میں دیکہوں بچشم سر تجھکو
بولا یزدان کہ ای کلیم اللہ / مجھکو ہر گز نہ کر سکے تو نگاه

لیک اب سوی کوه کر تو نظر / پس اگر ٹہری اپنی جاگہ پر
تو توانہ دیکہ سکے مجھکو / ورنہ کب تاب دید تجھکو ہو

پہر ہوا جس گہڑی ظہور جلال / اوسکی رب نے دکہایا نور جلال
چمکا جسوقت اوسکا کوه پہ نور / کر دیا چور چور سارا طور

اور گرا ایکبارگی میں کلیم / سخت بیہوش ہوکے از سر بیم
پس وه موسی جو ہوش میں آئی / لفظ تنزیہ بر زبان لائی

بولا تنزیہ ہی تجھی شایان / تجھکو توبہ کی میں نے ای یزدان
اور میں لایا ہوں سبسی پہلی یقین / دید تیری بشر کا کام نہین

اہل تحقیق نی کیا ہی رقم / ہمکلام خدا ہوئی جو کلیم
تا بجبل و ذرہ ہمکلام رہے / ہو مرید وجود فیض عام رہے

کرسکے صہبای ذوق عرفان نوش / اسقدر یکبیک ہو بیہوش
کر دی آوے بیخودی پر اپنی / جاتی تہی میان خلد برین

اس جہانکو کیا خیال جنان / لگی کرنی لقای حق سی سوال
چاہنی وہی لگی جو بیخود ہو / دیده و سر سے دید یزدانکو

حضرت حق سے یون جواب آیا / یکبیک اسطرح خطاب آیا
کہ وه دنیا میں ہو نصیب / اسقدر تو نہو محال طلب

کر چکا ہوں یہ حکم پیش ازین / کہ وه دنیا مقام دید نہین
جو یہان سیر دید سی پیش آئی / یکبیک دیکہتے ہی دم جائی

ہے وه شیوا ازل من فانی سی / ہان مگر چشم جاودانی سی
تیره بخت نہین ہی اوسکا تحمل / لبنا یات حق عز و جل

الغرض یہ کلام سنکی کلیم / ہوگئی مبتلای یاس عظیم
نا امیدی نی کار فرمایا / مضطر اور بیقرار فرمایا

حکم فرمایا سے تجلے کو / دل بیتاب کی تسلی کو
لمعہ نور سے ظہور کیا / جبل طور چور چور کیا

بلکہ نسخ کو وه اور نہی او نشان / اک تنزل میں آگئی او سمدان
جسقدر تہی یہان تب اور اصنام / گر گئی منہ کی بل زمین پہ تمام

وہی جو آتش پرست تہی کفار / ہوگئی سرد اونکی آتش و نار
جسقدر تہی علیل آزاری / ہوگئی دفع اونکی بیماری

حیلہ دل بیا نکان روز زمین / ہوش میں آئی یکبیک جو بہین
ہوگیا عرصہ زمین یکسر / سبز و سیراب اور تازه و تر

جس کنوی کا کہ شور پانی تہا / ہوگیا وه مثل دفتہ میٹہا
تشنگی کو یہ کلیم پیغمبر / بولی تنزیہ ہوش میں آکر

اور ملک سب نشین سبکی کو / کرنی توبہ لگی بیک ناگاه
مذہب اونکا تبدل فرمایا / اور وه یون حمد سبہی شیو فرمایا

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝

بولا یزدان کہ موسیٰ ای ہمان | مجھسے سرزد ہوا ہو تو سوال | تیری الفاظ دستار کہ ملحوظ | آفت مرگ سی کیا محفوظ

برگزیدہ ہیں فی کی کرم کی نظر | تجکو دی امتیاز لوگون پر | اپنی پیغام مجکو بھجوائے | تاکہ تو بکر گرکو بھو نجائے

اور کلام نفسی اپنی تیری تئین | ہین بجی دی امتیاز اسی ہو دین | پس بکڑ ہین لیے جو دیا تجکو | اور شکر ان سے ہو جا تو

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝

اور لکھا ہمنی ای تو وہ سبہ | واسطی اوسکی چند لوحون پر | ہر کسی چیز سے نصیحت و پند | کہ وہ ہی حکم وہین ای دلبند

اور بیان ہر کسی شی کو | کہ وہ امر و نواہی حق ہو | پس پکڑ اونکو تو بزور تمام | لیتے کریں قبول ہی احکام

اور کر حکم قوم اپنے کو | کہ عمل وی کرین بطرز نکو | اب کہا وہمین نکو سر تا سر | خانۂ فاسقان کہ ہی [illegible]

یا دکہاؤن ہین لا ایستادہ | تہا جہان پہلی فاسقون مقام | یا کہ دکہلاؤن قبطیون کی گہر | وی جو ویران ہو گئی یکسر

تاکہ عبرت تمہین آئی تم | طرف کی گرد پہر نجاؤ تم | نقط الواح جو ہوا ارشاد | مختلف تہین یہ ازبقاد

کرنی اکثر ہین انکو شمار | بعضی کہتی ہین انکو نواہی یار | اک روایت ہین جیبانی ہیں | یون لکہاہی کہ جاملہ [illegible]

طول ہر لوح کا تہا دہ دہ گز | یا کہ ہر ایک تہی وہ بارہ گز | اور موضوع سیم خام سی تہین | یا بنائی گئی رخام سی تہین

یا کہ یاقوت یا زمرد سے | یا کہ طوبی سی یا زبرجد سے | کہو دیں مثل نگینہ اوسمین تھی حرف | جز دلی سنگ سی بطرز شگرف

یا سیاہی سے اونکو لکہا تہا | جیسے بعضی مفسرین نی لکہا

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝

پھیر دونگا میں انے آیتوں سے شتاب	یعنی ہین جہال اونکو بعینہ حجاب	اونکی ہین چشم دید کردون کور	کرتی ناحق ہین ملک مین غرور
اور جو دیکھین نشانیان یکسر	نہین ایمان لائینگی وی مگر	اور اگر دیکھیں وہ راہ صواب	نہین اوس راہ پر چلین وی خراب
اور اگر دیکھین راہ اوس گمرہی	پکڑین اوسکو وہ راستا بد خو	ہی یہ اسواسطے کہ وی بدخو	تھو نشہ سمجھی تھی حق کی آیتونکو
نشانیان ہماری اور آیات	جانتی تھی دروغ وی بد ذات	اور تھی اونسی بیخبر وی دغل	جان بوجھ اونسے کرتی تہی [illegible]

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جنہون نے کہ تہی وہ شقی ترنصیب	اونکی ہمارے نشانیان تکذیب	اور ملاقات آخرت کی یقین	جانتی جہوٹھ تہی جو وہ بیدین
ہوگئی سب عمل تلف اونکی	کچھ نہ آیا میان کہیٹ اونکے	نہ دئی جائینگی جزا وہ بدل	پر جو کچھ کرتی تہی وی کار و عمل

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ

اور بنایا گروہ موسی نی	عائنہ خلق اور رسوائی	بچھی موسی کی اپنی زیورسے	وہ جو زیور تہا سیم وزر سے
صورت گاو سالہ بیجان	جسکی آواز گاو کی تہی عیان	کیا نہ دیکھا او نہون نے اوسکی تئیں	کہ وہ کرتا ہی اونسی بات نہین
اور نہ راہ اونکو وہ دکہاتا ہی	بہت اپنی پیش آتا ہی	او نہون نے پکڑ لیا اوسکو	اپنا معبود کر لیا اوسکو
اور وی تھی جاہل گاوسالہ پرست	نشہ ظلم سے سراسر مست	جسکو ہاتھون سے وی بناتی تھی	اوسکو سجدہ پیش لاتی تھی
ہی روایت کہ جب بنی یعقوب	ظلم فرعون سے ہوئی مغلوب	قبطیون سے جو اونکی تہی اسباب	عاریت لیکی زیور و اسباب
مصر سے یکبیک نکل آئی	بعد شادی کا درمیان لائی	پہر جو پیچھی لگا گیا فرعون	حق نے فرمایا او نہ نصرت عون
کہڑی دریا سے اونکو پار کیا	قبطیونکو ڈوبا کی خوار کیا	زیور مستعار اور لباس	رہ گیا قبطیونکا اونکی پاس
جسکہ موسی گئی سو کوہ طور	قوم مین یون ہوا ظہور فتور	کہ خرید و فروخت کرنی لگی	عاریت کا وہ مال وزیور سے
سامری نی یہ حال پہر تا سر	عرض ہارون سے کیا جاکر	پس کیا حکم سامری کی تئین	کہ وہ اوس مال و زر کا ہووی امین
الغرض سامری نی وہ زرو مال	جا لی اون سب سے لیا اوی اجال	بسکہ تہا فن زرگری مین وہ طاق	حیلہ ساز مین شہرہ آفاق

کردہ حیلہ سی اپنی پیش آیا	زر خورشید چرخ میں لاتا	پس وہ زر سب گلا لیا اوس نی	گاو سالہ بنا لیا اوس نی
ڈال کر سیم و زر کو دی ترتیب	گاو سالہ کی ایک شکل عجیب	رکھا صنعت سی اوس میں انداز	کہ نکلتی تھی گاو کی آواز
تھا وہ اعجوبہ کالبد او رسم	تسپہ آواز ایک عجب طلسم	دیکھتی ہی وہ طرز اور اسلوب	کرنی سجدہ لگی بنی یعقوب
کیا تم سی کہ جسکی تھی بانی	اوسکی ساجد ہوئی بنا دانی	خرد مند تھے نہیں اوسکا [illegible]	آگی آگی کیا ہی [illegible]

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اور جب ہوئی پشیمان وی	ہاتھوں اپنے میں [illegible]	اور دیکھا اونہون نی اپنی تئیں	کہ وہی گمراہ ہوگی بیقین
پیش آئی سب انفعال سی وی	ای لگی کہنی انفعال سی وی	جو نفرمائی رحمت ہم پر	رب ہمارا اگر [illegible]
اور نہ بخشی وہ رب ہماری تکلیف	ہم زیان پاوین اور ہوں بیقین	ای جو توبہ پذیر ہے وہ رب	یکبیک ہم خراب [illegible]

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور جب آئی پہر کلیم اللہ	لیکی اوس کوہ طور سی بیگاہ	قوم اپنی کی اور خشم آگین	سخت اندوہناک اور حزین
کہنی اوس قوم سی لگا وہ یون	کہ برائی وہ امر اور زبون	جو نیابت سی میری لائی تم	میری جانی کی [illegible]
کیا شتابی کی تہی سر تا پا	حکم پروردگار اپنی پر	اور دیا ڈال تختیوں کی تئیں	[illegible]
اور پکڑا سر اپنی بھائی کا	کہنچی اپنی اور اوسکو لگا	وہ یہ بولا کہ ابن مادر من	[illegible] برادر من
قوم نی مجکو ناتوان جانا	میرا ہرگز کہا نہیں مانا	اور نزدیک تہی کہ ڈالیں مار	منع کرنی سی مجکو آخر کار
پس ہنسا مجہ پہ دشمنوں کو نہ تو	اور نہ اوس قوم میں ملا مجکو	جنکا ظلم اور ستمگری تہا کام	گاو سالہ پرستی کے خود کام
ابن ام آنکہ جو ہی نا مذکور	نرمی اول اوسکی نہیں منظور	اور نہ معلوم ہی یہ ہر ایک کو	[illegible]

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

یون وہ بولا بعجز اور زاری
یا مجھی عفو کر بلطف کمال
اور انکو اپنی رحمت مین

سنکی ہارون کا عذر و ناچاری
تجھکو تکو باہم مین نی ڈال
یعنی و بیناؤ دین کی عصمت مین

کاے خداوند کر معاف مجھی
اور کر عفو میری اخ کی تئین
اور تو رحمت مین سب سے افزون

خدمت اخ کا عتاب تجھے
وہ جو ہارون سے بزرگ تر تہا
کرسن سی تیری جملہ رحمت جو

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

بیگمان جس نی بچھڑا پکڑا
اور پہنچیگی ذلت انکے تئین

اپنا معبود گاے کا بچھڑا
زیست مین اس جہان کی شیدا دنیا

انکو پہنچیگا انکی رب کا غضب
یعنی جزیہ دین مین بعد خوار

کہ مرین ماریکہ گروہ سب
اس جہان مین بعجز و ناچار

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ

اور اسیطرح دیتی ہم ہین سزا
باندہنی والون جہوٹہ کی کو سزا

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

اور جنہون نی کیے ہین کام برے
تیرا پروردگار ہے بیقین

پہر کیے بعد اوسکے توبہ اور پہر
بعد اوس کے ایمان لائے
بعد توبہ کی ایسی رسول امین

اور ایمان لائے یکسر
اوس جماعت کا بخشنی والا

یعنی ما خدا و پیغمبر
رحم والا بیان سے بالا

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ

اور موسی سے جب ہوا ساکت
اور لکہنی مین انکی اس سرور
ہی جو الواح کی عدد مین علاوہ
لکہا اون تختیون پہ خبر
تختیان انکے ہاتہ سے گر کر
تہا جو اون ٹوٹی تختیون پہ رقم

خشم و غصہ کا سر وہ جو تہا
تہی ہدایت اور رحمت یکسر
پہلے اس مین لکہہ چکا ہون صاف
جملہ توریت کو بطرز شگرف
ہو گئین ٹکڑے ٹکڑے سارا
اور اٹھ گیا آسمان کو اوس [illegible]

لے لیا تختیونکو انہی فی الحال
واسطے انکی ہی جو ڈرتی ہین
لیک ہی یون روایت مشہور
جبکہ موسی کو وہ جلال آیا
پر وہ جو رہ گئین درست تمام
پس [illegible] نے حکم حق سے

وہی جو ہاتہون سے اپنی ہین [illegible]
اپنی خالق کا خوف کرتی ہین
کہ وہی بارہ تہین تختیان [illegible]
اپنی بہائی پہ خشم فرمایا
اونکی ہاتہون مین تہی [illegible]
اون ہی دو تختیون پہ سینہ [illegible]

[illegible]

کار بد سی کہ ہی بہ گری تھی عذر توبہ سی [illegible]	یعنی اونکی ہی جو ڈرتی تھی اونکو میقات کی [illegible]	تھی ہدایت اور رحمت اون میں مدام کہ جو تابع ہیں اونکی اور منقاد	اور کتابت میں کہ ہی نسخہ نام اب ہی آگے کلیم کو ارشاد

وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

اور کیے چھتیار موسی نے
تا کہ لاوے ہماری موعد پر
یون کہا اوسی رب سے جو تو
کیا تو فرمائی ہی ہلاک و تباہ
ہی یہین کچھ یہ فعل کا [illegible]
اور دکھاتا ہی راہ دین اوسکو
اور کر رحم تو ہماری تئین
سن خلاصہ تو اسکا ای ہمدم
سنکی بولی کلام حق وہی سب
کار فرما ہوے تجلی رب
آپ کچھی شامل اوس عام تھا
پوچھی عجل کے سی ہیلی وہ تہا
سچ سنجانا کلام حق [illegible]
ہمکوان دو نو [illegible]

جن سے کہ شمار موسی نے
اونکو ہمراہ ای ستودہ سیر
چاہتا پہلی مارنا اونکو
اوس سبب سے ہمین ہلاک نہ کر
آزمایش تری ہی سرتا سر
جسکو کہ چاہتا ہی تو
تا کہ ثابت رہین [illegible] دین
جون ہی صبح یہان کیا ہی [illegible]
اس پہ ہمکو یقین اوی کب
مرگئی کانپ کانپ کے دکھا
اسلیے حق نے اونکو بخشا یا
بعض نے بعد عجل اوسکو کہا
اور نہ مانا کتاب کو یقین
دیکھ لین حق کو ہم یہین جب تک

قوم اپنی سی جملہ ستر مرد
پھر لیا اونکی تئین بگر ہرگاہ
اور مجکو ہلاک فرمانا
کہ ہماری جو احمقون نے کیا
کردی گمراہ اوس ابتلا مین ڈال
تو ہمارا ہی یار و متوسلی
اور تو بہتر ہی بخشنے والا
گئے کہی طور کو کلیم [illegible]
جب تلک ہم نہ دیکھ لین اوسکو
پس کلیم اوس دعا سی [illegible]
کر سے مقبول وہ دعا کلیم
لیک وہ منع مین [illegible]
کرنی موسی سے یون لگی [illegible]
پس لیا اونپہ زلزلہ مار کے

کہ تہا سردار اونسی [illegible]
زلزلہ نی انہیں جو ناگاہ
پہلی اس سے کہ ہین یہان [illegible]
یعنی گوسالہ پوجی گر لیا
جسکو کہ چاہی تو نی [illegible] ڈال
پس ہمین بخشدی تو [illegible]
سب سے تیرا ہی بخشنا بالا
لیکن ہفتاد آدمی ہمراہ
ہمکو ہرگز یقین اس پہ نہو
عجز اور التجا سے غش سے
سکو زندہ کیا بلطف عمیم
نہوا اونکی دل کو اطمینان
ہی یہین حق کا یہ کلام [illegible]
مرگئی سب کے سب بکبار [illegible]

پھر جو موسی نبی کی دعا و نیاز | زندگی میں ہوئی وہی ممتاز

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

اور لکھدے ہمارے واسطے تو | اچھا اس جہان میں نیکی کو
اور لکھ آخرت میں تو غفران | یا کہ لکھدے بہشت ایزد دان
کہ پھری تیری اور شک ہم | اپنا فرما تو ہم پہ لطف و کرم
اسطرح سے دیا خدا نے جواب | کہ جو سزا ہے یہ عذاب و عقاب
جسکو چاہوں میں اسکو [illegible] | اپنے قہر و غضب سے پیش آؤں
اور رحمت مری ہے شامل عام | ہر کسی شے کو ہے بلند مقام
خواہ کافر ہو خواہ مومن ہو | دونوں ہیں دنیا میں رزق [illegible]
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان | دور وسعت ہی ہے رحمت یزدان
ایک ان الجملہ مطلقا تو جان | جس سے ہی بہرہ یاب ہر انسان
احتیاج سوال اوس میں نہیں | پہنچے جو خود ہی [illegible]
بن وسائل ہے شامل آفاق | اور نہ موقوف ہے باستحقاق
دوسری قسم ہے مقید نام | برخلاف اوسکی ہے بلند مقام
ہے مقید بقید استعداد | آگے آگے ہی جسطرح ارشاد

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ

پس لکھوں رحمت اپنی اونکو | شرک و انکار سے جو ڈرتے ہیں
اور دیتے ہیں اونکو زکوۃ مدام | مال اپنے سے ایک بلند مقام
اور وہ رحمت [illegible] | وہ جو باتیں ہمارے [illegible] یقین
ہے قتادہ سے اک روایت یون | کہ اس آیت کا [illegible]
[illegible] | ہم ہیں مشمول رحمت منعام
مانتی ہیں [illegible] ہم آیات | اور دیتے ہیں ہم [illegible] زکوۃ
اگلی آیت کو حق نے بھیج دیا | اونکی اس آرزو کو قطع کیا

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ

عنهم اصرهم والاغلال التي كانت عليهم فالذين آمنوا به وعزروه ونصروه واتبعوا النور الذي انزل معه اولئك هم المفلحون

اسی رحمت جو حاصل ہو انکو وصول — وہ جو کرتے ہیں اتباع رسول — وہ نبی جو نہیں پڑھا اور لکھا — بن پڑھے ہی جسنے جملہ علم پڑھا
وہ نبی جسکی پاتے ہیں اوصاف — پاس اپنے لکھی ہوئے صاف — بیچ توریت کی وے قوم یہود — اور انجیل [illegible]
حکم کرتا ہے بہتر چیزوں کی تئیں — نیک کاموں کے وہ [illegible] دین — اور روکتا ہے برائی سے تمام — زشت کاموں سے [illegible]
اور فرماتا ہے بدی سے انکو — شستہ چیزوں کو وہ مباح کرے — اور کرتا ہے ناروا اونپر — زشت و ناپاک شی [illegible]
اور نجاست رکھی ہے اوسے او بار — وہ نبی اون پہ جو [illegible] بار — اور طوق اونکے [illegible] — یعنی کرتا ہے [illegible]
پس جو لائے ہیں اوسپہ یقین — اور تعظیم کی ہے اوسکی تئیں — اور یاری کی اوسکی [illegible] — [illegible]
اور تابع ہوئے اوس قرآن کے — سر سبز اوس [illegible] — ہوا اوتارا گیا ہے اوسکے ساتھ — کہ حق ہی [illegible]
یہ وہ مردم ہیں جو اہل صلاح — پانیوالے نجات اور فلاح — لفظ امی جو یہاں ہے ارشاد — اوس سے ناخواندہ [illegible]
یا دو امام الف کرتے ہیں منسوب — ہے حقائق میں جسطرح لکھا — وہ جو تحلیل طیبات آیا — اوس سے حل [illegible]
کہ بحیرہ اور سائبہ کی تئیں — جانتے تھے حرام وے [illegible] — اور تحریم سے یہاں ہے مقصود — ہی خوراک [illegible]
مثل خنزیر و خون اور مردار — جسطرح رشوت اور ربا کا بار — وضع بار گراں سے یہاں اہل — شرع موسی [illegible]
تھا جو یہود پر اوسپہ شاق تمام — قتل اعضا بقابل آثام — وضع اغلال جو ہوا ارشاد — اوس سے ہے [illegible]
وہ جو سختی تھی اپنی جانکو مار — جا کے توبہ کی اپنی [illegible] — نور سے قصد ہے یہاں قرآن — یا کہ شرع محمدی کو جان

ع قل يا ايها الناس اني رسول الله اليكم جميعا الذي له ملك السموات والارض لا اله الا هو يحيي ويميت فآمنوا بالله ورسوله النبي الامي الذي يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون

کہہ تو پیغمبر کہ اے لوگو — ہیں رسول خدا سوں تم سبکا — جسکو ہے شاہی زمین آسمان کی — کوئی معبود اوس بغیر نہیں

کہ وہ سچی تہین چلاتا ہی	اور امانت سی بشر تا ہی	سو یقین جانو تو خدا کو تم	اور رسول اوسکی مصطفےٰ کو تم
جو نبی ہی وہ بن پڑھا اور لکھا	بن پڑھی جسنی جملہ علم پڑھا	وہ جو یکتا خدا کو جانی ہی	اور باتونکو اوسکی مانی ہی
اور چلو پیچھی اوس نبی کی تم	تا کہ تم راہ پاؤ اسی مردم	جسطرح امت کلیم اللہ	یا کئی چل کی پیچھی اوسکی راہ

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

قوم موسی سی ایک ہین وہ فریق	کرتے ہین سچ سے راہ طریق	اور اوسی سچ سی بقصور و خلاف	کرتی ہین سب کو عدل اور انصاف
قصد امت سی ہے وہ اہل اسلام	اور بار اوسکی اہی بلند مقام	یا کہ وہ قوم موسی کی ہی مراد	کہ ہی طرف چین مین آباد
دین نبوی سے جو ہوی ممتاز	شب معراج لعبد عہد دراز	پہر مفصل کیا خدا نی بیان	قوم موسی کو ای بلند مکان
	یعنی تنہا تنہا وہ نیک فریق	بلکہ تہی اونسی کتنی ایک فریق	

وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

اور کیا کاٹ اون کو تہیں کو	ہمنی بارہ فریق الگ دین	وہی جو دادی کی اہی بوتی تہے	سبط یعقوب کی سی بہتی تہے
اور موسی کو ہمنی حکم دیا	یعنی بہدار حی اونہ کیا	اوس سے مانگا جب اوس قوم نے آب	پیاس کے مارے جب ہوی بیتاب
کہ عصا اپنا اوس حجر پہ مار	جس سے موعود ہی بر آمد کار	پس ہوئی پہوٹ کر یکبارگی	اوس سے چشمے دوازدہ جاری
ہر کسی شخص نی لیا پہچان	گہاٹ اپنی کو ای ہی نادان	اسکو تفصیل ساتہ مین ارقام	کر چکا سورۂ بقرہ مین تمام
ہی نہ کچھ فرق کری انتو سمجھ	انجاس اور انفجار بغیر	پانی ہوتا ہی دو رو سے [illegible]	گاہ آہستگاہ تیز اچانک
ہی بقرہ مین جو انفجار اوسکا	تیزی پانی کی اوس جگہ ہی مراد	اس جگہ انجاس جو آیا	اوسکی آہستگی کو فرمایا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور کیا ہمنی سایبان اوپر [illegible] کہاؤ تم [illegible]	ابر کا تا نہ دہوپ سے بچو ستہری چیزین جو کہ دین [illegible] ایک یہی آپ ہی روزی [illegible]	اور اتارا تہا ہمنی اونکے اوپر اور نہین ظلم کچہ کیا ہم پر ظلم کرتی تہی اپنی [illegible]	من و سلوی کی [illegible] من و سلوی [illegible]

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

اور جسوقت کہا گیا اونکو اور دخل ہو در مین سجدہ کرتا ہم زیادہ کرینگے زیادہ ثواب	کہ تم اس شہر ایلیا مین بسو یعنی باعجز اور استغفار محسنونکی تئین جزا و ثواب	پہر تم اوس مین سے کہاؤ جہان چاہو تو کرینگے معاف ہم تمکو یعنی اک شہر [illegible] تمکو	اور کہو جہاں تم اور [illegible] سب تمہاری تقصیر اونکو آگے [illegible]

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

پہر بدل ڈالا اونہین ظالمون نے بدل	قول ماموربہ کو کہ جہل یعنی [illegible] کہا	بغیر اوسکی جس سے تہا امور یعنی [illegible]	وہ جو اونکو کہا گیا تہا اور

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ

پہر بہیجا ہمنی اونپر عذاب اسکی تفسیر [illegible]	آسمان سے زردی قہر و عذاب ہو چکی سورہ بقرہ مین بیان تا کہ [illegible]	بدلی اوسکی جو کرتی تہی [illegible] آگے اسکی کیا نبی کو خطاب سید الانبیا کو [illegible]	صاعقہ بہیجی اونپہ [illegible] بہر [illegible] حال اہل کتاب

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

ع

نصف

اور پوچہ او نبی اونسے مقام جب تجاوز حد سی کرتے تہے	حال بستی کا جسکا ایلہ نام اور سفینہ مین [illegible]	[illegible] وہ جو تہی معمور بیچ اپنی [illegible] تہین اونکی پاس	[illegible] مچہلیان [illegible]

اونکی ہفتہ کی سو ظاہر ہو
سبت آتی تہین مچھلیان او
گرچہ یہ ماجرا ہوا مذکور
شغل تہی وی اور مستورع
روز ہفتہ کا احترام وا او
اتین اوس روز مچھلیان مشہور
پر شنبہ کی وی نہ دکھلاتین
ملتبس ہو کر وی شتر قرار
کر کی شنبہ کی روز صید و شکار
ہر کہین شنبہ کو اونچی مچھلی آل
کتنی ایکبار جو کیا یہ کام
ہو گیا پہ بشیتر تحقیق

عصیبن روز منع تہا اونکو
کہا کی اونکی شکار سی وی سر
کچہ یہا ہی لکہہ اسلام ضرور
شرع و ملت سی اپنی مشرع
جانتی وا جبا سی تہی وی سب
کرتین دریا طرف پر [illegible] ظہور
ڈر کی ماری نظر نہین آتین
اگلی شنبہ کی روز کرنی شکار
ہو گئی منع سب وی بدکردار
راہ جا اون نہ [illegible] کی نہ [illegible]
آخرش مسخ ہو گئی یہ تمام
اہل اوس شہر کی تہین [illegible]
اور یہ [illegible] اخیر ماہی کو

اور حیلہ نکرتی وی تعظیم
یون ہم اون سکو آزماتی تہی
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا
اونکا تعظیم سبت تہا دستور
صید تا نکرتی وی اوس دن
تہا نہ اوسکا جو اونکو صید [illegible]
روز شنبہ کی یکمہ اونکو عیان
علم حق سی خلاف کرتی ہی [illegible]
لیک حیلہ کیا بفکر [illegible]
روز یکشنبہ اونکا صید کیا
ہتو بہ ہوا عتاب اونپر
اک مہا خمر تہا ایک تہا ماہی
منع کرتا تہا نہی ماہی کو

روز ہفتہ کی اہی نہی کرم
اوس سبب سی کہ فسق لاتی تہی
جنکا مسکن وہ شہر ایلہ تہا
اوسکی نزدیک تہی وہ تہی [illegible]
بلکہ ہر کام طاعت حق مین
تیرتین سر اوٹھا کی پانی پہ
شنبہ وہی سو [illegible] بل اور جان
[illegible] اور مین ہوکی ملعون
لب دریا پہ کہود [illegible] عمیق
گرچہ شنبہ کی روز صید کیا
ہوگئی مسخ ہو کی وی بندر
اک [illegible] نہ آفند ماہی

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور کرلی تو اسکی ہین تحقیق
جنکو یزدان ہلاک فرماہو
یعنی کہ دوم سعادتمند

جب لگا کہنی اوسمین گروہ فریق
مسخ ہیئت میان نیا ہو
نذر کرنی کو سبکی ہی پیشہ
اور شاید کہ نیچ رہین ڈر کر

کسلیی کرتی ہو نصیحت تم
یا کہ دیکو عذاب [illegible] سخت
یا غرض اوس سی [illegible] حق [illegible]
ترک عصیان پہ باندہین نہی کمر

اوس گروہ نی کہا کہ ہم
یعنی دوزخ مین ڈر سخت
رب تمہاری کی آگی اے لوگو

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ

وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

پس گئی بہول جب وہ اوس نصیحت کو
وی جو کہتی تہی کار بد سے باز
اوس سبب سے کہ فسق کرتے تہے
اونکی حلم نجات ہین خلاف

پند جس سے دی گئی وہ سب لعین
ہوگئی بس نجات سے ممتاز
حکم یزدان سے وہ گذرتے تہے
اہل تحقیق نے لکہا ہے صاف

ہمنی اونکو بچالیا ناگاہ
اور پکڑا گناہگارون کو
وہ جو تہا فرقہ سوم کے یار
آگی اسکی کیا بیان عذاب

قہر اپنی سے اے رسول اللہ
بعذاب شدید پھر سب کو
جسکو نہی اور اخذ تہا انکار
کر تلاوت تو ای خجستہ مآب

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

پس وہ سب کشتکو لائی پر
ازرہ مسخ اوسکو اور بندر
اپنی اور اونکی بیچ مین دیوار
سر دیوار پر سے جا دیکہا
تہین وہ لیکن رہی وے سب زندہ

جس سے ممنوع تہی وہ بد اندیش
نا امید و ذلیل سر تا سر
کرلی تیار اونسی ہو بیزار
اونسی ہر ایک شخص نیک نہاد
پہر گئی مردی اسکو [illegible]

ہمنی فرمایا قہر سے اونکو
کہتی ہین جو بگڑتی تہی ماہیے
اوٹھی یکروز دی بوقت سحر
پس وہ روتی تہی از زار لعین
آگی اونکی ہی اسکا عقوبت اور

کہ اب ہو جاؤ تم سب اونکو
چھوڑ اونکو جدا ہوئی ناہیے
اونکی آواز کو نہین سنکر
دیکہکر اپنی اقربا کی تہین
کر نظر اوسکو ہو بدیدہ غور

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور کرو یاد اے ستودہ شیم
وہ کوئی جو چلہا دے انکو تعلیم
اور وہ بیشک ہی بخشنی والا
پہر سلاطین ورش ہی اکثر
تا بعہد احمد مختار
کہ مسلمانون نے ڈالین بار
اس بار روش سے خستہ تک وی بد کردار

تیری خالق نی دی خبر جسدم
بعذاب اشد زمان زمین
مہربانی مین سب سے ہی بالا
پہنچا یک عہد اونکو رنج و ضرر
ہوئی مبعوث خلق آخرکار
ہو دین گرم فعل اور بیکار
ہر زمانہ مین ہوئی ذلیل اور خوار

کہ وہ البتہ بہیج دیگا بیشک
بیگمان رب ترا سریع عقاب
کہتی ہین بخت نصر [illegible]
اونسی لیتی رہی وہ مال و باج
اونکی حق مین یہ حکم عام کیا
تاکہ اسلام سے شرف پاوین
حق نی توریت مین بہی فرمایا

فرقہ ہو دیر قیامت تک
دینی والا ہی کافر وکو عذاب
اونپہ سرگرم تہا [illegible]
رنج دیتی رہی بر اخراج
تا قیامت آوی قیام دیا
یا کہ جزیہ کی ساتہ پیش آوین
اونکو اس طرح سے خطاب آیا

کہ نہ بولین خدا پہ سچ کی سوا واسطی اوسکی وہی جو ڈرتی ہین	اور وہ توریت مین اونہون نی پڑہا اخذ رشوت سی درگذرتی نہین آگی اسکی وہی لوگ ہین مصروف	اور نہ توریت مین کیا ہی نظر کیا سمجھتی نہین وہی اہل ضلال حکم قرآن پر جو ہی مصروف	کہ یہی گہر اوس جہانکا بہتر کہ نہی اخذ رشوت اونکا حلال

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ

اور جو مرحوم پکڑ رہی ہین کتاب ہم نہ ضائع کرینگی اجر و ثواب لیک مخصوص اسلیی ہی نماز خانہ دین حق بنا ہو خدا آگ عبرت کی واسطی ہی فکر	یعنی قرآن پر مید ثواب نیکی اونکا ہی بلند خطاب کہ ہی سب طاعتون سی ممتاز بر ستون نماز کردہ بنا سرگذشت یہود کر تو فکر	اور کہتی ہین پائدار نماز گرچہ سب طاعتون کی تہکین ہیں اس یعنی ہی دین کا وہ رکن حصین بی نتک تا ستون بجا باشد جون کیا سورۂ بقر مین بیان	بخضوع و خشوع و عجز نیاز مشتمل ہی سب کہ قرآن اوس پہ موقوف ہی امانت دین خانۂ دین حق بپا باشد گر تلاوت تو ہی لیکن [illegible]

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور کر یاد ای نبی عرب اور گمان کی دی قوم یہود از سر قوت اور زور تمام	کوہ ہمنی اوٹہایا اوپر جب کہ گریگا وہ کوہ اوپر زود کر لو توریت کی قبول احکام تا کہ پرہیزگار ہو جاؤ	تہا وہ گویا کہ سائبان اوپر ہمنی اونسی کہا کہ ای لوگو اور کرتی رہو تم اوسکو یاد ورع و تقوی کی ساتھ [illegible]	یا کہ ابر سفید تہا سر پر لو پکڑ ہمنی جو دیا تمکو حکم توریت مین جو ارشاد

ع

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِينَ

اور کر یاد جبکہ روز الست اور اونکو گواہ فرمایا	لی لیا رب تری نی دست بدست یا کہ اقرار اون سی کروا	پشتون اولاد بوالبشر کی ال نفسون اونکی پہ بلند مقال	اونکی اولاد کی سینی فی الحال پہر لگا کر نی [illegible]

کہ نہیں ہوں میں کیا تمہارا رب
کہیں لیپا نہو دی اے مردم
اک حدیث اس جگہ کہا ہے
کہ خداوندی بحکمت تام
تہی سفید و سیاہ جیسی ہو در
پس اجابت سے اوسکی ہیں آئی
اہل تحقیق نی لکہا ہے صفا
یا کہ ہندوستان تہا اوسکا محل

بولی بیشک تو ہی ہمارا رب
کہ لگو کہنی روز حشر کی تم
بوجہ تیکو جیسے روایت ہے
پشت آدم سے جملہ خاص و عام
بو البشر کے نہیں چہچی کے اور
اور شہدنا زبان پر لائے
کہ ہی میثاق کی مکان میں خلاف
غلط سی بو البشر جب آئی نکل
ہوئی پیدا ابو البشر جس روز

اپنی اقرار پر گواہ ہیں ہم
بیگمان اسکی تہی نہ ہکو خبر
ابن عباس سے وہ ہی مروی
دی کے نطق و تمیز و ہوش او زبان
یا لگی تعنی جب و نفظ بلی
بطن نعمان میں تہا اوسکا ظہور
لیک ہیں اس پہ متفق جمہور
اور نہ آئی بہشت میں تہی ہنوز

بندہ حضرت آلہ ہیں ہم
ہم نہ آگاہ اس سے تہی بیسر
لگی فرمانی ایکدن نبوی
بطن نعمان میں یکبیک آئی
اپنی شان ربوبیت کی عیان
پس شہدنا ملائکہ نی کہا
نزد عرفات کے جو ہی مشہور
کہ وہ خلد بیر تہا اوسکا ظہور

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝

یا لیا تمسے پہلی پیمان
اور ہوئے ہیں ہم اونکی اولاد
ساتہ اوس فعل کے کہ جسکی شریر
محض تقلید ہی ہمارا کار

تا نہ کہنی لگو کہیں بزبان
ہیں تھے انکی ہی تابع او معتقد
کر لیا کیوں ہوئی پیشتر ہیں
کس لیے ہمکو پہنچی اب آزار
کہ وہی تھی وحید حق یہ سب اقرار

ہی نہ اس میں کچھ شرک لانی سبب
پس تو کرتا ہے کیوں ہلاک ہمیں
اپنی آبا کی ہم ہیں معتقد
پس نہ عذر او نکا وہ سنا جاوے
روز میثاق کر چکی ای یار

جسے پہلی ہماری جد اور آب
دیکے رنج دردناک ہمیں
شرک ہی نہیں کیا ایجاد
نہ وہ تقلید اونکے کام آوے

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور اسیطرح سی بطرز جمیل

کرتی ہیں آیتوں کی ہم تفصیل
رہے عہد الست کو محفوظ

اور تا انکہ سب وہ پہر آویں
رہیں تقلید شرک سی محفوظ

اپنی توحید کار فرمایں

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝

[illegible]

اور سنا ای رسول تو انکو
پس گیا وہ اون نشانیوں سے نکل
وہ جو ہی لفظ الذی ارشاد
اون کتب سے وہ کلمہ و صفتانے
یا کہ منشا ہی اسکا جو عام
لیکن ہی یون روایت مشہور

وہی جو قوم یہود ہیں پڑھو
یعنی اوسنی کیا نہ اوسپہ عمل
اس جگہ ہی امیہ اوس کی مراد
سمجھا تھا پیغمبر آپ کو وہ جنے
کہ وہ تھا ایک فاسق نا سر
کہی یہ ذکر بلعم باعور

حال اوس شخص کا کہ جسکی تھین
پھر لگا پیچھے اوسکی وہ شیطان
کہ لگا کھینچنے وہ آپکو دور
تکیا آیتوں پہ حق کی عمل
ساعی مسجد ضرار وہ تھا
وہ جو تھا ایک شخص کنعانی

ہمنی دیں اپنی آیتیں عقلیں
کہ ہوا گمرہونی وہ بیدین
پڑھ کی توریت سارے کی زبور
گیا جون سانپ کینچلی سی نکل
فضیلت تمام غارت تھا
پڑھ صحف پھر گیا تھا وہ

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ
عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

اور اگر چاہتے ہم ای سرور
اور لیکن وہ نابکار رخوف
پس ہے اوس شخص کی صفت و مثال
یا اگر چھوڑدے تو اوسکی تیئن
یہ مثل جو بیان ہوئی ارشاد
پس بیان کر تو اونپی او زنکو
وہ جو کہتی ہی یہ مثال بیان
سنگ صفت تھا وہ بلعم باعور
خرق عادت شہرۂ آفاق
کیا کرامت نے اسکی اوسکو ہلاک
اور وہ نیچے کو دیکھتا تھا اگر

کرتی اوسکو بلند اور برتر
لگ گیا ایک بار زمین کی طرف
مثل صفت سگ کی ہی تو وہ ہال
لیئے اوسپر کچھ تو بوجھ بہین
مثل اوس قوم کی ہی جو لغباد
سر حال بلعم باعور
اوسکی تنبیہ کی ہی جو بیان
جسکی خصلت ہی عادت اور دستور
سنگی اور جانہیں لحاق
عرش دنیا سی دیکھتا تھا عیان
تا تحت الثری تہا اوسکو نظر

اون کتب کے سبب کہ جنکی تھین
اور لگا چلنی اپنی خواہش پر
کہ اگر بوجھ اوس پہ تو لادے
تو بھی لٹکاوے منہ سے اپنی زبان
آیتوں کو ہماری جھٹلاوین
تا کہ شنکر وہی اسکا حال اور ذکر
ہی سدا اوسکو اپنی سی کار
تہا وہ عقبہ سی نسل کنعان
تہا وہ ضرب المثل نہایت سے
جو وہ اوپر نظر اوٹھاتا تہا
اوسکو معلوم تہا بحکم خدا

نہیں لایا عمل میں وہ بیدین
یعنی اوسنی لیا بر شہوت نفس
اپنی منہ سے نہ زبان لٹکاوے
حال اوسکا ہی طرح بیکار
یعنے از راہ کفر پیش آوین
شاید اوس پر کرین خیال اور فکر
بارہ سو سیہ یا ہو کے
عابد او متقی اور اہل حال
سارے آفاق میں عنایت
عرش تک اوسکو دیکھائی دیتا
کہ ہوں مقبول اسکی او تین دعا

اوسکی عورت نے جب دیکھا یہ حال ۔ یون لگی کہنے کا ای صاحب کمال
مجھکو معلوم اسطرح سی ہوا ۔ کہ ہوئی مقبول تیری تین دعا
اک ازانجملہ میری حق مین چاہ ۔ تا مین ہو جاؤن نیکرو ناگاہ
کہ خدا سی مرے لیے وہ سوال ۔ کہ مین یکتا ہون حسن مین اکمال
پس لگا مانگنی دعا بلعم ۔ ہوگیا تابع ہوا بلعم
اوسکو یزدان نے مستجاب کیا ۔ حسن اوس زن کو بیحساب دیا
ہوگئی حسن مین وہ فتنۂ دہر ۔ آفت روزگار و شہرۂ شہر
دیکھکر اوسکا حسن او رجمال ۔ در پی اوسکے ہوئی مجہول رجال
اوسکو ابلیس نے کیا تلبیس ۔ ناگہان خشم ہوئی وہ خسیس
کہو دیا از سر فساد و فتور ۔ ننگ و ناموس بلعم باعور
آخر اوسکی دعا سی وہ بدرگ ۔ ہوگئی یکبیک بصورت سگ
پھر ہوا اولاد نے یہ دیکھا حال ۔ لائی وہ الرسی التجا کی کمال
پس دعا کی بحضرت باری ۔ دیکھ اولاد کی وہ ناچاری
پھر کیا جب دعا نے اوسکی اثر ۔ ہوگئی یکبیک بشکل بشر
زن وہ فرزند کی ہوا مین آ ۔ اوسنی برباد کین وہ تین دعا
سب کرامات ہوگئی مسلوب ۔ عیب سے کفر کی ہوا معیوب
رفتہ رفتہ قتال موسی پر ۔ باندہی آخر کو اوسنی اپنی کمر
ہوتی تنبیہ اوسکو تھی ہر چند ۔ لیک ہرگز نہ تھی وہ فائدہ مند
خواب مین اوسکو زجر کیا ۔ پر نہ اوس سگ نی اوسکو مان لیا
گاہ مانع ہوا حمار اوسے ۔ پر نہ تھا ماننے سے کار اوسے
سن خلاصت کو اسکی ای ہمدم ۔ بعض تفسیر مین ہی ایسی رقم
یہ جو قصہ یہان ہوا مذکور ۔ اس سے تنبیہ ہو وہی منظور
یعنے انسان گرچہ کامل ہی ۔ علم رکھتا ہی پر نہ عامل ہی
کچہ نہ علم و کمال کام آوے ۔ جب تلک اوسپر عمل نہ فرماوے
ہو وہ تابع علم کی وہ نہین ۔ کام آوے نہ علم اوسکی تئین
اور جو وہ تابع ہوا ہووے ۔ دین و ایمان کے تئین کھووے
مثل بلعم وہ سگ صفت ہو جاوے ۔ اوسکا تقوی و دین سب کھو جاوے

سَاۤءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

یہ صفت اونکی مثال ہی جو لوگ ۔ ای کہ آیات سے جاہل ہین لوگ
وہ جو تکذیب کرتے ہین یہین ۔ سب ہمارے نشانیون کی تئین
اور وہ اپنا ہی کرتی ہین نقصان ۔ ظلم اونکا ہی [illegible] کا زیان

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

جسکو خدا دکھاوے راہ ۔ اور جسکی تئین وہ بہکاوے
فضل اپنی سے اے رسول انام ۔ از سر حکم عدل پیش آوے
پس وہی راہ پانیوالا ہی ۔ مرتبہ مین وہ سبسے بالا ہی
پس وہ ہی اہل ضلال بی توفیق ۔ پانی والی زیان مین تحقیق

اگی اسکی کیا خدائی بیان | اہل دوزخ کا طرز اور نشان

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

اور بہا کہین ہمنے آتشہ دین
جنکے دل ہین تمام زنگ آگین
اور وہ آنکہین ہین اور ایسے ور
یہ گروہ ہوے انعام سے
بلکہ ہین وہ زیادہ تر گمراہ
آدمی ہی مکلف اور مامور
اوسکو جو حق کی نو دہ ہین اور ننانوے نام

ہمنی دوزخ مین واسطے انکی تہین
کہ سمجہتی وہ اون دلون سی نہین
کہ نہین اون سے کرتی ہین وہ نظر
صرف سامع آیات وا ہے
کہ نہ رکہتی ہین امر حق کو نگاہ
اور بہائم ہین ہین بسر معذور
یاد کرلو کہ اون ہین آخر کام

بیشتر شخص جن و انسان سے
زنگ غفلت کہ ہین ہیا اور زندیق
اور ہین آذان بہی واسطے دیکہا کان
چار پایونکی طرح ہین بیہوش
اور یہی لوگ بیخبر ہین سب
آگی اسکی ہیں منونکو خطاب
تاکہ بر حسب قول پیغمبر

[illegible] حرمان کو دین ایمان
ہین یہ اہل اسفل السافلین
کہ نہ سنتی ہین بات اور نہ وعظ
مبتلائی لذات [illegible]
سورہ رحمت خدا [illegible]
کہ اگر چاہتی ہو اجر [illegible]
ہو تمہارا بہشت خلد [illegible]

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور اللہ کی نو د و نہ نام
اور چہوڑ دو تم اوس جماعت کو
پائینگے وہی شتاب اوسکا بدل
کہ مانند فرقہ اعراب
یا کہ جسطرح سی بنائی
جیسے لات سی تراشا لات
تہا کہین ایک شخص نیک شعار

ہین پسندیدہ کے بلند مقام
وہی جو کرتی ہین کجروی بد خو
جو کیا کرتی ہین یہاں وہی عمل
چہوڑ کر وہی عرام ادا
کہتی ہین یہ مسیح نصرانی
جیسے منان ہی بنایا منات
اتفاقات سے نماز گذار

پس پکارو تم اوس خدا کی تئین
اوسکی ناموں مین جہل سی کسی
یعنی اسماء حق کرین وہ یاد
ابیض لو بنام لیں حق کا
یا کہ اسماء حق سی نام بتان
اسکا وجہ نزول کر معلوم
پڑہ کی کہنی لگا وہ بسم اللہ

نامون اوسکے سی یہ جو کہ تغیر
برخلاف شریعت الہی
جو شریعت کی رو سی نہ
یا کہین یوں کہ یارم ازدیا
کہ ہین اشتقاق وہی ایجاد
سنے تہی زادا لمسیر مین تو
اسم رحمن کو بیک ناگاہ

تھا ابوجہل اسجگہ موجود یہ مسلمان زبانسی کہکر یون	یون لگا کہنی کہ وہ مردود دو خدا کو پکارتا ہی کیون	کہ محمد اور اوسکی جملہ رفیق تب اس آیت کو حق نی بھیجا	اکہتی ہین ایک ہی خدا تحقیق رفع شکک اوسکا فرمایا
	ہوویگا اب بیان اہل جحیم	اگی اسکی ہی ذکر اہل نعیم	

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

اور اوسی کہ ہین وے نیک سرشت اور اوسی پر وہی کرتی ہین انصاف ہین وہ جملہ مہاجر اور انصار	ہمنی پیدا کیی جو بہر بہشت چلتی ہین شرع پر بغیر خلاف اور جو اتباع اونکی ہین ابرار	اگی فرقہ ہی اک بلند مقام وی جو اوس کے ہین اونکی نہیں احکام اگی اسکی کیا بیان وعید	کہ دکھاتی ہین وہ راست مدام کرتی ہین اوسپہ راستی قیام تاکہ ہو کافرونکی تشیر تہدید

ع

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ

اور جو مردم جھٹلاتے ہین یعنی جب وے گناہ سی شاد ہین	آیتون کو ہماری سرتاپا ہم اونہین نعمتین عطا فرماتے ہین	پکڑین در رجہ بدرجہ ہم اونکو تا بجائیکہ غرق عصیان ہون	اوس جگہ سی کہ اونکو علم نہو سر بسر فسق و کفر و طغیان ہون

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

اور دو نجا مین ڈھیل اونکو دیتا ہون کہین ایک شب ہو شرف افزا ناگہان ایک شخص بولا یون سکتا	کہ مرا او سخت ہی یقین ایک مجمع قریش کا وہان تھا کہ محمد کو اب ہوا ہی جنون اگلی آیت کو حق نی بھیجا	اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول اونکو تعلیم دیتی ہی اونی سلگے کرتا تھا ہی سارا دن فریاد اوسکا وہم و گمان دفع کیا	کہ نبی کوہ صفا پہ رسول اور تخویف پیش آنی سی لگے اوسکو عقل و خرد سی ہی نہ مفاد

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ

کیا نہین وہ بیان کرتی ہی ملعون	کہ نہ صاحب کو اونکی کچھ ہی جنون ہی تمہارا وہ یار اور رفیق	ہی نہ وہ پر ڈرانیوالا صاف واقف حال و جملہ رسم و طریق	کام اوسکا نہین ہے لاف و گزاف

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ
وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ

کیا نہین دیکھتی ہین وے بیدین	ملک افلاک اور زمین کی تمکین	اور نہین دیکھتی ہین کہ بد خو	حق نی پیدا کیا ہی جس شے کو

اور نہین وہ کبھی وے اجل | کہ ہو شاید قریب اونکی اجل | پھر بھلا کس سخن پہ ویلا دین | بعد قرآن کی کرینگے یقین

من يضلل الله فلا هادي له ويذرهم في طغيانهم يعمهون

جس کسیکو بھلا دی راہ خدا | پھر نہین کوئی اوسکا راہنما | اور اونہین چھوڑتا وہ سرگردان | ست شرارت مین اور سرگردان

ہی روایت کہ اک فریق یہود | یا کہ یک زمرۂ قریش عنود | بولی حضرت سے دو بتا ہمکو | کب قیامت ہی ہا اونہین [illegible]

ہین اگر آپ سچے پیغمبر | دو قیامت کے دن کی ہمکو خبر | تہا غرض اس سے امتحان اونکو | ورنہ سب جانتے تھے وہ بد خو

کہ خدا کی سوا کسیکے تئین | اوسکی ہرگز خبر اور علم نہین | اگلی آیت کو حق نے بھیجا | اسطرح سے جواب فرمایا

يسألونك عن الساعة أيان مرساها

پوچھتی تجھسی ہین قیامت کو | وقت اوسکی قیام کا کب ہی | لفظ ساعت جو ہی یہان ارشاد | ہی قیامت کا روز اوس سے مراد

ساعت اسواسطے کہا تی ہی | کہ وہ ساعت ساعت آتی ہی | یا کہ ہی اک ساعت اوسکا وقوع | کہ حساب [illegible] مجموع

قل إنما علمها عند ربي لا يجليها لوقتها إلا هو ثقلت في السماوات والأرض لا تأتيكم إلا بغتة يسألونك كأنك حفي عنها قل إنما علمها عند الله ولكن أكثر الناس لا يعلمون

وقف منزل

کہدو تو اسطرح اے دقیقہ شناس | علم ساعت ہی میرے رب کے پاس | نہین ظاہر کری قیامت کو | وقت اوسکی مگر وہی اوسکو

پر وہی رب کہ ہی وہ دانا تر | اور یگانہ ہی وہ بعلم و خبر | ہی گران علم ساعت اے سرور | اہل افلاک اور زمینون پر

آدمی ہو پرندہ ہو گر یا گاہ | کوئی اوس سے کسطرح آگاہ | پوچھتے ہین وہ تجھسی اے سرور | وقت محشر کا اسطرح لیکن پر

کہ ہی گویا کہ تو خبر اوس سے | یعنے واقف ہی بس اوس سے | کہہ مکرر تو از رہ تاکید | تاکہ پوچھین نہ بار بار عنید

کہ نہین علم اوسکا اور خبر | ہان مگر نزد ایزد سرور | اور لیکن بہت سے لوگ یہ بات | نہ سمجھتے ہین اسکو وہ صفات

اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول | کہتے ہین کچھ [illegible] سول | اہل مکہ نے اونسے سوال کیا | تجکو حق نے جو یہ کمال دیا

کسلیے نرخ غلہ تیرے تئین | حق نے بتلایا [illegible] نہین | کیون نہین حال قحط وارزانی | تجکو معلوم [illegible] دانی

تا سمجھی جنس نفع و دفع ضرر | اپنا ملحوظ ہو تا سر تا سر | اسپر خدا اوندنی کیا یہ خطاب | کا ہی محمد یہ دے تو اونکو جواب

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

کہدے کہ الک نہین اپنی جان کا
پر جو کچھ چاہی کریم
اور نہین پہنچے بدی مجکو
اور عیب جانتا تو [illegible]

و بہلی اپنی جان کی زنہار
مجکو فرمادی خود بخود تعلیم
فقر و افلاس و مرض سب کچہ ہو
اور ادبار مجہ پر نہین آئے
تا کہ معلوم ہو سب کو صاف

سود اور منفعت کی لینی پر
اور جو ہوتا کہ جانتا مین غیب
مین نہین پڑتا بیچ الا ہون
آگے اسکی ہی ستودہ خصال
کہ وجود بشر نہین ہے گذرا

اور نہ مختار ہون بدفع ضرر
لیتا مین خوبیان بہت لاکہ
اور خوشخبری سنانیوالا ہون
[illegible]

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ع

ہی وہی خالق زمان و زمین
اور پیدا کیا اوسی تن سے
پس جب آدم نے اوسکو [illegible]
پھر وہ چلتی گئی اوسی [illegible]
مانگی دونون نے اپنی حق سے دعا
تو ہم البتہ ہوویں [illegible]
آگے شیطان [illegible] مجبور
بولی حوا [illegible] معلوم
پھر جو خبر [illegible] حال
یا وہ خارج دہن سے ہو جاوے

جسنے پیدا کیا تمہارے تئین
اوسکی جوڑی کو زوجہ اس سے
یعنے حوا سے جب جماع کیا
تھا کسیطرح کا نہ اوسکو ضرر
ہی جو پروردگار دونون کا
شکر گو ہونگے ایک شکر گذار
آگے [illegible] مشغول
[illegible]
بولی مجکو نہیں ہی علم [illegible]
یا شکم شق ہو [illegible]

تن واحد سے اوسی کے بنا مقام
تا وہ آرام کر سکے اوس پاس
بار وہ ہو گئی ہی خفیف
پھر تو ثقیلہ ہو گئی بھاری
کہ اگر تو عطا کرے [illegible]
اہل تحقیق نے یہی یون لکہا
پوچھنی اوس سے وہ لگا [illegible]
پھر لگا کرنی اسطرح وہ کلام
پس لگا کہنی وہ مجکو [illegible]
[illegible] یہ بات [illegible]

آدم بوالبشر تہا جسکا نام
باہم الفت [illegible]
وہ زن اوسکی [illegible]
[illegible] حاجت [illegible]
ایک فرزند [illegible]
کہ ہوئی جبکہ حاملہ حوا
تیری کیا شی ہی درمیان شکم
[illegible]
اسکا مخرج ہی گوش یا بینی
[illegible] وہ [illegible]

دونوں جو اس [illegible] کی چال [illegible] لگا ملعون [illegible] بولا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	مبتلا ہوگی بحزن و ملال تمکو یہ حزن اور غم ہی کیوں ہوتا ہے [illegible] تا کہ فرماوی حمل کو جدا کر کے اوسکا عبد حارث نام تہا لا کے ہیں اوسکا حارث نام	پھر وہ مکر وقت لایا [illegible] اسم اعظم میں یاد کرتا [illegible] [illegible] [illegible] یعنی آدم کو وہ [illegible] ناگاہ	ایک صورت [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] اپنا بندہ بنا گیا گمراہ

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا

پھر جب اون دونوکو [illegible]	صالح اور نیکبخت اک بیٹا یعنی [illegible] کہا ناگاہ	کرنی اللہ کا [illegible] عبد حارث بجای عبد [illegible]	[illegible]

فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

پس بلند اور بزرگ ہے [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	شرک سی پاک اور ہی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	ہیں اگرچہ یہاں کئی اقوال کہ یہاں نفس واحدہ سے مراد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	اور بھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

کیا عبادت میں [illegible] اور [illegible]	یعنی اونکو بنا ہیں [illegible] [illegible]	کہ نہ پیدا وہ کرسکی کچھ چیز [illegible]	[illegible] [illegible]

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ

[illegible]	اور نہ اپنی بھی مددگار	[illegible]	[illegible]

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ

اور اگر تم پکارو انکی تئیں [illegible]
[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

[illegible]

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

[illegible]

قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ

[illegible]

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

نگہبان دستگیر میرا فرد اوتا	جسنے نازل کیا ہی یہ قرآن	اور وہ کرتا ہی کارسازی تمام	نیکیوں کی ہر [illegible]

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ

اور خداکو پکارتی ہو تم	اور جو خدا کی بغیر ای مردم	نہ تمہاری ہی کر سکیں یاری	اور نہیں اپنی مدد گار

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

اور پکارو جو اونکو دین اگر	نہیں سنتی ہیں اوکو وہی کو	اور تو دیکھتا ای شہ دین	ای آنکھوں کی کا [illegible]
کہ ذکر رہا ہیں تجکو عفو	اور نہ دیکھتے دیدہ و	لی پکڑ عفو اور آسانی	ای شفقت کا تجھکو [illegible]
اور کر حکم نیک کام سی تو	اور اہیر جاہلوں سی	ہی یہ کتاب میں روح امین	لائی آیت یہ جب [illegible]
بر لی حضرت کہ آگہی بتلا	تجکو مقصود تو اس آیت کا	بولی روح الامین کہ [illegible]	تجکو ہی حکم [illegible]
اختلاط اونکی ساتھ کر کم	گر کبھی تجھے کوئی پیوند	کر عنایت اور رحمت اوس	[illegible]
عفو اور در گذر کر اوسکی	دیکر [illegible] آشنی دین	آن سنا کی کہ رہ دین	[illegible]
	[illegible]	وانکہ از تو [illegible]	

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور اگر وسوسہ کی تجکو	یعنی امت کو تیری آ[illegible]	شر شیطان کی وسوسہ ساز	یعنی [illegible]
پس پکڑ تو پناہ یزدان	وسوسہ اور شر شیطان	بیگمان ہی وہ حضرت یزدان	[illegible]
	[illegible]	اور سب [illegible]	

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ

بیگمان [illegible]	اگر [illegible] کرتی ہیں	جب [illegible]	کرتی [illegible] کوئی شیطان
یاد کرتی ہیں [illegible]	[illegible]	[illegible] شیطانی	[illegible]

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ

اور اونکی برادران ہیں | کہ شیاطین ہیں کہ انکو وہ ہی | کھینچتے اونکو ہیں گمراہی | پھر نہیں کرتی ہیں وہ کوتاہی

یعنی مفلال سی نہ آوین باز | مثل شیطان کی بسوء انداز

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا

اور جب تو نہ لائی ہی اونکو | کیونکہ قرآن کی آیت اعجاز | کہتی ہیں یہ سحر سی کیوں دینا | کیوں نہ تو چہانٹ لایا اسکو

یون یہ تبیان ہیا کیا ہے پیر | کہ طلب کی تی آیتونکی ہمین | اہل مکہ زروی استہزا | مجلس سینا اور کہی ہمین آ

جبکہ ہوتی نزول میں تاخیر | یون تہ سحر سی کہتی وہی نہ نیوت | کس لیی چہانٹ تو انکو نہیں | جسطرح اور آیتونکی ہمین

اگلی آیت کو حق نی سمجہایا | اوس تہمت کو دفع فرمایا

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کہہ اسطرح آپ ہی دری | ہی پیرو تی امر اسکی سوای | کہ ہین چلتا ہون اوسپر تعلی | وہ جو بہیجا گیا مجہی کی سید

ہیر یہ سب طرفسی جو آئی | یعنی جو وحی مجہکو فرمایا وی | نہ کہ انشا کروں ہون قرآن | بلکہ ہو صرف حکم یزدان مین

یہ جو سب آیتیں ہیں قرآن کی | ہین دلائل تمہاری یزدان کے | اور وہ کہ سبب ہدایت ہی | اور وہ ہیں رحم و مہر کے تمام

واسطی اوس گروہ کی یقین | مانتی ہیں حق اور نبی کی تئین | کہتی ہین ایکی صحابہ انصار | پہلی حضرت تہا نماز گذار

کہ وہ قرأت نبی کی تئین | اونکی بہی لگا دیتی کہی ہیں | اگلی آیت کو حق نی سمجھایا | اوسکو پرہنی سی منع فرمایا

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور پڑہا جاوی جسگہڑی قرآن | پس تم اوسکی طرف کرو کان | اور چپکی رہو تم ای مردم | تاکہ ہی جاوی مہرباں تم

بعض تفسیر میں یون ہی ارقام | کہ اس آیت کا حکم ہی یہ تمام | یعنی جسدم کوئی پڑہی قرآن | چپکی ہوکر سنیں سب اوسکی کان

گفتگو سب ہی آدمی نہ باز | ہون عتاب سی اوس وقت نماز | پر نہ لواہی یہ تاسبکو | نہ پرہی اوس کلام عالی کو

جب جگہ پر کہ ہو وعظ [illegible] | کہ آیت اسکا ای مخاطب [illegible]

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ٥

قال الملا الذين

اور کر یاد اپنی رب کو مدام
صبح اور شام کو کرین تو فضیل
ہی یہی کر کر جو یہ ارشاد
استغفار سرکشی [illegible] ہی

اپنی جی مین تجھے ہم تمام
جلد وقتون سے تجھے عمل
لیک است سے اونکی اوس [illegible]
کہ غافل پر سزا ایسے پہنچائی
اگلی آیت کو حق نی سجوایا

اور آواز سی کہ ہو وہ کم
اور ہو غافلون سے اے برور
رہتی الگ مین تجھے جو اہل غرور
از سر نخوت اور سرکشی بار
جس سی سجدہ و لزوم فرمایا

بات کہنی ہین [illegible] وہ ہم
یاد اللہ کے [illegible] کر
جب الگ کہتے [illegible] اونکو دور
سجدہ حق سے نہانہ اونکو کار

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ

یعنی ہی فرشتگان کرام
تکبر ہی کرتی ہین [illegible]
اور سکو دی [illegible]
اسلیی سجدہ اوسپہ لازم ہے
پر شبہ کی نہین ہی تحتم
سجدے قرآنمین ہین جو اور
لیک ہی [illegible] درد ہوا گہہ
سورہ صاد مین [illegible]
اور حرف الحال فوت ہو جاوے
کہ وہ سب [illegible]
کبر و نخوت سے [illegible] باز

تہ ہوکی سجدہ سے ای سرور
یعنی سجدہ پیش آتی ہین
جو تلاوت کری ہی اس آیت کو
کہ ہو غافل ہو اوس سے وہ بلکہ
ہی انہا [illegible]
غیر دو مخلت [illegible]
موضع سجدہ [illegible] مقام
تو قضا سی [illegible]
پس قضا کا وہ حکم دین [illegible]
اور سجدہ و نیاز سے ممتاز

اور تسبیح کرتی ہین اوسکو
ہی یہ تعریف [illegible]
ای یا [illegible]
اور نہ سجدہ کری کبہو مطلق
اور کی [illegible] خلاف [illegible]
کرتی ہین [illegible] عمل
لیس [illegible] ہی لا ادا [illegible]
لیک غیر از ابی حنیفہ نہین
یا الہی بسورہ اعراف
اور عطا کر ہی [illegible]

رب سی کی [illegible] تمام
یعنی پاکی سی یاد [illegible]
اور تعلیم ہی یا اہل یقین
یاد حق [illegible] غفلت [illegible]
دو سری [illegible] غیر از حق
متفق [illegible]
شافعیہ اور احمد حنبل
اور سنتی ہی [illegible] کی ادا
ونتی حکم قضا [illegible]
گر گناہ [illegible]
کبر سندی [illegible] سجود

سورة الانفال مدنية وهي خمسة وسبعون آية وكلماتها خمسة وعشرون وثلث مائة [illegible]
الاف وحروفها خمسة عشر وثلث مائة [illegible]

ہی یہ انفال [illegible]
حروف [illegible] دو ہزار [illegible]

یعنی آیت [illegible]
سیدہ [illegible] بالا

[illegible] ہین [illegible]
اور اوسکی [illegible]

بیست [illegible]
[illegible] اونکو [illegible]

في شان نزولها بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے کیا ہے یوں بیاں / تھی جو اصحاب بدر پیر و جواں
لوٹ کا بدر کی جو آیا مال / مختلف ہو گئے وہ سب فی الحال
یوں لگا کہنے ایک جوان فریق / کہ ہم اس میں ہیں مستحق و لئیق
جنسے اس جنگ کو کیا ہے سر / یہی ہیں کہ لوٹ شایاں تر
دی جو ادنیٰ شیخ تھے اصحاب / دیتے تھے صحبت سے ان کو جواب
کہ مددگار تھے تمہارے ہم / کرتے تھے اصرار اور وہ پیہم
کیونکہ حصے بھی ہمارے ہیں / ہمسے کچھ بھی ہوا قصور نہیں
ہر فریق مہاجر و انصار / کرتے باہم تھے اسطرح تکرار
آخرش پہنچے پیش پیغمبر / یکبیک یہ مرافعہ لیکر
پس ہوا فضل ایزد متعال / اوتری اوپر یہ سورۂ انفال

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

پوچھتے تجھ سے ہیں وہ پیر و جواں / حکم لوٹوں کا اے نبی زماں
کہ تو لوٹوں کا مال سر تا سر / ہے یہ حکم خدا و پیغمبر
پس ڈرو تم خدا سے ہر دم / کر دو یوں ناز [illegible] اب تم
اور کرو صلح اپنی آپس میں / چھوڑ دو اختلاف کی [illegible]
اور کرو تم اطاعت یزداں / اور پیغمبر کی با دل و جاں
جو ہو ایمان لائے ہوئے تم / راہ سیدھی پہ آنے والے تم
اہل تحقیق نے کیا ارقام / تھا جو عبادہ ابن صامت نام
اوس سے مروی ہے اک روایت یہ / یوں لگا کہنے وہ کہ آیت یہ
شان میں اہل بدر کے آئی / کیا ہے آیت یہ کہ فرمائی
جیسے ہم اہل بدر یکدیگر / تھی غنیمت میں مختلف یکسر
شیخ اور شاب جنگ میں تھے ساتھ / کرتے آپس میں نزاع و خلاف
رشتہ اعتدال سے اخلاق / منحرف تھے ہمارے بالاتفاق
پس خدا نے ہی تو حکم اوسکا / لیکن اپنے فضل سے سو بنا
کو وہ نہ ساتھ پیش آیا / ہم میں تقسیم اوسکا فرمایا
ہمسے اخلاق کا کیا اصلاح / ہوگئے مستفید امر فلاح

ثلثة ارباع

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

ہیں وہی لوگ مومن ذی الایمان / اوس سے تھا چھپا ہے جو عرفان
کہ خدا یاد جب کیا جاوے / لیتے نام اوسکا جب لیا جاوے
اون کے ڈرتے ہیں دل وہ ترساں / کرتے ہیں خوف اپنے جرم و عیوب
اور پڑھا جاوے اون پہ قرآن / کردے اونکو زیادہ وہ ایمان
اور بھروسہ وہ اپنے خالق پر / کرتے ہیں عجز ادا سر تا سر
لفظ آیات جو ہے ارشاد / اوس سے آیات منزلہ ہیں مراد

ای تلاوت کرتی جو قرآن کو
یا کہ ایمان ہو زیادت سے
وہ جھکتا ہی رہے دل پر

بیشک اونکا یقین زیادہ ہوے
یہی غرض کثرت عبادت سے
کہ وہ قرآن ہی ہو [illegible]

یا کہ نازل ہوا ہی جب آیات
پر [illegible] یقین [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible]

اونکی ایمان ہو زیادہ ثبات
کہ حقیقت میں [illegible]
[illegible]

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

وہی جو ہیں پکے عقیدہ ایمان سے
خرچ کرتی ہیں [illegible]
اور بخشش قصور و گناہ
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
یہ خبر [illegible] کی تھیں
پس مدینہ سے وہ نکل آئے
ہوکی مستعد ہی مددگار سے
اور چلا جو وہ قافلہ سالار
[illegible] شہر سے روانہ ہوا
[illegible] قرآن میں تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
یہی ابوجہل [illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھتی ہر پا نماز میں جان سے
ہیں یہی لوگ سچ سے اہل الیقین
اور رزق کریم ہے دلخواہ
جب ہوا شام سے ابوسفیان
حکم [illegible] لائی روح امین
مال [illegible] گمان لائے
[illegible] شخص غفار
راہ [illegible]
فتنہ خلق اور زمانہ ہوا
کہ خدا [illegible] اونکو خبر
یا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اور امیہ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور جس [illegible] اونکو دیا
[illegible] مرتبے ہیں [illegible]
یعنی روزی ہی با کرامت تمام
[illegible] قریش [illegible]
[illegible]
[illegible] ابوسفیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الابرار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اونکو دیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ۝

جب تجھے تیرے یہیں کیا اخراج
اور تھا اک فرقہ مومن
انکی غنیمت میں یہ جو تھی جھگڑا
اپنی رائے اور خرد سے باہم
تھی سزاوار سبکو سلام

تیرے خالق نے گھر سے استخراج
کرنے والی تھی ناخوشی اوس سے
مثل اونکی تھی ابھی جو رہا
حرف ان پیش خواجہ عالم
کرتی صرف عقل [illegible]

کار حق پر عنایت اپنی سے
تھا یہ کر وہ طبع اونکی تھین
جیسے اصحاب بدر یکبارگی
ٹھہرا آخر وہی سب کا [illegible]
[illegible]

مرحمت اور [illegible] اپنی سے
تھا تجھے بدر کو دی دلسی
[illegible] جنگ بدر تھی سیر
وہ جو فرمائی تھی رسول اللہ
اونکی [illegible]

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝

[illegible]
گویا انکو ہی جان [illegible]
کرتے ہیں دشمن [illegible]
تین سو پانچ شخص ہیں [illegible]

سخن حق تھا یہ [illegible]
مرگ کی اور [illegible] سیر
اور [illegible]
اسپ دو ہیں فقط شتر ستر

[illegible]
اور دو لوگ دیکھتے ہیں سب
باہم آفت سلاح و زراد
ششم زرہ اور آٹھ ہیں تلوار

اونکی فتح و جہاد بر دشمن
ظاہر مرگ کی علامت اب
جنگ کی کرتی ہیں [illegible]
گویا ہیں [illegible]

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ

اور کر یاد [illegible]
اور تم چاہتے [illegible]
[illegible]
اور وہ [illegible]

دنیا [illegible] جب [illegible]
وہ جو تھا شوکت اور سلاح
جب [illegible]
ہاتھ لگتا تھا [illegible]

ایک کا دو گروہ سے کہ [illegible]
کہ وہ سہل لگی تمہاری ہاتھ
تھی مراد اوس فرقہ تجار
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

اور خدا چاہتا تھا [illegible]
اور کاٹی خدا [illegible]

کر وہ ثابت کرے [illegible]
قوم کفار کی [illegible]

تا کرے [illegible]
تا کہ سچا کرے [illegible]

[illegible]
[illegible]

اور جو شکاری ہی مال کو	الہ مراد اوس سے کفر شیطان	اور اگرچہ ہو خوش کافرون اور	مجرم اوسکا [illegible]

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ

یعنے اوس گھڑی کو تم یاد	کرتے تھے اپنے رب سے جب یاد	پس ہمارے پکار کو پہنچا	یعنے حق نے قبول کی وہ دعا
کر مددگار ہو ہمارا ہمین	کر یا مدد بیک ہزار اکے فرشتہ ہمین	وہی فرشتے میں بھیجا [illegible]	[illegible]
ہی [illegible] کراون تا کہ ہم	کری اونسے [illegible]	اور تھی [illegible]	نصرت کو آتی تھی [illegible]

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور فرمایا اوس دن کی شان	حق تعالی نے اے رسول امین	پر خوشی کی خبر سنانے کو	ایک تم وہ بھی [illegible] کو
اور تا اگر کریں ہم ہی یمان	اوس سے دیں ہمارے دل اور جان	اور نہیں نصرت و مددگاری	پر نزدیک حضرت باری
	یکمان حق ہی سب سے زور آور	حکمت اوس کی ہی سب سے بالاتر	

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

اور کر دیا اوسکو لوگو　　　　　　　　　　تو بات نہ تھا اوگھنے سی کو

ہو تسکین [illegible] تمام	اپنی جانب سے اور [illegible]	اور تمہارا تھا جب	پانی [illegible]
تا تمہیں اوس سے پاک کر دے	اور نجاست کو [illegible]	تھی جو تم پر نجاست شیطان	دور کر دی [illegible]
اور تا اگر دے گرد [illegible]	دل تمہارے [illegible]	اور ثابت رکھی [illegible]	اوس سے [illegible]
[illegible]	[illegible]	ہو گئی [illegible]	اور [illegible]
نہیں پانی کا تھا [illegible]	تھی [illegible]	کرتی [illegible]	جا [illegible]
دیکھا [illegible] احوال	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاکر شیطان [illegible]	اس طرح اونکی [illegible]	کر آ [illegible] وقت سحر	با وجود [illegible]
[illegible]	اور [illegible]	ہی [illegible]	[illegible]
اور [illegible]	کہی پانی [illegible]	[illegible]	دو [illegible]

کیسی یہ دو ہی ہی جو اوہ	اپنا اس حال پر کرو نگاہ	پس خدا نے بجا طریا باران	کردیا نازل اوپر وہ باران
کرو وضو او غسل فرمایا	اور قدم کو زمین پہ ٹھہرایا	ہو گئی استقامت زمین محکم	کہ لگی ٹھہرنے سبھوں کی قدم
اور تھی جس مین پیر کفار	لا کی ہو گئی ادھین ہو گئی سیا	بعض تفسیر مین کیا ہی قم	کہ یہی مقصود از ثبات قدم
	صفت پیکار مین باستحکام	کہ نہ [illegible] کا ہو دی جسکا کام	

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ

یاد کر اوسکو اے نبی عرب	بھیجا امداد کو سر وہی زمین	کہ تمہاری ساتھ ہون یکسر	کہ تری رب نے حکم بھیجا جب
اون فرشتوں کی درمیان کہ سیر	دی جو ایمان لائے اور یقین	یعنے اونکو یہ دو بشارت تم	یعنے صرف امانت [illegible]
پس کرو ثبت اوسکی تسکین	کافرونکی وہ نہ خوف اور ڈر	پس تم اون کافرونکو مارو اب	اسطرح سے کرو اشارت تم
کہ مین القا ڈال دون یکسر	اے فرشتو [illegible] کم سر لا کو	اور اون کافرونکی تم کاٹو	گردنون پر [illegible]
یا سرون پر ضرب بیش اوکو	جسطرح سے کلام کا ہے سیاق	ہے مدارک مین اس طرح سے لکھا	اونکے [illegible] پور پور کو
[illegible] یا ہین مراد بالاخلاق	شکل سی آگی جاتی تھے	اور دیتی تھی [illegible] صواب	جب فرشتوں کو حکم پہنچا
تشکل انسان ہو دی کہا کہ مجھی	حق تمہارا ہے یا صر اور معین	ہین جو دشمن تمہاری [illegible]	یہ بشارت لفرقہ اصحاب
کہ خوشی ہوجیو تمہاری تسکین	او پہ منصور [illegible] ہو اب تم	تم ہو کثرت [illegible]	اونکو فرما دی [illegible]
صرف فرشتوں اگی رہو سب تم	[illegible] ہوی [illegible]	جانتی تھی نہ طرز جنگ و قتال	[illegible]
بعض تفسیر مین یون مسطور	پیش او [illegible] کیا تعلیم	ضرب و قتل ہی علی التعمیم	تھا نہ معلوم قتل و ضرب کا حال

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

ہے یہ ضرب اسلیے کہ وہ مخذول	ہو گئے دشمن خدا اور رسول	اور جو کوئی کرے خلاف خدا	اور خلاف رسول [illegible]
	پس تحقیق [illegible] قہار	وہ بہت [illegible] اسکو [illegible]	

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

قال الملاء الذین — الانفال

اذا لقیتم الذین کفروا زحفا فلا تولوهم الادبار

یہ جو کہ بیان دیا عتاب	پس کہو اوسکو تم بزور دو شتاب	اور تم جوان لوگو آخر کار	لشکر کی [illegible] کی کار
مومنو جب ملین تمہین کفار	ہو وہی سینہ انہین جنگ کو طیار	پس نہ پھیرو تم اپنی پیٹھون کو	یعنی تم بھاگنی سی باز رہو
بعض تفسیر مین کیا ارقام	کہ یہ تہا حکم اول الاسلام	پس یہ منسوخ حکم فرمایا	جب سی آیت کو یہ بعد آیا

قوله تعالی الآن خفف الله الآیة

لیک تحقیق یہ ہی [illegible]	کہ نہیں ہیست درست اوسمین	اور اگر [illegible]	ہو ویا ثابت گناہ ہی بد

ومن یولهم یومئذ دبره الا متحرفا لقتال او متحیزا الی فئة فقد باء بغضب من الله ومأواه جهنم وبئس المصیر

اور جو کوئی پھیری مومن	پیٹھ اپنی کو اوس جنگ کی دن	پر جو کرتا ہو کوئی حرفت جنگ	دل کی غفلت [illegible]
یا کہ جو کہ پناہ جوئی تمام	جانب فرقہ کو ذوی الاسلام	میسرہ ومیمنہ کو جاسے	یا کہ از میمنہ بمیسرہ آسے
جس کسی سی [illegible]	حرفت جنگ مین تحیر مین	پس پہر اوسپہ [illegible]	گروہ درگاہ ایزدی سی ہو
اور جگہ [illegible]	اور سبکی جا بازگشت سقر	مقابل ہو ویں [illegible]	جنگ کرنی لگی [illegible]
	اور [illegible]	اس [illegible]	

قوله علیه السلام [illegible]

[illegible]	گوشہ [illegible] کا پہنچا	ای [illegible]	[illegible]
کہ اوسکا [illegible]	ڈالی ہی [illegible]	پس پیمبر [illegible]	[illegible]
[illegible]	ڈالی کفار [illegible]	دی [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	پس [illegible]	[illegible]
تا [illegible]	[illegible]	اوسنی [illegible]	[illegible]
اور [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا شجاعت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	تب خدا کی ہجا کی آیت یہ	اونکی جو تہین ہوئی رغایت ہے	

فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم وما رميت اذ رميت ولكن الله رمى

پس نہی تھی کیا ہی قتل اونکو
اور نہین پہینکی تو نی خاک اونپر
جو نہین پہینکتا وہ اندر دیا
نسبت فعل ہی جو بندے کو
اسکی تفسیر کو بعید تفصیل
تہی مقام فنا مین قائل تر

اپنی مردانگی سے اے لوگو
جب لگا پہینکنے تو اے سرور
سارے لشکر پہ پہنچی تب خاک
کسب بندہ کا اوسکا موجب ہے
اہل تحقیق نے کیا تاویل
جملہ پیغمبران یزدان پر

لیک انکو خدا نے ڈالا مار
لیک قدرت وہ پہینکی تھے
کسطرح ہوتی دیدہ کفار
اور جو ہی نسبت اوسکے جانب رب
ہے خلاصہ یہ ہی کہ فخر رسل
چشم اونکی تہی عین چشم خدا

ہو گیا وہ تمہارا ناصر و یار
ورنہ تہی خاک صرف اک مٹھی
اک مٹھی سے نہیں تیرہ و تار
خلق یزدان ہے موجب او رسبب
سبب آفرینش جز و کل
ایسی ہی گوش بلکہ سب اعضا

كما قال صلى الله عليه وسلم كنت سمعه وبصره الخ

	پس سے ایسے کیا ارشاد	ہار میت الی رمی رکہہ یاد	

وليبلي المؤمنين منه بلاء حسنا ان الله سميع عليم

اور تا انکو بخیر ہو فرمائے	اپنی جانب سے مومنونکو خدا	امتحان ہے کہ ہی وہ نیکی اور خوار	ای فتح و غنیمت و [illegible]
	بی شک اللہ سننے والا ہے	جملہ اسرار کا وہ دانا ہے	

ذلكم وان الله موهن كيد الكافرين

یہ تو سب حال ہو چکا مذکور
جب لگے چلنے کافران قریش
کا یخدا وند جاتی ہین ہم سب
راہ مین دین کے بے تحقیق

اور رکہو جان تم سب کو ضرور
شہر مکہ سے اک بنا کر جیش
جانب لشکر محمد اب
اور جو ہو سیرا دست اور رفیق

کہ خدا سست کرنیوالا ہے
رکہیکے ستار پر حرم کے ہاتھ
کر نصیب اوسکو فتح اور ظفر
اور اسیطرح روز جنگ دعا

مکر و حیلہ جو کافرونکا ہے
پیش آئی وہ اس وہ کی ساتھ
دونون میں جو نہین وہ جو بہتر
کوئین بوجہل مانگتا تہا کہڑا

اللهم انصر احب الفئتين اليك

پس کیا تو نے بطرح سے خطاب	کر تلاوت [illegible] معانی باب

ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح وان تنتهوا فهو خير لكم وان تعودوا نعد

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اسی اگر فتح چاہتے ہو تم	پھر تمہیں پہونچی فتح اے مردم	اور اگر باز کفر سے آؤ	اس عداوت سے اپنی پھر جاؤ
بس ہے بہتر تمہیں جو پھر آنا	کہ کسی طرح کٹ کی مر جانا	اور اگر تم پھر لڑائی پہ	ہم پھرینگے بنصرت اور ظفر
اور نہ کام آوے تمکو ای کفار	یہ جماعت تمہارا کچھ زنہار	گرچہ ہوویں وہی بہت اور کثیر	نہ تمہاری ہوں کچھ مدد و نصیر
	اور بیشک ہی حضرت باری	مومنوں ساتھ باہمہ یاری	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ

مومنو حکم پہ چلو حق کے			اور اوسکی رسول الہی کے
اور پھرو مت کبھی جہاد سے تم	یا پیمبر کے انقیاد سے تم	اور رہا لاکہ سن رہے ہو یہ بات	کہ ہی منبر ابھی وہ نیک صفات

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

اور نہو الیقین مثل یہود	یا کہ مثل منافقان عنود	کہتی ہیں سنلی ہمنے وہ تورات	یا کہ قرآں کی سنتیں آیات
	اور رہا لاکہ سنتے ہیں وہی نہیں	سنتے ہوتی تو مانتی وہی لعین	

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بیگمان بدترین جانوران	ہیں نزدیک حضرت یزدان	بہرے گونگے جو کچھ سمجھتی نہیں	نہ سنیں حق نہ حق کہتی نہیں
ای جو نہان نہیں سمجھتی حق	بدترین دو ہیں مطلق	یا ہی قصد اون سے قوم عبد الدار	کہ وہی رکھتی تھی کفر پر اصرار
	نہیں ایمان لاتی لیکن دو	سبکے سب کفر میں رہے بن دو	

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

اور اگر جانتا خدای علیم	بہتری اون میں آپ ہی کریم	تو سناتا خدا اونہیں تحقیق	یعنی اونکو وہ بخشتا توفیق
اور اگر اسنا دی اونکی تہین	پہیرتی تصدیق سے منہ اپنی لعین	اور وی اعراض کرنیوالی ہین	حق سی یکسر گذرنیوالی ہین
یعنی وی ال کہ شامل شوند	ہیں نہ شایان زرع حق و یقین	اور جو ہیں قابل ہدایت حق	اونکو شامل ہی عنایت حق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

مومنو تم کرو پکار قبول	مان لو دل سے حکم حق و رسول	جب پکارے خدا و پیغمبر	تمکو اسواسطے کہ سر تا سر
زندگی کا تمہاری موجب ہو	کر دی زندہ پکار کر تمکو	یعنی اسواسطے بلاتی تمہین	کرو سب علم دین کے حاصل تمہین

یا حفاظت کرے تمہین تسلیم

کہ ہمیشہ رہو مخلد مقیم
یا کہ سکھلاوے تمکو وہ قرآن

یا سکھاوے جہاد کی احکام
کہ جس سے زندہ تمہارا دل اور جان

کہ وہ ہی موجب حیوۃ دوام
[illegible]

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ۝

اور جانو کہ روکتا ہی خدا
بیچ حکم خدا بجا لاؤ
روک لیوے تمہارے دل کو تمہین

آدمی اور شہوت دل اوسکا
او جس مین تعویق سے نہ پیش آؤ
تا کہ وہ حکم اختیار نہین

اور معلوم کر لو ای مردم
ہاتہ مین ہی تمہارا دل
تمہین اپنا عمل پیش اوسکے

کہ طرف اوسکے اکٹھے ہو گے تم
[illegible] نہ کرو حائل
کر دو نیز حجاب ہو جاوے

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۝

اور ڈرتے رہو فساد سے تم
اور تم جان لو یہ ای اصحاب

کہ نہ پہونچے وہ اونکو ای مردم
کہ خدا وند کا ہی سخت عذاب

وہ جو کرتے تھے ظالم تم مین خاص
اوس کسی پر کہ جسکا ظالم [illegible]

تھی جو مخصوص ظلم ہی خاص
[illegible]

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَیَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝

اور کرو ای مہاجرو تم یاد
ڈرتے رہتے تھے اس سے باہم طیش
اور دے تمکو قوت بیحد
تا کہ تم شکر اوسکا او بجا
کر دیا گیر مین فاش عیان

جبکہ تم تھے قلیل قبل جہاد
کہ اوچک لین نہ کہین تمکو قریش
بہیجکر آسمان سے اوسنے مدد
تمکو شکر مین قصور [illegible]
[illegible] اوسکو اور نہان
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا

ناتوان نسبت و بیچارے
پس مدینہ مین دی جگہ تمکو
اور غنائم سے تمکو دی روزی
[illegible]
[illegible]
اوسکو اہل نفاق نے [illegible]
اوس خیانت سے منع فرمایا

ارض مکہ مین عجز کی مارے
فضل اپنے سے حق تعالی نے [illegible]
از سر نصرت اور فیروزی
بعض یاروں نے سرکار رسول
[illegible] مشرکون [illegible]

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝

ای سب لوگو جو لائے ہو ایمان
اور نہ خائن رسول کی ہو تم
اور تم جانتے ہو سب یہ تمام

تمکو لائق نہین یہ ای مردم
کہ ہی ضبط اوسکا تم پہ واجب

اور نہ بیشک تم خیانت سے
بعض کو [illegible]

مکر دہ تم خیانت [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر گئی جب حکم بہیمت سے	بولبابہ سے قریظہ پر	تھی رہائی حصار کی جو یہود	پوچھی اون لوگوں نے مرد و زن
کہ اگر ہم یہاں سے اپنی محل	کیا محمد کریگا ہمسے عمل	بولبابہ نے اپنا ہاتھ اوٹھا	حلق سے اور کو کیا ایما
بیٹھے رہی ہماری وہ گردن	سر تمہارا کرے جدا از تن	کہہ کے اس بات کی تئیں فی الحال	اوسنے ولیکن کیا جو اپنی خیال
سمجھا فوراً کہ یہ خیانت ہے	زور ترا زرہ دیانت ہے	پس وہ اوس جس سے روانہ ہوا	راہی بزم آن یگانہ ہوا
یکبیک مسجد سے پرآ	اپنی تئیں اک ستون سے باندھا	تا جبکہ توبہ اوسکی قبول	ہوگئی ناگہاں طفیل رسول
باکر بہی وہ خیانت یزدان	لبث و تعطیل فرض میں یہاں	اور تقصیر درمیان سنن	تو خیانات سے نبی کی گمن

وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

اور تم جانلو سب کے تئیں	کہ سوا اسکی کوئے امر نہیں	ہیں تمہارے یہ مال اور اولاد	کرنیوالی خراب اور برباد
اور تم جان لو کہ نزد خدا	ہی تمہارے لیے ثواب بڑا	پس کرو کوشش حصول ثواب	ہونگی مصروف دل [illegible] اصحاب
چھوڑو حب مال اور فرزند	کہ نہیں ہی وہ تمکو فائدہ مند	جسکو فرمائی اللہ حضرت رب	جو ستی اوسکی ہو وہ [illegible]
اسجگہ ہے موضح القرآن	فائدہ ایکدن کیا ہی بیان	کہ خیانت جو یہی یہاں ارشاد	جیسے کہ [illegible]
مال و اولاد کی بچانے کو	کر خیال اونکی اور ستانی کو	جسطرح سے مہاجران کرام	رکھتی تھی ہیں گہر تہی اور مقام
اونکی اور سے بعض لوگ آئے	راز حضرت کا درمیان لاتے	اور غنیمت کہ کیا نت ہے	اوسکا اخفا ہی کی خیانت ہے
	جیسے سردار کو تہ بتلایا	اک خیانت سے پیش وہ آیا	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

مومنو جو ڈرو گے یزدان سے	تو وہ کر دیگا تم میں فرقان سے	دیا نصرت کریگا تم پر باز	تا کہ باطل سے ہو وے حق ممتاز
یا ہمیشہ کرو ہدایت سے	حق و باطل کو وہ عنایت سے	یا کہ فارق ہو سینہ احسان سے	وہ تمہارا سب اہل ادیان سے

وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اور کریگا وہ تمسی کہ دور	سب تمہاری برائیاں و قصور	اور بخشیگا وہ تمہارے گناہ	اور بڑا فضل کہتا ہی اللہ
کر فلاح سلام اسکا بیان	عیون لکھا ہی موضح القرآن	کہ مہاجر تھے جو بعض اصحاب	تا شاید اونکی بہ تمہن خطاب
کہ الٰہی [illegible]	حسین کا فران ہو چھپ کر	تا با ضرار پیش آویں نہ وے	اونکی گھربار کو ستاویں ہر وے

پس خیانت سے اسکے منع کیا
آگی اسکی جو امر ہے ارشاد
گروہ سعد نبوت و اعزاز
خیر بوبکر اور علی اوس ورز
اور ابلیس با ہمہ تلبیس
پس ہوے یکجا کرے سب بار
کرکے در اوسکا خوب مستحکم
بولا شیطان کہ ہی عقل سے دور
متفق ہوکی سب لاوین جنگ
بولا نجدی ہی سکے اون شیطان
پھیر لاوے وہانسی لشکر و حشم
کو مرکے راہین یہ اتاہے
متفق ہوکی اوسکو ڈالین مار
تھا بو اوسکا وہی مسرور رہا
سن یہ تدبیر سب ہی شیطان لعین
اس زمرہ بہی بجا دیا حق نے

پہر اسرایت کو حق نے بہیج دیا
اپنی منت جو اونکی ہی یاد
اور ہجرت سے جب ہو ممتاز
تہا نہ کوئی وہان شرف اندوز
شیخ نجدی سے شکل میں ہی
اور حضرت میں شہرت اندیش
ایک یہ درج آپ نان ورم
اس سے اونکی گا اک فساد و فتور
لیوین اوسکو چہٹا تیر کرنا تنگ
ہی نہ اسکی وقوع کا امکان
پس مقابل وہ ہوا قریش
مجکو اصلاح یہی کہا تاہے
تاکہ قصہ تمام ہو یکبار
سکے ابلیس نے کیا یہ پسند
لیکی صدیق کی ہمراہ
اور ضرر سے چھٹا دیا حق نے

تاکہ اونکی ہی نوکر سکین
سلے تفصیل اسکی ہی ہر دم
ہو گئی عازم مدینہ تمام
سکے یہ سب ایش اکٹھی ہو
وارد الوقت ہو گیا یہ کمال
بولا اون سے پہلی اک سالار
تاکہ تنگ آکی اور غیرت کہا
اوسکی ہین اقربا بہاں بسیار
پہر لگا کہنی اونہی اک لعین
جس ولایت کو وہ نکل جاوی
پہر لگا کہنی اسطرح وہ پہل
جسقدر ہین قبیلہ اور اونکی
اسقدر ہاشمی نہین یکسر
پس تقبل نہ کیا اوس شب
ہو گئی بحکم حق سے رونق بار
اپنی منت کو یاد فرمایا

اور کرین انتقام اونسی ہین
جیون ہے تفسیر مفسر مین رقم
جسقدر تہی صحابہ عظام
آئی فی الفور دار ندوہ کو
پیش آیا بااتحاد کمال
اونکو اک گہر مین بیجی محبوس
رفتہ رفتہ وہ خود بخود مر جاوے
اور مدینہ میں اوسکے اکثر یار
دو بہانسی نکال آوسکے تین
بفریب تمام پیش آوے
سب ہی سہر پی تیر او رو حیل
ہر قبیلہ سی ایک لیکی شریف
کہ مقابل ہون متفق ہوکر
ہر قبیلہ سی کی شخص طلب
ہو گئی اپنی جگہ علی کو قرار
اگلی آیت میں جو مطرح آیا

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اندر کر یاد سید الابرار
تاکہ تیری ہی تین کریں محبوس
اور کرتی ہی لوگ کہتی سب

یا کرین قتل تجکو سب اوس
اور کرتا تہا مکر حضرت رب

یا کہ تجکو نکال دیں فی الحال
اور خدا نیک مکر والا ہے

مکر کرتی تہی تجہی جب کفار
شہر مکہ سی ہو خفا ملی
مکر اللہ کا نرالا ہے

جسطرح کرتی تھی یہی پر [illegible]
اہل تحقیق نے کیا ارقام
فارسی بھی اور سی کیا عربی

ویسی ہی کچھ وہ سنا کرتا
ابن حارث نضر تھا جسکا نام
پھر یہ بولا زراہ بے ادبی
پیر عداوت نے کیا ارشاد

چہ کشتہ [illegible]
ملک فارس کو جب گیا [illegible]
اور افسانوں سے ہی تھی خبر
نقل قرآن تو قول اہل عناد

جا کر ان سے [illegible]
لایا رستم کی داستان [illegible]
[illegible]

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

اور جب پڑھی [illegible]
ہم اگر چاہیں کہیں [illegible]
[illegible] اس بات کو رسول [illegible]
تجھ [illegible] اور تیری نشانی پر

اور یہ باتیں ہیں سراسر [illegible]
ہیں یہ بس اگلوں کی حال
اگلے قرن [illegible] ناگاہ
اور گستاخ پیش آئے پر
جسطرح سے آگے ہی ارشاد

کہتی ہیں [illegible] نضر کی [illegible]
چند افسانہ عجیب و غریب
بولی [illegible] غضب [illegible]
سنتی ہی [illegible] پیغمبر
کر تلاوت تو [illegible] ارشاد

[illegible] سن لیں یہ آیات
[illegible]
تو اور [illegible] قرآن
پیش آیا دعا کی ساتھ نضر

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ

اور بولی [illegible]
یا کہ لا ہم پر ایک [illegible]
جب تلک [illegible]
جب تلک تو ہی ان میں [illegible]
[illegible]

جو ہی تجھ پاس سے قرآن
حق ہے باطل کا [illegible]
اور نہ نازل عذاب ہووے [illegible]
ہو کے نازل نہ [illegible] بلا [illegible]
[illegible] عذاب [illegible]

[illegible] برسا دی [illegible] ہم پر
[illegible]
یعنی [illegible] جہلا اہل ضلال
[illegible] طرح [illegible] بارے
[illegible]

[illegible] آسمانی [illegible]
[illegible] نازل کرے عذاب [illegible]
[illegible] بد دعا [illegible]
روز اول [illegible]
رحمۃ العالمین [illegible]

وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

اور [illegible]
سید الانبیا نے فرمایا

گر عذاب [illegible]
یوں حدیث صحیح میں آیا

جب تلک کرتے [illegible] استغفار
[illegible]

[illegible] استغفار
[illegible] استغفار

وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اور ہی اونکی واسطے یہ کیا
طوف مسجد الحرام کا
ہین نہ مختار اوسکی اے سردار
اسی لیے حرم جو اپنی تہین

کہ اونکو کری عذاب خدا
چھوڑکر حیلہ راہ وہم ادب
پر جو پرہیز کرتی ہین سب
جانتی ہین وے مشرکان لعین
[illegible] تقوی ورع سے [illegible] کام

اور وے حالانکہ سدکتی ہین لعین
اور حالانکہ ہین نہ وی کفار
اور لیکن ہین بیشتر اشخاص
پر غلط ہی یہ اونکا فہم و خیال
[illegible] ہی خدا سے ہین عوام

حضرت اور جملہ مومنوں کی ہنوز
متولی مسجد اور مختار
کہ نہین جانتی ہین الا خاص
ہین مختار اوسکی [illegible]

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ

اور نہتی اونکی کچہ نماز و دعا
پس چکھو تم عذاب اے کفار
کہ وہی کرکی برہنہ [illegible]
یا کہ [illegible] تہی [illegible]
پس [illegible] اسکی [illegible]
ہی روایت کہ ہوکی [illegible]
اونسی بارہ [illegible] کفیل [illegible]

نزد کعبہ کہ ہی جو بیت خدا
اوس سبب کہ کرتی تہی تکرار
[illegible] کعبہ [illegible] مرد اور زن
کرتی تہی یہ عمل [illegible]
دین و دنیا مین [illegible] خیال
[illegible] کو [illegible] کفار
[illegible] لشکر اسلام
آگی اسکی ہی [illegible]

پر بجاتی وی مردم [illegible]
بعض کفار کی یہ عادت تہی
سیٹیان [illegible] سب بجاتی [illegible]
تا کہ [illegible]
[illegible] روز قتل و اسیر [illegible]
دی جو تہی سرور [illegible] لشکر و [illegible]
اونسی [illegible] سرکش
[illegible] کی بیت کو کرتی [illegible]

[illegible] ہوکی سیٹی [illegible]
اونکی یہ [illegible] عبادت [illegible]
تالیان [illegible] لگاتی تہی
اس [illegible] مصطفے کی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
اغنیا [illegible] قریش
[illegible] کرتا تہا [illegible]

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ

[illegible] کافران [illegible]
پس [illegible] اپنی مال [illegible]

کرتی انفاق اپنی ہین اموال
وی احد مین [illegible]

تا کرین سد راہ [illegible]
[illegible] نفقہ ہوا [illegible]

[illegible] دین ایمان
[illegible]

پھر ہوں مغلوب یہ وہی کفار
اہل تحقیق کی کیا ہی بہار
تا بحبیکہ وہ شہر عرب
پیش آئی [illegible] حال خطیر
سر بسر کافرون پہ خرچ کیے

تیغ سے رزم آخرکار
کہ پس از جنگ بدر بوسفیان
رہ گئی لوگ اونکی کرتے طلب
ایک ایک جمع کی سپاہ کثیر
منت [illegible] ہاتھ سے دیے

قبل اونکے واقعہ یہ احوال
ہوگیا ہم بصید جد و کد
یا کہ دوئی قافلہ ابوسفیان
اور تجارت کے سود سے بیشمار
پھر افسوس کچھ نہ ہاتھ آیا

یاں تک اونکی مقصود ہر اول
مال و زر دین کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ

اور جو لوگ کہ ہین کی انکار
ای کہ ہین جو کفر پر اصرار
سو وہ دوزخ کی [illegible]
[illegible]

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

تا کہ حکمت سے اپنی کر دی جدا
اور کری کافر پلید کو رب
پھر وہ دوزخ مین [illegible]
کافر اوس پیچ مین [illegible]
[illegible] قسمت مین [illegible] اسلام

اور کی مغلوب کافر نکو خدا
ایک پر ایک اپنی عرب
مین [illegible] سپاہی
خرچ اپنا تمام زر اور زر
دی سلمان [illegible] تمام

تحفہ یا کہ اپنی کافر کو
پھر دہ تو وہ کری [illegible]
ای [illegible] اور رنگ تمام
پس [illegible] تمام [illegible]
اور [illegible]

پاک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ

کہہ تو یہ کافرون کی [illegible]
اور اگر پھر [illegible] وہی کفار
[illegible] سنت [illegible]
[illegible] جنگ [illegible]

کہ جو [illegible] کفر [illegible]
کفر و انکار [illegible]
اگلی [illegible] چلی جا رہے
ہوگی [illegible] آخرکار

بخشا [illegible]
پس [illegible]
جیسی [illegible]
ایسی [illegible] رسول

[illegible]
راہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ

كُلُّهُ لِلّٰهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○

اور کرتے رہو تم ان سے جہاد | یہی جب تلک شرک فساد | اور ہو جاوے دین سب سر تا سر | خالصا بہر ایزد برتر

پھر اگر وہ سبھی کہ باز آوین | یا کہ بیکار رہے نہیں لاوین | پس بہ تحقیق حق عز و جل | دیکھتا ہے جو کرتے ہیں وہ عمل

باز دارن ایمان را

یعنے دیوے سزا وہ انکی تئین | حسب اعمال انکے سو الہیٰ

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ○

اور جو اعراض وہ کریں دین | اور پیرو ان سے یعنی پھر جاوین | پس یہ تم جان لو علی التحقیق | کہ خدا ہی تمہارا یار و رفیق

خوب ہی وہ رفیق اور اچھا یار | نصرت مومنان میں اسکا کار

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور یہ بات کی یقین جانو | یہ جو لو تم اے مسلمانو | کافروں کی گروہ سے اموال | قہر و غلبہ کے ساتھ کچھ فی الحال

پس حق قدر کی ہی ہشتیک | اوسکی ہر پانچ پانچ سے کیک | اور پیغمبر خدا کے لیے | اور سب اوسکے اقربا کے لیے

اور یتیموں کو جو مسلمان ہوویں | اور فقیروں کو جو بایمان ہووین | اور مسافر کو جو کہ ہی اسلام | یعنی تقسیم ہو وہ انپہ تمام

جو تم ایمان لائے ہو حق پر | اور ہمارے اوتارے مطلق پر | بندہ اپنے پہ بھیجی جسکی تئین | بھیجا اوس نے فیصلہ خود تہا یقین

ہے آیات یا ملائک

دو جماعت ملین جس دن | جو کہ کافر اور فرقہ مومن | اور ہر شے پہ حق توانا ہے | قدرت اوسکے اور خبر دی بالا

دیکھ تھوڑی سی یہ مومنوں کو | فوج کفار بے نہایت پر | یوم فرقان جو یہاں ارشاد | اوس دن کی جنگ بدر کا ہی مراد

کہ ملا کر کھا ان ہیچ وہ سمے | اہل اسلام کی مدد کے لیے | شہر رمضان تھا سترہواں دن | سال ہجرت سے دوسرا تہا سن

پس خلاصہ یہ ہے کہ جو اموال | کافروں سے ملے بجنگ و قتال | ہی غنیمت اور لوٹ وہ سب کیسے | قسمت اوسکے ہے اس طرح تقدیر

کر دو کے پانچ حصے پہلے اوس سے جدا | پانچویں حصہ کو بنیاز خدا | پانچ جاگہ اوس کریں مقسوم | بیچ آیت ہی سب جو معلوم

پھر جو حصہ رسول کا ہے | اوسکا ہی مستحق امام اور شاہ | اور یہ ہی مذہب امام ہمام | کہ فقط ہوویں اوسکے مستحق تمام

پیچھے ساقط ہوا لعوفات | جس طرح سہم سید السادات | تہی جو وے لوگ اوتا ہی سے | ہاشمی اور جملہ مطلبی

بعد وفات جناب پیغمبر | ساقط اونکا ہی ہم سے مستقر | ذکر نیزدان مذہب جمہور | ہی نہیں کی روایتوں مستور

[illegible]

تا کوئی اشرف نہ تقسیم	پر فقیر و مسافر اور یتیم	اور جو کچھ [illegible] ہاتھ آیا	اوس غنیمت ہی [illegible]
اوسکو تقسیم کر دیں لشکر کو	سر پیادہ کو ایک سوار کو دو	اور جو مال صلح سی آوے	مومنوں کی [illegible] آوے
	اگی [illegible] ایک بہشت اور	کر تلاوت اوسی [illegible]	[illegible]

إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ

ای کرو یاد اوسکو ای اصحاب	جبکہ تھی تم کنارے دریا پر	اور وے دشمنان قوم قریش	تھی کنارہ پرے [illegible]
اور سواران کاروان [illegible]	نیچی تسی تھی تین فرسخ پر	اور اگر کرتی وعدہ پیکار	اپنی آپسمیں تم اور کفار
کرتی وعدہ میں تم خلاف [illegible]	ہاری ڈر کی نہ لیتی جنگ کا نام	یعنی تم تھوڑی اور وے تھی بسیار	دی سلیح اور تم تھی [illegible]
تھا تمہارا زمین ریگ [illegible]	اور وے تھی ارض سخت پر [illegible]	تکیہ پانی تہا اون [illegible]	اور تہا اونکی [illegible]

وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور لیکن خدا کی وعدہ ہت	دونوں لشکر کھینچ لایا اوسنی	تا کہ فرمائی خود وہ کام تمام	علم اوسکی میں ہو چکا جو کام
تا کہ مر جاوے جو مرتا ہے	حجت حق [illegible] کرتا ہے	اور جیتا رہے جو جیتا ہی	حجت حق جسے [illegible]
اور تحقیق ایزد متعال	سنتا ہے وا [illegible] اقوال	ہے وہ ہر حال جاننے والا	علم اوسکا [illegible]
سنتا ہی جو دو جگہ ارشاد	اور اس سی حجت اور دلیل	بدر کا واقعہ تھا ایک دلیل	مومن اور کافر کی [illegible]
[illegible]	[illegible]	خواب میں اوسکو [illegible]	[illegible] نظر آیا
کر دو لشکر سی [illegible] قلیل	اور [illegible] زیادہ [illegible]	ہو گئی جبکہ سید الابرار	[illegible] بیدار
کر کی [illegible] تقریر	کہتی [illegible] تعبیر	[illegible] بفضل حق [illegible]	[illegible] دشمنان [illegible]
[illegible] کا مقال	[illegible] مسرور کمال	آگی آیت [illegible] ارشاد	[illegible]

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

جب جو کہا کی تجہی دشمن دین
اور دکہاتا تجہی جو اونکی تکثیر
اور البتہ سب جہگرتی تم

حقیقت کی ای رسول امین
جو لگا ہے سب اپنا دین
لڑتی اور بہاگتی مین اکرم
بیگمان اوس خدا کو مین معلوم

خواب مین تجہی دکہا وہ قلیل
سست ہوتی تم ای اصحاب رسول
اور لیکن بچا لیا حق نے
وہی جو سینون کا ہے راز مکتوم

جب تو نی نظر سی کی تاویل
شک کیا وہ خواب رسول
تمکو محفوظ ایسی مین کیا حق نے

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور دکہاتا تہا کو جب ایشد
تاکہ ثابت رہو تم ای اصحاب
تاکہ فرماوی حق وہ حکم عیان
ابن مسعود سی جو ہی مروی
مین مقابل ہمارے جو دشمن
تہی وہ لاکہ نہ ستر اور پچاس
تا بچہ کو دی لیجی
کسی کو جہل نی دن لگا و سلام
اور ہو جب جنگ سی مشغول
پہر ہوا بجز فرار

وہ جو ہی دشمنون کی فوج و سپاہ
اور سچ جانو یہی کی وہ خواب
ہو چکا عالم مین تہا جسکا نشان
قلت دشمنان ہی مکنی
ہو نہ شاید کہ حملہ سے تر
سب زری و ستار فوج و سپاہ
بجلا و مثال شیر ہوئے
کیا ہی من یشا مین جو تم
بیشتر گئی وہ اپنا ہول

جب لگی اونکی ساتہ تم ہر
اور دکہاتا تہا انکو قلیل
اور خدا کی نظر بغیر قصور
کہ ہوئی یہ دونون مقابل
اسطرح سے ہوا وہ شخص مجیب
اور اوس نے مومنان کرام
باندہ کر جنگ کیلیے ہتیار
وہی نہ قابل ہین جنگ کی
سو مین اونکو دو چند دکہلائی

تہی تمہارے دی انکہونمین اندک
تہا وہ انکہونمین اور سب جلیل
پہیر جاتی ہین جملہ کام و امور
بولی ہمدم ای مین دوست
کہ ہین جملہ وہ ایک سو
اونکو دکہلائی تہی قلت تام
تہو دی جو جلد سے طیار
اونکی ہم باندہ لیوین تا اور
دیکہتی ہی و سخت گہبرائی
کہا گئی شکست آخر کار

کما قال اللہ تعالی یرونہم مثلیہم رأی العین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ای جو کو حکم تم سو مومنین
اور خدا کو بہت کرو تم یاد

جب ہو فوج دشمنون کی تمہین
تاکہ پاو تم اپنی جس کی مراد
اسطرح سی کرو دعا تم یاد

مین جو ثابت اور قائم تم
جو ہی اشتد ہی بیان کہیں
تا دی کا ہوئی نصیر یاد

اور بہت سیر سے کہو ہر دم
یا کہ ہی یہ دعا دم شمشیر

نحو سے اللہم اخذلہم اللہم اقطعہم [illegible] ہم

ہی جو آیت میں بہ تنبیہ	سو منع کی ہیں بوجہ وجیہ	تا نہ غافل ہو اکو تم زنہار	یاد حق کی ہی ہوے لیل و نہار
	پس میں تکرو ہی بجا لاوین	حسین انجا ہی جنس کی لاوین	

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

اور اطاعت کرو خدا کے تم	اور اوسکی نبی کی ای مردم	اور مت باہم لڑو آپس مین	چھوڑ دو سب نزاع کی باتین
پس جہان آوے ست ہو جاوو	جو تنازع سے ہی پشیمان آو	اور جاوے تمہاری یکسر باد	لیے دولت اور دبدبہ باد
اور کرو تم شکیب و صبر تمام	کہ یہ تحقیق ایزد منعام	صبر والونکی ساتھ اور ہمراہ	ہی کی اونکو سدا الٰہی نگاہ
ہی جو آیت میں لفظ ریح ارشاد	اوس سے دولت ہی اسکی مراد	کہ وہ ہی شامل اوسکی آن مین	اور شامت ہی اوسکی جانی ہین
یا کہ مقصود ہی حقیقت باد	کہ وہ فتح و ظفر کی ہی بنیاد	جیسے حضرت نے ہی ستودہ سیر	نصرت بالصبا دی ہی خبر

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

اور مت ہوو تم ای اصحاب رسول			جیسے حق کی ہیں مقبول
نکلی اپنی گہروں سے اترا کی	اور لوگونکو شان دکھلانے	اور لوگونکو روکتی گمراہ	حق تعالیٰ کی راہ سی ناگاہ
اور خداوندگار عز و جل	گیر تاہی جو کرتی ہین وہ عمل	کالذین ہوی یہان ارشاد	اوس سے ہین وہ فرقہ نکلہ مراد
کہ گئے شہر سے بخل کی ارزان	محمد کاری ابی سفیان	راہ مین یون کہا کہ سوداگر	سچ کی سب بدر گئی ہین گذر
جسکے اس بات کو یکایک ناگاہ	پہر نی گہر کو لگی وی سب گمراہ	رکہا وچہل نی رجوع سی باز	بولا لاطبع با تجبر و ناز
کہ ہی ہر پا یہان نسی نامرد	بدر تک ہم چلین بپا مرکے	یہ نہیں لیکر وہ تا پیہم لشکر	اور ہین خبر اوہنکی جاکر
اپنا کہتے دیدبہ کہا دین ہم	جاہ و شوکت بشر اوپین ہم	تا جلاد ہماری ہو مشہور	اہبت کا پڑی یہان شور
سب سی دشمن سے ہمارا ڈرتے ہین	عیش و بیگانہ خوف کرتی اور	آگی اسکی ہی ایک سنت اور	کر لا دست آوے بند غرور

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور کر یاد ای رسول اون
اور نولا کو غالب آ دیسی نبیت
اور ہین ہو تمہارے کار
اور لگا کہنی اسطرح وہ لعین
اور خدا کا ہی سخت عذاب
یکبارگی ہین جو تمہا فساد
کہ بشکل سراقہ دیو لعین
پیش آ کر مدح اور تحسین
جسکا کہتی تھی ڈر تمہاری سے
اپنی یاروکو ساتہ مین لاون
دیکھتی ہی ملائکہ کی تئین
کاہی سراقہ تجی ہی شایان کب
تجکو یون عہد توڑنا ہی نہین
اپنی آنکھو سی کیتا ہو نہین
ابن عباس سی یہ فرمایا
کہتی ہین جب شکست کہا کی قہر
کہ تیرا عہد ہمنی دیکھ لیا
اوسنی پیغام بیشا [illegible]
کسطرح کس سے کہان [illegible]

جب لگا دینی زینت اور زین
آجکی دن کوئی تمہاری تئین
تم کہانہ سی مت ڈرو زنہار
کہ ہون بیزار تمہی سی مین یقین
جو نہ اوس سی ڈری وہ ہو خراب
لگی کرنی قریش آ کے بیہم
یکبیک عیش آ یا اونکی تئین
کرنی اونکی تئین لگا تسکین
متکفل ہوا حمایت سے
اور تمہاری مدد سے پیش آ اون
یکبیک بھاگنی لگا وہ لعین
اسطرح چھوڑ دینا ہمکو اب
ہمکو اسطرح چھوڑنا ہی نہین
وی ملائک جو کے تمہین ہین
کہ وہ دشمن بکار پیش آیا
پہنچی یکدم لیکی اپنا جیش
واہ کیا داد تونی ہمکو دیا
کہانی حسرت سی یون لگا وہ
کہانی تمنی شکست اب تو کمر

[illegible] راہی اون قریش کی اہلین
جنس انسان سی ای گروہ قریش
پس ہین ہین وجو اعتین بخود
دیکھتا ہون جو وہ نہین سو تم
کہتی ہین وہ قریش کا لشکر
از سر ہیبت اور خوف کمال
تھا جو قوم کنانہ کا وہ رئیس
جس خطر سی کہ تھی وہ سب مخطور
اور وعدہ کیا بصد توثیق
پس شیاطین کو اپنی لی ہمراہ
یون لگا کرنی حارث ابن ہشام
تو ہمین ہی کنانہ سے ہے
ہاتہ اپنا توڑا کی بولا یون
خوف اللہ کا مین کرتا ہون
اور جو ڈرتا خدا سے وہ ہی یون
پس سراقہ کی پاس بھیج پیام
یہ جو ہمنی شکست اب کہانی
ہمکو اس امر سی خبر ہی نہین
اخرالامر سب گئی وہ ہی جہان

اونکی کامو کو بانظر پیس
با ہمہ قوت اور لشکر و جیش
پہر گیا ایڑیو پہ وہ مردود
ڈرتا ہون مین خدا سی ہر دم
جبکہ پہنچا بنی کنانہ پر
آیا دل مین سراقہ کا خیال
اوسکی صورت بنا ہوا اونکو ابلیس
ہو گیا شاد اونکا وہ مغرور
بیدکی دن تمہارا ہون رفیق
بدر کی دن وہان کہا ناگاہ
ہاتہ شیطان کا پکڑ کی کلام
صدق اور عہد مین تھا کانہ
کہ مین بیزار سخت تمسی ہون
اپنی اوس عہد سی گذرتا ہون
پہنچا ایسی رتبہ کو کیون
اوسکو ہمسکو دیا الزام
تیری ہی اوسی وہ شکست کی
اس گلی مین مجھی کچھ نہین
کہ بشکل سراقہ تھا شیطان

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ط

ع

یاد کر اوسکو ای پیمبر دین
جبکہ بولی منافقان لعین
اور جنکی دلون مین تھی آزار
یعنی دین نی مشرکان بدکردار

پہ ہی ان اتفاق کہ تمام	کرتی یوں تھی بروز جنگ کلام	اکہ ہیں یہ لوگ [illegible]	ایسی اپنی دین پر [illegible]
کر کے [illegible]	ہیں یہ اسباب جنگ اور لشکر	لیک ہیں [illegible]	کہ ہیں آپ [illegible]
	پس دیا اونکو [illegible]	حق تعالی نی [illegible]	

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور جو کوئی کری توکل تام	حق تعالی پہ چھوڑ کر اپنی کام	پس تحقیق حضرت یزدان	ہی زبردست کارساز جہان
	[illegible]	[illegible]	

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

اور کبھی تو کری اگر نگاه	لیتی ہیں جان کافران ہر گاه	ملک الموت کے جو ہیں اعوان	کرتی ہیں قبض جبکہ اونکی جان
کرتی ہیں [illegible]	آتشیں گرز ہاتھ میں لیکر	اونکی منہ اور اونکی [illegible]	اور کہتی ہیں یوں [illegible]
کہ چکھو تم عذاب جلنی کا	ہی تمہارے یہ کمترین سزا	[illegible] ارشاد	ہیں کہ اہل نفاق اوس [illegible]
	کہ تو ہی [illegible] بدکردار	[illegible]	

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

یہ عذاب ان [illegible]	بلکہ اونکی ہی ای رسول اللہ	کہ جو اعمال [illegible]	ہاتھوں اپنی سی وہ جو بھیجا ہے
اور تحقیق ایزد برتر	ظلم کرتا نہیں ہی بندوں پر	[illegible]	اور [illegible]
آگی آنکی تشفی اور تسکین	اسطرح [illegible]	کہ [illegible]	ظلم کرتی ہیں [illegible]

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

جیسے فرعونیوں کا تھا دستور	ساتھ موسی کی ظلم اور [illegible]	اور جو پہلی تھی اونسی کفار	[illegible]
[illegible]	رکھتی دستور کفر [illegible]	پس خدا نی پکڑ لیا اونکو	[illegible]
[illegible]	کہ وہ تکذیب و کفر [illegible]	[illegible]	[illegible]

سخت ویسا کافرونکو عذاب
سخت گیر تھا اونکی ہی حساب

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

یہ کرنا عذاب ہے اونکو
اپنی نعمت جیسی کیا انعام
اور تحقیق ایزد منعام
یعنے الفرقہ قریش لعین
اور نہ تو اونکی قدر سے ہو

اور سبب ہے تہا ای مبارک
اک جماعت کو ای بلند مقام
سنتے والا ہی سب کو نکی کلام
چھوڑ دے دو ای جام [illegible]
اور نہ آزار مومنوں کو دو

کہ بتحقیق حق عز و جل
جب تلک آپ الٹی نہیں ہے چال
ہی وہ دانا نیت کفار
پس پیمبر کے تم [illegible]
کرکے یکبار بس [illegible]

نہیں [illegible] اپنا ہی بل
بات اپنی لوگوں کی ہی چل
اور سپہ روشن ہے جگی اسرار
اپنی [illegible] نہار کر
پھر تکرار یوں کیا تاکید

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ

یعنے کرتی ہیں قریش قصور
پس گئے ہیں وہی ہلاک و تباہ
اور ہمیں دریا دیا [illegible]

جیسے فرعونیوں کا تھا دستور
اونکی تکذیب کفر نا گاہ
وہ جو فرعونیوں کا تھا لشکر
اپنی نفسوں پہ ظلم کرتی تھی

اور جو پہلی اونسی ہی ہدایات
یا اونکی ہی روز پہ ہمیں ہلاک
اور سے وہی ظلم پر [illegible]
کفر کے ساتھ وہی [illegible]

کہ وہی جھٹلاتی اپنی رب کی
سبھی قرآن کو جھوٹا [illegible]
تھا ستم اونکی عادت [illegible]

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بیگمان بدترین جانور ان
پس نہیں لاتی ہے ایمان [illegible]

قدر و منزلت میں حق کے یہان
اونکو ایمان کے ساتھ کام نہیں

ہیں سب کفار سر تا سر
آگے [illegible] بلند خطاب

مثل ابو جہل و عتبہ و النضر
دوسرے قسم بدترین دو [illegible]

الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ

وہی ہی شر الدواب [illegible]
اور سے پیمبر [illegible]
توڑ کر وہی جو اپنا عہد [illegible]

کر لیا تو نی جیسے عہد و قرار
نقض ہی عہد کی توڑتی تھی
ہو گئی مشرکان مددگار

جو ہر وقت تب [illegible]
ہیں یہاں [illegible] قریظہ او
پھر پیمبر کے پاس [illegible]

عہد اپنا [illegible]
کرتی جو تھی نقض [illegible]
عہد اپنا [illegible]

باندھ کر عہد پھر تجی سر | سب کے رجعت ہو سی تجی | پھر پھرلی وی پیادہ و سنان | ملک شند ہین گور گریبان

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

سو کبہی جو تو پاوی اونکو سنبر | خشک ہین اسے زمان ہو رین
تاکہ اوس ہو اسی کرین ہپلہ | تو سزا دیکی تو ہنکا اونکو
تا بارا و کہو وے سو کے فائدہ | کہ جو بچی ہین تا دور بہ بیر

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ

اور جو اکر قوم سی ہو تجکو ڈر
کہ دغا کو خوش و ہی لی تی ہین
اہل تحقیق نی کیا ہی قسم
سب خبر اونکا نا ہی روا
پس خبر کر دین انکا او علام
کہ اسی ہوین برابر او یکسان

عہد کی توڑنیکا ای سرور
تو خیانت کو پیش لاتی ہین
یون خلاصہ کو اسکی ہی جو ہم
کہ دی ہین با د غرض و دغا
قبل از جنگ مسلمان کرام
علم ہین نقض عہد کے اے جان
ہی نہ یہ قول ہین کچہ زنہار

پس وہ عہد اونکا پہینک کیا ان
توڑتی ہین جو تی عہد و قرار
کہ اگر عہد صلح دی سکے قرار
اور جو او ہین دغا سی نہین
کہ دیا ہمنی پہینک عہد و قرار
بسی کہ سکتی تہی پہلی قتال
اب برابر ہین ہم و من اور کفار

ای برابر سب اونکو
درحقیقت کچھ نہین ہین کوئی
کچہ فریب و دغا کرین کفار
کیا اللہ نہ دغا باز [illegible]
ہمکو اصلاح ہی نہین کچھ کار
اسکین جنگ صلح ہی ہی [illegible]

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ

اور نہ سمجھین کہ مردم کفار
کر دی عاجز نہ کرسکین ہمکو
وہ ہم اوسکو غدا پاوی

وی جو آگی نکل گئی بفرار
یعنی وہ بھی عذاب کی سی کہو
عہد شکنی سی جو کہ ہین آ کے

یا سمجہیں تو اونکو اسیر و رسن
لینی مت جان آپنی زمان
یا کہ جو کوئی بھاگی بدر کے روز

وی جو آگی نکل گئی ملک
کہ سو عاجز عذاب سی [illegible]
دلوی اوسکو عذاب [illegible]

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

در تیار کرلو ای مردم | اونکی گرچکی استطاعت ہم | زر وہ قوت سی جو ہو کیسی | سپاہ دیر کے ساتھ اور اوستم
اور گھوڑی [illegible] | تاکہ دوسری [illegible] کی خستہ [illegible] | ہم او سے اسباب وہ اوسکی | دشمن حق [illegible]

اور ڈرا ہوگی اپنی عدا کو
تم نہین جانتے اون اعدا
براہ اللہ کی مین جو مردم
وہ جو مین قوت ہو دا ارد
ایک ان سے رمی ہر جان
جسکا آیہ حدیث مین بیان
ایک شرط اوسکی ہی تو حق
یا غرض اوس سے حصر ہی اور جسمان
یا ہین قوم مجوس اوس سے مراد

وہی جو کفار مکہ ہین بدخو
علم اونکا ہی حق تعالی کو
ای پیمبر فوج و لشکر تم
اوس سے ہی ساز و برگ جنگ اور
جسکا آلہ ہی تیر اور کمان
اور کمان جسکی ہی خضوع بجان
اور لازم فراغ ہی مطلق
کہ وہ ہوتا ہی واقع کفار
بعض تفسیر مین ہے جیسون ارشاد
اس سبب سے کہ جاتی ہین وہی

اور ڈرا ہوگی سو دو تیل ہلین
اور جو کچہ کہ تم کرو انفاق
تمکو پورا بدل دیا جاوے
یا کہ ہی قصد اوس سے سہام
دوسرا اون سے رمی باطن ہی
تیسری قسم ہی ازان اقسام
یا کہ قوت سے ہی مراد یہان
اور لفظ عدو سے ہی مقصود
ہر مدارک مین یون کیا ہی بیان
ہین ہمانا انکو سے کے شنا

غیر کفار مکہ ہین یا جو لعین
اپنی اموال سے علی الاطلاق
اور نہ تمپر ستم کیا جاوے
کہ ز روی عدد ہین تین اقسام
کہ نہ پہنچی مگر نشانی کو
رمی سہم حظوظ دل ناکام
اعتماد حمایت یزدان
جملہ اہل نفاق یا کہ یہود
کہ وہی ہین کافران جن [illegible]

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور جو وے میل صلح رکہتے ہین
اور کر اعتماد حق پر تو
رکہتی ہین دلمین جو دغا و کم

یعنی وے صلح کیطرف جہکتے ہین
بلکہ حیلہ سی انکی ہت تو
حق تعالی کو ہی وہ معلوم

پس تو جہک اوسکے اور سر در
سنتا ہی وہی خدا شنوا
آخرش اونکو وہ سزا دیگا

یعنی اونسی مصالحہ تو کر
جانتا حال انکی ہی دل کا
آتش قہر سی جلا دیگا

وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور جو چاہین کہ دین دغا تجھکو
اور جسنی مومنان کرام
صرف کرتا اگر تو اے سرور
اور لیکن خدا نے ازحکمت

تو ہی تحقیق بس خدا تجھکو
تجھکو قوت دی بلند مقام
جو ہی سارے زمین مین مال اور
ڈالی اونکی قلوب مین الفت

وہ خدا جسنے تیری کی تائید
اور دلون مین ڈالا اونکی الفت ڈال
ڈال سکتا نہ الفت اور پیوند
بیگمان وہ خدا ازور آور

نصرت اپنی سے اے رسول سعید
جیسی تہا ثعلبہ اور بعض کمال
اوس خرج کی دلمین نا گو پیوند
کارساز امور سر تا سر

دشمن جانی تھے باہم یکدگر متعصب تھے اور ستمگر	کہ دی خرچ اور اوس ہی کسی ایک سو چالیس برس تک باہم ہو گئی متحد دلی یکدگر	اوس سے الفت ہی کی مرد شہر کی تھی وہ جو کینہ مین اکثر تھی ہی ہمیں سینہ	وہ جو ہیں مومنین پہ شاد گرچہ تھی ہی سینین

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ع

قبل ہجرت ہوا تھا گر نزول جبکہ فاروق تھا اسلام لائے اس سے تسکین دلی فرمائی کہ ہوا قبل جنگ کا نزول بعد ازاں آیت آئی یہ دوسری	اہل تحقیق سی یہ ہیں منقول لائی ایمان جو اعدل الاصحاب پس یہ آیت جدا ہے سمجھو غزوہ بدر کو گئی تھی رسول جوش ہوا اور مومن کے بیچ	اور جو تابع ہیں تیرے مومن اور جس ان میں ہیں چند آدمی مرد اور زن جو کی یار وا نیس کہ مدینہ میں آئی آیت یہ حملہ جہ جو مہاجر و انصار	اے نبی اب یہی تجھکو حضرت حق ہی ہیں وہ بھی جو تھی مومن سب ملی تعداد جو ہی چالیس سب ہی مشہور شہر روایت یہ تھی سب جو کہ قتال کا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ع

آئین جانا قتال میں مردو کچھ سمجھ اور ہوش کچھ نہیں اور قیامت کو مانتے ہیں موت سے ڈرتے ہیں ناکام ایک کا دس سے مقابلہ ٹھہرا	جو ہوں تم میں سے صابر ثابت اس سبب کہ وہ گروہ ہیں حقیقت یہ ہے کہ ہیں یقین کرتی ہیں جو یقین پر اقدام مومن اس حکم سے ہوا تنگ اگلی آیت کو حق نے بھیجا	کافروں سے لڑائی لڑنی پر غالب آئیں ہزار کافر پر کہ نہیں کچھ سمجھ وہ سب اور نہیں کچھ بھی عقبیٰ پر کیونکہ ہو کر وہ ہیں مشتبہات پس یہ منسوخ حکم فرمایا	ا سے نبی گرم ہوں گر اور اگر ہوں تمہیں سو یکسب غالب آئیں گے دو سو پہ سب ہیں ان کو حق ملا اجر تو اور ان کو ملی اپنی ہیں درجات

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

جب سنایا حق نے یہ فرمایا | ای گران جب یہ حکم آیا | اور جانا کہ تم ہیں ہی بہ حیرت | تا تو الی جسم و ضعف بدن
پس اگر سو ہوویں تمہی میں تم | کر سنوائی شکیب و صبر از حد | غالب آویں دوسیتا کا وہ | نہیں کیا دین کی ... [illegible]
اور جو ہوویں تمہی ہزار اتنے | غالب آویں گے دو ہزار پہ پاس | حکم حق کی سی آ رسول ... | اور خدا صابروں کی ہی ہمراہ
شک کے سپاہ تیرا بردبار سے | باہمہ نصرت و مددگار سے | کیسے پا دیں یہی فتح و ظفر | کیوں نہ منصور ہوں دی دشمن
یوں کتابوں میں ہی ... القرآن | کہ جو پہلی تھی کامل الایمان | اور کیوں حکم حق ہوا ارشاد | دس برابر پہ تا کریں وہ جہاد
اور سلمان پہلی ایک قدم | تھی کمال یقین میں اوسے کم | اور نبہ وہ حکم جب گران آیا | دو برابر پہ حکم فرمایا
یہی یہی حکم حضرت باری | سارے امت میں ایک سے بھاری | اور جو حملہ زیادہ دس سے لائیں | عاقبت میں بڑی جزا دی باہمین

ما كان لنبي ان يكون له اسرى حتى يثخن في الارض تريدون عرض الدنيا والله يريد الآخرة والله عزيز حكيم

یہ نہیں لائق نبی کے زمان | کہ سہن اونکی اسیر و بند لوں | جب تک کہ موذی ... نہیں | قہر سے درمیان ملک زمین
چاہتی ہو متاع دنیا تم | اور وہ فانی ہی جملہ ای مردم | اور خدا چاہتا ہے عقبی کو | کہ مراد و سے اجر آخری ہو
اور خدا ہی دستوں کی تسکین | کر سنوا الاہی عتاب ای شہ دین | حکمت اوسکے ہی صرف حال جہاد | در میان قتال اور جہاد
سن اس آیت کا یوں ... | کہ نبی الوری کی جیسہ اصحاب | غزوہ بدر مکی تیں سو ... | لائی قیدی وہان پکڑ ...
و یکی خیر الوری نی جب ... | پس لگی اونکی پوچھنی تدبیر | بولی صدیق پہلی کا سے سرور | ہیں اقارب تہاری وی ...
حسب قرابت کی اونسی لیجیے مال | اور اونہیں چھوڑ دیجیے ... | رفتہ رفتہ وہی لاینگی اسلام | آخرش کو سب آہنگی وی کام
بولی فاروق کا ہی رسول عرب | پیشوایان کفر ہیں وی سب | حکم فرما کہ اونکو ڈالیں مار | تمکو پیرو اے زمین زنہار
بعض کہتا تھی جو ... | اونکو آئی یہی صلاح پسند | سعد بولی کہ ای رسول امین | حکم فرمائیے یہ میری یقین
تا بہ تیغ اونکو لاویں ہیں | قتل اونکی ہی تیغ آوں ہینا | یا کہ ابن رواحہ عبد اللہ | کہتی یہ سطر ... ناگاہ
الغرض مال لیکے چھوڑ دیا | قول صدیق کا پسند کیا | پس خدا اونکہ کا عتاب آیا | اسکے ... اونہیں خطاب آیا
... [illegible] | مال اور کسی نبی کی تئیں | بلکہ خدا اونکی تو ... | اسلئی اونکا قتل ہی منظور

لولا كتاب من الله سبق لمسكم فيما اخذتم عذاب عظيم

[illegible]

جو نہوتا نوشتہ یزدان — سبو چکا لوح مین جو پہلی نشان
تو تمہین پہنچتا بحکم خدا — لیتی [illegible] عذاب بڑا
لیے اوسکو لکہا چکا تہا نخست — لوح محفوظ مین بطرز درست
کہ جو آئی ہین قید ہو کر اب — سو نہین آخر کو مسلمان سب
یا کہ جب تک نہ آئی تہی تصریح — سو تو تعذیب لے عقاب صحیح
یا کہ ہین اہل بدر جو اصحاب — ہی معاف اونکی ہین سب عقاب
مجتہد مین اوس خطا کی بابت — کہ نبی پر جب آئی یہ آیت
کر کے چشم شریف کو پر آب — یون کیا حضرت عمر کو خطاب
کہ اگر وہ عذاب آ جاتا — کوئی تجہ بن بچنے نہ پاتا
اور پاتا نجات تیرے سبب — وہ جو بیٹا معاذ کا ہی [illegible]
اس سبب سے کہ تہی باہم — قتل کفار سے تہی تم اوس دم
جب یہ پہونچا نبی کو حق سے خطاب — سنتی ہی اسکی بشیر اصحاب
چہوڑ بیٹہے سبہی کہا اوسکے — بدر کی لوٹ کا وہ مال اور زر
اگلی آیت کو حق نی بہجوایا — اوسکا تحلیل حکم فرمایا

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پس تم اوس سے کہا وہ [illegible] تہا — تم نی لوٹا حلال مال جو پاک
اور ڈرتی رہو خدا سی مدام — [illegible] خلاف اوسکی کام
کہ تحقیق حضرت یزدان — بخشتا ہی گناہ اور عصیان
کرنیوالا ہی مہربانی تام — کہ غنائم کہی تہی تمکو حرام
تمہی یہ بات تمکو ہی معلوم — تم سے پہلی تہی اوس سبب محروم
[illegible] کہ لوٹ کا ہو جو مال — کہانا اوس کا ہی تمکو حلال
پر غنیمت کی قصد سی زنہار — ہی نہ لائق جہاد با کفار
اور جو کافر اسیر ہو کر آئین — مال لیکر انہین وہ چہوڑ دین
اور [illegible] جو منت و [illegible] — جانلین کافر [illegible] وہ نہین
کر لین اونکو کنیز اور غلام — یا رعیت کرین وہی الاسلام
پہر مخالف ہین [illegible] — تا اسیرونکو وہ کرین [illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ای پیغمبر کہ اونسی یون تقریر — وہی جو ہاتہون تمہارے ہین اسیر
کہ اگر جانی حضرت یزدان — دل تمہارے ہین نیک ایمان
دیوی اوس سے تمہین بہتر — لی لیا ہی جہین کر جو زر
اور بخشیگا تمکو وہ اکثر — حالت شرک کی تمام گناہ
اور یزدان ہی بخشنی والا — اوسکی بخشش ہی عقل سی بالا
کرنیوالا ہی رحم وہ تحقیق — کہ با سلام تمکو دی توفیق
اسکا منشا ہی یہ کہ تہا عباس — یعنی عم شریف خیر الناس
تہی جو ساتہ اونکی [illegible] — اونکی [illegible] شاد
جب لگی کہنی اوس سی پیغمبر — [illegible] زر
بولی عباس کا ہی [illegible] — تمکو لازم ہی [illegible]

بینوا یا نہ عاجز کسی ساتھ / اپنی بہیلا لی بکید گر پر ہاتہ
بولی حضرت کہ ای چچا میرے / مقدرت کب ہی تیری ایسے

کیا تمہارے سوی و بدری کو گم / رکہہ کی آئی بجنگ بدر جو تم
جو مفوض کیی بام الفضل / دوم رخصت ولی بہ ام الفضل

بولے عباس یوں با اضطراب / سچ ہی یہ بات اے بلند خطاب
مین چہپے کر دیا تہا اوسکو وہ زر / کس نے اوس سے دی کی تجکو خبر

بولی یہ سر بسر بمکتوم / تجکو اوس راز سے ہی معلوم
کہ وہ ہی شاہ لی سر اور تاج / وہ جو دینا زر عذر کو رواج

جسکا ہی بر اسحاق و بلال / پر قدرت سے آئینہ کی مثال
سنکی عباس اس سخن کی تئین / لائی الحمد اور ہی یہ یقین

تہی جو ساتھ اونکی نوفل و عقیل / انہا سب نی فدا دیا لی قبیل
ہی روایت کہ ایکدن عباس / کہین کہتی یون لب بہ سپاس

تہا جو موعود حضرت یزدان / مجکو جسا خاص اور غفران
اپنی احسان سے وہ پیش آیا / مجہپر کیا کیا کرم نہ فرمایا

بخشے اوسنی مجہی عوض غلام / کہ تجارت مین صرف ہین مدام
لیکی دینار بست بست ہزار / ہی وہ ہر یکی سر لیی تجار

اور دیا وہ سقایہ زمزم / جسکی ہی عام منفعت ہر دم
وہ جو وعدہ کیا ہی غفران سے / ہی امید اوسکی مجکو یزدان سے

ہی قوی تر مجہی امید وفا / کہ وہ بخشی مری قصور و خطا

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اگر چاہین اپنی یہ زمان / وہی جو اسلام لائے بیدل و جان
تجہی کرنا خیانت اور دغا / پس خیانت سے کر چکی یہ خدا

سپلے وسو چکی دغا اندیش / کفر و انکار سے جو آگی پیش
پس توانا کیا تجہی او نپر / بدر کے روز حق نی اے سرور

اور خدا جانتا ہی سبکا حال / ہی حکیم اور کارساز کمال
جیون کیا فتح یاب بدر کے رن / پہر ہی یہ قدرت اوس سے ہی ممکن

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

بیگمان جو لاے ہیں ایمان / اور پہر سب کے چہوڑی مکان
اور لڑی اپنی مال اور جان سے / راہ یزدان مین حکم یزدان سے

اور جنہون نے جگہ دی اور مقر / اور سکو نا مران پیغمبر
یہ گروہ مہاجر اور انصار / ایکدگر کی رفیق ہین اور یار

لیوین میراث ایکدگر سے وے / کر لیین تقسیم مال و زر وے
ہی تفاسیر مین لکہا / حکم حق پہلی اسطرح سے تہا

کہ فریق مہاجر اور انصار / سنیے میراث ایکدگر [illegible] یار

واعلموا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور وہی لوگ جو کہ لائے یقین جب تلک ہی تم چھوڑا دین گھر [illegible] لیک دی اگر اور خداوندگار [illegible]	اور نہ چھوڑا انہوں نے گھر ان کی جنب حق و [illegible] فرض ہی یہ جانا کہ تم پر دیکھتا ہی جو کرتی تم سو عمل	رہی میراث رفعت تمکو اور اگر چاہیں تمسی نصرت [illegible] پر جو کرتی ہوں [illegible] اور ہیں یہ روشن ہیں تمہارے	[illegible]

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ

اور یہی وہ جو کافر ہوئے اور پڑی ہیں فساد عظیم کہتی ہیں [illegible] دشمنی و عناد پس مدد اوکی ای مسلمانو	ایک دگر ہیں وہ دوست اور [illegible] یعنی ہے خوف از [illegible] ہیں وہ مصروف فتنہ اور فساد ذمہ اپنی یہ فرض تم جانو	جو کرو تم نہ مومنوں کی مدد پس خلاصہ یہ کہ سب کفار سو مومنوں کو جو ناتوان پاویں آگے آگے ہی ای بلند وقار	[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

اور جو ایمان لائے سرور اور وہ مومن کہ دی جگہ اور پناہ یہ وہی ہیں مہاجر اور انصار	اور چھوڑے جنہوں نے اپنے گھر اور مہاجر کوئی رسول [illegible] سربسر ہیں [illegible]	اور کیا ہے خدا کی جہاد اور پیغمبر کے ساتھ کی یاری وعدہ مغفرت اونکی ہیں	[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور وہ مردم کہ لائی جو ایمان	بعد صلح حدیبیہ ای جان	اور چھوڑی جنہوں نے اپنی گھر	اور رہے ساتھ تمہارے ہو

لیکن یہ ترتیب جو ہے بیشک [illegible] | ہی بایمان و ہجرت اور جہاد | اور ہین تاکی والی زائد تر | حکم اللہ ہین بیشک دیگر

ہی بحکم قرابت و خویشی | ہی توارث ہین قرابت اور بیشی | بیشک اللہ کو ہی خبر ہر | غیر جین چیز کی علم و خبر

پہلے آیت ہین جو جو گذرا | ہجرت اور نصرت ارشاد کا تہا سبب | ناسخ اوس حکم کی آیت ہی | جانتا ہی جو کہ درایت ہی

ہا آئی سورۂ انفال | بخش تو مجکو لوٹ کا وہ مال | شام ہستی ہی کی جسکو خبر | الٰہی بلا ساتھ اپنی نفس عنید

اور جو جہاں ہین وہ اہل طلب | اوسکا جا ہی باتہمہ طلب | لطف آپنی ہی تو ہیک ناگاہ | کر مجہی فتحیاب اے ایتید

سورة التوبة مدنية وهي مائة وتسع وعشرون آية وكلماتها اربعة آلاف وثمانية وتسعون وحروفها ثمانية عشر الف وسبعة وثمانون وركوعها ستة عشر

سورۂ توبہ جان تو کہ | شنوا اور اوتیس ۱۲۹ ہین آیتین اسکے | کلمات اوسکی ہین ہزار دو سو | چار سو دو ہزار و ہشت و نود

کہ سے اوسکی حرف جملہ شمار | کہتا سی ہین وہ اٹھارہ ہزار | اور سولہ رکوع اوسکی گن | کم و بیشی نہ اوتین ہی ممکن

ہی یہ سورہ تتمۂ انفال | اسپہ ہی تسمیہ ختنا دال | لیک اکثر محققان کرام | لکہتی ہین تہی ایک سی کی نام

جزو سورہ اگر وہ ہوتا یون | سورۂ توبہ اوسکو کہتی کیون | کہتی کب سورہ عذاب اوسکو | کرتی کیون نا صحیح خطاب اوسکو

ہوتا اوسکا حقیقتاً کیسا نام | یعنی کیسے مخبر سب تمام | پس یہ ثابت ہوا بالعزیز | کہ ہی اہل فہم کی تین صحیح

ہی وہ سورہ جدا باستقلال | ہجرت یہ ہما سبب لقب آئے دال | یہ نہین ہی جو آیہ بسم اللہ | سن لی اسباب کے وجہ تو لخواہ

کہ یہ سورہ کی بہر رفع امان | اور ہی تسمیہ بہر نفع امان | ہی روایت جناب عثمان سے | کاتب وحی اور قرآن سے

کر لگی کہنی وہی مجسمہ خصال | لکہہ چکا جب ہین سورہ انفال | حسب حکم جناب پیغمبر | ہین فی کی دو سر جو سورت سر

تسمیہ کو نہ مجہی لکہوایا | حکم املا نہ اوسکا فرمایا

ع

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہی یہ بیزاری خدا و رسول | جانب عہد شکنگان فضول | عہد جو باندہا تہا تمنی عہد گزار | تہی جو مشرکان بد کردار

جب لگی عہد توڑنی دشمن | یعنی وہی مشرکان عہد شکن | سورۂ توبہ حق نی بہیجوائی | بر سبیل و عید وہ آئے

اسکی تفصیل یون ہی اے ہمدم | کہ ہوا جب معاہدہ باہم | ٹہہری اور دو کے عہد نا کہ جسید | مہلت جنگ و حرب یا لعید

اور دی شیٔ کان نی توفیق
باوجودیکہ حرب اور پیکار
دوسرا اوہ گروہ تھا کہ نخست
اور حکم نبی علیہ السلام
دونوں تھا جنسے عہد تھا معہود
تھی مہین وکے محاربان رسول
ہوگئی مستعد حرب جہول

تھی زروی شمار چار فریق
ترک کرتا تھا اونکا عہد قرار
جنسے باندہی تھی جنگ بتایہ
تھا باستثناء ماہ ہای حرام
تا بامضاء مدت معدود
اور یہی عہد کرلیا تھا قبول
کہ یہ سورۃ ہوئی نہی نزول

ایک تھا اونمی وہ گروہ لعین
اور تھا حکم خواجہ عالم
پھر کیا تھا السید الابرار
اور تھا تیسرا وہ جوق جہول
چارم فرقہ [illegible] وہ جو تھا چوتھا
پس لگی توڑنی بیک ناگاہ
تا کہ دی سید [illegible]

کہ محاربت تھی با رسول امین
مہلت چار ماہ اپنی عہد
ترک حرب [illegible] عہد قرار
کہ نہ تھی وہی محاربان رسول
اوسکو حرب او بی قصد [illegible] تھا
عہد وپیمان اپنا [illegible] گمراہ
دی یوں یوں حکم مشرکوں [illegible]

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝

پس پھرو تم زمین میں ایمن
امر تعذیب سے خدا کی تبین
ہیں جوار شاد چار ماہ بہان

چار ماہ ای گروہ عہد شکن
پاکہ اپنی قرار سے بیقین
ابتدا اونکی عید سے ایمان

اور یہ جان لو سب اہل جرم
اور تحقیق ایزد متعال
عید مطلق سی جو روایت

کہ نہو کر سکنے والی عاجز تم
کرتا رسوا ہی کافروں کو کمال
دو روایت [illegible] روایت

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

اور سنانا ہی ایک خبر حق سی
ہی وہ عرفہ کا یا کہ حج کا روز
اور بیزار ہی پیمبر حق
اور جو توبہ سی تم پھرو یکسر
حق تعالی کو ہرا سکتا نہی
ساتھ اوس مارکی [illegible] سخت

اور اوسکی رسول برحق سی
جس سی ایک خلق ہو شرف اندوز
کہ ہنسی ہیں جو لوگ بیرحق
یعنی قائم ہو شرک وطغیان
یا تعذیب پس آنی سے
پہنچی دن آخرت کی جو [illegible] تکو

سر گروہ عرب کی طرف
کہ تحقیق ہی خدا بیزار
پس جو توبہ کرو تم ای لوگو
تو یہ معلوم کرلو ای مردم
اور بشارت دی کافروں کی سخت
آگ اون شرکو نکی ہیں احکام

روز حج کی کہ ہی بڑا مشہور
از ہمہ مشرکان بدکردار
تو وہ بہتر ہی سر بسر تمکو
کہ نہیں کر سکنے والی عاجز تم
یعنی اوسکو ذرا تو اپنی دین
کہ نہیں اپنی جو عہد پہ تھی قائم

[illegible marginal notes]

ذکر احادیث [illegible]
شأن نزول [illegible] این
دو حدیث است [illegible]
در شعر [illegible] آیت [illegible]
اشعار [illegible] رفته و آن
این آیت [illegible]
[illegible] احکام [illegible]
[illegible] مشرکان [illegible]
[illegible] نازل شده
[illegible] در تفسیر حسینی [illegible]
[illegible] آیت در شأن
[illegible] نازل شده
اشهر حرام چهار ماه
[illegible] چهار ماه [illegible]

اور جو ایک شخص ان کفار سے [illegible]
کہا تم اوسکو یہی حق فرماؤ
بولا اونکی جواب میں سخن
اسطرح اوسکی ساتھ عشر کرو
کہ جو ہم میں سے کہوں آئی دہان
اگلی آیت کو پڑہ کی لوٹتا
تاکہ سن لیوی شخص وہ قرآن
کردیا اسکا یون خدا نے جواب

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ

اور اون مشرکوں مین کوئی اگر
پھر تو پہنچا دی اوسکو [illegible]
تجھسے مانگی پناہ اے سرور
اوسکی رفتار کی جگہ کی تئین
گر وہ اوسکے پناہ کا ہی مقام
پس پناہ اوسکو دیجی اور امان
یعنی اسلام وہ نلاوے اگر
پھر کر اوسکا مقام امنا کام
تا تجھ سے سن لے وہ قرآن
پس تجھے بہیج اوسکو وہ جہان

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ

یہ امان اسکے سبب سے ہی کردی
قوم نادان ہے یہ اپنی عرب
ہی امان اونکے لئے شایان
تاکہ سن کر کلام حق کی تئین
کہ سوا الزام حجت اور بیان
نہ سمجھ لی سی شخص وہ [illegible]

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

کیونکہ ہووے گا مشرکونکا قرار
لیکن اوس مسجد الحرام کی پاس
پس جو سیدھی رہی اوسی ہر دم
نزد حق اور سید الابرار
عہد باندھا ہی وقت [illegible]
عہد مت توڑو اونکی ساتھ
عہد و پیمان کو باندھ کر [illegible]
پس رہو تم بھی کہ تم ہی باندھا
پس ہین سیدھے تمہی ہی جب تک
کہ خدا اونکو دوست رکھتا ہے
کرتی اوسکی فنا میں قدم
پاس مسجد کی جو کیا تم نے عہد
لیکن قائم ہیں عہد پر جب تک
حرکات کا نہ رنج دیوی

كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ

کیسے اونکا ہو عہد اے سرور
اور نہ پہونچا دی کوئی ہزار
اور ہیں ناہین اونکی دل
اور ہین رہی دل مین [illegible]
اور اگر پاوین وہ فتح تم پر
حق تمہاری ہین عہد اور اقرار
کردی ہیں تم کو باتیں اونکی
عہد اپنا جو توڑتی وہی ہیں
کرین کچھ لحاظ اور نگاہ
کرتی راضی ہیں تم کو وہی باتیں
اور ہیں اپنی سچ فرمان
ہیں اونکا ہی جھوٹ خیانت کی
تم میں خوشی اور دل میں گلہ
صرف آتی خوشی کہ [illegible]
ہیں اونکی دل کا [illegible]
کرتی ہین [illegible]

اشتروا بآيات الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله إنهم ساء ما كانوا يعملون

بیچی اون کافروں نے ... یا کہ وی آپ کرتی ہیں اجر اہل تحقیق نی کیا ہی بیان ہو گئی مشرکان بدکردار پس ہے مشرکان و زشت نہاد توڑتی تھی وی عہد پیغمبر	حکم ہیز دانکے تھوڑی قیمت ہا طاعت حق سی با ہمہ اغراض کہ بطمع زر ابوسفیان اس طمع سی قتال چھوڑ دیا اسجگہ یہ ہیں قصد اور مراد بلی آیت کی لیتی تھوڑا زر	پس وہ کرتی ہیں بار لوگوں کا بیگمان ہے وہ بد اور زشت عمل شکر کو نگی نہیں فراہم کر لگی قرآن کو وی جھٹلانی یا کہ مقصود ہیں نہ یاد ہی ہو مانع اتباع دین ہوتے	راہ حق سی کہ حج کعبہ ہو وہ جو کرتی ہیں مشرکان عمل لایا اصحاب کی لڑائی پر اور لگی جنگ سی و پیش آنے کہ جو تھی منکران دین کی وہ اور تابع وی خود نہیں ہوتے

لا يرقبون في مؤمن إلا ولا ذمة وأولئك هم المعتدون

لحاظ کرتی نہیں لحاظ بہو د	یا کہ جو عہد توڑتی ہیں عنود اور بیہودگی سی حد سی نکل	شان مومن میں ہیں خویشی اور پیوند ظالمین کرتی کچھ نہیں ہے وہ محل	اور نہ عہد و قرار اسی دلبند

فإن تابوا وأقاموا الصلوة وآتوا الزكوة فإخوانكم في الدين ونفصل الآيات لقوم يعلمون

پس جو توبہ سی شرک سی آویں پس وہ بہائی تمہاری ہیں ...	کفر سی اپنی یعنی پھر جاویں دین اسلام میں بنفع و ضرر واسطے اون قرآن سے شکر	اور قائم کریں نماز و صلوۃ اور مفصل بیان کرتی ہیں ہم دانش و علم اور فراست سو	اور دیتی رہیں زکوٰۃ کو وہ اپنی آیات اسی ستودہ شیم

وإن نكثوا أيمانهم من بعد عهدهم وطعنوا في دينكم فقاتلوا أئمة الكفر إنهم لا أيمان لهم لعلهم ينتهون

اور اگر توڑ دیں وی بدکردار بیچ میں اپنے اصحاب پیغمبر شاید وہ طعن سی وی آویں باز	اپنی قسموں کو بعد عہد و قرار پیشوایان کفر سی یکسر کریں اپنی پہر زبان دراز اپنی ترغیب سی ہو نگی دین	اور نہ ہیں تمہارے دین کی ... کہ نہیں قسمیں ... پیشوا و نگاہ دیکھ کر ... از جنگ کافران یقین	پیش آویں نہ طعن سی ... اونکی عہد و قرار ہیں سست ... عبرت عوام خلق ...

ألا تقاتلون قوما نكثوا أيمانهم وهموا بإخراج الرسول وهم

بدءوكم اول مرة أتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين

کیون نہین لڑتی اپنی قسم سی تم
اور ارادہ سو نبی کیا مشرکو تھا
کیا تم اون سے خوف کرتی ہو
کہ ڈرو تم عذاب یزدان سی
نقض آگیا منہم سی یا نقض عہود
کہ حلیفان بکر کی ستین
اپنی اپنی حلیفہ کو [illegible]
توڑ کر عہد کو قریش لعین
یا کہ قوم قریش اور یہود
نقض اخراج جو ہوا ارشاد
یا کہ قصد حدیبیہ ہی مراد

تو بھی عہد اپنی [illegible]
[illegible] سی آمنون باول حال
جنگ کرتی ہی [illegible]
جو ہو تم رکھنی والی ایمان
اسکی پر حدیبیہ کی عہود
پہنچی [illegible]
نہین [illegible]
اور بھی بکر ساتھ ہوکی معین
عہد شکنون سی [illegible]
اوس سی اخراج [illegible]
جس طرح ہی لباب مین ارشاد
اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا

اور کیا [illegible] کمال
یا کہ چھیڑا انہون نی [illegible]
پس چلا [illegible] بہت جھگڑا
[illegible] جنگ با کفار
اکیلا [illegible]
اور [illegible]
پس لگی لڑنی جب [illegible]
لالی [illegible]
کہ ہوئی حامی ابی سفیان
کرتی تھی [illegible]
جنگ بھیجا خدا نی حکم قتال
اونکا دفع [illegible] فرمایا

[illegible]
یا کہ توڑا تمہارا عہد [illegible]
[illegible]
[illegible] جنگ [illegible]
جو قریش [illegible] رسول [illegible]
[illegible]
حلفای قریش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدور قوم مؤمنين ويذهب غيظ قلوبهم ويتوب الله على من يشاء والله عليم حكيم

تم کرو مشرکو نسی [illegible]
اور رسوا کری [illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ ہاتھون [illegible]
اور [illegible]
اور کری [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقض قوم سے کچھ ہوئی ارشاد پیغمبر کچھ ہیں نیک ایک اگر	اور نہ سمجھیں ہم خدا مراد لائی ایمان پیشتر پیغمبر	یا ہیں اہل یمن یا کہ قوم ہود آگے آگے ہی ہیں نکو شتاب	کر یا خزاعہ شرک ان سے ہود یا بنی تمیم ہیں نہ فقان خراب

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

کیا بھلا جانتی ہو سب تم	کہ یہ لا چھوٹ جاؤ گی اب تم	اور نہ جانا خدا نے اونکا حال	وہ جو کرتی ہیں تم میں جنگ و قتال
اور نہ پکڑا اونہوں نے غیر خدا	اور نہ پیغمبر خدا کے سوا	اور نہیں غیر مومنان کرام	دوست کوئی باتحاد تمام
اور یہ حضرت خدا کو خبر	اوس عمل کے جو کرتی ہو	آئی نہ تنہا بدعوی ایمان	چھوٹ جانا ہی سہل اور آسان
اور رہا اک تمہی پر حیا	اور نکرنا اہل شرک پر داد	نہیں اختر فی کیا معلوم	تم میں دونوں یہ امر ہیں مکتوم
ہی روایت کہ حضرت عباس	آئی قید میں جب نبی کی پاس	کرنی اونکی لگی ہیں اصحاب	اسطرح طنز و سرزنش خطاب
کہا عمر سیاہ زبان نہ ہیں	شکر لائی ہی کیا تمہی یقین	کہ دانا نہیں ہی شرم اسیر	کہ بھتیجی پہ اپنی باندہ کمر
کرتا علا کی ہر ہر دو کاری	ان لوگ کی نہ کرتی ہو یاری	بولی یہ کونسا ہی عدل اور داد	کہ فقط سیات کرتی ہو یاد
اپنی حسنات پر کیا نہ خیال	کہ اپنی صرف میرے یہ اعمال	بولی یکبار گی علی کا عم	علم حسنات کا کرتی ہیں نہ تم
اپنی حسنات کیجی گا بیان	نیک کاموں سے وہی گا نشان	بولی تعمیر کعبہ اور تعظیم	حاجیوں کی با شربت تکریم
	اگلی آیت کو حق نے بھیج آیا	رعم عباس دفع فرمایا	

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ع

شرکو تکلی نہیں شایان	کہ کہیں مسجد حق آباد ان	شاہد ہی ہی وہ اپنی کا سر	کفر کی ساتہ اپنی جانوں پر
یہ وہ ہیں جنکی گم ہوئی سب کام	اور ہیں آگ بیچ وہی مدام	ہی مساجد جو جگہ ارشاد	اوس سے ہی مسجد الحرام مراد
جمع تھے جمیع میں آیا	کہ مساجد کا قبلہ جو ٹھہرایا	جنے آباد کر لیا اوسکو	مساجد کا گویا عامر ہو

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰى أُولٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ

بنے گا وہی ہی آبادان اور قائم کرے جو کوئی صلوٰۃ	مسجدیں حق کی اسی ہی نشان اور کرتا رہے ادا زکوٰۃ ہیں قریب اس عطا کی ہیں حق	جسنے مانا خدا ہی برتر کو اور نہ ڈرتا ہو وہ مگر حق سے لوگ وہی ہوں پانے والے راہ	اور دن پچھلے [illegible] [illegible]

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

کیا کیا تمنے دینا حاج کو آب اور کیا راہ میں خدا کی جہاد	اور کعبہ کے خدمت و آباد اسی مقابل ہوا اہل عناد اور نہ پاتے خدا سے راہ نہیں	شل اوسکی جو لایا ہے یقین نہیں ہوتے برابر وہ یکسان قوم کفار و ظالموں کی تئیں	اور لیا ان کو بھی [illegible] [illegible]

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

وہی جو ایمان لائے ہیں دل سے مرتبہ ہے بہت بڑا [illegible]	اور آئے وہی چھوڑ اپنے گھر ہیں نزدیک اپنے [illegible]	اور لڑے حق کی راہ میں ہی اور یہی لوگ ہیں وہ بامراد	وہی کہ مال اپنے اپنی [illegible] [illegible]

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

انکو دنیا ہی خوشخبری [illegible] اور باغ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	رحمت اپنی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	اور رضا [illegible] [illegible] [illegible] اور با [illegible] استحقاق [illegible]	کہ وہ اونکی [illegible] [illegible] راحت و آرام [illegible] [illegible] [illegible]

اگر رو ہی سے کہ دی عباس
کہ جو پہلی سبقی کی ہوتی آپ
بولی عباس ہین ہم تہا بیکار
بیچ حج اونہی یہ فخر پایا
تہا بہنگام شرک حق کی تہی پرد
اور دیا حکم یہ ہمیشہ کو
اوس نسب اور ادوس قرابت
پس ہم بہیج اپنی ایکو دور
ہاشمیہ بیاہی تو مت بہول
اگلی آیت کا ہی یہ جو نزول
دو سنگی ہم جب رب جلیل

اگر کی ہجرت جب کے حضرت آپ
کیوں جہاد نہ کیا جو کہ ہوتی آپ
مین ہی رکہتا تہا کار حق پہ ادا
کار و خدمت جو وہ بجالایا
خدمت کا ن قبول نہین
کہ خدا کے مین جا کر ن ادی بد خو
اوس وقت اذن اور بجا سیاتہ
گر نہ ہر گز نسب ہی اپنی غرور
کل عباس کی طرح مت بہول
ہوئی ہجرت سے جب حجاز رسول
گئی سوی مدینہ بالتعجیل
رکہتا ہجرت کی امر سے تہی باز

اور کسی کہتی لگی کہ لگی کاہی عجم
کیسے ہم قدر و منزلت پاتی
تہا ہین تہیار حاج ہین ہم روف
اونکی ایمان کچھ ہین برا کرب
اسلی کا فران بد حال
السلام ہین کر ذرا تو تہیا
نہین پوچھی گئی بار نسب
ہی ہر نسب تر اسطون
خال عباسیہ پر کرنہ خیال
بعض اصحاب سید الابرار
بعض شخص نکو جب اہل و بہ
کہ ہوئی سید اور ہی ممتاز

مجکو لاحق ہوا ایک حسن و غم
بہیجے ہم سب ہین آپ ہو جا
اور خدمت سے بیت کی الوف
ہین وہ مقبول رب اشرف
دی کہ کسی تہی یہی نہال
کہ وہ عباس عم خیر الناس
کام آیا نہ کچھ بغیر حسب
اسپہ کہنہ اور ادعا ہی جنہون
ہی وہ خام خیال اونکی جا
چہوڑ اہل و عیال خویش و تبار
اور سو گند اقربا و پدر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

مومنوں کو مت کہی بزرک حق
اور جو کر لیوی انکو ہم رفیق
السلام اسکی ہو گیا ظلوم
سن آیت اگلی عہ کرنی کلام
جو صراحی کہ اوس سے باپ و ادا
پس ہین کسی اور بری رحم

اپنی باپ اور بہائیوں کو حق
پہر وہ ہین ظالمان بے توفیق
حال اوس قوم کا کہ جو تہی شوم
تہا ہجرت سے تہا تخلف کام
ساتہ فرزند و زن کے ہم کہا
ہو وے کہ و بار یہ ہم

جو وہ کہتی ہین دو سر تا سر
لیے شایان یہ مومنوں کو نہین
رکہتی ایمان ہین دین الیقین
کہ بیان ہو جیک ہی قیام
عزم ہجرت جو ہم کرین تصمیم
اگلی آیت کو حق نے بہیجا

کفر اور شرک دین ایمان پر
کہ کہین دو کافر سے کی شین
پیرو ہو نسبتی تو سکتی ہین
کرتی سوداگری ہم ہین کام
چہوڑین اپنی عیال او فرزند
اون سب ہو نکا جواب فرمایا

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

کہہ تو ای سید زمان و زمین ۔ امر ہجرت کی تا کرو نہ یقین
گر ہوں آبا تمہارے اور فرزند ۔ اور برادر اور عورتیں و کسبند
اور کنبا تمہارا اور اموال ۔ جو کمائی ہیں تمنی سالا سال
اور وہ سوداگری کہ کرتی ہو تم ۔ جسکی سستی سے ہی اوسکا غم
اور بہتی کی گہر لطیف ترین ۔ کرتی ہو تم پسند جنکے تئین
تمکو پیاری خدا سے اور رسول ۔ اور اوسکی رسول سے بہی
اور کرتی ہی جسکا لعب بکار ۔ اوسکی راہ رضا میں با کفار
لیس وہ بیٹہیں اور دیکہو راہ ۔ لاوی حکم اپنا جب ایک
اور انکو خدا اندر لہ دکہا ۔ حکم پر اوسکی وہ جو فرمای
آخرش حکم حضرت باری ۔ تمکو ایک سخت ہو اجباری
کہ وہ کفار شوخ چشم و دل ۔ نور آ اوسر ملک میں داہیر
پہر مسلمان ہوگئی اکثر ۔ جنگی حکم ابتر و بیرہ
اہل تحقیق نی کیا تفسیر ۔ کہ اس آیت میں ہی تہدید
بہی پاس اسکی وہ جو آئی ہی ۔ بیدا ہی یہ مجکو لائی ہی
ہی بقول ائمہ تفسیر ۔ نا امیدی تام و دلگیر
اہل سبب کہ بیشتر مرحوم ۔ ہیں محبت میں مال و زر کی
دوستی عشائر و ازواج ۔ اس جہان میں سمجہی ہیں معراج
حب مسکن میں اسکی مشکل ۔ خاص اہل کی ہیں بہو
حب دنیا میں شاہ و گدا ۔ کہ سمجہی ہیں یہ حق کہ دو
لیس وہ بیٹہ ان راہ ابتی ہی باب ۔ راہ دیکہیں کہ بہی اور شتاب

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ

بیشک فرما چکا تمہاری مدد ۔ حقتعالی زیادہ تر از حد
بیشتر معرکوں میں تمکو تم ۔ جائی تو بہی سمجہا مرحوم
اور بہت سی جگہ سے تا بہم ۔ جب تم اترائی اپنی کثرت پر
پہر لیا ساری جسکی کام ۔ کثرت فوج اپنی سے ذوی الاسلام
اور زمین تنگ ہوگئی تم پر ۔ باوجود یکہ تہی کشادہ وہ تر
پہر پہیری اپنی پیٹہ دیکر تم ۔ کہا گئی بہاگ سخت تم
ہی مواطن جو جنگ ارشاد ۔ اور جسکی میدان جنگ کی مراد
ہی نزد ہی شمار وہی غزوات ۔ جیسی اور دیباج پاک بسلوہ
جسطرح جنگ بدر اور احد ۔ جنین کی لا کہسے جد
جسطرح جیسی موک اور خیبر ۔ جیسی احزاب استوہ

[illegible]

ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝

پھر اوتاری حق نے اپنی مہر سے — اپنی تسکین رسول اپنی پہ
اور اون مومنوں پہ بھی وہ بہت — جبکہ اون پر عجب سختی پڑی تھی

اور دکھائی جو نہ تھی آنکھوں سے — دیکھا انکھوں سے اپنی نہیں
اور دیا کافروں کو حق نے عذاب — کر دی سب گھر تباہ و خراب

اور یہ ذلت کہ ہوا جو اوسپر — ہی سزا کافروں کی اے سرور
تھے سپاہی وہ جو بھیجی حق نے سپاہ — کرتی مومن سے تھے اونکو نگاہ

سب کو کفار کو دکھاتی تھی — سخت ہیبت سی اونکو کیا لگتی تھے
تھی وہ فوج ملائکہ بیشمار — سر پر باندھے یا کہ آٹھ ہزار

یا کہ دو یا وہ ہزار تھی — گھوڑوں اپنے پہ سوار تھی
سب کے سب سفید جامہ تھی — سرخ سر پر کی عمامے تھے

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پھر سیرا وسکا ایزد منعام — یعنی لاوسکا جانب اسلام
بعد اس جنگ کی بفضل کریم — جسکو چاہے وہ اپنے تو وہ رحیم

اور آمرزگار ہے اللہ — بخش دی تا بہ تکی جرم گناہ
مہربان ہی مہربانی تام — رحمت اوسکی ہی یکگر عام

حسن اعمال کی یہ ہی تفصیل — کرگئی ہجرت کو رب جلیل
فتح مکہ کو سید الابرار — ساتھ لیکر مہاجر اور انصار

شہر مکہ سے جب ظفر پاکے — لیکے یکسا ہی جب خبر آئے
کہ وہ قوم ہوازن اور ثقیف — متفق ہو گئی سب ہی وضیع و شریف

سید جنگ بار بارزمن — حنا لنت اور کہ کے جو بنی ہین
شکی اس بات کو رسول انام — لیکے ہمراہ دس ہزار سپاہ

عازم جنگ ہی کی ہوا سنتی پہ — راہ مین دو ہزار شخص سے ملے
جب ہوئے کافروں پہ جاکے قریب — تھی وہ کفار جملہ چار ہزار

مومنوں کی ایک نے جو نظر — اپنی کثرت اور اونکی قلت پر
کر نہ ہم شکست پائیں گے وہ کلام — کہ ظفر یاب ہم ہی ہیں تمام

حال قلت مین فتحیاب تھے ہم — ہوئی کثرت کے کیا کہین اب غم
پہنچی خیر الوری کو جب یہ خبر — سخت ناخوش ہوئی اپنی لشکر

پس یہی عجب سے اول حال — ہوگیا مومنوں پہ شکست کمال
گرگئی سب مہاجر اور انصار — ساتھ سی سید الوری کے فرار

تھا نہ حضرت کی پاس کوئی — غیر عباس اور ابی سفیان
دوستوں نے کیا وہاں سے فرار — دشمنوں نے کیا نبی پہ گذار

ہوگئی یکبیک نبی پیادہ — جنگ پر مستعد و آمادہ
کی جو عباس نے بلند آواز — آئی یکبارگی لبیک و نیاز

جمع ہوکر مہاجر اور انصار — کر لگی ہونی جنگ اور پیکار
پس ہوئے فتحیاب سب — حکم یزدان سے فوج دشمن پر

ہی روایت کہ سید الابرار — کہیں اونکو تھی شتر سوار
یہ دو فقرے زبان پہ لائے — پیش ہین جو ساتھ آئی تھی

انا النبی لا کذب | انا ابن عبد المطلب
جو فرمایا نبی نے او سی کرم | اپنی یا ہوون وہی بلند مقام
حملہ فرمایا تہی گرچہ غیر الکتاب | لیکن نہ تہی تاب کی سی نمایاں
تہی ملازم جو تہی کے یا دل و جان | سچے تحمد کے اونکی نے شیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

مومنو جملہ مشرکان عنید | اپنی باطن کے خبث سے ہیں پلید
پس نہ آوین سو بیت حرام | لیک اس سال کی ہی نا فرجام
اور اگر اہل مکہ ڈرتی ہو | فقر اپنی سی خوف کرتی ہو
پس تو نگر کری ہی یزدان | فضل اپنی سی جو وہ چاہتا
ہے نگہبان حق ہی جاننے والا | جسکی حکمت خرد سی ہے بالا
اہل تحقیق ال یہ فرمایا | سال ہجرت کا جب نو آیا
حکم آیا یہ مشرکونکی شتین | کروی کعبکی پاس جانا نہین
نجس الاعتقاد ہین و پلید | ہر مین بیت حرام سی ...
نقد لا یقربوا جو ہی ارشاد | تا سمجھو بیان ہی اوسکی مراد
پس بقول امام اونکی نہین | غیر از حج و عمرہ منع نہین
صرف اونکے قلوب ہین ناپاک | گروہی مسجد مین اونکا ہی ...
پر سیہ مین ہی اسطرح ارقام | گر نہ داخل ہون وہ بیت حرام
ابن عباس کا ہی یہ مذہب | نجس العین مثل سگ ہین وہ
اسلیے الکیا اونکی نہ سکین | کسی مسجد مین جا نہیں سکتی
اور ہی شافعیہ کا یہ کلام | کہ نہ جاوین فقط بہ بیت حرام
خوف عیلہ جو ہی بیان از د | اوس سے ہی خوف فقر و فاقہ
کروہی جو موسم حج کا آتی تہی | مال سوداگری کا لاتی تہی
بسکہ یہ حکم حق نی بہیجا ایا | واسطی اونکی سی منع فرمایا
ہیں کیا مومنو کیون آزاد | کہ نہ خالف ہون کہ قطع فساد
گر تجارت وہ منقطع ہو جاے | فضل اپنی سی حق غنی فرمائے
پس فصال ابر ومنعام | لائی دو بلدہ یمن اسلام
یا کہو من ہو کے ہر اطراف | جا بجا جنکہ فرقہ و اصناف
پس برسم تجارت آتی تہی | ہر طرح کی متاع لاتی تہی
اہل مکہ بقدر ما یحتاج | کرتی بیع و شرا ہی غلہ و تاج
اسکی تک جو سال گذرا | تہا یہ نہ کہ مشرکان عرب
آگی اسکی ہی ذکر اہل کتاب | کر تلاوت تو اسی یا بلند خطاب

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ

یعنی ز لحم اونسی جسکی ہین
اور وہین جو حرام وہ حرام
اور نکرتی ہین دین حق کو قبول
تا نہ جبتک دیوین جزیہ سب
ہو کے مغلوب اونکی جزیہ یہ
یا کہ مانند مومنان کرام
لیس جہاں ضمیر اسکا تو معلوم
پہ حقیقی یہی ہے یون جزیہ کو
اور حقیر ہو کر ہین یا در اغنیا
کرتی ہین یا کہ یون گفتار
حسب مقدور جزیہ کی مقدار
اور وہ ہو جو ہو وے وہ لیتے

ہی نہین حضرت خدا الیقین
حق نی قرآن مین جو کیا ہی حرام
نہین اسلام لاتے نا معقول
تا تہون اپنی سی بہ طریق ادا
کرتی یا وین نہ زنہار نشست
پہرنین پوشاک فاخرہ و فاخم
کہ اس آیت سے یون ہوا مفہوم
کہ وہ ثابت بحکم حضرت ہو
دیوین نذرانہ جزیہ سب
دیوین جزیہ کو چلکی کہتا
ایلچی ہم سی جان تا بہ جبار
ہر مہینی مین چار لے لینا
کہدی کہتی ہین نا سزا رب کو

اور نہ وہی جہلی ان کو مانی
اور رسول خدا نی دی ہی خبر
ایسی جو دلی گئی ہین کتاب
اور وے ہو وین ذلیل و خوار تمام
یا کہ یزدانی گرد انکو کیل
نہین باندہین سلاح اور ہتہیار
دیوین جزیہ کو صرف اہل کتاب
مشرکان عرب سے نہ ہو دل
اور کہتی ہین شافعیہ یون
غیر مرتد کہ اوس لیتے تین
دی مہینی مین مفلس ایک درم
آگی ارشاد ہی کہ اہل کتاب
لیتے ان مینسی پہ لیتا ہی سوا

ای قیامت کو سچ سمجانی ہین
سنت اپنی نبی کی حضرت پیر
ای از حضرت ۱۲
ای قضا را اور کے یہود و خراب
رکہین تسلیم جزیہ نکا ہی قیام
لیوین جزیہ کشتان ان کی
نہون گہوڑون پہ کہیں زرین سوار
جو لڑائی کی کرتی ہو وین تاب
جزیہ ہرگز نہین اونسی قبول
دیوین جزیہ بحر کتابی کیون
قتل ان کو ہی اور حکم نہین
او سوا انکی یہودی دو نہ کم
ہین سزا اور ذلت و عذاب

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝

ع

اور کہتی ہین یہود اہل ضلال
یہ سخن ہین جو مہمل و غلط
کرتی ہین وے مشابہ اپنا کلام
یعنی اس بات مین وے جملہ خسیس
جیسے کہتی تہی جاہلی بد خو

ہی عزیر ابن ایزد متعال
گفتگو ہی یہ انکی اونکی فقط
پہلے کفار کی سخن سی تمام
ماہ جبکو کرتی ہین گے ابلیس
دختران خدا ملائک کو

اور نصاری یہ سطر جسی کہا
صرف بات او وہ زبانکی ہی
مار لیوے انکو حضرت یزدان
باوجودیکہ ہین وے اہل کتاب
یا کہ یہودی بعض کا عزیر ہی رب

کہ خدا کا مسیح ہی بیٹا
نہ کتابوں نہ آسمانکی ہے
پہیرتی جاتی ہین وہ کہان سی کہان
یعنی ہین مشرکون کی اونکا ادب
لات و عزی کا حق کہتی ہین آپ

گرچہ تھا ان میں [illegible] شرح
ہی تفاسیر میں [illegible] لکھا
تھا وہ مقبول خاص رب جلیل
اوسکو توریت یاد تھی سب
نسل یعقوب کے تھا [illegible]
اوسنے توریت جس جگہ پائی
اوسنے اوسکو [illegible]
الغرض [illegible] وہی جا گہر
اسکی تفصیل [illegible]
پر کیا امتحان لکھا توریت
کہ باتفاق وہ ہی [illegible]
[illegible] اونکو [illegible] معبود

جو [illegible] وہ قید میں تھے
[illegible] کا عزیز [illegible]
برگزیدہ خاندان اسرائیل
سب سے اس علم میں تھا فائق
آیا ناگاہ [illegible] باندھ کے
[illegible]
اور کہی کتنی ایک اونکی [illegible]
بعد مدت کی قید سے جب
کرچکا [illegible] وہ قید میں [illegible]
کرلیا تجربہ پڑھا توریت
بعد از اقتضای عہد دراز
قوم نصرانی اور فریق یہود

لیک ہی تھا بیان یہ مشہور
[illegible]
[illegible]
جبکہ شاہ [illegible]
[illegible] جان [illegible]
اور جو توریت [illegible]
تھی عزیز اوسکی ایک [illegible]
مرگئی راہ میں بحکم الٰہ
بعد از آن جب کہ وہ اپنے گھر
[illegible] اونکی زبان سے وہ کتاب
[illegible]
[illegible] جس طرح ارشاد

گر اجمال [illegible]
[illegible]
[illegible]
یعنی وہ بخت نصر [illegible]
[illegible] شام خاک سیاہ
[illegible]
جسکو توریت [illegible]
[illegible]
اونکی انکار [illegible]
[illegible]
حق تعالیٰ کی [illegible]
[illegible] معلوم [illegible]

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

[illegible] علما اور [illegible]
اور [illegible]

[illegible]
[illegible] اوسکو خدا [illegible]
ہی معبود [illegible]

چھوڑ کر حضرت [illegible]
اور [illegible]
پاک ہی [illegible] خدا

[illegible] اونکی [illegible]
[illegible]

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

[illegible]
[illegible]

[illegible]
کردہ [illegible] پورا [illegible]

[illegible]
گرچہ کفار [illegible]

[illegible]
[illegible]

لیکے نور اپنا یہی ارشاد کرکے جاری احکام اور گفتار	اور سچا ہی شرع اور دین [illegible] کوئی نہیں مثل پھونک کی ہوا جو کرا [illegible]	ای ارادہ کہیں ہیں [illegible] پہ کرے گا جو چراغ حق روشن [illegible] اوسکی جل جاوے	کہ بجھادیں چراغ دین حق کی [illegible] اوسکو کسی بجھا سکی دشمن

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

انکی ہی ہی وہ ایزد برتر تاکہ فرماوے غالب سبکے اوپر یعنی فرماوے ناسخ الادیان	جسنے بھیجا ہی اپنا پیغمبر [illegible] رسول امین شرع نبوی حضرت یزدان	[illegible] تمام دین اوپر گرچہ ناخوش ہو مشرکان [illegible] آگے سکی ہی ہر دین کا بیان	فضل اوسی سی سب ادیان پاے دیکھ کر وہ ترقی توحید کرتی علما جوانکی اور رہبان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

سو مومنو جانو بہت علما اور کرتی خدا کی راہ میں [illegible] [illegible] دین حق کی [illegible]	اور زاہد [illegible] ترسا [illegible] اونکی ہی نہ فائدہ [illegible] یعنی جو ہیں وہی لوگ زکوۃ	کہاتی لوگوں کی مال ہیں ناحق اور جو گاڑتی ہیں زر اور سیم پس بشارت سنا تو اونکی تہیں	[illegible] حلال [illegible] اور نکرتی ہیں خرچ [illegible] لعذاب الیم ای شہ دین

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ

جسدن [illegible] [illegible] جائیں اونکی داغ [illegible] [illegible] [illegible] کرتا [illegible]	اور [illegible] جاوی نار سقر تاتھوں [illegible] گاڑ رکھتی تھی وہ جو تم اموال اوسکو تم شاد [illegible] تھی کمال [illegible]	یعنی جس [illegible] بولیں ہی یہ وہ گنج ای [illegible] مال و زر وہ جو گرد فرمایا [illegible] تھی یہ اپنی لاتی تھے یہ جو داغی گئی ہیں [illegible] مقام	زر کو دو زخمیں [illegible] فرماوین گاڑتی تھی جو اپنی [illegible] تم اوس سے کیا تمنی فائدہ پایا اور کرنے کو [illegible] ہیں علامات [illegible] کی تمام

استدلال [illegible] پیچ و وبال
کر تجھی ہو خیرہ اعمال

جمع کرنیکا مال کے بحال
کردی انجام کار شاد و نہال
آگی اونکا کیا ہی حال بیان

چھوڑ دی تو حال اور زر
آگی مذکور اونکا حال تباہ
جو کرتی تھی حسرت آوان

نیک اعمال کا ذخیرہ کر
جو نہ رکھتی [illegible] حال تباہ

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

ہی شمار شہور عند اللہ
حکم اوس رب سے یہ ہی بیشتین

بیچ علم خدا کے سب بارہ ماہ
جب سی پیدا کیے فلک او زمین
ایک ہی مقرر حساب بی شک

لوح محفوظ مین لکھی ہین یہی
اون مین حرمت کے ہین فقط چار
تین ذیقعدہ سی محرم تک

یا کہ ہین یہ حکم حضرت رب
ہی یہ سیدھا حساب بی [illegible]

فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ

پس نہ ہیش آ ظلم سے کہیں
لیک اس پر ہین بیشتر جمہور
ہین اوس ظلم سے مراد یہان
لیک اون چار ماہ کی تخصیص
اوس مین کرنا گناہ اور ستم

اون مہینون مین آ جاؤ نہ ہر
کہ ہوئی حرمت قتال [illegible] نہ
سر ہر ایک گناہ او عصیان
اون مین گناہ کی تخصیص
ہی بہش گناہ و ظلم حرم

اگر اون مین کرو نہ تم قتال
یعنی منسوخ ہوگیا فی الحال
کہ ہی ترک معاصی و آثام
ہی زیادہ بزرگی و تعظیم
تا کہ اون مین گناہ اور آثام

کہ جیون کا ہی حکم [illegible]
اون مہینون مین حکم جنگ و قتال
سب مہینون مین ہی یہ مدام
از پئے احترام اور تکریم
ہی مشابہ بحالت احرام

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

اور گروہ مشرکون سے قتال
اور تم جان لو کہ ہی اللہ
کہ ہر سال فقط ہین بارہ ماہ
چار ماہ اون مین محترم ہین عظیم
حافظ و ناصر مجاہدان [illegible]

مومنو کبھی ہو کی تم بحال
ور سب زانونکی ساتھ او رہمراہ
واسطی مومنون کی عند اللہ
وقت دین ہی ابراہیم
حج و عمرہ کیو اسطے جانے

جس طرح ہین لکھی ہوئے تم سب
کر ظالم کیسی تو معلوم
لینے ہر موقع شرع ہی یہی دستور
اون مہینون مین تھا قتال حرام
اب اس آیت سی کی اخراج

اون مہینون کا ترک کی ادب
ہی یہ وضع [illegible] طرح [illegible]
ہی اون مین یا دنی [illegible] جمہور
ہوتی رائے عین [illegible] تمام
علماء کی دیا یہ حکم رواج

که همیشه روا هی جنگ و قتال	باهمه کافران اهل ضلال	اور ظلم و ستم هی منع مدام	هی نه کچه منحصر بماه حرام
پر ستم اونمین هی زیاده گناه	رکهنا لازم هی حرمت اونکی نگاه	پس جو کافر ادب سی اونین پیش	اونمین جو هون بیش فساد اندیش
	هم هی اونپی نه جنگ یا فرماوین	آرخوا اونکو نه جنگ فرماوین	

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

یه جو تهی اگلی سی کرلینا
پیچهی هین اوس سی اک ضلالت هین
تا وهی لیتی افق اوسکو تمام
بهنا اونکو دلی کی تسکین
قوم کنعان کو کهی بد خو
هین عجب اونکی راهین اور رسمین
کهتی هین اب که سال تهہر بنشر
لیس جو اونسی یه فرمایا
اسکی تفصیل یاد رهنا تمام
دیتی ایذا تهی سبکو وهی خام
اپنی سی مسافر و تجار
علم تها که چار ماه حرام
غارت خلق اور ایذا پر
یه لگی رہزنی وهی

ابی یهی کی تهین بهٹا دینا
وهی جهین کفر کی ضلالت هین
گنتی جس سی کی حق نی کی هی حرام
اونکی اعمال زشت ایسی در
دیتی هین جو بهٹا سینی کو
کرتی هوتی برا سبب اوسپر
پہلی آیا مہ محرم پر
حق نی اونکی حکم یه آیا
کی هی واضح جس طرح ارقام
نام جسکا چار ماه حرام
اون دنون مین نه پہنچتی آزار
رنج و ایذا سی هو کسیکو نه کام
باندهی اپنی اوسکو چیت مگر
درمیان محرم اور رجب

کفر مین هی زیاده تی تمام
کرتی هین اوسکو ایک سال حلال
پس اگر کرتی هین وه بد خو
اور خدا راه پر نه لاتا هی
کرتی هین اختراع کفر وهی خام
اسمین اکی کبهی جو ماه حرام
پس یه حیله بنا کی از ننگ
که جو وه ماه کا هٹاتا هی
کوئی تی قدیم سی تهی لیکن
اور روا ایذا کسیکو دیتی گر
دین اسلام کا هوا جو ظهور
پس هوی مشرکان بد کردار
ماه شعبان رجب کو ٹهرایا
اپنی اعمال بد سی لوبعین

ابی یه تحلیل ماه های حرام
اور حرام اوسکو گنتی هین یکسان
ناروا حق نی کردیا جسکو
بهد تیا نه پیش آتا هی
انکی ضلالت نکالتی هین مدام
تو هٹا دیتی هین اوسی وهی خام
کرتی ماه حرام مین جو جنگ
کفر اپنی لیی بڑہاتا هی
حرمت اشهر الحرم کی تهین
پہنچتا فوراً اونکو رنج و ضرر
اونکی حرمت سب سی هو نا مدور
چهوڑ کر صبر در پی آزار
اور محرم صفر کو فرمایا
اونکو دیتا تها تجارت دون تزئین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة فما متاع الحیوة الدنیا فی الاخرة الا قلیل ۝

دی حکم کو جو ... [illegible]
ہوئی تم ... [illegible]
سو نہ ساز حیات دنیا ہی
دین تفصیل ... [illegible]
راہ اوسکی ہی سخت اور دشوار
نہیں ایمان لائی وے کفار
الغرض سنکی اس خبر کی ہین
تاکہ ہون تیار جعفر کا
پھر کیا خاص و عام کو ارشاد
جب نبی نی یہ قصد فرمایا
اور علاوہ تھا موسم گرما
پر لگا سہل کو کام فرمایا

کیا ہوا ہی تمہارا ... [illegible] ہمین
بکرو ہو کاہلی سی ... [illegible]
آخرت مین نگر ہی اندک شی
کہ وہ ہی خرد تھوڑا کا مال
ہی مدینہ سی دور وہ بسیار
پیش آئی لی جنگ اور پیکار
سخت غمگین سب ہی پیمبر دین
جا کی مین ... [illegible] اوس ... [illegible] کا
ہی عسر العداوہ عزم جہاد
بعض اصحاب کو گران آیا
قلت اپنی اور کثرت اعدا
تب یہ آیت کو حق نی بھجوایا
ور یہ ... [illegible] گا ... [illegible] کا تھا

جب کیا جادی ... [illegible]
کیا ہو خوش حیات دنیا ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
اتفاقا ... [illegible]
گرمی جنگ ... [illegible]
بول حضرت نے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]
آخرت کی ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
اور ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

الا تنفروا یعذبکم عذابا الیما ویستبدل قوما غیرکم ولا تضروه شیئا والله علی کل شیء قدیر ۝

جو نہیں نکلو گی تم ای اصحاب
اور ... [illegible]
... [illegible]

دی خدا ... [illegible] عذاب
... [illegible]
... [illegible]

اور بدل لاوے وہ خدا ... [illegible]
اور خدا ... [illegible] قادر ہے
... [illegible]

قوم سی جو ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

الا تنصروه فقد نصره الله اذ اخرجه الذین کفروا ثانی اثنین

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اے اگر تم مدد کرو گے نہیں
بھیجے [illegible] میں حضرت یزدان
جب دیا تھا اونکو وطن سے نکال
جب وہ کہتا تھا اپنے یاری سے یعنی
یار غار سے [illegible] نہیں
اونکی زبر کا فرونکی بات
یا کہ یہی کلمۂ شہادت وہ
یہی جو آیت میں لفظ غار ارشاد
دارالندوہ میں متفق ہو کر
گئے صدیق کی روانہ ہو کے
دونوں اک شب [illegible] مقبول
اور چھپے [illegible] جنت مقام
ایک مکڑی نے اپنا تانا تن
سبقت [illegible] نظر آیا
تھی اونکی وہی جو غار دار [illegible]
رہ گیا بیضۂ حمام خیال
قصہ کوتاہ پھر گئی گمراہ
ہو گئی اندھی [illegible] اور حرم

مومنو اوس نبی دین کے تئیں
پیش آیا سنت و احسان
کافرونکی ظلم و جور کمال
کہا نبی یا کرو تم نہ ہو محزون
اور سیانی طرف سے اک تسکین
ہو گئی کفر اجملہ وہی بد ذات
یا کہ اسلام کی ہی عزت وہ
غار ثور اوس سے جگہ ہی مراد
مشورت کی قصد پیغمبر
اور رفیق اونکی تھی یگانہ ہو کے
[illegible] سے سلیم وہاں
یک بیک با وجود دشت تمام
کر دیا حال [illegible] سمہ تن
یعنے یہ آفتاب و کھلایا
ہو گئی سد جستجو [illegible]
قدرت ایزدی سے [illegible]
در پی اوس غار کی یکبارگاہ
عرض کرنے لگی نبی ہی [illegible]

اکثر نفر آگیا با ستقبال
پس تحقیق کر چکا یارے
تھا وہ حالا کہ دوسرا اوکا
بیگمان ہے خدا ہمارے ساتھ
اور مدد بھیجی اونکی وی لشکر
اور یہی بات حق کی بالاتر
اور خداوند قہر والا ہے
کہ ہو جب قریش کی سردار
پس جو آخر ہوا صفر کا ماہ
آئی صدیق اور نبی عرب
پس کیا حفظ ایزدی نے کار
آشیانہ کو اپنی دی ترتیب
آشیانی سے آسمانکی جب
پس کفار آئی بر در غار
وی جو غلطان [illegible] تمام
دیکھ مکڑی کا جال [illegible]
کہتی ہیں [illegible] غار پر آئی
کہ نظر [illegible] بر سید قدم

در گذر اوس سے ایزد سبحان
اوس سمیں کہ حضرت باری
جب چھپے دونوں یار بیچ غار
کیسے ڈالیں بھلا وہ ہمارا ساتھ
کہ نہیں کرتے ہو تم اونکو نظر
یعنے توحید [illegible] وہ ہیں
حکمت او سے گی خیر سے بالا
در پی قصد سید الابرار
پنجشنبہ کی شب یکبارگاہ
جانب غار ثور کی اوس شب
کہ او گائی ببول بر در غار
بیضے دور کیا عجیب [illegible]
اور گیا ناگہان کبوتر شب
گرم تفتیش سید الابرار
اوس سے اونکی ہوئی غلط [illegible]
رہ گئی دام اشتباہ میں [illegible]
دیکھ صدیق اونکو گھبرائی
دیکھ یا [illegible]

بولا حضرت یہ کیا ہی تجھ کو خیال | یہ نہ سمجھا ہی [illegible] حال
دی یہ مژدہ [illegible] حضرت [illegible] | [illegible]

کما فی قوله علیه السلام ما ظنک باثنین الله ثالثهما

ہی حدیث صحیح سی تحقیق
لیک افتادگان قعر ضلال
جنہیں کچھ شرع کا نہیں [illegible]
وہ فضیلت سے جو کہ ہی مدار
غار کی رنج اور کلفت کو
تھا نہیں جسکی حق سی انکار
ساتھ میں جو ہی شریک نبی
وہ جو لفظ علیہ میں ہی ضمیر
قول مشہور [illegible] تحقیق
تھا نبی کی لیے وہ حزن و ملال
آیۂ کی جو بعد سے اضمار
کہ بدر و حنین اور احزاب
ہی وہ [illegible] کے لیے مذکور
اور اگر اسمیں [illegible] کر تحقیق

قول حضرت [illegible] خیال
کرتی تاویل میں [illegible]
ثانی اثنین اذ هما فی الغار
نہیں کرتی خیال ہی [illegible]
ہو گا [illegible] نبی [illegible]
جانتی ہیں اذ یقول لصاحبه
ہی معاد اوسکا [illegible]
کہ وہ [illegible] صدیق
نہ کہ اپنا تھا اونکو فکر و خیال
ہیں معاد اوسکا [illegible] الابرار
بھیجی تائید کو نبی کی شتاب
اوسی سے [illegible] فقط منظور
خود بخود [illegible] تحقیق
آگی [illegible] ہی یہ ارشاد

بلکہ قرآن کو [illegible] ہیں
ہیں [illegible] فضائل [illegible]
اوسکو [illegible] جانتی [illegible]
لفظ صاحب جو ہے [illegible]
کرتی ہیں [illegible] رسول
جو نہ اونکو شریک فرمایا
[illegible] اسطرح ہوا ارشاد
تھی نہایت [illegible]
ہوا [illegible]
اور جو ارشاد ہی وہ فقط [illegible]
کہ وہ غزوۂ تبوک ارشاد
تاکہ ہو [illegible]
جیسے پہلی [illegible] پیش آیا
تاکہ [illegible]

[illegible]
ہی عیان [illegible]
قول حق [illegible]
[illegible]
دوسرا [illegible]
بر خلاف [illegible]
[illegible]
کیوں [illegible] یہاں آیا
[illegible]
ہی [illegible]
[illegible] حضرت کے ساتھ [illegible]
اوس [illegible]
[illegible]
اوس [illegible]
[illegible] فرمایا

انفروا خفافا وثقالا وجاهدوا باموالكم وانفسكم في سبيل الله ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

نکلو [illegible] | [illegible]
[illegible] | خواہ [illegible]
اور [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]
یا سوار و پیادہ نکلو تم | [illegible]
یہ نکلنا [illegible] | اوس [illegible]

گر کبھی جہاد کا ہو تو اب
جسقدر رہتی ہو محروم اور اشتیاق
جان اور دل سے اونکی قبول
پر وہ حکم خدا و پیغمبر
رہا طالب اقامت تہی

اور تخلف کا جانتی ہو عتاب
تین فرقی ہوی عوام و خواص
کر لیا یکبیک وہ حکم رسول
تھا گوارا انہیں جاہ اور زر
اسلیے مسند رہ سلامت تہی

کہتی ہین غزوہ تبوک سی جب
وہی جو انصار اور مہاجر تھے
اور جو رکہتی ضعیف ایمان
تیسرا تہا منافقون کا فریق
اونکی حق ہین یہ اگلی آیت ہے

حکم فرما ہوی نبی عرب
جسقدر اونہین اکابر تھے
اونپہ آیا وہ حکم شاق و گران
جملہ متخلف اور بے توفیق
وصف اونکا ہی کفایت ہے

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

اتی جو ہوتا وہ امر سہولت مال
چلتی اپنے سبب کی تیری ساتھ
اور البتہ کہاوین حق کی
ڈالتی ہین بلا مین وہی
قبل ایہ واقعہ بیان ہوگیا

پاس نزدیک ہی تو وہ مال
کہ وہان مال اونکی آتا ہاتھ
کہ اگر کہتی ہوتی قدرت ہم
اپنی جانونکو ای نبی عرب
جان تو انکا معجزہ دلبند
جملہ متخلفان بد انجام

اور جو جانا تبوک کا ہوتا
اور لیکن ہوئے ہی دور اونپر
تو نکلتی تمہارے ساتھ ضرور
اور اللہ جانتا ہی یہ بات
ورنہ ظاہر ہے یہ کہ پیغمبر
کہ اتی قسمین اونکی ہین بہتر تمام

سفر درپیش ہوتا نہ بہ ہلکا
یک مسافت کہ شاق ہی یکسر
سنین کرتی مرافقت مین قصور
کہتی ہین اپنے جہوٹی یہ ذات
جبکہ آئی تبوک سی پہرکر

عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ

بخشے اللہ تجکو ای شہ دین
اور یہان تک کہ جان لیتا تو
بیشتر شخص کا ہی جیون
جیسے بیست ہوئی عباس
تنفق ہوکی آئی اہل نفاق
دہ اجازت نہ تجکو تہی منظور

کیون دیا اذن تو نی اونکی سبب
جہوٹی سوگند کہانیوالونکو
ہوتی داعی ہین بی تقصور
سنکی تمہید اوس کی اچھو شخص
جنکو جانا تبوک کا تہا شاق
ہی تمہین سکہ وہ عفو قصور

تاکہ روشن ہو تجکو ہوجاتی
سر آیت ہی جو لفظ دعا
جیسے پیاسکو چہلا و آب
لیک یون بعض سے ہی منقول
یہ علف ہو اجازت خواہ
اب ہی اون میں منکا ایک شاہ

راستگوئی سی کی جو پیش آئی
اوسکو لازم نہین وقوع خطا
غفراللہ لک سی اوسکو خطاب
لکی جاتی تبوک کو جو رسول
دی اجازت اونہین بیکانگ
تہی جہان اور جان سے مرت جہاد

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝

تجھ سے رخصت وہ چاہتے ہیں نہیں
جو ہیں مومن سچ خدا و روز دین
اور اللہ جانتا ہے خوب
کہ لڑیں وہ دشمنان سے بزور آزما
ڈر سے والوں کا حال ہے محجوب
لیکر اپنی مال اور جان

اِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝

تجھ سے رخصت نہ چاہتے ہیں مگر
اور شک ہیں جنکے دلوں کی تہ میں
جو نہ رکھتے ہیں یقین پروردگار
در حقیقت اسلام سے نہیں ہیں
اور جو لوگ مانتے ہیں نہیں
پس وہ ہیں شک میں اپنے سرانجام
حشر کی دن کو بھی تردد میں
اسی شک میں ہیں ناکامیاب مدام

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝

اور اگر چاہتے نکلنے کو
اور لیکن یہ کہا حق نے لیکے
اور انکو کہا گیا یہ مقال
بیٹھے اطفال اور نساء کی ساتھ
بعض کہتے ہیں یوں کہ قوم
پس حق نے انکو باز رکھا
اسی نکلنے کو ہی نہ ہو
دیکھنا انکا وہ اٹھنے کی رہ
کہ رہے بیٹھے اپنی گھر کے کمال
سمجھو مرد ہی گھیر کر تم نے
جب تھا ارادہ کہ ہو معلوم
تاکہ فتنہ وہاں نہ ہو برپا
تو وہ تیار کرتے اونکا سامان
پس کیا کاہلی ہی باز انکو
انکی ہمراہ متفق ہو کر
کہتے ہیں بات ہی رسول انکو
کہ خروج منافقان ہی نہیں
انکی ایسی ہی جسطرح ارشاد
کہ وہ سامان اے رسول انکو
انکے خوف و لگا دیا انکو
دی جو منع جس طرح سے اللہ
پاک اللہ سے سبھی وہ گمراہ
رضائی خدا و نصرت دین
کر نماز و نہ پہنچ وہ جہاد

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اسی نکلتے جو تم میں وہ بد خو
اور کہ دوست یا تم میں دوڑا
اور تم میں ہیں کتنی ایک جاسوس
نہیں کرتے زیادتی تمکو
جسکا آرام میں تم آجاتے
انکو دیتی خبر ہیں وہ سب لوگ
ہاں مگر ایک تباہی اور فساد
ڈھونڈتے تمکو وہی کرا فساد
اور خدا جانتا ہے انکی یقین
کرتے برپا وہی جگہ ابی جاد
لیے ڈالوانی تم میں بغض و عناد
کرنے والے جو ظالم ہیں ایدین

[illegible]

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

[illegible]

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ

[illegible]

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ

[illegible]

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ

[illegible]

اور نہیں اتی وہی نماز کو جب
اونکو اسلام سی نہیں کچھ کام
اس سبب سی اونکی نیک اعمال
اونکا ٹٹی کی اوٹ تہا وہ شکار
وہ تو دیتی تہی کرہ سی اموال
جو نہ شکر میں خوشی سی گمراہ
ڈاڑہی بیان اپنی کیون آتی نظر
کیون جو اکیلتی ہین جان خراب

پس وہی کرتی ہین کاہلی کو جب
مبتلا ہی نفاق میں وہ تمام
ہین نہ مقبول ایزد متعال
اور انکا ہی شکار وہ کار
انکو لینی کی ہی نہیں خیال
کیونکہ احکام حق کو ہین تنگ
سود اور بیاج کیون وہ کہاتی
کسی لیتی ہین بہلا اونسی
اس زمانہ کی یہ عوام الناس

اور نکرتی ہین خرچ وی گمراہ
لیکن نہ خوف عذاب ہی اونکو
اس زمانہ کی آدمی اکثر
وہی تو کرتی تہی کاہلی نماز
وہی تو کرتی زبان سی تہی اقرار
جو نہ رکہتی ہی سی ہی خلاف
کیون نہیں کرتی ہین او وہ سلوک
کیون کہ وہ رشوت سی لیتی ہین اموال
ہین اسی طرح اب فقیہ شناس

پر بخوشی دل سی رسول اللہ
نہ امید ثواب ہی اونکو
ہین منافق سبی بہی یاد رہی
اور یہ مطلق نماز سی ہین باز
انکا دل اور زبان سی ہی انکار
کرتی ہیں شرع کیون لا تخف
کسی لیتی ہین نہیں وہ زکوة
کیون نہ کرتی ہیں [illegible]

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ

پس تعجب میں تجکو نہ ہین
کہ تحقیق چاہتا ہی خدا
اور نہ انکہ سکین اونکی جی
پس تعجب کا ہی تمام نہین
ہین وہ تحقیق دشمن جانی

جیسی خوش تیری ہی نہ کہا ہن
تا کری اونکو مبتلا ہی بلا
اونکی تن میں سی یا ہمہ نکلتی
رکہتا نعمت جو کوئی ہو بیدا
اونسی دلیر ہوا اک پریشانی
آگی اسکی ہی اک بوش اور

اونکی مال و نکی کثرت ہی اور
اونکی باعث سی ہی بلند مقام
اور حالانکہ ہین وہ کافر سب
دین کی حق میں مال اولاد
کثرت اونکی ہی جان کا وبال
کرتا وہ سی یار بدو غور

اور نہیں اونکی کثرت فرزند
رنج کا ہی سبب جہان کی تمام
[illegible]
ہی سراسر وبال اور فساد
اونسی مرگ جو شاہی محال

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

اور کہاتی خدا کی ہین وہ قسم
کہ وہی ساتہ ہین تمہاری تمام

کہ ہین تم میں سی وہ نفاق شیم
کرتی ظاہر ہین اپنی اسلام

اور حالانکہ نہیں ہین نہیں
جو وہی یاد دین کی ہی تمام پناہ

لیک ہی ایک قوم بہت ڈرتی
یا کرتا دین کو ہی گمراہ

یا کہ سستی کرو دین و سر راخ | تو پہر بتا دو اور سے کتاخ | اور بہا کہین سب بتا سن | جس طرح سے کہ کرتا اور یقین

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ

اور ذا دیتین ہی ایک شخص لعین
لین جو ادسین سے وی دیتے جاتے
نشان جو قرص مین یہ آیت ہے
نوبنیا زوکی الف رکہہ ملحوظ
سید الانبیا نی جو وہ طلا
عدل کیجیگا ای رسول عرب

کہ وہ کرتا ہی طعن تیری بہین
ہو نوین خوش اگر وہ بیتین
مستبر تیری روایت ہے
عدد ادسی کردیا محفوظ
چار اشخاص کے سوا ندیا
الٹی تقسیم تمکو چاہی کب
بس کہ قصہ ہی دراز و طول

بیچ صدقونکی ای رسول دین
اوس سے کچہ ہوتی ہین ناخوش
کہین نبی کی رسول کریم
یا طلا یمن سے آیا تھا
دیکہ کر وہ منافق ملعون
بولی فرماتون مین جو عدل نہین
ہی کفایت بقید تفصیل

بانٹتا ہی وہ مال تو بیگانہ
اونکا رسم و طریق ہی یہ عجب
لوٹ کر عیب جنت کی تقسیم
مرتضی نی جسے بہیجا تھا
سخت گستاخ ہو کی بولا وہ
کون کرتا ہے مال ای بیدین

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ

اور کیا خوب تھا جو وہ مردود
اور کہتی دی مردم گمراہ
اور رسول اوسکا اونکی فرماتے
یقین حق مین یہ اونکی تھا بہتر
آگی آتی ہی خدا بیان

ہوتی اوس سے جو سی راضی اور خوشنود
کہ ہمارے بس ہی بس اللہ
پیش آویگا فضل و احسان سے
کہ قناعت وکرتی تھوڑی ہی
مستحق زکوة کی احوال

جو دیا اونکو حق تبرترنے
دیوی ہمکو شتاب حضرت رب
کہ تحقیق ہم ہین جانب رب
پہر جو کرتی زیادہ اوس سے طلب
تا کہ معلوم کرین سب تسلیم

اور اوس ابتر کی پیمبر نے
فضل اپنی ہی کچہ غنیمت
رغبت اور میل کی نیوالی
ہوتی حاصل مراد اونکی سب
کرتی کی جا ہی تقسیم

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

جس قدر ہین زکوة کی حق دار
اور کبھی جائین جمع کیجئے
اور جو قرضدار ہین محتاج

اور کام عاملین مین علم سب
تا ہوی اسلام پر یہ قائم خوب
جنکا تھا سرف تھا سیت محتاج

اور صدقہ قایم جو بین عامل
اور جو گردنین چھوڑاتی ہین
اور جو راہ خدا مین غازی

وی جو کرتی زکوة ہین جمع
کہ کتابت کا مال یا آزاد
کرتی قید مین بچہ جو بیمار

اور ساو

اور منافق جو مال سی ہیں دور
اور یزدان ہی جانتی والا
مال جسکا نصاب ہے سو کم
اور عامل وہی ہیں کہ جو دن رات
تو نقیران ہین تھی وہی سب
دیتی انکو تھی سید الابرار
حق نی جب بے تری کی اسلام

وو نبی مال تھی کہ ہیں مقدور
سچتون کا حال سر تا پا
ہی فقیر اور مفلس آسودہ
جمع کرتی ہین لیکی مال زکات
سر و سرکردگان قوم عرب
مال صدقہ اور دوست کا البتہ
سو یا کچہ مؤلفہ سبب کام

یہ مصارف بیان ہوئی جو اب
کہ نہ ہوا الٰہی حکم حکمت سی
اور جو نہ رکہتا نہیں ہی ملک مال
اور جو لطف تھی وہی سب کی لیے
مثل اخنس بن اور بو سفیان
تا کہ ثابت ہو دین ایمان
آگی ایک طعن اور ہی ارشاد

مدعی فرماتی تھی ہر جگہ اس کی سب
[illegible]
جان کی ہین اسکو اور کہتا کال
شکر فرماتی تھی نبی تا البتہ
لاتی تھی جو نبی ایمان
مال زر کی طمع سی وہ کیسی
وہ جو کرتی تھی تجہر [illegible]

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ

اور بعض منافقین ہیں سی [illegible]
کچہ دیتی ہی کو ہین آزار
جو ہین انکو ہم ستاتی ہین
اور کہتی ہین وہ نبی زبان
اسکی انکو فریب کیاتی ہین
کہ ہی وال ہر جگہ کی شان [illegible]

قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

کہہ کہ بہتر ہے کی ہی والا
لاتا ایمان ہی حق تعالیٰ پر
اور رحمت ہی انکی حق مین جو عیان
اور انکو ہی آخرت مین [illegible]
کہ جو حلقہ بگوش تھی ایمان
پھر وہ کہتی ہین یکدگر یہ بات
رکہتی ہین صورت و منبر کو

تم پہ کرتا ہین ہی عنایہ وہ
حق سمجہتا ہی حکم حق یکسر
وہ جو تم مین ہی لائی ہین ایمان
درد کا جسکے ہوسکی نہ شمار
لیک باطن مین تھی وہ دشمن جان
کہ ہین سن لین نہ دوستو ہمارا سخن
سنکی سب بات لیتی ہین وہ مان

یا برملا کیا سنتی والا ہی
اور کرتا ہی باور اور یقین
اور جو اہل نفاق بد کردار
اسکا انشا ہیں کہ نفاق آزار
جب کہ خلوت مین بیٹہتے وہی لعین
کان تک انکی پہنچی جو یہ سخن
پھر وہ جا کی قسم کہاتی ہین

نیک باتین تمہاری سنتا ہی
بات پر سو ہو نیکی و شہدین
دیتی حق کی نبی کو ہین آزار
دیتی ایذا وہ نبی کو ہمیش
کرتی بدگوئیان نبی کی لیتین
ہمکو پروا کرین نہ تہی دشمن
او نہ ہرگز یقین لاتی ہین

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ

کہاتی قسمین خدا کی ہین تاکہ
آگی اگر تمہاری وہی گمراہ
تا کہ راضی اور خوش کرین تمکو
کہاتی قسمین خدا کی می بد خو

اور خدا اور اوسکا پیغمبر / سکے شایان ہی [illegible] / [illegible]

دونوں ہی امر کی ہیں لائق / اگر ہیں وہ ایمان والے رسول / [illegible] اپنی [illegible] پر

کہ وہ سب [illegible] / کہ انکی یاروں [illegible] / [illegible]

[illegible] مومنین [illegible] / [illegible]

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ

کیا نہیں جانتے وہ یعنی منافق / اس بات کو اور اوسکی تحقیق / ہی یہ امر عظیم اونکو / کرتی ایسے ہیں [illegible] جب / کا [illegible]

کہ جو کوئی کرے مخالفت خدا و رسول / نار دوزخ کہ ہیں [illegible] / [illegible] اور ہم اونکو / [illegible] عرب / ہوتی [illegible] / اگلی آیت خدا کی بھیجا ہے

حق تعالی کی حکم و قرآن / [illegible] / ہی [illegible] بعض اہل نفاق / بعض مومنین [illegible] / ایسی [illegible] / تا زیادہ ہو اونکی [illegible]

اور [illegible] / رکھتی ہیں [illegible] / جانتی ہیں نزول آیات شان / کرتی اسطرح گفتگو و کلام / جیسے ان آیتوں کی آئی ہے

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ

ڈرتی رہتی ہیں جو اہل نفاق / تا کہ اوسے مومنین کری آگاہ / ہی سزا یہ کہ [illegible]

اونکو یہ امر ہی نہایت شاق / دل میں اپنے جو رکھتی ہیں گمراہ / کرنیوالا ہی ظاہر اور عیاں

کہو منزل بحکم یزداں نے / کہہ کہ ٹھٹھے سے پیش آؤ تم / جسکے اظہار کا ہی تمکو ڈر

اور یہ سورہ کہ [illegible] / تا کہ اوسکی سزا کو پاؤ تم / کرے ظاہر وہ [illegible]

وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ

اور جو پوچھی تو ان سی [illegible] / کہ تم کیا [illegible]

[illegible] / اور اوسکی کلام و قرآن سے

اور ہم کھیلتے تھی باہم سب / [illegible] اوسکی [illegible]

کرتی [illegible] لہو و لعب / [illegible]

تم بہانوں سے جو پیش آتے ہو	عذر اوسکی نہیں نہ تبلاؤ	بیگیا ہوگئی ہو کافر تم	یہی ایمان کی تھی اخر تم
جو کرینگی عفو بعض کو ہم	بعض کو دینگی ہم عذاب اتم	ہر سبب کرتی ہی سب کے او	کہ بنوالی سماہی اور گناہ
اسکا منشا ہی وہ الی تحسین	وہ جو تھا اور منافقوں کا سہیم	یا و دلیہ جو ابن ثابت تھا	ہی اسی آیت کا مورد اور منشا
کہ چلا وہ تبوک کو ہمراہ	لیکے اہل نفاق کو ہمراہ	کرکے ایا تھی دین کی طرف	کہنی یوں طنز سی لگا وہ خرف
دیکھو یارو یہ شخص کہتا ہی	واسطے کسی کیسے کہتا ہی	شام کی جو حصار ہیں و کنشت	سب کیا چاہتا ہی اب تسخیر
پھیلا ہی سپاہ و لشکر	تا کرے روم میں عمل جاکر	بس نبوت کی تو سی یہ سخن	ہو گئی آپ کے تئیں روشن
لگی فرمانی سید الابرار	ایسی باتیں یوں کرے گا یار	جا کے اوس قوم کی خبر تو لی	کہ وہی سب آتش غضب سے جلے
پرچہ اونکا تو ہی ملا ہی اونکا	کہتی کیا کیا ہیں اب سے اہل ضلال	جو کہ انکا تھا سماعت آدین پیش	نکرین شرح کچھ نفاق اندیش
تو بیاں کر کہ کرا وہ عقوبت	جیسے تیرے تئیں ہوا ارشاد	جب پیغام لی گئی عمار	اونکو انکار یہ تھا کچھ کار
تا بچہ یہ کہیں سبھی ہم اسی	شفق ہو کی آئی حضرت پاس	بولی از راہ عذر ہم تمام	کہ وہ تھا لہو اور لعب کا کلام
کہ ہے یہ سب اور عذر کہی	تہی وہ قبول عذر و توبہ	پر ہوا ایک شخص او نہیں تھا	جسکا دل لوث شرک سی تھا صاف
	تھا وہ ابن حمیر و الانام	مخشی تھا یا حمیر جسکا نام	

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وقف لازم

ربع

مرد و زن بقدر نفاق ہیں	جملہ باہم کر موافق ہیں	حکم کرتی ہیں کفر و طغیان سے	اور رکھتی ہیں باز ایمان سے
اور کرتی ہیں ہستہ پا تہ	ایک ذات ہیں خیر کی سنا	سب گئے ہیں و بہول حق تو	کرتی ہیں اتباع شرع نہیں
لیکن گیا بہول اونکی شکن تیز دان	ہیں مشغول حرث و حسبان	بیگماں گئی ہوا ہیں جو نفاق	خواہ زن خواہ مرد بالاطلاق
	سب کے سب ہیں اور فسق سرشت	کر نہ والی ہیں کار بد اور زشت	

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

تھی بنا عدہ کیا ہی انکو شتم	رکھنی والی جو مرد و زن ایمان	اور جو رکھتی ہیں مرد و زن انکار	جنکا ہی کفر اور شرک شعار

اور بہت تر ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔	اور اولاد مال ۔ ۔ ۔	یہی وہ ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔

كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَ
أَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُم بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاضُوا أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

مثل اگلوں کے منافقو ہو تم
بس انہوں نے پایا تھا فائدہ اپنا
جسطرح فائدہ لیا تم نے
[illegible] جو کچھ پایا مال
اس جہان میں مال اولاد
آگے ارشاد ہے کہ اعمال

جیسے تھی پہلی بستی کے مردم
حصہ اپنا ہی اون میں سے تمام
پہلے لوگوں نے اپنی حصہ سے
اونکی دنیا و دین میں اعمال
ہو گئی اونکی سب برباد
اگلی لوگوں کی کری حال کو یاد

قوت جسم تھی بستی میں یاد
پس لیا تھی فائدہ بیشک
اور لگے کرنے بحث و دشمنی
اور یہی لوگ ہیں بے خسران
اور نیکی میں اپنی اعمال
لیکن بگڑتی سعی میں ہیں

اور بہت مال تھی اور اولاد
اپنی حصہ سے ایک [illegible]
جسطرح بحث کرتے تھی
پاس وہاں میں ہی جہان میں
کہ ہوئی ضبط اونکی اعمال
کسلئے اونکو نہیں شفاعت

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ
وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کیا نہ پہنچا منافقوں کو خبر
اور قوم خلیل ابراہیم
اور مدین کی بستیاں جو زیر و زبر
پس نہ تھا حق کہ ظلم فرماتا

اور نہی اگلوں کا حال آشد دیں
جن پہ نازل ہوا عذاب عظیم
لئے وہ قوم لوط سر تا سر
ای بلا اور نہ بھیجا الا تا
ای [illegible] کفر میں آگئے

وہی جو تھی قوم نوح و عاد و ثمود
اور مدین کی بستی والوں کو
پہنچے اون پاس اونکی پیغمبر
لیکن تھی وہ کہ اپنی جانوں
اوسکی بدلے عذاب دیا

کہ ہوئی سب ہلاک اور نابود
اور وہی قوم شعیب تھی جو
حکم صاف اور حجتیں لیکر
کرتی ظلم اور جور سر تا سر

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور ایمان والے مرد اور زن / دوست ہیں یک دگر کی ہم سخن
حکم کرتے ہیں نیکی و ایمان سے / اور کہتے ہیں باز عصیاں سے

اور کیا کرتے ہیں صلوٰۃ کو / اور دیتے ہیں سب زکوٰۃ کو
اور چلتے ہیں حکم یزدان پر / اور اوسکے نبی کی فرمان پر

ہیں یہ اشخاص [illegible] / رحم جن پر خدا کرےگا شتاب
بیگمان حق ہی سب سے زور آور / کارساز جہان سر بسر

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

حق نی وعدہ کیا ہی [illegible] / لانی والی جو مرد و زن ہیں بالیقین
اون بہشتونکا کہ ہی [illegible] / جنکی نیچے ہیں جو نہر روان

رہیں وے اونمیں سب سے مدام / با سرور و نشاط و عیش تمام
اور گھر ونکا کہ خوب اور خوش / ہوئیں جنات عدن میں [illegible]

اور رضامندی جناب خدا / کہ ہی سب سے بزرگ اور بڑا
یا رضامندی خدائے کریم / کہ بڑی ہی رحمت و خلد و نعیم

یہ بڑی ہی مراد پانا ہے / اپنی مطلب کو پہنچ جانا ہے
جسکے آگی بہشت ادنی چیز / ہیں یہ دنیا کی نعمتیں کیا چیز

ہی حدیث صحیح سی منقول / ہوئیں اہل بہشت جب مشغول
مومنونکی تئیں ہووینگے ارشاد / کہ ہوئی تم بہشت پا کر شاد

بولیں من کہ خوش ہوئے ہم [illegible] / تونی ہم پر کیے جو ایسے کرم
وہ جو ہمکو عطا کیا تونے / نہ کسی اور کو دیا تونے

پہنچے پھر انکو حکم یزدان نے / اس سے بہتر کرینگے [illegible]
ایسی نعمت عطا کرون تمکو / کہ وہ سب نعمتوں سی بہتر ہو

پوچھیں کیا چیز ہے وہ ای اللہ / ہمکو فرما تو اوس سے آپ آگاہ
پھر خدا [illegible] اونکو / کہ وہ رضوان حق تعالیٰ ہو

جبکہ رضوان سے بہرہ یاب ہو تم / نہ کبھو ہو عتاب [illegible] تم
اس حدیث صحیح کا ہی مفاد / کہ وہ رضوان حق بڑی ہی مراد

لفظ جنات عدن سے [illegible] / شہر جنت کا جگہ ہے علم
یا کہ موصوف ہے یہاں جنات / اور صفت او عدن سے بالذات

ای ہیں جنتوں میں سے وہ جاوید / نہ جنکی زوال کے امید
آگی اسکی نبی کو ہی ارشاد / تا کریں ہر فریق سی وہ جہاد

کافروں سے کریں بہ تیغ و جنگ / اور بحجت منافقوں کو تنگ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ای نبی کافروں پہ تیغ پکڑ / اور بحجت منافقوں سے لڑ
اور کر سختی [illegible] تو / [illegible] اور لطف مت کر تو

اور تیرے جگہ ہی انکی سقر / اور بری ہی وہ بازگشت و مقر
آگی اسکی نبی و صفت اہل نفاق / کہ [illegible] اور کفر [illegible]

ع

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

کہا ان قسمین کھا کے ہین بیزار / کہ اونہون نے کہی وہ بات نہین
اور بیشک وہ ہی کہہ چکے گمراہ / کفر کی بات سن سے ناگاہ
اور منکر ہوئے وہی نافرجام / کر کے اظہار اپنا سب اسلام
اور کیا قصد جسکا وہ نہ ملا / اہی مدینہ ہی مصطفے کے جلا
یا صحابہ مین التی تھی جو پھوٹ / ایسے اونکی گئی توقع ٹوٹ
اور نہ تہی عیب کوئی پیغمبر / ہان مگر ایسی وہی سر تا سر
کہ انہین کو دیا تھا دولتمند / حق اور اسکی نبی نے اے دلبند
اپنی فضل و کرم سے دے کر مال / تا کرو ہی ہو گئی دلیر کمال
پس جو توبہ کرے تو اچھا دین / ہی مناسب یہ خوب انکی تئین
اور جو توبہ سے وہ پہرین بدخو / وہی لئے اور دنیا کی مار اونکو
اس جہان مین کرے وہ خوار و خراب / اور عقبی مین دے سقر سی عذاب
اور نہ اونکا زمین ہی حاکم کار / او نہین کوئی اونکا مددگار
کئی صورت سے اسکا وجہ نزول / اہل تحقیق سے ہوا منقول
لیک اکثر نی اسطرح سے لکہا / کہ وہ جلاس اسکا نام تہا
نام رکہتا تہا جسکا باپ سوید / تہا وہ سر تا پا نفاق اور کید
جبکہ جنگ تبوک کا سامان / جمع کرنی لگی نبی زمان
وہ منافق سوار خر پر ہو / کہین آنی لگا مدینہ کو
ناگہان با مہاجر و انصار / بر سر راہ ہو گیا وہ دو چار
اونکو ملنے سے ہوا وہ جاتی / یون پیغمبر پیش آنی سے
کہ عبث رنج تم اوٹھاتی ہو / کیون محمد کے ساتھ جاتی ہو
اونکی پیچ سنی نہین کوئی بات / تسے کہتا ہی جو دن رات
اور اگر سچ سے ہی وہ پیغمبر / جان لو تم مرتے ہین یکسر
کہ جو مین اس گدھے پر ہون سوار / اس سے ہی مجکو بدتری بسیار
اوسکی زن کا پسر مصعب نام / پاس حضرت کی لی گیا یہ کلام
سنکے حضرت نے اوسکو بلوایا / اوس سے تفتیش اوسکا فرمایا
منہ انکار کر گیا ناگاہ / بولا میں نے نہین کہا واللہ
پھر سبب ہوا سے شرمایا / تب یہ آیت کو حق نے بھجوایا
لیک حاصل ہوئی وہ دل کی مراد / نہ اوٹھا کچھ سخن سے اوسکی فساد
آخرش ہو گیا مسلمان وہ / ہدایت کی لیا ایمان وہ
کہ جو اغنا ہی عاشقی وعدہ نہان / ہے منافق جمیع اہل نہان
کہ ہوئی توبہ سے نفع یکسر / قصد و ہم سخاوت پیغمبر
لیک یقصہ نی اسطرح سی لکہا / کہ وہ جلاس کا جو مولا تھا
جسکا اوسکو کہ ہی نے ہالا مار / پس سے حکم محمد مختار
اوسکی دیت کا اوسنے پایا زر / جد و مقدار سے زیادہ تر

اسی ہی فی کیا او سنے کرم	پالی بارہ ہزار اونٹنی درم	آگی سکی ہی ثعلبہ کا حال	کہ سنا تو وہ ہو گیا پامال

وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝

اور بعض اونسی ہین جو کہ عہد کر	کہ خدا سی کیا جو ہو نے قرار	جو عنایت کری ہمین مال	فضل اپنی سی ایزد متعال
ہیں مال ہم دیا کرین خیرات	اور شکور سے ہوو ین ہم بالذات	پھر جب او نکو بخشی یا وہ زر	فضل اپنی سی حق نی ای سرور
بخل ہی سے ہین ال وہی گمراہ	ساتھ اوس مال کی بیک ناگاہ	اور گئی پھر وہی عہد و پیمان سے	اور دی ہین منہ پھیر ان فرمان سے
	ہم نہ دان سے ہین روگردان	مانتی ہین نہ عہد اور پیمان	

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

پھر اثر دی گیا وہ بخل اونکو	ایک نفاق اونکی دلین ایسا جو	تا بروز کہ وہی ملین گے یقین	اوس عمل کی جزا سی [illegible]
اوس سبب سے کہ جو کیا تھا خلاف	ساتھ حق کی بخلاف وگزاف	جسکا وعدہ او نھون حق سی کیا	اسی جو دینی کہا تھا سو نہ دیا
اور اوسکی سبب کہ وہی بد ذات	بولتی رہتی جھوٹھ تھی دن رات	ہی اس آیت کا ثعلبہ منشا	قوم انصار سی جو مومن تھا
وہ جو دن رات با خشوع و نیاز	کرتا رہتا تھا سید کی وہ نماز	لسکہ مسجد مین تھا قیام اوسکو	کہتی مسجد کا تھی حمام اوسکو
اتفاقاً سپہر بوقلمون	لی گیا اوسکا صبر اور سکون	تنگدستی نی اوسکو تنگ کیا	فکر نی زر کی زرد رنگ کیا
غیر عریانی از سر افلاس	نہ رہا اوسکی تن پہ جنس لباس	اوسنی بر غم عادت مالوف	آنا مسجد کا کر دیا موقوف
اور رہ آتا بدیہ آتا تھا	پڑھ کی فوراً نماز جاتا تھا	پس لگی پوچھنی نبی عرب	کہیں ایک روز اوسکا وجہ و سبب
یون لگا کہنی ہین او ر سر ہی	دونون رکھتی ہین ایک پیراہن	پڑھ کی جب مین نماز جاتا ہون	اوسکو پہنا کی وہ پڑھاتا ہون
کیجیے سیر حق مین ایسی دعا	کہ میرا دفع ہووی یہ فقر و عنا	لگی فرمانی سید الابرار	اوسکو اسطرح از سر انکار
کہ ہو جس شخص پاس تھوڑا مال	اور وہ صرف ہو بشکر کمال	اوس بہت مال سی وہی بہتر	کہ جو غفلت مین ڈالی او رزر
عذر و الحاح سی وہ پیش آیا	اور یہ شرط درمیان لایا	جو جو مال ہو گا ارزانی	مین نہ غفلت کا ہون گا بانی
دل و جان سے کرونگا اقدام	اور دیتا رہون زکوۃ مدام	پس دعا کی کہ ہوگیا وہ غنی	پر نہ وعدہ پہ اپنی تھا وہ دنی

پایا جب وقت اوسنے مال و زر | پھر گیا اپنی شرط و عہد پر | لیکے انعام کی رہ نکلتی نہین | رم رہا ایک گوشہ مین [illegible]

چھٹ گیا جمعہ اور جماعت سے | اور اوس [illegible] طاعت سے | جب طلب کی نبی نی اوس سے زکوة | [illegible]

یون لگا کہنی از سر انکار | خبر یہ دنیا نہین ہی بیکار | تبکے کہنی لگی رسول اللہ | کہ ہوا ثعلبہ خراب و تباہ

اگر یہ بات کی لیکے پیش رسول | جب وہ لایا زکوة کی نہ قبول | پہر وہ شیخین نی قبول نہ کی | اس پر [illegible] تعالیٰ غنی

پہر بعہد خلافت عثمان | مر گیا خوار ہو وہ بی ایمان

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

کیا نہین جانتے ہین وہ عہد شکن | کہ خداوند جانتا ہی صاف | راز اونکا اور مشورہ اونکا | جسکو کرتی نہان ہین اخفا

اور یہ بھی کہ حضرت اکبر | ہر چہی شی سے خوب ہی آگاہ | ثعلبہ کا وہ نقض عہد نفاق | اور [illegible]

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وہی جو کرتی ہین طعن و بدگوئی | از رہ کینہ اور بد خوئی | طرح والونکو اہل ایمان سے | اور خیرات مین دلی بیا سے

اور کرتی ہین طعن اونپر | کہ جو محنت اپنی پاتی ہین | پس ہزار اونپر [illegible] | اونکو [illegible]

اور [illegible] | لیتی وہی اونکو [illegible] | اور اونکو عذاب درد آگین | بدلی اونکی ہی [illegible]

ہی آیت [illegible] اہل نفاق | تہی جو طعن اور [illegible] | جبکہ جنگ تبوک سے تجہیز | سید الانبیا کی تجویز

پس کیا یون [illegible] | کہ جو [illegible] یہ امر جہاد | اسکا [illegible] | متفق ہو کی مال و زر [illegible]

کری یہ حکم جان و دل سے قبول | لگی کرنی یار غار رسول | حسب مقدور [illegible] زر و مال | لائی حضرت کی پاس [illegible]

اور عمر اپنا نصف مال و زر | لائی فی الحال جاکی اپنی گہر | اور وہ عثمان جالائی [illegible] | نین سو اونٹ [illegible]

اور زر وہ [illegible] | دو ہزار اوسکی ساتھ [illegible] | اور [illegible] عباس | لائی مال و زر [illegible]

اور [illegible] لائی عاصم [illegible] | دو ہزار اور چار [illegible] | اور وہ [illegible] انصار سے | عرض کرنی لگی [illegible]

کاسی [illegible] | مین [illegible] | [illegible] سی تی جو آج [illegible] | اجرت [illegible]

کر کی [illegible] | نصف لایا ہوں [illegible] | تہا وہ ایک صاع [illegible] | جملہ [illegible]

پیشوائی منافقین سے — یوں سخن وہ درمیان لائے — کہ خدا اور نبی نہیں کنگال — [illegible] کہو یا لال
ابن زر ہوش کتنی ایک [illegible] کلام — کہتی تھی سب تھی [illegible] — پس کیا اونکی شان میں ارشاد — یہ عذاب الیم روز تناد
اونکی آیت کا یون ہی شان نزول — کروہ ابن ابی ابن سلول — انفقوا کہین ہوا بیمار — ضعف و بیماری سے زار و نزار
تہا جو اوسکا پسر عبد اللہ — از ہمہ مومنان حق آگاہ — مہر پیغمبر سے بالجاحت تمام — بولا حضرت سے [illegible] انام
ہیرا او ازبس سخت تر رنجور — طلب مغفرت ہی اوسکی ضرور — پس لگی کرنی سید الابرار — اوسکی حق میں دعائے استغفار
کہ اس آیت کو حق نے بہیجا — منع اونکو دعا سے فرمایا

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع

کہ طلب کی تین بخشش تو — یا کہ مت مانگ اونکی بخشش کو — یعنی یہ دونوں امر ہیں یکسان — حضرت حق میں اے نبی زمان
جو کہ ای او حق میں استغفار — ای نبی عرب تو ستر بار — پس نہ بخشیگا حضرت یزدان — اونکو جو کہ ہی ہیں نفاق نہان
اس سبب سے کہ لائی تہی انکار — حق اور اوسکی نبی سی وہ بدکار — اور یزدان نہیں دکھاتا راہ — قوم فساق کو جو ہیں بدخواہ
ہی روایت کہ جب جناب رسول — اور [illegible] کی تہین ہو مشغول — لگی فرمانی یون کہ ستر بار — اوس دعا کی میں ابہی کرون تکرار
پوچھیا اونکو حکم ہی یزدانی — کہ تری ہین وہ دشمن جانی — مانگنا اور نہ مانگنا یہ دعا — نفع [illegible] ہی نزد خدا
ہین بخشش کریگا حق اونپر — کہ وہی حکم لوگ ہین یکسر — لفظ سبعین جو ہوا ارشاد — اوس سے کثرت ہی اجگہ پر مراد
انکی وصف منافقان ہے اور — کہ تلاوت او سے بدیدہ غور

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ع

خوش ہوئی جو رہ گئی پیچھے — تخلف تبوک سی جو تہے — بیٹھ رہنے پہ اپنی نادان — بخلاف پیمبر یزدان
اور نا خوش [illegible] — کہ رہین پیچھے مال و جان — راہ یزدان میں وہ کریں پیکار — جا کی ہمراہ سید الابرار
اور لگی کہنی مومنوں کی تئین — نکلو گرمی میں تم یہاں سے نہیں — کہہ تو سے طرح اے بلند مقام — ہی یہ دوزخ کی آگ گرم تمام
اس سے ازبس ہی سخت تر گرمی — یعنی سوزندہ جگہ ہی وہ — [illegible] سخن کا تم — [illegible]

پہر کہا الٰہی نے اور عتاب | آ بجا لاتے ہیں اوسکو [illegible]

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

پس ہنسا لو کرو تم ہنسی تہوڑا
اور رو وین بہت او حسرت کہا
اگی اسکی ہی بہری کو خطا
بدل اوسکی کی جو کماتی تہی
کرتا وت تو ابجا لائی بات
ای الٰہی ہی سیں الٰہی تہا

فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ

پہر اگر پہیر لیوے تجہکو رب
پس کہو اونسی تو اسی مبارک نہ
تم ہوی ہو خوش سے اتفاق شعار
گہر تم عورتوں کی ساتہ قرار
دی جو کیتا تہی اغنی و کینہ ہیں

ایک فرقہ کے اور اونسی اب
تم نہ نکلو گی میری ساتہ کبہو
اپنی گہر بیٹہی پہ اول بار
کار مردان سے جنگ و پیکار
جملہ اونسو تہی دل سینہ ہیں
کردیں شبہہ زر و بی خلاف

پہر لگیں اون چاہنی کیسر
اور نہ ہرگز لڑو گی ای حرم
پس رہو بیٹہی تم سب اپنی گہر
اسلیئی کہ ہی جمع رسول
وہ جو ہیں نفاق طائفہ ارشاد
نہ کہ جنکا ہوا قصور معاف

تجہ سے پہر خروج السرور
میری ہمراہ دشمنوں سی تم
پیچہی والوں کی ساتہ ہیں کر
کہ یہ آیت ہوئی سفر میں نزول
اوس سے مقصود [illegible]

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

اور مت پڑہ نماز اسے سرور
اور کہڑا مت ہو اوسکی گور پہ تو
اور جو مر گئی ہیں اسے سرور
بعد ازاں ہی سی اپنی وقت وفات
بعد ازاں انکو بہجنی تکفین

اور منافق سی تو کسی اوپر
کہ وہی کافر ہوی ہیں سیاہ جگر
اور وہ حد سی گذر گئی یکسر
کہ نبی تیری مانتی ہیں بات
لائیں تا قبر پر میری تشریف
پس نبی نی پڑہی نماز اوسکی

جو مری کوئی اونسی بدکردار
مانتی ہیں نہیں خدا کو لعین
اسکا نشان ہی اس طرح منقول
کیجیئے عرض تو نجہ و نیاز
عرض اوسکا ہوا قبول
اور رہی جانی قبر کی بار

نہ کرو پیر اسے تو زنہار
اور اوسکی ہی زمیں کی [illegible]
کہ وہ ابن ابی ابن سلول
تاکہ میری پیرہن میں [illegible]
کہ اس آیت کے پایا حق سی نزول

ولا تعجبك اموالهم واولادهم انما يريد الله ان يعذبهم بها في الدنيا وتزهق انفسهم وهم كافرون ۝

اور نہ کریں تجکو خوش نہ اسیر
ساتھ اونکی جو ہی مال و عیال

مال اولاد اونکی سر تا سر
رکھی دنیا مین مبتلای کمال
آگی ایک کام ہی اونکی اور

ہی نہ ہیں بجز جا ہتا ہی رب
اور نکل جاوین یا [illegible] اوز تن
کر تلاوت اوسی بدیہ غور

کہ عذاب ان ہو اونکو [illegible]
اور وی کافر ہون اپنی زمن

واذا انزلت سورة ان امنوا بالله وجاهدوا مع رسوله استاذنك اولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نكن مع القاعدين ۝

اور جب ایسے ہوتی ہی منزل
ای گروہ کافرون سے تم بیکار
اور کہتی ہین اسطرح بدخو

سورہ مصحف از برای عمل
ہمرکاب محمد مختار
کاہی ہی اب تجی چھوڑ دی ہمکو
شل فقرا و طفل اور نسوان

کہ تم ایمان لاؤ یزدان پر
کرتی پروانگی ہین تجسی طلب
تاکہ رہ جاوین ہم سب اونکی ساتھ
ہم رہین بیٹھہ اپنی زمان

اور لڑو ہمرہ نبی ہو کر
ہین جو مقدور والے اونمین سب
بیٹھنی والے جو ہین ہماری ساتھ

رضوا بان يكونوا مع الخوالف وطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون ۝

خوش ہوا ہے آپ چہارگی ساتھ
بسکہ اونکی قلوب ہین مختوم

کر دی رہ جاوین پیچھے والون ساتھ
اونکو زنہار ہی نہ یہ معلوم
آگلی آیت مین [illegible]

اور ہوئی مہر ہی دل اونکی پر
کہ سراسر وہ اونکا قال و قیل
خاص [illegible] اونکا حال ہی شاد

سو سمجھتی نہین وی سرتاسر
بی نیاز ہی جسکے ہی دلیل

لكن الرسول والذين امنوا معه جاهدوا باموالهم وانفسهم واولئك لهم الخيرات واولئك هم المفلحون ۝

لیکن پیغمبر زمین و زمان
اور یہ لوگ ہین کہ انکی [illegible]

اور جو ایمان لائی ہین اوسکے ساتھ
خوبیان دو جہان کی ہین یقین

لڑتی ہین اپنی مال و جان سے
اور یہی لوگ ہین بہر صلاح

ہوکی مصروف اہل طغیان سے
پا ئینگی عز و اور فلاح

اعد الله لهم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ذلك الفوز العظيم ۝

کی ہین طیار حق نی اونکی تئین

جنتین اوس روش کے [illegible]

چلتی نیچی سی جنکی ہین انہار

اونکا ہو وے ہمیشہ اونمین قرار

	یہ تو نہ سرا ان کا ہی [illegible]	ہی بڑی ہی سرا اونکا بانا	

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ع

اور آئی بہانی کرنی گنوار	کر دیا جاوے انکو اذن قرار	اور رہی بیٹھ کے جو اپنی گھر	کرنی تکذیب تھی جو سرتاسر
وا ایا حضرت خدا کی تھین	اور پیوستہ منافقی کی تھین	پیچھے انکو جو انمین تھی نفاق	بشتابی تمام دیکھ کے یار
یعنی معذورین کی جو گمراہ	لگی پھر و رسول اللہ	اور رہی بیٹھ کے جو اپنی گھر	جھوٹھا وعدہ رسول حق سے کر
ہین اونکی بھی عذاب الیم	از سر قہر در میان جحیم	ہین کہ وہ قوم سب سراد یہان	پاکہ مقصود ہین تھی غفلتان
یاری تھی قوم عامر ابن طفیل	کہ جنگ ہو تو کہ لائی میل	عذر کرنی لگی کہ اسی سرور	ہم جو آئی جہاد کو کیسر
قوم طی بہی تھی جو گرم عناد	کرتی جھوٹی سے ظلم اور فساد	جبکہ متخلفونکی حق مین وعید	پہنچی نیزوان آج باہمہ تہدید
ماری ڈر کی فقیر اور مسکین	آئی حضرت کی پاس کی حزین	عذر اپنا بیان لگی کرنی	اور اوس سے بیٹھ رہنی ہی
	اونکو معذور حق نی فرمایا	اگلی آیت کو وہ نہین سمجھا ایا	

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

یعنی بیمارون پہ کوئی تکلیف	اور نہ آزاریون پہ جو ہین نحیف	اور نہ ان پر جو پاتے ہین وہی مال	تا کرین خرچ وی باہر قتال
جبکہ وہی خیرخواہ رب کے ہون	اور پیغمبر رب کے ہون	محسنون پر نہ ہی رہ الزام	ای ملامت سے ہی نداونکو کام
اور بردان سے بخشنے والا	رحمت اوسکی ہی جو ہی بالا	اگلی آیت کا ہی یہ خطاب	کر لگی مانگنی جو بعض اصحاب
سید الانبیا سی مال اور زر	تا کرین لیکی اوسکو عزت تر	یا حضرت کی تھا نہین یا ل	[illegible] سر و سامان کی سوال
سخت حسرت سے آبدیدہ ہو	گئی پھر کر وی آخرش گھر کو	اگلی آیت کو حق نی بہجا ایا	عذر اونکا قبول فرمایا

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ

اور نہ ہی تھی کہ خرچ اوپر	جب تسی پاس اور نہ تھا زر	تا سواری کری اونکو عطا	ترا گا لگی بہین ہین پا

التجا اونکی جب یہ تمکو تھے لاوین
اس غم و حزن سے کرا اونکی نہین
نہ ملامت ہے اونکو اور عتاب
دیکھکر اونکا وہ بکا اور یاس

جب سفر ہووے سوار فرماوین
خرچ کرنیکے چیز انکے نہین
نہ روی ہین غم رنج و عذاب
پیش آئی یہی رحمت عباس رض
بس وہ جا کر روی شریک ہوا

پھر گئی اور انکی دیدہ تر
اسطرح کی جو ہین وے بھی معذور
لکھتے ہین بعض اہل تحقیقات
سات عثمان رض کی متفق ہوکر
ہی اونہین کے یہ شان ارشاد

بہتی تھی آنسوونسی تا سحر
فی الحقیقة وہی لوگ ہین معذور
کہ زروی شمار تھی وہی سات
اونکو مرکب دیا اور زاد سفر

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ج رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

ہی یہ راہ عتاب پر سیر ور
راضی اسپر ہے کہ بیٹھنا گاہ

ہان مگر اون نفاق والون پر
کہ رہین پیچھے رہ والونکی ہمراہ
بس وہ گمراہ جاتے ہین نہین

کہ وہی کرتے ہین تجھسے جو طلب
اور کی مُہر حق نے اسپر در
بیخبر عاقبت سے ہین بدین

اور حالانکہ ہین غنی وہ سب
اون بہونکی لونیہ سرتا سر

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُل لَّا تَعْتَذِرُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

عذر لاوینگے تمسے وہ کر دم
ہم نہ مانینگے بات کبھو
اور ابھی دیکھیگا خدا تمہاری کام
کہ ہی دانا غیب اور عیان

جبکہ پھر جاؤ اونکی جانب تم
کر چکا ہی خدا خبر ہمکو
اور اوسکا رسول الانام
اوسپہ روشن ہی جملہ راز جہان
آگی قرآن کا ایک یہی بیان

یہ کہو کہ عذر لاؤ نہ تم
ہمکو خبرین تمہاری ہین معلوم
پھر قیامت کو پھر جاؤگی
بس خبر دیگا تمہین جو کرتی تھا
ہو بلا وے گے اوسکی تو تمام

جھوٹی باتین ہین تیار وہ تم
ہی تمہاری ہین نہین کتوم
یعنی حق کی طرف تم اوسکے
ہی تباہ و نفاق اور وفا

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اب وہ قسمین خدا کی کھاوینگی
تمسے اک عذر پیش لاوینگی
جبکہ تم پھر کی جاؤ اونکی طرف
یعنی اپنی قدم سے دو سرف

تا کہ تم ہو راضی ان سے اے اصحاب
کر دی ہے شک یہ بیان لیکن [illegible]
بر تحقیق فی بیان ہی لکھا

مکر و حیلہ سے ہر ایک ان کا [illegible]
اور حیلہ کا نہی ان میں [illegible]
اسکا یارا ان منافقین میں تھا
بل یاروں کی کہا کی قسم

پس تم اعراض ان سے فرماؤ
بدل انکی جو وہی کمائی تھی
کر دی پیدا از رجوع [illegible]
کر نہ تا در خروج [illegible] تھی ہم

یعنی [illegible]
اپنی کفر و نفاق [illegible]
الی مسجد [illegible]

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

یعنی تم پاس کہا [illegible]
کہ تحقیق ایزد معبود
کر یہ بھی جواب [illegible]
یا ابو سرح کا جو تھا فرزند
پس آیت کا حق [illegible]

تا سو تم ان سے راضی اور جو رہے
قوم فساق سے نہیں خوشنود
ایسی جو رہتا ہے اور معذور
بولا فاروق سے وہ کہا سو
مومنوں کو خطاب فرمایا
بد تریں منافقان میں گنوار

پھر جو راضی ہوئے تم ان سے
یا وہ ابن ابی سے تھا
لیبدا رہے آگے محمد مختار
کہ ہوا بھی اب قصور تمام
کر نہ ہوں ان کی [illegible]
جنکا کفر اور نفاق [illegible]

ان کو بخشی گا [illegible]
جسنے کہا کہ قسم [illegible]
نہ تخلف کروں [illegible]
[illegible] کہہ پھر ایسا کام
[illegible] کذب و نفاق [illegible]

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور جو ہیں بادیہ نشین و گنوار
کہ ادا کرتے فرائض اور سنن

سخت منکر ہیں اور نفاق شعار
حق تعالیٰ برتری زمن

اور لائق بہت ہیں [illegible]
اور خدا جانتا ہے سب احوال

کہ نہ سیکھیں [illegible]
ہی وہ حاکم بحکمت [illegible]

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور گنواروں میں بعض [illegible]
اور نہ [illegible] کو وہی پایا

[illegible] کسی [illegible]
گردش [illegible] دوائر افلاک
اور خدا [illegible] سننی والا ہی

دیتی ہیں [illegible] اور [illegible]
[illegible] گردش زمانوں [illegible]
جملہ اسرار کا وہ دانا ہی

ان کو یاد [illegible]
ای زمانہ [illegible]

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا
قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور گنوارونسی بعض ہین [illegible]
اور گنتی ہین [illegible]
شکر اپنی سے زبان و دین
یا کہ جنت مین لائیگا اونکو
اسکا منشا ہی اعتقاد گاہ

کہ وہی کرتی خدا کی ہین تصدیق
قربتیں ہونگا خدا کی یہان کی سبب
کہ وہی [illegible] تسبیح [illegible]
کہ محل نزول رحمت ہو
ذی نجات دین یعنی عبد اللہ
ایسے ہی وصف مہاجر اور انصار

اور روز پسین کو مانتی ہین
اور دعا ہین رسول کی کسیر
اونکو لاویگا حضرت یزدان
بیگمان حق ہی بخشنی والا
یا گروہ جہینہ ہین مراد
سبقت ان سے تہا جنکا شعار

ایسی قیامت کو [illegible]
اپنی صدقونکا جانتی ہین ثمر
اپنی رحمت [illegible] زبان
اوسکی رحمت ہی جھہ سے بالا
بعض تفسیر مین [illegible] ارشاد

ع

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ
اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ
جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اور جو ہین کرنیوالی سبقت
اور جو چلتی ہین اونکی راہ
اور وہی راضی ہین حق تعالی سے
سب کو رہتی ہین [illegible]
سابقون سے ہی مراد یہان
وہ ہی [illegible] عہد زمان
دو رخ اونکی [illegible]
ستیما چار یار پیغمبر
[illegible]

پہلے سب مومنوں سے لائی یقین
نیک کاموں کی ساتھ سر تا سر
نعمتیں پاکی دین و دنیا سے
تا ابد ہوا ونہیں قیام اوسین
لائی جو روز بدر تک ایمان
باندہتی کیسی ہین [illegible]
[illegible] پانی [illegible] لگاتی ہین
اونمین ہین مثل شمس و قمر
[illegible] اوست معذور

[illegible] گھر کو آئی واں تک
اونسی راضی ہی حضرت یزدان
اور کئین اونکو جنتین طیار
یہ رضا اور بہشت مین آنا
ماسوا اونکی لائی جو اسلام
شان مین جنکی حق ہی محمود
ہی حدیث صحیح سے معلوم
[illegible]
پھر ہی [illegible]

اور بعد [illegible] لائیو اون سے
دیکہکر اونکی طاعت اور احسان
کہ روان جنکی نیچے ہین انہار
ہی بڑی سے بڑا دلکا پانا
اونکی پیچہی [illegible]
اور رضوان [illegible]
کہ صحابہ ہین مثل نجوم
[illegible]
[illegible]

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ

اور بعضی تمہاری گرد گنوار
تو نہیں جانتا ہی اونکو ہمین
پہر وے سب ہی جان [illegible]
لیا اونسی زکوۃ و رنج جہاد
[illegible] جہان ہی اسلم

کینہ اندیش ہین نفاق شعار
ہم اونہین جانتے ہین [illegible]
حکم حق سے جری ہی انکی اور
دو عذاب اس جہان ہین کہ یہ
اور قوم تنبیہ ای ہیں ہم
اب ہی گور و کاسہ [illegible]

اور مدینہ کی بعض بعض اشرار
ہم کرینگے عذاب انہیں دو بار
یا انہو دنیا میں عذاب اونکو
وہ جو تھی لفظ خود کم ارشاد
اور یہی اتنج وہی فخار
وہی جو تھی معترف گناہوں کا

[illegible] جہان میں نفاق [illegible]
اے بدنیا و دین فضیحت خوار
پہر ہو دوزخ میں [illegible]
یہی مدینہ کا گرد اوس [illegible]
کہ دو ہی یہی سر نفاق شعار

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور ہیں دو جو کہ دو ہی اہل تقصیر
کہ ملایا اونہوں نے اچھا کام
شاید اللہ بخشی اونکی [illegible]
بولیا ہین سبکو جہ خطاب
کار دنیا میں ہو گئی مشغول
جب مجاہد ہوئی جہاد کو چل
ساتھ [illegible] نہ ہو سکے
کر نہ سکی [illegible]
[illegible] کلام خطاب
[illegible] ناچار
[illegible]

کہ وی اگر ہم سے [illegible]
ساتھ [illegible] کام
اونکی توبہ قبول کرلی ہین
اور ہمراہ اونکی تھی اصحاب
اوس سفر سے کیا اونہوں [illegible]
اور صحابہ [illegible]
[illegible] ستون سے
حکم [illegible] اونکی نہین
کیا آپ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتی ہین اعتراف [illegible]
یعنی [illegible] کو وی [illegible]
بیگمان حق بخشنے والا
کہ وہ [illegible]
پہر جو آیا سفر کا اونکو خیال
[illegible] تخلف [illegible]
باندہ کر اپنی آپکو ستون
[illegible]
کر دیا منع اپنی یاروں کو
[illegible] خطا [illegible]
[illegible]

اپنی تقصیر [illegible]
اور تخلف [illegible]
رحم اونکا ہی [illegible]
[illegible]
پہنچا [illegible]
آ کی مسجد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئی وہ عجز و ناچاری چون بدی گناہ را دانی الغرض کیا قبول کردہ سید و من اور لگی عرض کرنی کالیسر بولی اس طرح ہمکو لینا مال	پہنچا حکم گناہ لیس باری کشدت جانب پشیمانی ویسی حضرت نی چھوڑا تو تن ہمکو نفع ہوا یہ مال اور زر بغیر حکم خدا ہی امر محال	اونکا وہ اعتراف کام آیا ور زدای گناہ راکہ بدست سپرد وہ مال لائی حضرت پاس سب یہ اموال ہیں بیچی آپ اگلی آیت کو حق نی بھیجوایا	جیون سنائی نی نظم فرمایا آن نشان شقاوت ابد پر طریق ادا شکر و سپاس راہ میں خدا کی بیچیں اب مال لینی کا حکم فرمایا

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

لیجے ان کی مال سے زکوۃ پہر کر تحمل اور بوجہ عصیان سے اور دعا ہی بخیر ان کی تئین	ہی جو فرض اور یہ ستودہ صفات جب مال اور حدث طبیعانی سے کر دعا تیری انکی ہی تسکین جانتا ہی وہ انکا استحقاق	تا کہ تو پاک کر دی انکی تئین اور کری اوس سے تزکیہ انکا اور اقتدار سی والا ہے نہ چھپا ہی کچھ اوس سے بالاتفاق	لینی اونکی ہی ای بہر ان من یعنی حسنات کو دہی نشو و نما قدر تیری دعا کی بالا ہے

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

نیا نہ جانا وہ سے یہ کہ خدا اور لیتا ہی صدقہ اور خیرات ہی نکیہ اختیار بیشمار	ہی یہی اسوال ہر دوسرا کے یعنی کرتا ہی وہ قبول زکوۃ تیرا حکم ایزد برتر	کہ جو توبہ قبول کرتا ہے اور بیشک خدا ہے توبہ پذیر ہو جو فرمان حضرت باری کے	بندہ کرتا ہی بہی نہ گذرتا ہے مہربان ہے صغیر و کبیر کرتی ہیں جسکو وہی جاری کے

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور کہہ مومنو کو اے سرور سب تمہاری عمل جو ہوں زرد اور البتہ پہیری جاؤ تم	بائیں تمہاریہ کافرون کو کر خواہ ہوں نیک خواہ ہوں بد یعنی اوسکی طرف سب آؤ تم	کیے جاؤ کام تم سب اور دیکھیگا اوسکا پیغمبر وہ جو دانا ہی غیب و ظاہر کے	[illegible] اور ایمان والی [illegible] خبر جیسی اور کیسی کا [illegible]

پس تمہارے تئین جہاد پگا
گر چہ ہوویں جہاد مین تو کام
اس سے پہلی جو ہو چکا ارقام
سات کا اوسی ہو چکا مذکور
تھی مقرب بہ ستون ہو کر
معترف او نگون ہوے
ہمکلام اوسے کوئی ہووے نہیں

وہ جو کرتا ہو تم تبادیگا
بے سبب پرے کے ہو گئی تم ناضر
ذکر متخلفان فی الاسلام
دی جو تھی معترف بعجز و قصور
شرمسار اور سرنگون ہو کر
بہ خودی بستہ ستون ہوے
اور نہ پاس [illegible] کوئی کہیں
کام اپنا بجا خوف اور بیم

ہی اگر قسمی [illegible] قصور
اور خلفا مین سے تین کی تعیین
تھی ہی بالکلیہ صحابہ [illegible]
بولبابہ کی ساتھ آئی تھی
تین شخص ان سے [illegible]
اونکی حق مین ہوا ہے حکم رسول
دیکھ یہ عتاب پیغمبر
حق تعالے کو کر دیا [illegible]

[illegible] کی سی ضرور
جان [illegible]
اور [illegible]
عذر تقصیر پیش لائی [illegible]
[illegible]
کہ نہیں [illegible]
شرمسار اور [illegible] ہو کر

وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور گر بین کیی گئی تعویق
پاک کریگا نہ اب اونکو خدا
اور یزدان ہے جاننی والا
وہ جو تدبیر ہی ہیمان ارشاد
ہی دلیل اسمین یہ کہ وو لوگ [illegible]

حکم حق پر دلی گئی تعلیق
جو نہ گناہ ہوان اور خطا
حکمت اوسکے خود سی ہی بالا
ہی لحاظ اوس سے حال عباد
ہین ارادہ مین حق کی کہتی [illegible]
اور جو توبہ ہی کر لی [illegible]

اونکی حق مین عتاب [illegible]
پاک کریگا نہ اونکو وہ رب
بعض سی قتل ہی غفور رحیم
ورنہ ہر ایک [illegible] ہی آگاہ
دیوی اونکو عذاب وہ قہار
اور سکی توبہ قبول فرمادی

[illegible] کیا حکم اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو [illegible] نفاق [illegible] اور گناہ

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

اور ضرور بنائی اک مسجد
اور سبب اوسکی [illegible] کی تہمین

رنج دینی کو مومنوں کی نصید
درمیان اوسکے دی [illegible] تفریق

اور کرنیکو کفر کے نہان
اور لگانیکو [illegible]

اونکی [illegible]
جو [illegible] پیغمبر

پہلی اوسکی بنا سی باعد و کد — در میان ضمین اور احد
اور البتہ قسمین کہائین وے — یہ سخن اپنی لبسے لائین وے

کرنہ جا یا تہا ہی انکو سخو — اوس سے بنا مگر بہلاوے کو
اور دیتا ہی یون گواہی رب — کہ ہین بیشک وہ کاذبی سب

کہاتی قسمین ہین جو [illegible] — کچہ بہلائی سی ہی اونکو کام
پہر تو نہی سی نہی ممتاز — کہ نہ اوسمین پڑہین کبہی جاکی نماز

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ
أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

مت کہڑا ہو اوسپہ نماز کو تو — زینہار ای پیغمبر حبیب کبہو
بلکہ یان ہی جو مسجد قبا — جسکے تقوی پہ رکہی ہی بنا

روز اول ہی جبکہ پہنچا تو — چہوڑ اپنا وطن مدینہ کو
لائق اوسکی کہ تو بجا نیاز — ہووے اوسمین کہڑا پڑہی نماز

اوسمین وے مرد ہین سبار کہی — پاک رہنی کی ہی خوشی جنکو
اور خدا چاہتا ہی انکو مدام — جنکو ستہرا ہونے سے ہی نیت کام

لفظ مسجد جو ہی یہاں ارشاد — مسجد سیدالوری ہی مراد
لکہا اکثر نی اسطرحسی لکہا — کہ ہی قصد اوس سے مسجد قبا

جبکہ مکہ سی نبی پیغمبر — رونق افزا ہوے وہان جاکر
وہ محلہ کہ جسکا قبا نام — روز چودہ کیا وہاں پہ مقام

تہا محلہ بنی عمرو کا وہ — یعنی جو عوف کا [illegible] تہا وہ
جب وہان تہی مقیم خیر الناس — رکہی اوسکی گئی بنا اپنی اساس

[illegible] تاسیس — پہر کی دن سے تا بیوم خمیس
چار دن تک نبی نی اوسمین جا — پی بہ پڑہین نماز اپنی ادا

پہر مدینہ میں آگیا جو شام — جاتی شنبہ کی ان وہاں تکو مدام
پہر بہتی جا کر وہان دوگانہ نماز — بخشوع و خضوع عجز و نیاز

کہتی ہین جو کوئی وہان پہر جاکے — ایک دوگانہ وہان ادا فرماے
شرف عمرہ ہووے اوسکی نصیب — حق تعالی کی قرب سے ہو قریب

جب اسی آیت پایا جو نزول — لی مہاجر کو اپنی ساتہ رسول
گئی ایکدن مسجد قبا — وہاں انکو ان سے جا یون کہا

کہ [illegible] وے اسے تم — انکو بہلا تو یہ ای مردم
تمکی ساکت رہے وہ سب — نہ ہوئی حرف زن ز راہ ادب

پہر مکرر جو یہ سوال کیا — یون عمر نی اونہین جواب دیا
کہ ہین مومن وے ای رسول اللہ — اور ہون ہین انکی ہم ہمراہ

[illegible] — لگی فرمانی اونسی شہ دین
غیر از لفظ آری اور نعم — اوس جماعت نے کچہ نہ مارا دم

پہر لگی کرنی [illegible] — [illegible] سوال
بولی انصار آری آری نعم — کہنی والی بلا پہ صبر ہین ہم

پہر کیا شکر سی جو استفہام — بولی [illegible] شکر ہی کام
انکو ثابت قدم جو یون پایا — کہا قسم اوسکی جسنی فرمایا

کہ ہو تم مومنین سے انصار — [illegible] صبر اور شکر گذار
پہر وہان تبیہ کر یہ فرمایا — کہ تمہاری ثنا یہ نیت آیا

قوله تعالی رجال یحبون ان

کی خدا کی تہاری پر جو شنا
بولا ابھی بہت ہیں ہم احبار
ہی تفاسیر بیشتر میں لکھا
ابو عامر [illegible] اونکا نقل
انھوں مسجد ضرار سب
ہوجی گا وہاں نماز گذار
سنتے ہی گئی خدا کی قبول
پس خدا نے یہ دی نبی کو خبر

اسکا تبلاؤ تو سبب ہے کیا
وقت فاتحہ کی تحیۃ شعار
بعض اہل نفاق نے چاہا
عقیدہ اسلام کیا جو نکل
بولی حضرت سے یوں زردی دغا
برکت کی لیں اب اول بار
نہیں سمجھی فریب اونکا رسول
کہ نہ قائم ہوا وہیں سرور
اہل تقوی کی فضل ہیں عیان

کرتی کیا ہو جو وقت ہم
لی کی احبار نہیں کرتی ہم
کہ وہاں کو بنا ہیں از رہ ضد
اوسکو بلوا وہاں امام کریں
کہ ذرا آپ بھی تکلیف
پھر جماعت کریں گی قائم ہم
لگی فرمانی ہم تبوک سے آ
بلکہ مسجد ہی تجکو وہ اولی
پھر ہی تم شنا فقو نکا بیان

دم ما کہا تمہارا کیا ہی کام
کرتی پانی سی ہیں الارہ ہم
متفق ہو کی ایک نئی مسجد
حسب خواہش کے اپنی کام کریں
اپنی [illegible] اوس جگہ تشریف
اوسی مسجد میں جلوہ گر ہوں ہم
اک نماز اوس جگہ کرینگے ادا
جسکی بنیاد ہی علی التقوی

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

کیا بھلا جو کوئی رکھی بنیاد
یا بھلا جو کوئی کہ ڈالی اساس
وہ لب [illegible] گرنے والا ہو
اور نیز وہاں نہ راہ دکھلاو
اور جو [illegible] نہ دین [illegible]
[illegible] الاعیان

اپنی ایمان ہی کے بنیاد
اپنی ایمان کی ای قدر شناس
میل کرنی پہ کر بنا لا ہو
ظلم سی جو گروہ پیش آوے
سیل کی [illegible] ضعیف و سست [illegible]
اور جرف اوسکی تو [illegible] پہچان
امر باطل اور کار ناحق ہیں

ڈر پہ حق کے اور اوسکی رضوان
لب پہ اوس [illegible] کہ ہو [illegible]
پس گری وہ [illegible] ہست ترین
وہ جو لفظ شفا ہوا ارشاد
گرچہ ظاہر میں وہ دکہاوے [illegible]
[illegible] اوسکی [illegible] ہو یاد
[illegible] اونکا ہی [illegible]

ہی پسندیدہ تروہ اور بہتر
تحت جسکا [illegible] والی
اوسکو دوزخ میں [illegible]
اوسکی معنی [illegible]
[illegible]
جو کہیں اپنی دین کی بنیاد

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ

إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ع

نہ رہی انکی ان عار سے	کہ اونہوں نے بنا لیا ہی جسے	شبہہ و شک دلوں مین انکی مگر	یہ کہ ٹکڑی ہون انکی دل یکسر
اور یزدان ہی جاننے والا	حکمت اوسکی خرد سی ہی بالا	ای ہمیشہ رہی بنا وہ خراب	یا کہ حسرت سی اونکی [illegible]
ابن تحقیق سی ہی یون منقول	کہ شب عقبہ جب جناب رسول	کرلی انصار کو لگی بیعت	بولی ابن رواحہ کا یحضرت
شرط کیجی جو ہے تمہین منظور	واسطی اپنی اور خدا کے ضرور	بولی کرتا ہون شرط آپکی راست	اپنی اور حق کیواسطے دو بات
شرط یزدان ہی کہ لاؤ بجا	غیر از شرک بندے گے خدا	شرط میری یہ ہی کہ تم مجھکو	دائم اوس بات سی نگاہ رکھو
جس [illegible] تم سب کہو نگاہ	اپنی اموال اور نفوس نگاہ	بولی ہم سب جو یہ بجالاوین	کیا جزا اوسکی اور بدل پاوین
بولی اوسکی جزا ہی خلد و نعیم	تمکو فرماویگا خدا کریم	بولی انصار ہی یہ بیع و شرا	[illegible] سودا ہی وری
[illegible] کہ کہو کرینگی نہین	سر گراوس بیع کو [illegible]	آگی اوس بیع و شرا سی [illegible]	حق تعالی نے دی [illegible]

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

بی شک [illegible] کی ہین خریدے	مومنوں سی بروز عہد و وعید	اونکی جانین اور مال اونکی جو	بدلی اسکی کہ دی بہشت انکو
ہی یہ آیت بقول [illegible]	اصطلاح [illegible]	کرو ہی [illegible]	متوقع ہون خلد کی تہ ال
ورنہ ظاہر ہی یہ کہ بیع و شرا	منعقد ہو وے اسلام او سجا	کہ ہو ثابت تبائن [illegible]	[illegible]
[illegible]	کہ تبائن کا وخل سجاہی	پس یہ ثابت ہوا کہ [illegible]	[illegible] اور جہاد

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ط وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

کر رہی وہی مسلمان کرام	راہ یزدان مین [illegible]	پس کہو [illegible]	اور خود [illegible]
حق نے اسکو دیا او سے حق	ہی وہ وعدہ [illegible] اور [illegible]	بیچ توریت کے [illegible]	اور انجیل [illegible]
اور قرآن مین [illegible]	کہ ہین [illegible] اہل کتاب	اور ہی کون شخص [illegible]	حق تعالی سی [illegible]

پس نہ ہو خوشنود تم ان سے تم	اپنی بیع و شرا یہ ہی مردم اور یہی ہے مراد بزرگ	جو کیا ہی تمنے بیع و شرا اوسکا ہی [illegible]	ساتھ اوسکی ہے سچا صدق و صفا

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

یہ گناہ سے پھرنیوالے ہیں پھرنیوالے ہیں بہر علم و جہاد اور فرمایا جیسونکی سی ہیں	بندگی حق کی کرنیوالے ہیں یا کہ صائم ہیں سب و نیک نہاد اور مانع برائیونکی ہی ہیں اور نشانی [illegible] اسمیں	کرنیوالے ہیں سب و شکر و ثنا کرنیوالے نمازیں ہیں رکوع اور نگہدار ہیں سبکے لوگ تمام مومنو کو تو ان [illegible]	نعمتوں پر خدا کی صبح و مسا سب سجود کرنا ہیں بخشوع جو ہیں باندھے خدا کی اور حکام

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

یہ سزاوار ہی نبی کی نہین گرچہ ہو ویں سگے اہل شرک و کفر اسکی جو شان نزول میں ہی خلاف جب ہوئے محتضر با امر خدا پر شفیع تھے نہ کچھ چارا جیسا کہ صحیح کو ہی آنی نہیں یا کہ جب فتح مکہ فرما کر مین گئے جا وہاں جو اون استغفار تو ہوئی حیرت [illegible] اور جیا ہی کا فرو کی نسبت	اور نہ اونکو چاہئی ہی یقین یعنی ماں ہی کبھی جو وہی بیٹے جیسے بیشوا دین لکھا ہی صاف لائی تشریف سید دوسرا غیر انکار کے نہ وہم یارا مغفرت چاہتے ہیں پیچھا کی سین آئی آیا کی اور یہ پیغمبر ندیا مجھکو اون استغفار اوسے بریان یہ میسر نہی مغفرت مانگتا ہی شیع نہین	یہ کرنا کمین بخشش اور غفران چچے آپ کہ کہیں چچا اونکو کہ محمد مصطفی ابو طالب اونکو ہر چند کلمہ توحید پر لگے کہنے یون رسول اللہ تب آیت خدا نے بھجوائے قبر مادر کی کر زیارت کو یکبیک شیع حق لی فرمایا کہ وہی مر دم جو مرگئی کفار ہا کہ اونکی لیے علی التحقیق	مشرکونکی زحضرت یزدان کہ وہی شرک میں [illegible] والد مرتضی ابو طالب لگی کہلانی ہی [illegible] کہ مدام اونکا ہو بخشش خدا طالب مغفرت ہیں [illegible] پہوچی حضرت [illegible] مجھکو دو اسکو بھجوایا اونکی حق میں سے نہی استغفار اونکی ایمان کو وہ ہی توفیق

پس یہ اوسکے جواز کی ہی دلیل	طالب مغفرت تھا ہوئی جو خلیل	اپنی والد کی حق مین بیروا سے	لگی کرنی طلب جو غفران سے
بعض تفسیر کا یہی مضمون	شاید آیا ہی کی دل مین یون	کہ ہوئی تہی ہی خلیل اللہ	باپ بیٹی کی حق مین بخشش خواہ
ہین بخشش کرو خدا سے طلب	اپنی مادر کی حق مین جو ہی اب	تب آیت نازل ہی جواب	بخشش اوسکی نہین فرمائے
	یہ معلوم ہو گیا بضرور	کہ وہ مشرک ہی ہو نہوں مغفور	

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ

اور نہین چاہتا تھا ابراہیم کا	اپنی اب کی خلیل استغفار	ہان مگر وعدہ کے سبب سے تہا	اوسکا وعدہ کیا جو پیتے تہا
پیر سواے اسکی کہ تہی اوس سے شرط	کہ خدا کا وہ باپ ہے دشمن	ہوگیا اوس سے یکبیک بیزار	یعنی کی قطع اوس سی استغفار
بیگمان تہی [illegible] ابراہیم	نرم دل بردبار اور حلیم	لفظ اواہ جو ہوا ارشاد	رقت قلب اوس سے یہان ہی مراد
سمجھے [illegible]	بیبی والا ہی اپنی اون دنوں خلیل	کہین بخشا و نگا تجہے تحقیق	یعنی ایا کی انکو نہین توفیق
	اوسکا کفر اونکو ہوا معلوم	اوس ماسی کہا اور محروم	

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور نہ ایسا کہ حضرت احمد	تاکری ایک قوم کو گمراہ	بیجہی آنکی کہ راہ پر لایا	ای مسلمان اونکو فرمایا
جب تلک کہ سجہا نہ دیوی اونکو [illegible]	جس سی بچنا اونکو ہی ضرور	بیگمان ہے عذاب عز و جل	واقف جملہ حال ہی عز و جل
ہی یہ تمہید عذر مغفرت	بھولی جو حق مین عم کی [illegible]	وہ جو تہا قبل منع استغفار	ہی نہ اونمین ہو اخذہ زنہار
یاکہ ہی یہ بیان عذر صحابہ	جنکا بخشش کا چاہتا تھا آپ	اپنی اسلاف مشرکین کی تئین	نہی کی پہنچی سے جو منتشرین
یاکہ [illegible] اسکا [illegible]	قبل تحویل گذری جو مومن	یاکہ تحریم مے سے جو اول	پی گئی اس جہان سے جام اجل
	پس کچھ مواخذہ [illegible] نہین	حضرت انبیا مین اونکی تئین	

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَ

يُمِيتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

لہ الملک تیری ہی اوسکی ہین | شاہی جملہ آسمان و زمین | زندگی بخشتا ہی مردون کو | مارتا اوسکو ہی جو زندہ ہو
اور نہین ہی تمہارا حق کی سوا | کوئی حامی ہی اور دنیا | اور نہین ہی کوئی مددگار | دونون عالم مین بغیر حق زنہار
بس نہ مین [illegible] کونسی کیا ہی کام | چھوڑ دو اونکی مغفرت کا نام | منع ہی انکو اونکی استغفار | وہی ہی حامی تمہارے زنہار

لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

بیگمان کی خدانے توبہ قبول | مہربان ہو گیا بحال رسول | اور اونپر جو چھوڑ آئی وطن | اور مددگار جو ہوی بیدرن
پیرو ہوئی جو اوسکی آئی پیش | جان اور مال اپنا لائی پیش | ہیچ مشکل گھڑی کی تنگی لیک | بعد اس امر کی کہ تہا نزدیک
کجی ہو دل انکا بحالت کی | چھوڑ دی والی ہون اطاعت کی | پہر ہوا مہربان خدا اونپر | اونکی دلونکی کجی پہ کی نظر
بیگمان حق ہی اون سبھوں کا شفیق | مہربان اونپہ ہی علی التحقیق | اون متخلفان اہل نفاق | مہربانی کی جسکی بیان [illegible]
| یا آنا ورش ذنوب بیان | تربیہ کو کیا نبی کی بیان |

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

یا کہہ ہی اثبت توبہ اوسی مراد | جسکے حاجت کہیں ہین جملہ عباد | کوئی ایسا نہین کہ جسکی نہین | ہو توبہ کی جسکی حاجت نہین
| پس نبی و مہاجر و انصار | اہل توبہ ہین اور استغفار |

كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا

| رتبہ توبہ جو نبی کا نہین | چاہتی کیون تجھے مغفرت حق کی |

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ إِنِّي أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

ہی جو ذکر مہاجر اور انصار | اونسی ہی لوگ ہین مراد ای یار | تنگ جاتا توبہ کا تہا گران | حرف آخر وکرہ طبع ایکان
وقت عسرت جو ہی بیان ارشاد | وسی ہی تنگی توبہ کی مراد | اسی بابت سی اوسکی لشکر کو | کہتی ہین جیش عسرت تجھ کو
تنگی و سختی اسمین تہی از بس | ایک اونٹ آدمی سوار تہی دس | ایک خرما تہا دو لشکر کی خورد | آب تہا [illegible]

استقدر گرم تھی ہوا اور جا بجا
اوسکی احوال سی تر تھی اکبر

کہ زمین ہو گئی تھی کرہ نار
کرتی اپنی دہانکو بہتی تر
کہون یہ وہ دن بہلا و موسم سب

خشک ہوتی تھی جبکہ اونکی ہان
النز مین سی اپنی حقونکی ساتہ
ہو ر فرقت اور رحمت رب

ذبح کرتی تھی وہی شتر کو وہان
اور کہا بازہ پیر دی سی ہاتہ

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور ہیں تین یہ شبل کا حال
یہان تلک جب ہوئی تنگی اونپر
اور جانا اونہون نے تہی جو یقین
پہر ہوا مہربان خدا اونپر
بیگمان حق وہی ہے توبہ پذیر

تہی جو کعب مرارہ اور ہلال
یہ زمین کشادہ اسپر ور
کہ خدا سی کوئی پناہ نہیں
دیکہکر اونکا عجز سرتاسر
مہربان ہمہ صغیر و کبیر
قطع کرکے وہی دشت سفر

یہی جہوڑ گئی تھی جو وہی تین
اور ہوئیں اونپہ اپنی جانین تنگ
پر اوسکی طرف ہے سبکی پناہ
بخشے توفیق توبہ اونکو یقین
الغرض تھی وہ سب منفعل سرِ بسر
پہنچی آخر یہ بزم تنبیہ

تخلف سے تہی خانہ نشین
کیا نہ غم نے کہائی اونکو جگر
یعنی رکہا خلق سے الگ
تاکہ توبہ کرین وہ مردم دین
بیسرو اور اکی مہینہ تک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

مومنو تم خدا سی ڈرتی رہو
جو ہیں سچی تمہارا کام اونکا

کذب سی تم اجتناب کرتی رہو
جاؤ اون کی طرح تم بچ
پائی پر قول سے لہا دیت

اور ہو جاؤ متقیوں وہ خلل
عذر باطل سی جو پیش آئے
تینوں شخصوں نے راستی سی نجات

ساتہ سچوں کی تم بچن عمل
سب کو اہل نفاق ہو جا

قال علیہ الصلوۃ والسلام من صدق نجی

یا کہ قوم یہود اور ترسا

ہیں آیت کا مورد اور منشا
اور ہمراہ صادقان ہو شتاب

ای کہو تم مخالفت سی ڈر
کہ ہیں اخیار مست اور اصحاب

پیرو مصطفی ہو سراپا

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهِ

نہیں لائق مدینہ والوں کو	اور گنواریوں کو گرد اونکی جو ہیں	کہ ہوں تخلف رسول اللہ	یہی رہ جاویں [illegible]
اور نہ یہ کہ چاہیں بہت	جانوں کو اپنی کو جان حضرت سے	[illegible]	[illegible] حضرت [illegible]
ہی روا [illegible] نام	[illegible] بلند مقام	رہ گئی [illegible] ہو گھر	[illegible]
اکیلے [illegible]	[illegible]	اونکی عورت [illegible]	[illegible]
دیکھ کر [illegible]	[illegible]	اور بچھایا وہاں [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہ [illegible]	[illegible]	ایسی [illegible]	[illegible]
[illegible] حلال	[illegible]	اور رسول خدا [illegible]	[illegible]
پھر [illegible]	[illegible]	[illegible]	اور [illegible]
[illegible]	[illegible]	بولی توبی ابو خیثمہ نام	[illegible]

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

یہ تخلف [illegible]	یا کہ یہ اتباع [illegible]	اسلئے ہی [illegible]	اور نہ [illegible]
یا نہ [illegible]	راہ میں [illegible] رسول [illegible]	[illegible]	کہ وہ [illegible]
اور [illegible]	[illegible]	[illegible]	عمل نیک [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]	[illegible]	اجر [illegible]	[illegible]
[illegible]	لکھا جاوے ثواب اوسکی سبب	ابن عباس نے یہ فرمایا	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور نہیں حرج کرتی ترجیح پیغمبر
اور نہیں کا حق کوئی مشکل
اصل تفسیر میں کیا تو بھلا
کہ نہیں جب کہ ہم نفیر جہاد

شتل فعل اور مقالہ شمشیر
پر لکھا جاوے اونکا اجر و بدل
سنکی تخلفونکی حق میں وعید
ہو وہی گرم دار و گیر جہاد
اگلی آیت کو حق نے سمجھایا

اور نہیں دیتے وہ سبک ترجیح برا
تا اجر اونکے اونکو حضرت رب
ہو وہی اصحاب متفق اسبب
سب کے سب عزم ہم کریں بالجزم
اس ارادہ سے منع فرمایا

جیسے عثمان غنی برادر خدا
ستر اوسکام کا جو کرتی سب
باندھکر اپنی اپنی پشت کمر
یکبیک ہم وکریں بجانب رزم

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

اور نہیں ہی یہ مومنو کو روا
لئے بیا رہیں نکلیں قلیل
اور ہیں اونکی طرف جو کرکے ہجر

کہ نکل جاویں سب کے سب نفرا
اور باقی کریں تفقہ و تحصیل
اونکو اندار سی کریں ارشاد

پس رہا کیوں نہ نکلیں ایسے
تا سمجھ سیکھیں دین کو اور ثابت
تا کہ بچتی رہیں وہ اوسکی سبب

اونکی ہر فرقہ میں سے ایک گروہ
قوم اپنی کو جب پھرا ہو پھر اپنی
سمجھی اونکی جو علم سکہا سب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ　　ع

ہو مقرر جو اوسکی اول بار
یا اردو روم کہ جنکا مقام

وہی جو نزدیک تمسی ہیں کفار
ہی مدینہ کی پاس کشور شام
سے نزدیک و متصل تہ سبھی

گرد و پیش ہیں ہمیشہ یہود
لیک نفس و دشمن جانے
مستحق جہاد اکبر ہے

مستحق قتال ہیں مردود
ہر طرح کی فساد کا باعث

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ　　الربع

اور پاویں وہ تم میں قوت و قتال
ہیں وہ شمول فضل ربانی

سختی و صبر اور استقلال
اونکی کرتا ہی حق نگہبانی

اور تم جان لو کہ ہی اللہ
با ہمہ حفظ اور امانت وہ

اہل تقوی کی ساتہ اور ہمراہ
اونکی فرمائی ہی اعانت وہ

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور جب سورت اتی نئی نازل
بیھجا جاتا ہی پارہ قرآن
پیشتر قوم سی بعض بدکردار
کہتی ہیں وہ بطرز انکار

کرنا مین جسے ہی کہ جسکی ہین

کر دیا ہی زیادہ ایسی یقین
اور وہی ہوویں خرم اور شاد

پس جو ایمان لاہین تحقیق
اوسنی جنکا یقین کیا ہی یاد

کر دیا زیادہ اونکی ایمان کو

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ

اور وہی آدمی کہ جنکی قلوب
اورسے گہری ہینگ نفاق
یا کہ قصد اوسے ہی نفاق اور

ہین خس سی نفاق کی جنا
تا جبکہ کفر ہین وہی طاق
رکھتی ہین شوخا اونکی مرتی تکسہ
اور اسیطرحسے ثبات یقین

پس بڑہا ہی وہ سورہ تحقیق
نفرت جس جگہ جوہی آزاد
جسکو قرآن کی اوتر تین سور
ہوا اونکا [illegible] یقین

کفر پر کفر تنگ تک اونکو
گندگی کفر کی ہی اونکا مراد
کفر و شک اونکا زیادہ

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ

کیا نہین دیکھتی نفاق نہاد

کہ وی ہوتی ہین مبتلا جہاد
بیدہ نکری ہین توبہ وہی مجہول

یا گرفتار قحط اور آزار
اور نہین لیتی ہین وہ پند قبول

ہر برس ایکبار یا دو بار

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ

اور جب بہجا جاتا ہی سورہ
لیتے کتنی ہین کیا گرمی ہی

عیب اونکے ہین اوسی سورہ کو
کیا نہین دیکہتا ہی کوئی اب
اور ہو کہ تا نہین ہو کوئی نظر

کرتی ہین ایک ایک پر نگاہ
دیکہے مگر اگر کوئی مومن
اوٹہو رسول ہی اونکی گرا

از روی مکر و تمسخر
ہی نہین کی علاج تحقیق

ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ

پہر وہ پہر جاتے ہین آدمی
تا سمجھے وہی سورہ قرآن
احتمال ہی کہ بہی ہیان

کیونکہ مجلس پیغمبر سے
پڑہ کی لاتے وہی اور پسپان
ایک تحقیق کیا ہی بیان

پہیرا اوسنی قلوب اونکی
اس سبب کہ وہی گروہ لعین
نفرت اونکی پہیر سی

نہین سمجھتی فہم خوب
کچھ سمجھ اور فہم رکھتی نہین
کہ وی کرتی نہین سبب مطلق

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ

سورۂ یونس ایک سو نو ہے [illegible] اور حروف اوسکے [illegible] | اور تین [illegible] ہی چہبیس [illegible] | [illegible] اوسکی [illegible] | [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

الر

بعض اقوال الٓر ہے اسپر
یا وہی سو ہیں تجبات قسم
پس ہے آلاء حق [illegible]
یا الف ہے انا کنایت بیان
اس [illegible] کتنی ایک ہی تاویل

کہ حروف ہجا ہیں نام سورہ
اونکا ما قبل ہی جواب قسم
لطف حق حروف [illegible] مقاد
اور الله لام سی پہچان
[illegible] تفصیل [illegible] تطویل
آگی [illegible] جواب قسم

یا وہی اسرار حق تعالی ہین
یا کہ ہر حرف اک اشارت ہے
[illegible] قصہ [illegible]
اور [illegible] حرف [illegible]
لیک [illegible] سکوت اولی ہے
کہ تلاوت تو اوسکو [illegible]

فہم سی [illegible]
حق سی حضرت کو [illegible]
جنکا [illegible]
[illegible] امام المفسرین [illegible]
علم اونکا غیر معلوم ہے

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

ہین یہ محکم کتاب کے آیات
غرت و افتخار ہر دو جہان
[illegible] ایزد و برتر

[illegible] کی ہی بات
[illegible] ہر دو جہان
[illegible]
آگی آیت کو حق [illegible]

ابن عباس [illegible]
[illegible] کے سردار
اور کری [illegible] کریم
[illegible] فرمایا

کہ رسالت [illegible]
اپنی [illegible] انکار
ابو طالب [illegible] یتیم

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُبِينٌ

کیا تعجب ہوا ہر مردم خام
اور بشارت [illegible]
اونکی [illegible] جو [illegible]
کہ [illegible] مرد جادو گر

یہ کہ بھیجا ہی [illegible]
[illegible] لائی اور [illegible]
اونکی [illegible]
ہی [illegible]

اور سی [illegible] کہ ڈرا
کہ [illegible]
[illegible] کفار اونکا [illegible]
آگی [illegible] کی نشان

جملہ مردم کو [illegible]
وعدۂ صدق [illegible]
[illegible]
[illegible]

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

رب تمہارا ہی وہ خدا بحقیقت
باوجودیکہ حسب کن تعجیل

جسنے پیدا کیے سپہر و زمین
اوسکی ایجاد کی لیے ہی دلیل
کہ ہی تعجیل کار شایان سے

اسقدر جو ہوئین اونکو شش روز
ایک ہی آن کی ہے یارا نہ زوال
اور تعویق امر جا سے

ورنہ ایجاد روز تہا نہ شب و روز
دہر شش روزہ لیتے وہ خیال

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

پھر کیا قصد عرش پر اوسنے
پایہ آثار قدرت لاریب

ای نبا یا وہ سر بسر اوسنے
بخشے سب کیفیت او عرش کو زیب
اوسکی تاویل کرسکو ہین کب

یا کیا حق فی اوسپہ استیلا
ہی یہ متشابہات قرآن سے
ہی نہ تقلید بن سرا منصب

کہ ہی بعد عرش اعظم اور اعلا
کام مجھکو ہی صرف ایمان سے

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

کرتا ہی کار خلق کی تدبیر
ہوکی اوس تخت پر وہ جلوہ پذیر
کرکے انجام کار سر و نظر
کرتا ہی انصرام سر تا سر

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

یعنی کوئی نہیں شفاعت خواہ
یہ خداوند ہے تمہارا رب
اسی پوجو سو تم زنہار

دن قیامت کے اے رسول اللہ
پس عبادت کرو تم اوسکی سب
اور ہے ہرگز نہو برآمد کار
وہ جو ہر قوم ہی یہ سمجھا کے

ہان مگر جو بحکم یزدان ہے
کیا نصیحت نہیں پکڑتی تم
دی شفاعت تمہاری چاہئیں یا
متضمن ہے اسکو ادرجا کے

جسکو ہوا اذن فرمان ہے
کیسی ہو سب بے تمیز اے مردم
ان کر سید زبان و زمین

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

تمکو پھرنا ہی اوس خدا کی اور
پھر دوبارہ وہ لا دا وکی
ایسی انصاف سے وہ حضرت رب

خواہ ہو بالنشور خواہ بگور
پار کر پھر بنا دے اوسکی شان
تا کہ اون کی وہ معدلت کی سبب

وعدہ رب کا ہی سب سچ اور درست
تا وہ مومنون کو اجر دیا
اور وہ مردم کہ لاتی انکار

کہ وہ بیشک بنا و خلق نخست
اور کیا جنہو نی ...
اونکو پینا ہی آب گرم اور ...

اور یہی بارد کسی اونکی تہین | سکا اندازہ و حساب ہین بھری گی اونکی خوبی نہان | اس سبب کہ نظر انکی سے کئی اپنی ربوبیت کی نشان | حکم حق کی ہی دگرگونگی

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

وہ عدم جسنی ہی آدمی زمین | کر دیا آفتاب کو روشن | اور کیا ماہ کو سراپا نور | مہر ضو سے یعنی بخشا نور

اور ٹہرائی اوس قمر کے مسیر | یا کہین ہر ایک کے منزل تقدیر | تا کہ تم جان لو ہر ایک دستور | گنتی برسونکی او حساب شہور

نہ بنایا ہے اونکو مگر | بدرستی و حکمت اسے ہر دور | کہولتا ہی شرح اور بیان | قدرتونکی دلائل او نشان

ایسی کی قوم کو جو جانتی ہین | سچ سی اونکی تہین وہ مانتی ہین | ہی تفسیر میں لکہا | حق نی خورشید جب کیا پیدا

سمجھئے اوسکو روشنی بالذات | کہ وہ قطعا ہی حق ظلمات | رو مقابل کیا بعرش برین | اور کیا پشت کو وہ جا دو زمین

پس ضیا جو یہان ارشاد | اوس سی ہی ذات روشنی کی مراد | ہی وہ مصدر بنا بوزن قتال | یا وہ ہی جمع جیسے [illegible] جبال

اوس سی ہی اک مبالغہ منظور | جسطرح مقصد ہی جملہ نور | لیک ہی لفظ نور ضو سی عم | جیسے [illegible] کیا ہی رقم

ضو کا غور کی بذاتہ ہی ظہور | اور ہی بالعرض قمر کا نور | وہ جو لفظ ضیا و نور آیا | اوس سے تنبیہ ہمکو فرمایا

کہ ہی بالذات آفتاب منیر | بالعرض ہی جو ماہتاب منیر | جسقدر ہو قمر مقابل خور | جام کرتا ہی اپنا نور ہی [illegible]

ہی جو ماہ بعد قدر کے ضمیر | اوسکا مرجع ہین ماہتاب منیر | اوس سے اک خفا ہی منظور | منفرد ہی وہی مذکور

[illegible] | كما في قوله تعالى الله ورسوله احق ان يرضوه

یا کہ تنہا قمر ہی اوسکا معاد | کہ وہ عزت ہے اوس سبھی کیا یاد | ہی یہی جسے ذکر بضیا وے | اوسکی تخصیص کی لیے [illegible]

منزلین اوسکی بیشتر [illegible] | سبکو کرتا ہی سبب روز و شب | ہی وہ عزت اور سیر کا حرف | اوس سے جو کام شرع مین معروف

رکھا اوسکی لتعلموا تعلیل | پڑہو کی علوم کو [illegible] | وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد | اوس سے وقتونکا ہی شمار مراد

لیئے اونکا شہر اور ایام | [illegible] نام | اگی قدرت کی ہین دلائل اور | کر نظر اونکو تو بندہ غور

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

فی السموات والارض لآیات لقوم یتقون

رات اور دن کے بدلتے جانے مین
بیگمان ہین نشانیان بکثیر

اگے پیچھے کے جانے آنے مین
صنع خالق اور علم و قدرت کے
اگے انکے ہی سنکر و نکو وعید

اور انہین کی خوبی پیدا کی
ایسی اقوم کو کہ ڈرتی ہین
کرتی انکار حشر سے جو عنید

بفلک اور زمین ہویدا کی
غور جو حال و مآل کرتی ہین

ان الذین لا یرجون لقاءنا ورضوا بالحیوة الدنیا واطمأنوا بها والذین هم عن آیاتنا غافلون اولئک مأواهم النار بما کانوا یکسبون

بیگمان وہ جو ہین بسر کے لئے
اور ہوئے مطمئن بتسکین
اور جو آدمی کہ دنیا کے
اوس عمل کے سبب سے جسکی
تہی نہ جنکو توقع دیدار

ہمسے ملنے کی کچھ نہین امید
لذت دنیوی پہ وے بیدین
آیتون سے ہماری ہین بے خبر
کرتی وہی کتاب تھی بیدین
منکر حشر تھے وہی بدکردار
آگے انکے ہین ایسے تاب

اور وے راضی ہوئے سب خوش خود
یا کہ دنیا مین یون کیا مسکن
ایسی کون کا ہے مقر آتش
کفر و شرک و نفاق سے کچھ کام
اس سبب سے کہ ہے وہ روز جزا
نیک بختون کی ہے جو اجر و ثواب

زیست پر اس جہان کی مردود
کہ گئی بہول اپنا اصل وطن
جا گہ اونکی ہی ہے سرا آتش
نہین کرتی تھی کتاب ایام
سو عاد و دید اور محل لقا

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات یهدیهم ربهم بایمانهم تجری من تحتهم الانهار فی جنات النعیم

بیگمان وے جو لائے ہین ایمان
کر دو جاتی ہے راہ جنت کو

اور کیے نیک نیک کام یہان
یا کہ جس سے مراد جنت ہو
وہ جو ہے لفظ تحتہم ارشاد

راہ دکہلاوے اونکو اونکا رب
اونکے نیچے سے نہرین ہونگی جاری
ہے مساکن کا تحت اونکی مراد

اونکے ایمان اور یقین کے سبب
نعمتون کے بہشت مین سارے

دعواهم فیها سبحانک اللهم وتحیتهم فیها سلام وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمین

یہ اونکا پکارنا رب کو
اور ہے نعمتون مین سطر حسی ہو
کہ وہ پاکی ہے تجکو اے معبود
[illegible]

اور دعا لقا کی اونکی ہان
کہ تحقیق جملہ حمد و ثنا
یا کہ وی جب بہشت مین آوینا
پہر تحیہ سی پیش آئین ملک
آگی اسکی کیا خدا نی بیان
طالب مرگ ہو نیا چار کے

یکدگر کی تئین سلام ایجان
اوس خداوند کی تئین ہین سزا
یہ ہی تنزیہ حق سبحان او ہین
چاہین اونکی سلامتی بیشک
حلم اپنا بحال آدمیان
بد دعا سی بحضرت باری کے

اور آخر پکارنا اوسکا
ہی جو پروردگار جملہ جہان
دیکہ کر عظمت جلال خدا
بعد ازان وحشت الٰہی
کہ اگر کوئی تنگ دستی سے
پس بحلم و کرم وہ ایزد پاک

یون ہی آواز نا اونکا
جسنے پیدا کیا زمین و زمان
پڑہتی تنزیہ سی گمان دعا
حرف ان ہو [illegible]
تنگدل ہو کی اپنی ہستی سے
نہ اجابت کری دعا اونکی

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

اور جو لاوے شتاب حضرت رب
بیگمان پہنچی اونکو اونکا اجل
جنکو ملنی کی ہی نہیں امید
یعنی اونکی دعا بد کو اگر
تو وہی کافر ہلاک ہو جاوے
نہ پذیرا ہوتا استعجال
وی ہلاکت سی منکرون کو آج
اسکا منشا ہی اسطرح تسطیر
پوچہا جا بجا کیا اوسکا
پس یہ آیت خدا نی بہجوائی
حیف یہی تہی بطرز استعجال

کافرونکی لیی بلائی اب
یعنی مر جائین ہمہ سر و عمل
سرکشی اپنی میت و سب ہین قید
ہم اجابت سی دیتی زود اثر
ایکساعت نہین امان پاتی
اونکو چہوڑا اپس سرکشی فی الحال
یہنی جہت بطرز استدراج
کہ نبی کی حرم سی ایکبار
نہ لگا ہاتہ کچہ تہا اوسکا
بلکہ بیک اوسکی تہا کہ تا آئی
کچہ بکرتی تہی اوس بغیر سوال

جیسے اونکا فرونکا استعجال
پس نہ پیش آتی ہین بعجلت ہم
تا کہ پہرتی رہین وے سرگردان
جیسی اونکی دعا کی خیر کو ہم
پس نہ تعجیل ہمنی فرمائی
حلم کو اپنی کام فرمایا
تا کہ بعض اونسی تربیت پاوین
جہت گیا حسب اتفاق کمر
جب یہ پہنچی خبر نبی کی تئین
یا کہ منشا ہین اوسکا وے کفار
آگی اسکی کیا خدا نی بیان

تا نکلتی ہین ہلاکی تہا کمال
چہوڑتی اونکو ہین بمہلت ہم
کور کورانہ سر بسر حیران
کرتی ہین مستجاب اسی ہم
تا کہ تہین درمیان آوے
اوس دعا کی نہ کچہ اثر پایا
اور ضلالت مین بعض پڑ جاوین
کوئی کیا ڈہونڈہتی کہ اوسکی [illegible]
شخص جو شیدہ کو کیا اقرار
کہ نزول عذاب بالاصرار
طرز شہوت و ستیزہ انسان

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جب پہنچی آدمی کو ضرر	وہ پکارتی ہی ہمکو کروٹ پر	یا کہ بیٹھا پکارتی یا وہ کھڑا	یعنی ہر حال مین وہ مانگی دعا
پھر اوٹھاتی ہین جبکہ اوس سے ہم	اوسکا رنج و ضرر بلطف و کرم	وہ گذرتا ہی راہ اپنی پر	یا مقام دعا سی جاہی گذر
گویا ہمکو نہین پکارا تھا	بد عادتی دم نہ مارا تھا	اوس ضرر سی کہ لگ گیا اوسکو	نہ پکارا تھا ہمکو اوسنی کبھو
اسطرح سی دیے گئی ہین	حد سی باہر نکل گئیو کی تئین	کرتی رہتی تھی جو عمل وہ برا	حد سی باہر ہوا ہی ستھو وہ صفا
سب وہ مستغرق تھے لاہی	معرض امر اور نواہی سے تھے	اسکا منشا ہین غلبہ اور لبید	یا بالاطلاق کافران عنید
	بلکہ اوس قوم کا بیان مقصود	پچھلے لوگونکا پھر کیا مذکور	

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

اور بیشک ہلاک ہمنی کیی	کیسبا کئی ہر عاک ہمنی کیی	سر بسر مردم قرون دول	گروہ تم سی تھی پہلی ور اول
جبکہ وہ پیش ظلم سی آئے	اور رسل اونکو حجتین لائے	اور نہین تھی کہ لا ایمان و	جو نہو تی ہلاک ہجان و
اس روش جیسی تھی ائی انکو	دیوین ہم قوم شرکو نکو جزا	دی جو ہین اہل مکہ جرم نہاد	رکہتی ہین سید الرسل عناد
	جرم اپنی کی وہی جزا پاوین	مثل اگلون کی اسی سزا پاوین	

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ازان ہمنی کر دیا تمکو	جانشین اوس زمین مین اونکو	تاکہ ہم دیکہ لیوین کر کی نظر	کہ تم اعمال کرتی ہو کیونکر
بعد اونکی ہم دیکہین بطرز شہود	گرچہ رکہتی ہین علم مین موجود	پھر اگر نیک کام فرماؤ	نیک کی نیک تم جزا پاؤ
اور اگر شر سی پیش آؤ تم	تو سزا شر کی شر سی پاؤ تم	آگی اسکی قبول تر لیسے	اور مکافات سہنا ہی نقصان سے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور جسوقت پڑہی اونپر	شہر مکہ کی شرک والون پر	یہ ہماری نشانیان روشن	یعنی قرآن اسی نئی زمین

کہتی ہیں جو ہیں کہتی نہیں — ہمسے ملنی کی جو خبر کہ سیدہ ہیں — تا تو قرآن کو لی اور اس — یا بدل ڈال اوسکو از سر غور
کہہ تو ایسے زبان [illegible] — ہی نہ لائق یہ امر میرے تئیں — کہیں تبدیل اوسکی میرا [illegible] — اپنی جی کی طرف سے میں اوس کن
میرا ہرگز نہیں یہ منصب ہے — کرین دو خود بخود تغیر اوسکو — میں نہ کرتا ہوں پیروی اسکے یا — پیرو ہوں منزل جو مجھپہ ہے خدا
ہی آتا ہے پر وحی مجکو [illegible] — بھیجی جاوے جو وحی میری طرف — میں ڈرتا ہوں جو کرون عصیان — اپنی تقدیر کا ہوں نافرمان
دن بڑے کی عذاب سے ڈرتی — وہ جو روز عظیم محشر ہے — اسکا منشا ہیں منکران قریش — وہی جو آتی نبی کی پاس [illegible]
بولی حضرت سی یون یہ لی آئے — کہ جب سی ہو تم رسول و نبی — تا وہ سطور کے ہیں آیات — کہ انہو طالع پرستش لات
پوچھیں ہم [illegible] — ہونہ اوس میں مت اہتمام — کچھ نہ ہو ذکر لعنت و [illegible] — اور نہ ہو خوف و بیم حشر [illegible]
یا برحمت عذاب کی آیت — ہم بدل ڈالیں لطیف [illegible] — اسلئی تھا یہ اوسکا قیل و قال — کہ نبی کو سوای [illegible] ڈال
پیش آوری [illegible] — ساتھ حضرت کی سب کچھ [illegible] — تب اس آیت کو لائی روح امین — تا کہ دیں جواب کی تئین

قُل لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

کہہ محمد جو پیا [illegible] — تو نہ پڑھتا میں تمپہ یہ قرآن — اور نہ کرتا خبر تمہاری تئین — اور سی قرآن کے ای گروہ [illegible]
پس تحقیق [illegible] — تم میں ایک عمر دراز و طویل — اوسکی آن سی پہلی [illegible] — کیا بھلا تو سمجھتی نہیں ہو تم
یعنی کی [illegible] — مجکو کہتی تھی تم عزیز کمال — جبکہ مبعوث میں نہ تھا — میں نہ پڑھتا تھا تمپہ اوسکی
اور نہ [illegible] قرآن — کہ وہ بھیجا نہیں تھا [illegible] — گر بنا تا میں اوسکو خود [illegible] — کیون نہیں کرتا [illegible]
میں کرتا ہوں [illegible] — تا کرون آیتون کو متغیر — کہ یہی افترا ہمارا کام — کہ [illegible] اوسکو [illegible] کام

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ

پس [illegible] اوس سی — یا کہ [illegible] — یا کہ جھٹلادی [illegible] — آیتیں اوسکی [illegible] شعار
بیگمان پاتے نہ [illegible] — [illegible]

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ

ويقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله

اور پرستش وہ کرتے ہیں بتوں کی
اور نہ پہنچا سکیں ہیں انکو سود
ایسے بتوں کی بندگی میں مدام

غیر خدا کی اور نہ کچھ نہیں
جو انہیں پوجتے ہیں مردود
یہی سفارش ہی کرتی ہیں کام

کہ نہ وے سکتی ہیں ضرر اونکو
اور کہتے ہیں وے کہ یہ اوثان
اور سفارش کرینگی [illegible]

نہیں پہنچا سکتے کچھ اونکو
ہیں ہمارے شفیع حق کی یہاں
جسکے ہیں معتقد یہ سب مومن

قل أتنبئون الله بما لا يعلم في السماوات ولا في الأرض سبحانه وتعالى عما يشركون

کہہ کیا ایسی شرکت سے تم
ہیں یہ افلاک عالی جو وہ چیز
یعنی کیا آسمان و زمین

کیا خبر کرتے ہو خدا کو تم
اور نہ زمین میں ہی کہ وہ چیز
کوئی اللہ کا شریک نہیں

ساتھ اوس چیز کی کہ جسکی تمہیں
پاک ہی وہ اسکو اور بلند ہی تمام
ہیں وہی ذات [illegible]

وہ خداوند جانتا ہی نہیں
اوس سے جو کرتے ہیں شریک عام
کیسی قادر ہیں وہ سفارش

وما كان الناس إلا أمة واحدة فاختلفوا

اور نہیں لوگ [illegible] ایک
تا سبب کہ قاتل ہابیل

پہر ولی مختلف ہم ہو گئے
از سر کینہ ہو گیا قابیل
یا کہ تہی کفر اور ضلال [illegible]

یعنی آدم کی عہد تک یکسر
یا کہ تہی متحد بس از طوفان
[illegible]

تہے ہی سب یک گروہ یک ملت
نوح کی ساتھ سب [illegible]

ولولا كلمة سبقت من ربك لقضي بينهم فيما فيه يختلفون

اور جو ایک بات اگلی آتی نہ
جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں
ورنہ اونپر عذاب آتا

رب تیری سے ازل کو نوشتہ
[illegible]
تاکہ جھگڑا وہ فیصلہ پاتا
آگے اب اونکا [illegible]

بیچ ان فیصلہ کیا جاتا
یعنی اونکی ہی ابھی تاخیر
[illegible]
[illegible]

حکم اون سب میں [illegible]
ہو چکی ہی ازل کی تقدیر
[illegible]

ويقولون لولا أنزل عليه آية من ربه فقل إنما الغيب لله فانتظروا إني معكم من المنتظرين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پس جواب انکو دی تو اسی طرح
لیس ہو منتظر تم ای لوگو
کہ ہی کیا عذاب آتا ہی

کہ خدا ہی کو غیب کی ہی خبر
کہ خدا ہی جانتا ہی کیا تمکو
یا وہ آیت تمہی بھجاتا ہی
یا کہ نعمت کو شکر جاتی ہو لے

غیب کے بات جانتا ہی وہی
مین ہی تم ساتہ سو منتظر برت
اب ہی ناشکری اُس کا بیان
پھر تا کفر امین وہ ہی مشغول

سو آیات جانتا ہی ہی
کہ تو الوہن آشنا کی آ
کہ سنو تنا ہی وہ بیان

ع

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ

اور جب ہم چکھا دین لوگوں کو
یا کہ ایک نعمت از زراعت یا حال
کہ خدا ہی سریع تر بجزا
ہین فرشتی بیان رسل سچی
کار فرما ہی کے جو رحمت حق
یا زو نعمت مین لو ہو ہی مشغول
پس ہی اس لیا لوری کو خطاب
یعنی سختی کی وقت عام الشمر
نشۂ غفلت او نکو ہو بار

دی جو ہین اہل مکہ اچھو شتخو
کہ وہ یہ پہنچی ہو بعد قحط کا سال
بھیجی پیمبر وہ قتل کر سزا
لکھتی ہیں جو جال عباد
نزیلا نام قحط کا مطلق
کہ گئی قدر تو نکو حق کی بہول
کو ڑا دین اونین با مر خدا
رکھتی ہین حضرت خدا یہ لطف
بہول جاتی ہیں قدرت بار بار
پھر اسکی ہی ایک صورت اور

ایک صحت کو بعد بیمار کے
ناگہان اُنکو مکر سے ہو کار
بیگیان لکھتی ہین آثار رسل
کہتی ہین اہل مکہ سات برس
سب ہو کے مستطیع مرد و تو نفسہ
لائی آیات حق سبھی ہی انکار
لیک بعضی محققان کرام
پھر بنا دی خدا جو اسکا کام
نہین ور شے زراہ نادانی
کر نظر او سکو تو مدد نہ بخور

کہ سوکی ہو وے اونکو دیکھا ر
اتی تو ہین بیمار کیل بہار و
وہ جو کرتی ہو مکر تم خبر و
بہتا قحط ہین زر ز
باہم بیش خورم خوش
ہین مکہ کی تا نہ اوبکار
اسکی ہو رد کو لکہی ہین
اوسکا لیتی نہین پر جو نام
کہین نہ وہ پھر مرد

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

وہی ہی جو تمکو پہراتا ہی
اور بیچ کشتی ہوئے اونکو رواں
آو ناگاہ کشتیون پر باد
اور بے وجہاں سے لوگو
کہ جو اس بلا سے بچاوی تو ہمکو

دشت و دریا مین جو چلاتا ہے
وہی جو ہمین جو اتر ان ان
کہ وہ ہو تند تیز جاری باد
گہر لیا گہیر او سنی اون سبکو
اس بلا سے چہڑا دے تو ہمکو

تا جہان کہ تمکو ہو جب تم
قوت باد نرم اور خوش ہے
اور آجا وے اہل کشتی پر
ہو کے مضطر پکارین حق کی
تو ہم البتہ ہوویں احسان

کشتیون مین بیچ دریا کے جم
اور وہ کشتیان ہو باد دلکش
یکبیک ہر جگہ سے اک لہر
کہ بیٹھے خالص واوسکی دین
شاکر گو یون سے تیرے شام و پگاہ

فلما انجهم اذا هم يبغون في الارض بغير الحق
يايها الناس انما بغيكم على انفسكم متاع الحيوة
الدنيا ثم الينا مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون

پہر جب اونکو بچا دیا حق نے
تہا وہ ناحق ہی اون کا شور و فساد
سرسری تمہارے جانون کے
یا تمہاری وہ سرکشی تم پر
پہر ہماری طرف ہی آنا کو

اوس بلا سے چہڑا دیا حق نے
سربسر ظلم تہی وہی اہل عناد
کیون تلف ہو تے ہو تم اور ابتر
دو سہ روزہ متاع ہی یکسر
تم سبہونکی ہمین پہر آنا ہو
اپنی تمہاری عمل کی حشر کی روز

یکبیک سرکشی وہی لائی پیش
لوگو اس بات مین حقیقت حال
بہرہ زندگانی دنیا
یعنی ہے تا بیا وہ ہی نابود
پہر خبر ہم کرینگی تمکو سب
ہم سزا اونکو دینگی یا تمہ سوز

اس زمین مین ہو فساد اندیش
کہ تمہارے وہ سرکشی کا وبال
نہین رکہتا ہی زیادہ بقا
جیسے دنیا کی زندگی کا سود
اوس عمل کی کہ کرتی ہو تم سب

انما مثل الحيوة الدنيا كماء انزلناه من السماء
فاختلط به نبات الارض مما ياكل الناس والانعام
حتى اذا اخذت الارض زخرفها وازينت وظن اهلها
انهم قادرون عليها اتها امرنا ليلا او نهارا فجعلنها حصيدا
كان لم تغن بالامس كذلك نفصل الايات لقوم يتفكرون

پہر بہے سنو حقیقت حال
پہر ملا سبزہ زمین با آب

کہ ہی دنیا کی زندگی کی مثال
جس سے کہاتی ہین آدمی و دواب

مثل اوس آب کی کہ الیہ دین
تا بو قتیکہ جب پکڑتی زمین

ہمنی بہیجا فلک سے بیگہین
اپنی رونق اور ہوئی با تزئین

اور بنا زمین والی یہ بات
پھر کیا ہی اوس زراعت کو
گویا بستی نہیں تھی کل وہ زمین
ہوا یہی اوس پہ حق کی کہ [illegible]
یعنی دنیا کی نعمتیں اور مال
پا بدن موج آسمانی سے
پہنچی پھر اپنی جوانی کو
آخرش باکمال رعنائے
کارفرما ہو غیرت غیور
پس یہ دنیا ہی منزل فانی

کردی تھا دہیں اوسی بالذات
کاٹ کر ڈھیر ایسا کہ جو
جنت زرع ہو گئی تھی [illegible]
کرتی ہیں فلک ہی بلند مقام
بے اقبال ہیں محل زوال
جون گیا وہ زمین [illegible]
رشک شمشاد گلستانی ہو
دیکھ اپنا جمال زیبائے
یکبیک حکم حق سے ہو دور
اسپہ دل باندھنا ہی نادانی
جسکا دار السلام [illegible]

اوی اوسکو بہار کے [illegible]
پاکہ ہمنی لیا اوسی نے نہال
ایسی روش جسپہ [illegible] تمثیل
وہ جو ارشاد اب ہوا تشبیہ
ہیں گیاہ زمین کے مانند
لگی اوس سے بدن [illegible]
زلف سنبل کو بیچ میں لاؤ
سبزہ [illegible] وہ بہر سرسبز
ناگہان تا حشت لائی فوج اجل
نعمت مال دنیوی اور زر
[illegible]

رات یا دن میں اوس کو [illegible]
بیج [illegible]
کرتی ہیں [illegible] کی تفصیل
[illegible]
کہ وہ زینت ہی ہے تازہ تازہ
شکل [illegible] دنیا [illegible]
[illegible] نرگس [illegible]
سمجھا اپنی ہیں وہ ثبات و
کردی نابود [illegible]
ہیں سریع الزوال سرتاسر

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور عدا اس جہان فانی
پاکہ ہی وہ سلامتی کا گھر
اور دکھاتا ہی جسکو چاہے [illegible]

اپنی فضل اور مہربانی سے
[illegible]
راہ سیدھی [illegible]

[illegible] جنت ہیں بلاتا ہے
بالالکہ [illegible] مومنان کرام
یعنے توفیق دیکے تقوی پر

وہ جو کہ حضرت خدا کا
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَھُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

محسنوں کو ہو جنت دیدار
[illegible]

اور نہ [illegible] ہوگا [illegible] کی غبار
[illegible]

اور نہیں کچھ ذلت و خواری
[illegible] جاودانی ہیں

اہل [illegible]
[illegible]

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِھَا ۙ وَتَرْهَقُھُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَھُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جنہوں نی کمایا اپنے دین اور دوبا ہی گے اونکی ہین [illegible] گویا ڈہانپی گئی منہ اون کے وی سب اوس کی ہین [illegible]	اس جہا میں برائیوں کی ہین اونہ خواری کی ہوں اثر [illegible] لیکے ٹکڑی جو ہوں شب کے نہ اوسنی [illegible]	ہی بدی کی جزا بدی کی مثال بہی نہ اونکو عذاب [illegible] یعنے منہ اوس ہونکی کالی ہین آگی تفضیح مشرکان ہی اور	بن بیادت اچھی [illegible] باز دارندہ نگہبان [illegible] یہ سب آتش کی رہنی والی ہین کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

اور جس دن کہ جمع کرینگی کہتا ہم اپنی جاگہ ٹہیری رہو تم اب [illegible]	دو نون فرقون میں [illegible] ہیں باہم اور تمہاری شریک ہیں جو سب تم شریکون کو پوجتی تہی کیون وی خدا قدرت سے جواب اونکو	پہر کہین ہم شریک الوان کو پس تفریق بیش آوین ہم بولین شریک ہم سین تہی [illegible] بولن لگین پہر وی خطاب اونکو	پوجتی ہیں بتون کو جو [illegible] [illegible] اون بتون کی طرف [illegible]

وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ

اور کہین اونکے بت کہ اے مردم بلکہ تم پوجتی تہی اپنی ہوا یا کہ [illegible] شیطان	کرتی ہمکو نہ تہی عبادت تم پوجتی سی ہمارے کام نہ تہا جیسے انوار میں کیا ہی بیان [illegible] میں کیا ہی بیان	ہمی ہرگز کہو تمہاری [illegible] بعض نی اس طرح کیا تصریح آگی [illegible] [illegible]	پوجتی کا دیا تہا حکم [illegible] [illegible] [illegible]

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ

بس کہا ہی حضرت [illegible]	ہم میں اور تم میں شاہد اور گواہ	کہ بہ تحقیق ہم تہی سب کے سب	[illegible] تمہاری غافل تب

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور جس جگہ زنا دی ہر ایک روح	ای جزا اوسکی پاوی ہر ایک جی	جو عمل اگلی اوسنی بہیجا تہا	تہا برا کام یا کہ وہ اچہا
اور جنا کی خرچ جو بہیجی تہا مین	تا جزا اپنی ہر عمل کی پاینے	کہ وہ سپاہی کر وکا را ونکا	متولی رب کا را اونکا
اور سوچا مین اونے کم وکی کام	باندہتی رستی جنکو مین بد دوام	یعنی باطل ان جو اونکی فہم و خیال	ہنگئی مادیہ جو تہی بحال
جانتی تہی بتون کو جو مرفود	حق کی آگی شفیع اور مسعود	از سر ہول روز رستا خیز	اپنی وہ جسی لیے کرنی کی
اور حالانکہ ہوون وی سب سزاوار	کیون رسوا ہوون مفتری اور خوار	آگی اسکی ہی حجت توحید	شرک کی تہین بطرز حمید

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

کہہ تو اسطرح ای بلند مقام	کون دیتا ہی تمکو رزق مدام	آب رحمت فلک سی برسا کر	اور زمین سی نبات بیسمار
یا بہلا کون شخص مالک ہو	سننے اور دیکہنی کا ہر شخص	اور کہہ تو نکالتا ہی کون	زندہ مردوں سی ای رسول وکو
یعنی کافر سی اہل ایمان کو	یا کہ نطفہ سی جنس حیوان کو	اور کرتا ہی کون شخص اخراج	مردہ زندہ سی ای شہ ابرار
یعنی کافر کو اہل ایمان سے	یا کہ نطفہ کو جنس حیوان سے	اور بہلا کون شخص لیل و نہار	جملہ عالم کا ہی مدبر کار
پس کہیں گے بلجبر و ناچار سے	کہ ہی اللہ رازق و باری	مالک الملک اور مدبر کار	عالم الغیب کاشف الاسرار
پس کہہ اسے زمان و مکان	پہر تم ایسی اللہ سے ڈرتی نہیں	یعنی لاتی نہیں ہو کیوں ایمان	تا کہ تمکو عذاب سی ہو امان

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ

پس یہی جسکی صفت ہین سب	ہی خدا تمہارا سچا رب	پس ہی بعد حق آتی کیا شی	ہان گمراہ بہول جاتا ہی
پہر کہاں سی تہا او ای مردم	سیدہ تم جاتی ہو اب بہلا سب	یعنی باطل کو حق سی جاتی ہو	چہوڑ توحید شرک لاتی ہو
آگی ارشاد ہی کہ حکم ازل	اونکی قسمت مین ہو لیا اول	حق نی لکہا خالب فسق کی جبین	فسق مین مبتلا ہین بیدین
	پس یقین ہی کہ وہ نہ لاوینگی	ہر ضلالت نہ مسلمان ہونگی	

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اس روش جیسی ہو ثبت کی شان	ہی سزاوار حضرت یزدان	سب کو ای ہی تیری رب کی بات	فسق والون [illegible]

کر دی ایمان کیہو نہ لاوینگے | آخر شرک کو عذاب پاوینگے | آگی اسکی ہی ایک حجت اور | کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

کہہ محمد بطرز استفہام
جو کری پہلی خلق کو پیدا

یعنی وی کافرونکو یون الزام
پہر وہ دہرا وی اوسکو بعد فنا
اور وہ نہی معترف زراہ عناد

کیا بتون سی تمہاری کوئی ہو
تہی جو ابتدائے خلق پر دی مقتدر
پس خداوند نی کیا ارشاد

جانتی ہو شریک تم جنکو
اور اماده سی اوسکی سب منکر

قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

کہہ محمد کہ حق عز و جل
پس کہان تمہاری جاتی ہو

کرتا پیدا ہی خلق کو اول
کیون غلط سی تم پہر آتی ہو

پہر دوبارہ اوسی بناتا ہے
آگی اسکی ہی ایک اور الزام

یعنی بعد از فنا جلاتا ہے
شرکونکو بطرز استفہام

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

کہہ محمد بطرز استدلال
کوئی ہی جو دکھاوی راہ صحیح
کیا بہلا جو دکہاوی راہ صحیح
پس ہی اکیا ہی تمکو اے مردم
لئی پہرتی ہی بت پرست لعین
کیا سزاوار اسکی وہ ہی

اسطرح سی نہ قوم اہل ضلال
لاوی اسلام کیطرف کو صریح
ہی احق متابعت صریح
کیسی انصاف کرتی ہو سب تم
ایک جاگہ سی دوسری کی تئین
جو دکھاتا ہی راہ حق تمکو

کیا تمہاری بتون سی جنکو تم
کہہ محمد تو یون کہ ہی اللہ
یا کہ جو خود نہین دیکھی راہ
راہ ہین کیا یون ارقام
پس یہ ارشاد ہی کہ بتلاؤ
یا کہ دکھلاوی راہ جسکو تم

جانتی ہو شریک ای مردم
جو دکھاتا ہی حق کی ادہر راہ
ہان مگر وہ دکھایا جاوی راہ
جار پایونسی باندھ کی بینام
لیکے تم پہر دسی شیر آو
اوسکی تئین صرف اپیرو ہو تم

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور نہین جلتی بیشتر ان کی
کر تحقیق اٹکل اور تخمین

ہین جو بی مرد از مصیر اونکی
کچہ عنا ہی نہیں جی سی بی من

ان مگر اٹکل گمان و اٹکل پی
یعنی اٹکل کرتی ہی اثبات

ہی جو اصل محض اسپر دو
علم او عقائد کی کچہ بات

بيان كي خدا كو وه معلوم

اگر وه اتباع ظن هي تو سوم
ر و تنا اگر كيا كه ظن سي نهين

اگر اعتقاد ركهيں تو بيان
جنكي تا نزل كيا هي اوسكي يقين

كه اوتارا هي جنكي قرآن

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور نهين هي يه قرآن
اور ليكن هي يه تصديق
اور تفصيل هي وه سب احكام
بلا ريب و شك نهين هي
كچھ شبهه و گمان و خيال

كر ليا گيا هو وه من [illegible]
كتب الهامي كي يا تحقيق
اوس الكي كي جو فرض تها
منزل رب العالمين هي وه
جسطرح كه منكرين خيال

كي اوس كے وه افترا كرتا
يا كتابي حق كي اوس منزل
يا وه تفصيل كے ليے آيا
پس كرو اتباع قرآن تم
اگر اوسكي هي بيان يا سب

با وجود دلائل اعجاز
اوسكي تصديق كو قبول
كهو كه حكم حق نهين هوا يا
اوس مين كچهه دليل برهان تم
طعن كفار اور اوسكا جواب

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

كيا وه كهتي هي كه يهه بد خيال
اور جو غور سے لا سكو تم اوسكا نظير
جو سمجهے [illegible] مين سچے تم

گر ليا بانده اوسني قرآن كو
تو پكارو مدد كو [illegible]
كر واب دريغ اسي مردم
اب سي نه كورا اونكي گمراهي

كه تو هي طرح اسي سوره مثال
جس كسي شخص كو پكار سكو
تا كه معلوم هو حقيقت حال
نهين قادر جز وكل كوتاهي

لاؤ تم ايك سوره اوس مثال
كه غير كو اور بن خدا كے سو
نهي كيا اعتراض محال

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ

ليكن كوئي نهين هي اسير ور
اور نه آئي هنوز اون كي پاس
هوئي پائی اسی جسيا يقين
عقلي اوس مين نهين [illegible]

جو كلام كي آن كے اوسكے ساتھ
اوسكی تحقيق اسي دقيقه شناس
علم قرآن پر و سب بيدين
آيت جهل و كفر سي [illegible]

بلكه جتني هي اوسكو جهٹلايا
پاكر اونكي يقين نه آيا
اور نه وقت كچھ آئي [illegible]
[illegible]

علم جسكا كه نهين پايا
وه جو قرآن اونكو [illegible]
نه كچهه اسرار اور دقائق
وه جو قرآن [illegible]

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

اس روش جیسی کافران زمان
پر تو ابھی کیونہ [illegible] الابرار
کرم تکذیب یہی ہین ہر آن
کیونکی ہو ظالمونکا آخر کار
ہی اسی آیت مین کافرونکو وعید
کرتی تکذیب انبیا کی مدام
یہ بہی ہونگی ظالم جیسی ہو مقہور
جیسی انوار مین کیا تنویر
وہی جو تہی پہلی اونکا فرجام
ہی تنزلی عذاب نا محصور

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ

اور بعض اونمین تہی ہین اونکے
اور بعض آونکی نا تہی [illegible]
سر بسر آ جاتی ہین اونکے
اوسکو تسبیح سی وہ جاتی [illegible]
اور تیری رب کے ہو سب مین معلوم
ایک آ رزو کے بعض ہی کیش
ہین وہ ارزو سی جہل و بادی
کرنی والی ہو [illegible] ارتا شوم
ہو سکی اظہار سی نہ آتی ہیں
منکران کلام ربانی

وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ

اور جو تیری [illegible] جہٹلاوی
اور تمہاری ابھی تمہاری عمل
اور مین ہون پاک اوس [illegible]
لیک بدلو کا ہی [illegible]
شہر نامی تسبیح کی ابی [illegible]
ساتھ ہر اسکی وہی [illegible] ہین
بلکہ کرو کی کا اجر و بدل
کرتی جس چیز کی تمہین ہو تم
اختصاص ثواب یا کہ عقاب
حکم منسوخ تا وہ کردی دور
پس کہو دو نسی تو ای [illegible] مقام
تم ہو پاک ادس عمل سی ای [illegible]
نسخ آیت کہ کچھ ہی حاجت
ہی بہار حسب قتال کہان
کہ منسوخ ہو سکے آیت سیف
کہ مری و [illegible] ہی یا سراکام
کرتا ہون اپنی اپنی جس کو
اک ہو [illegible] مقبول بہی یاد
مقتضی اوسکی مقتضا کو بہا
ہی بکمال فضول میں [illegible]

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ

اور بعض اوس [illegible] اپنی کان
جو نہین کہتی ہین [illegible]
ہر کہتی ہین تیری اور اپنی کان
کیا جہتی [illegible] عقل او بہری
کیا سنا سکتا ہی تو بہرونکو
جبکہ ہو کوش اور خرد مفقود
گرچہ بہرہ خرد سی فہمو نہو
پہر سمجھنا محال ہی مقصود

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ

اور بعض اونمین ہین وہ مردم
کہ نظر کرتی ہین وہ تیری اوپر
کیا تو کتا [illegible] تو راہ اندہونکو
گرچہ کہتی نہ ہو جہین بدھ

جو نہیں انکی بھی دل و دیدہ ور	و دیدہ دل سی کرکی کیونکر نظر	بیبصیرت ہو اور بصر معدوم	روئی مقصود و کہنا معلوم

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

بیشک تحقیق اللہ [illegible] کی عطا حق نی چشم دیدہ اونکو	کچھ کرتا ہی ظلم لوگوں پر بخشی گوش اور شنیدہ اونکو لوگ کرتی ہیں [illegible]	لیک لوگ اپنی آپ پر ہر دم جو نہ قدرت کے دیکھیں آثار ظلم کرتی ہیں اپنی جانوں پر	ظلم کرتی ہیں آپ کی ظالم اور نہ حکمت کی [illegible]

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

اور جس دن کہ اکٹھا کریگا گویا وہ [illegible] بیگانہ [illegible] [illegible] کہ اگر باقی کا فران [illegible] [illegible] حشر کا [illegible] [illegible] [illegible]	یعنی کفار کو بروز جزا ان کو [illegible] مدت اندک حق کا ملنا جنہوں نے جھٹلایا [illegible] قبر اور [illegible] عذاب [illegible] مدت گور [illegible] [illegible] [illegible]	یا کہ کہا کریں اونکو ہم سب کے سب [illegible] اور نہ تھی راہ پانی والی وہ پھر تھی عذاب گور [illegible] اس قدر مدت دراز و طویل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	دن قیامت کی [illegible] [illegible] یعنی ایمان [illegible] [illegible] نہیں معلوم [illegible] مدت گور کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

[illegible] اسی ہلاکت [illegible]	[illegible] کردیں نابود اور خراب اونکو	بعض اوس [illegible] ہم [illegible]	[illegible] [illegible]

أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

یا اگر [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پس ہم کہا دینگے ہم بدرجزا | اونکی اعمال بد کی تجکو سزا

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝

پھر خدا ہی گواہ اوسپر آگی ارشاد ہی کہ ہلی امم	وہی جو کرتی ہین فعل سراسر کرتی اعمال بجا ای ہمدم	دیوی وہ جزا اونکی تئین لیک ہم بھیجتی جو اونپر رسول	ہر عمل کی سزا اونکی تئین پاتی اپنی سزا وہی نامعقول

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اور ہر ایک گروہ و امت کا کردیا جاوے حکم فیصلہ [illegible] اور وے سب نہین ہین ظالم یا کہ ہر ایک گروہ و امت کو تا کہ شاہد ہو اونکا پیغمبر بعض تفسیر مین لکھا ہی یہ کاہی محمد کہا [illegible] ہین	ایک پیغامبر ہی راہ نما درمیان اونکی با ہمہ انصاف یعنی پیغمبر اور وہ امت شوم روز محشر کے ایک پیغمبر ہین اونکی انکار اور ایمان پر پہلے آیت کا نسخ ہی مضمون اِمّا نُرِیَنَّکَ الآیۃ وہ جو موعود ہی عذاب پر حال سبھی گذرا جو اونکا حال	پھر جب آیا ہی اونکا پیغمبر یعنی پاوینگے نجات پیغمبر کیا جاوے کم ہی کا ثواب پس جب آوے پیغمبر اونکی پاس حکم ہو جاوے دونون فریقونکو اولی تکذیب جو اہل عناد ہی وہ مانی نہی [illegible] بہا ہونی حکم [illegible]	ہر نہ تکذیب [illegible] نہین کم اور تکذیب ہلاکت [illegible] اور نہ امت کو سوز زیادہ عذاب بر سر [illegible] دقیقہ شناس بہ نجات و عقاب [illegible] از سر [illegible] اور استبعاد [illegible]

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہین کب ہوئیگا یہ وعدہ	ہی کہاں حشر جسکا یہ وعدہ	جو تم کہتی ای نبی پیغمبر	[illegible]

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

کہہ دی کہ مین نہین ہون [illegible] پر جسے چاہی ایزد متعال جس گہری اونکا وقت آپہنچی	کر نہ سکتا ہون کچھ مین اپنی [illegible] مجکو شایان نہو [illegible] یکبیک وہ عادہ قضا پہنچی	[illegible] ہر ایک امت کا ہی مقرر وقت پس نہ پیچھی [illegible] ایک گہری	اور نہ والا کوئی [illegible] یعنی ہر ایک کا ہی مقدر وقت اور نہ جلدی [illegible] اوسکی گہری

یعنی کبھی ذرے دیتی ہین

اور نہ بہتی ہین آگے اپنے ذ...
کہ موت عقبت اونکی قریب

شرکون کی لیے یہی تہدید
پہر نہ دان ندامت کی ...

تاکہ سمجہین وہ گمراہ عبید

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ

کہہ کبھی نبتاؤ تو
رات مین یا کہ دن مین اپر دم
یعنی انواع سی عذاب کے اب
اہل تبیان نے یون کیا ہی رقم
کرتی ہین سلیے ہم استعجال

کیا بہلا دیکھتی ہو اے لوگو
پہر بہلا کیسی فعل ہو تم
کرتی ہین کونسا عذاب طلب
اور تری آیت نبی پہ ہے دم
تاکہ معلوم ہو حقیقت حال
اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا

جو تمہین آ کے اور خدا سی عذاب
کرتی کس چیز کے ہین استعجال
باوجود دیکہ اونکی سب اشام
بولی اسطرح مشرکان خراب
پہر جو ہم پر کری عذاب نزول
اوسکا یہ حکم مرفع فرمایا

جسکو تم چاہتی ہو زود و شتاب
اوس سے وہی مجرمان بدانجام
یا ملائک ہین [illegible] مقام
ہمکو یا وہ رہین سوال عذاب
کرلین ہم بہی [illegible] قبول

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

کیا بہلا بعد حملہ استعجال
پس کہا اونسی تو ابہی عرب
اور تحقیق کرتی تم تہی کمال
کہ جلد ہو تم عذاب جاوید کے
نہ دی جاؤ تم جزا و بدل
چکہو دوزخکی بیچ اونکی سزا
تھی خطاب یہ کہ ہو گئے یہ سنے
جب کے پہنچا حرم مین ہی گمراہ

جب گرفتار ہی شدت کی عذاب انکال
کیا یقین لاؤ گے خدا پر اب
یہ نزول عذاب استعجال
بیچ دوزخ کی اب ہو ہمیشہ
ہان اگر تم کماتی ہو جو عمل
پاؤ بیشک جزا بقدر جزا
وہ جو کافر تہا مال ان سے
سنکے دعوت کا [illegible]

تب عذاب یقین لاؤ تم
یا کہا جائے اونسی کا ہی لوگو
پہر کہا جائے و ظالمونکی تئین
ہی نہ ایمان پاس اب مقبول
کفر و شرک و معاصی و آثام
اہل تحقیق سی یون مروی کے
کاروانا نہ لی قماش اور مال
اک تجارت کی نا مقبول

اور سے کہ حقیقت پاؤ تم
کیا ابہی ایمان لائے [illegible]
بیچ کر وہ عذاب [illegible]
تم صفر مین پہر رہو [illegible]
جو کمائی ہو اس جہان مین دام
قبل ایام ہجرت ہوئے
آیا کہ ہین وہ تبیع اعمال
متوجہ ہوا پیغمبر رسول

وہ بکہ صرف انہی زبان کرتا ہی جو ہے یا کہ منزل سبی تو اگلی آیت کو لائی درج امین	اور سنکر بہی سی وہ قرآن برملا دعوی رسالت کو تا کہ دینوین جواب اسکے تئین	یون لگا پوچھنی بطنازی پھر یہ تاہی حق ہی یا بہتان تمام یا کہ بنتا ہین اوسکا حیلہ	گروہ ازرہ وحیدی یا بازی روبرو عام و خاص قوم کی وہ کلام تہی جو مستہزا ان لعبت و عبید

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

اور خبر پوچھتے ہین کہ نادان کہہ محمد کہ ہان اری قسم اور نہین ہو تم اگر وہ یقین کہ نہین ہے بقدرت باری	تجہسے اسپہ زمین وزمان میری پروردگار کی ہی قسم عاجزی کرنیوالی حق کی تئین سر سو راہ عجز و ناچارے ہی لوازم سی وہ قسم کی ضرور	کیا ہی سچ وہ کلام ربانی کہ بتحقیق ہی وہ قرآن سچ یا نہین کرنیوالی عاجز تم وہ جو ہی لفظ ای یہان ارشاد غیر وہ اوسقسم نہو مذکور	یا ہی سچ وہ عذاب یزدانی یا ہی بیشک عذاب اسپہ نہ ہیچ حضرت ایزدی کو ایمردم معنی اوسکی نعم ہین کہہ تو یا

فیقال ای واللہ ولا یقال ای وحدہ لہٰذا ابیسادی

اگی ارشاد ہی کردی بدل — نہین جو عوض ... ہی

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

ع

اور اگر ہووے ہر بشر کی تئین اور چہپاوین ہے او انفعال اپنا یا ندامت کرین یہان اپنے اور کیا جاوے حکم فیصلہ صاف	وہ جو کرتا تہا ظلم و شرک تئین خوف سی سرزنش کی حال اپنا شرمسار ہوکرین بیان اپنے درمیان اونکی باہمہ انصاف ای نہ اونکی ثواب مین قصور	مال زرد جسقدر کہ ہی زمین یا دی جب دیکھ لین ہول عذاب جب وے دیکھین عذاب حشر کی روز اور وے مشرکان ظلم شعار اور نہ اونپر عذاب ہو موفور	دیوی جی چھوٹنی کی بدلی اوسکی تئین گفتگو کی نہ اونکو ہووے تاب سر بسر دل گداز و جانسوز کبھی جاوین کچھ ستم زنہار

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

سن تو آگاہ ہی جو کچھ ہے	آسمانون مین اور زمین مین کی	لیکھ خدا کی اور یہان ہسارا	سب ہے مولا کی حضرت باری

اوسکو شایان کہ ڈالی ہاتھ | ملک اسکی یہ سر تصرف ساتھ | وہ شہنشاہ ہم ہیں فرمان بر | جسکو چاہی کری کہ زیر و زبر

الا ان وعد اللہ حق ولکن اکثرهم لا یعلمون

صدق تو وعدہ خدا کا ہی یہ بیان
جاہ دنیا میں ان کو ہی مغرور

اوس میں کچھ نہیں ہی کچھ خلاف
کر دو ہیں سرکشی حق کی دور
مرغ کو قفس ہوں باشاد

لیک اکثر نہیں ہیں جو بینا
چشم دل کو کہ پردہ ہا بدرد
جہ شناسی کہ باغ چون باشد

جو انہی سی جانتی ہیں نہیں
جانب ملک آخرت نگرد

هو یحیی ویمیت والیه ترجعون

دہی کرتا ہی نہ بیکسی ہستی

اور وہی مارتا ہی انہی وہیں
آگی اوسی ہی ہست ہستان

اور اسیکی طرف ہی بعد نشور
کہ اوتارا ہی ہم نی یہ قرآن

پہیر کر جاؤ گی تم ضرور ضرور

یا ایها الناس قد جاءتکم موعظة من ربکم وشفاء لما فی الصدور وهدی ورحمة للمؤمنین

لوگو تحقیق آئی تمکو پسند
اور ہی اس میں تمام رحمت عام
کہ وہی با ہمہ فروغ جلال
سالک مسلک محاسن کو
جسکو ہیں شکوک کا اخطار

رب سی تمہارے دلکش و دلپسند
سر بسر پیروان کرام
خلق کی حق میں حکمت والے
رفتہ رفتہ سب اپنے منزل کو
دور کرتا ہی وہ بیک بارے
پہر کیا مومنوں کو ارشاد

اور شفا و دوای بیمار کے
یعنی بہیجا کتاب جامع کو
جسکی ایک ایک ہم نصائح سی
اور وہی ہیں حکمت لطف
دافع سوء اعتقادی وہ
کہ وہی ہم رحمت سو ارشاد

کہ ہی سینوں میں سر اسرار کے
گویا آفتاب لامع کو
نہیں ہیں ہم ظلمت قبائح سی
زنگ دل کی یہی اصقال گری
رافع شبہ و فسادی وہ

قل بفضل اللہ وبرحمته فبذلک فلیفرحوا هو خیر مما یجمعون

کہہ کہ بس اونکو فضل پروردگار
بس وہ رحمت سی لوگو اسکی
ہی کراہ ساتھ پیچو اور مال

یعنی رحمت کی لوگ قرآن کے
چاہیئے شاد اور خوش ہوں سب
سربسر ہیں عرض فنا و زوال
یعنی قرآن یہ کر ان ہیں عمل

اور رحمت سی اوسکی ہو وی شاد
کہ وہ بہتر ہی اوس سی جسکی ہیں
آگی ارشاد ہی کہ اہل عناد
بر خلاف اوسکی چلتی ہیں وہ عمل

یعنی اسلام و دین نبی [illegible]
کرتی کہا ہیں اہل ایمان
کرتی از خود ہیں شرع و دین ایجاد

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ط قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝

کہہ بہلا دیکہی ہو ای لوگو
مین کیتنی حسب ہم نے دیا جو
یا کہ یزدان پہ باندہتی ہو دروغ
اور ٹہرالی تہی وہی نا فرجام

یعنی ہیری نہین تباؤ تو
اوسمین کوئی حرام کوئی حلال
اوسمین ہرگز نہ صدق ہی فروغ
بعض لوگو نپہ بعض اونکی حرام

جو دیا تہا خدا نی تمکو رزق
کہہ تو کسطرح آپ ہی زمان
جون بحیرہ اور سائبہ تہا
جسطرح عورتو نپہ وہی اہو لنا

کہ وہ سرتا بسیار وا ہو رزق
کیا خدا نی دیا تمہین فرمان
جانتی تہی حرام صرف یقین
بچی انعام کی میان بطون

> وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا

سورۂ مائدہ مین ہے کا بیان
بوضاحت تمام ہی آ جان
اور وہاں ہی سورۂ انعام
اسکے تفصیل کم بسط تمام

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ع

اور کیا ہی گمان اونکا جو ہین
بیرستی کہ ایزد پر تہمت
لیک اکثر ہین اونکی دی بیدین
اگی ارشاد ہی کہ حال نہان

باندہتی تہی یہ جہوٹھ ہین جو لعین
رکہتی ہی الاہی فضل لوگو نپر
کہ وہی زنہار شکر کرتی نہین
خواہ ہو ونہان خواہ عیان

کہ خدا اونکی ساتہ کیا کرتا ہے
کہ سمجہائین کتاب التفصیل
نہ وہی قدر انکا وہ جانتی نعمت
شکر کرتی ہی خدا پہ اسپر در

دن قیامت کا جب کہ پیش آئے
اور پیغمبر انکو ساتہ کی دلیل
نہ بنی کو سمجہتی ہین رحمت
ہی وہ دانا ہی حال سرتا سر

ع

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

اور نہو تا ہی ای رسول اللہ
اور نہین کرتی ہو کچہ ہو کوئی
اور غائب نہین ہی اسکے رو

تو کسی کام مین بشام و پگاہ
تم سب آپس کا کام و عام
تیری خالق سی ایک ذرہ بہر

اور نہ پڑہتا ہی اوس سی کچہ قرآن
مان مگر ہم ہین حاضر و آگاہ
پاک رب سی تیری ہی کہ دور

یعنی قرآن سی تا ہی زبان
آتی اوس کام مین تمہی ہر گاہ
ہو وہ چھوٹا سی یا برابر یور

اس میں جیسا کہ کوئی کشتی ایک / اور نہ وہ چیز جو کہ ہے بڑا ایک / اور نہ چھوٹا ہی اوس سے اور نہ بڑا / پردہ روشن کتاب میں ہی کہا

سے جاتا خلق و جملہ امور / لوح محفوظ میں ہے لکھا ہوا / ذرہ ذرہ اور چھوٹی چھوٹی ہر / سب کی احوال میں عیاں اور سب

پس سے شایان شان انسانی / کہ ہے صرف حکم یزدانی / باندہ کر جیسے اپنی اپنی کر / ہو دیں صرف اوسکی طاعت

کہ ہیں ان کے ارشاد فرمان کے / زمرہ اولیاء یزدان کے

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

لیے سنو کہ دوستان خدا کے / جنکا طاعت ہی کام اور تقوی / ہی نہیں کوئی خوف ڈر اون پر / اور نہ غمگین ہوں گے وہ اسپر

اولیاء خدا میں کو اشخاص / ہے دین جو خدا کے [illegible] / شکر ہر گز نہیں ہو دوسی کام / نفس کشی کی [illegible]

رسیدہ رضا میں اور / رہ نورد و [illegible] / دشمن نفس ہیں جنکا [illegible] خدا / [illegible]

ایک ہیں بعض [illegible] / کر دی ہیں [illegible] / کہ اوکی ہی جسطرح ارشاد / کر تلاوت [illegible]

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

وہی جو لائے یقین اور ایمان / اور ہوئے متقی [illegible] عیان / دو جہاں [illegible] بشارت غیب / زیست میں اس جہاں [illegible]

وہ جو قرآن میں جا بجا ہے بیان / یا وہ رویا ہی صالحہ میں عیان / یا ملائک [illegible] نزع [illegible] / کہ خوشی کی خبر [illegible]

یا کہ دی ہی منان [illegible] بہشت / [illegible] / اور ہے آخرت میں [illegible] / [illegible]

یا ملائک [illegible] سلام اوکو / [illegible] / [illegible] تبدیل اور تغیر سی کام / [illegible]

[illegible] بشارت [illegible] / ہی مراد [illegible] / [illegible] ارشاد [illegible] / کہ ہوں اوکی بات [illegible]

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور نہ اندوہگین کرے تجکو / بات اونکی [illegible] / کہ ہی قوت [illegible] / [illegible]

وہی [illegible] اونکے اقبال / جانتا ہی سب [illegible] احوال / وہ [illegible] / اور [illegible]

[illegible] / اور [illegible] / [illegible]

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ

سن کہ ہی سنتے خدا بیشک
جنکہ وہی انس و جن روح و ملک
پہر بہلا جنکو عقل و فہم نہین
کیا گرفتار حمق ہین مردود

آسمانو نمین جو کوئی ہی مالک
اشرف الممکنات ارض و فلک
کب ہون صالح ربوبیت کی تئین
کہ سمجہتی بتونکو ہین معبود

اور جو ہی زمین مین جن و بشر
رکہتی ہو وین عبودیت پہ مدار
ہین جمادات صرف و اصنام
کیا صلاحیت ہی جو بتونکی تئین

ہی وہ مملوک ایزد برتر
ہووہ اونکو ربوبیت سی کار
اونکو ہی کیا ربوبیت سی کام
جانتی ہین شریک حق وہی لعین

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور مالک ہی اون بتونکا رب
پاکر آتی ہین پیرو سی جو سبب
اور نہین ہین وے مردم اجہل

جنکی پیرو ہین مشرکان عرب
پوجتی ہین بتونکو جو بدکیش
ہان مگر کرتی رہتی ہین اٹکل
تاکہ لادین بصدق دل ایمان

یا کہ پیرو ہین کے نافرجام
نہین کرتی ہین پیروی زنہار
کرکی ارشاد نفی شرکت کو
وحدہ لاشریک حق کو جان

پوجتی ہین خدا ہین بجا اصنام
پیر خیال و گمانکی وے بدکار
پہر کیا یاد اپنی قدرت کو

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

وہ وہی ہی جسنی شب بنائی تمہیں
اور دن جو دکہانی والا ہی
آیتین اوس قوم کو ہین عیان

قدرت کاملہ دکہائی تمہین
اوس خدا نی بنایا سچ
گوش دل سی جو سنتی ہین قرآن
اور جو ہوتا ہی بتدبر و ارشاد

تاکہ آرام پکڑو اوسمین تم
بیشک اس حال و دن شبانی
اسلیی مبصر ہی بعد نہار
ہوتا ہی ظرف کی ندا اوسکا مفاد

دونکی رنج و تعب سی ای مردم
قدرت کاملہ دکہائی ہین
کہ وہی ظرف اور سبب کا مدار

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کہتی ہین مشرکان حمق پسند
ہی اوسی بنالی کر ہین شی
کیون بہلا ہو وہ کہتی ہو حق

کہ خدانی پکڑ لیا فرزند
وہ جو افلاک و زمین مین ہی
جسکو تم جانتی نہین بیسہ

ہی غنی سی پاکی اوسکی تئین
نہین تمہاری پاس کچہ دلیل و سند
اپنی جہل کی جو ہو وے دلیل

کچہ وہ محتاج ہی ولد کا نہین
اس سخن کے کہ پکڑا حق نی ولد
اوسمین جہل و حمق قال و قیل

الا تحقیق سی ہی یون منقول	ہین ہی سب اسکا وہ جو دل پس آیت محقق بجمیل	کہی اسطرح ہی وہ حمق نہاد اونکو بطلان قسم کے ہی دلیل	کر فرشتی خدا کی ہین اولاد

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

کہ کرو جو باندہتی ہین حق پر جہوٹ	ہی تہمتی و شرک کے سب جہوٹ	نہین پہونچی وی فلاح و نجات	اگ ہین و پرکی ہین ان آ

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

یعنی اونکا وہ افترا یشاک پہر ہمارا طرف ہی اونکو رجوع	فائدہ اس جہان ہی ہی اندک یعنی جب اپنی موت کا ہو وقوع اگی سنکی کیا قصہ نوح	یا کہ ہی اونکی وسیلی بی قلیل پہر چکھا دین ہم اونکو سخت عذاب اے نبی کہین رسول پر مفتوح	وار دنیا مین انتفاع قلیل کرتی تہی منکران حق و کتاب

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ

اور پڑہ منکران کے پر	قصہ نوح کو تو اسے سرور	جب لگا کہنی وہ ستوده صفات	قوم اپنی کی سترکونسی یہ بات
قوم میری جو شاق ہو تم پر	میرا رہنا اور بود و باش ادہر	اور باتین خدا کی سمجہانا	اور نصیحت سی حق کی بس اپنا
پس خدا پر ہی تکیہ و ستم	اب کیا مین نے اعتماد اے تم	پس کرو ملکی تم سب اپنا کام	قصد میری پہ متفق ہو تمام
اور شریکونکو اپنی لو ہمراہ	یا پکارو تم اونکو خواہ مخواہ	بعد اوسکی نہین رہی تم پر	کام اپنا چہپا ہوا اکثر
لینی تم جان لو حقیقت کار	جبکہ سب مل کے ہنکو دو اوہار	پس ادا کرکو میرا اور اب تم	چاہتی ہو جس امر کو سب کام
اور نہ دو ڈہیل مجکو اک گہڑی	کرلو جو کام تمکو کرنا ہو	سن خلاصہ کہ نوح تھی ممتاز	دعوت قوم کی اکے عمر دراز
جب سنا کلام رب نے	نہین سنتی جہان ہو یاد	ہر طرح اونکو ڈر دکہاتی تھی	پر نہین یا ویرو آلی تہی
خبر جا ستم بکری کار	وہی جفا پیشگان ظلم شعار	کہینچا اونکا جفا و ظلم کمال	نوح کی نصحا اور بنجا سال

جب نہایت کو ظلم پہنچایا
ہیں فنے ہو بیا خدا کو اپنا کام
امر کو بگار رد با ہمہ ساز

آخرش نوح نے یہ فرمایا
کر لیا حق پہ اعتماد تمام
شرکا کو بھی اپنی دو آواز
کر لو جو کام تمکو کرنا ہو

کہ جو گذری ہے شاق اور دشوار
تم مہیا کرو وہ سب سامان
پھر تمہیں اپنا حال ہو معلوم
اسمین فرصت نہین و تمکو

تم پہ میرا قیام اور گفتار
جب کہ کرتے ہو قصد ولیکن ہان
کچھ نہ مخفی رہے وہ اور مکتوم

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

پھر جو پھیرو منہ اپنا اے مردم
اور با مور ہون ہوا اسپر

اے مری بات کو نہ مانو تم
کہ ہون فرمان بردو مسلم مانیر
ہین مجکو حکم حضرت رب

پس نہین مانگتا مین تم سے کل
مین ہون تنہا دخالق علام
غیر سے کیون کہون مین اجر طلب

ہے خدا ہی پہ میرا اجر کل
نہین رکھتا فلاں سے کچھ کام

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ

پھر مکذب ہا ہوئے وہ بدکردار
اور اونکو جو او سکے تھے ہمراہ
اور کیے غرق ہمنے وہ بدذات

نوح کو سر بسر بصد اصرار
ناو مین تھے جتنے شخص اوسکے بچا
جھوٹھا کہتے تھے ہمارے جو آیات
جو ڈرائے گئے وے بد انجام

پھر دیا نوح کو بچا ہمنے
اور کیا ہمنے جانشین اونکو
پس نظر کر بچشم عبرت بین
یعنی طوفانیان نافرجام

اے لیا غرق ہمنے جو تھے ہمنی
بعد از حباب با لکین اونکو
کیونکہ ہو ختم کار اونکی بین

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

پھر دیا بھیج ہمنے اسپر ور
یعنی بھیجا تھا معجزے لیکر
جسطرح جیسے خلیل ابراہیم

نوح کی بعد چند پیغمبر
ہر پیمبر کو ایک امت پر
بھیجے بابل پہ با ہمہ تکریم

اونکی قوم اور امتون کی طرف
جسطرح عاد پہ حضرت ہود
جسطرح جیسے شعیب پیغمبر

دی گئی آیات و معجزے [illegible]
اور صالح کو جو ن قوم ثمود
اہل ایکہ اور اہل مدین پر

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ

پھر وے لائے اونکے بینات
سو وے لائے نہین ایمان اوس یقین
جسکو پہلے ہی سے جھٹلا لی
بعد بعثت [illegible]

پاکر جہلا کی تہی وی بات	قبل بعثت بروز عہد الست		

كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ

اس طرح جیسی ان امم کی تہو	سہری سخت کر دلی تہی خوب یعنی رحمت کا ہم نکہولین در	رکہتی ہین مہر اونکی دل پر ہم مشرکان قریش کی دل پر	حد سی باہر رکہا جنہون نی قدم

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ

پہر دی بہیج ہمنی بعد رسل سوئی فرعون جسکا نام ولید	ساتہ اون معجزوں کی تو تہی جو کل پاکہ قابوس تہا وہ شخص عنید پس وہ گردن کشی ہی اپنی پیش	دونون بہائی کلیم و ہارون کو اور فرعون کی رئیسون پر اور وی تہی مجرم قوم جرم اندیش	یعنی عمران کی جو تہی وی دو اپنی آیات و معجزی دیکر

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ

پہر جب آیا فرق موسی کو	حق ہمارے یہانسی ای لوگو	بولی وی سب کہ ہی یہ سحر صریح	معجزہ کہنا کب ہی او صحیح

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ

کہنی موسی لگا کہ ای مردم کوئی جادو ہی یہ جو مین لایا یعنی یہ امر ہی نہایت شاق	کیا بہلا کہتی ہو کہ حق کو تم یعنی تمکو جو مینی دکہلایا آیت حق یہ سحر کا اطلاق دی جو ہر کہنہیں ہین دیدہ ور	جبکہ آیا وہ حق تمہارے تئین اور نہیں پاتی ہین نجات و مراد حق و باطل مین فرق کیا بلکہ لیکن نہیں مراد کو وہ عنید	کہتی ہو اسکو معجزہ ہی نہین قوم جادوگران سحر نہاد مستحق فلاح ہی حق پر

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ

بولی سردار قوم شرک اساس پائی جس راہ اور طریقے پر اور نہ ہم تمکو ماننے والے	کیا تو آیا ہی اسلیے ہم پاس ہمنے اجداد اپنی اور پدر بر حق اور راست جاننے والے	کہ ہمین پھیر دیوے خواہ مخواہ اور تا آنکہ ہو تمہاری تئین وہ جو ہی دو جگہ کیا ارشاد	اوس طریقے سی ہم بیک بارگاہ شاہی و حشمت و سروری زمین اوس سے ہاتھ اٹھائین ہم آزاد

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ

اور کہا کہنے اسطرح فرعون	اپنی عونی ہوئی کی طلب عون	لاؤ مجھ پاس جملہ جادوگر	کہ وہ دانا ہوا اور دانشور
تا کہ باہم معارضہ فرمای	ساتھ موسی کے ہو وہ عہدہ برا	الغرض ساحروں کی تہیں جاکر	لائی اعوان اوسکی اور جاکر
دی کے بزم معارضہ کو قرار	کر دیا ایک دسر گروہ وچار	جسطرح ہے بسورہ اعراف	اسکی تفصیل لکھ چکا ہیں صاف

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ

پھر جب آئی فریق جادوگر	بولی موسی کلیم پیغمبر	ڈالو اوس چیز کو ہیں اب تم	ڈالنی والی جسکی ہو سب تم

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

پیر دلی جسکی کہڑی اونہوں ڈال	لیکیک گئی ایک عصا و حبال	بولا موسی کہ لائی تم جو شی	سر بسر سحر اور جادو ہے
بد رستی کہ حضرت اللہ	اب کریگا اوسی خراب تباہ	بیگمان حق [illegible]	کار بد قوم مفسدونکی تہیں

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

اور کرتا ہی سچ خدا حق کو	اپنی حکموں سی ایں مبارک خو	گرچہ ناخوش کیسی ہیں بد کردار	مشرکان عنید جرم شعار
سنئیے احقاق حق وہ فرماوے	اپنی حکم و قضا سے پیش آوے	یا کہ ظاہر کرے وہ اپنا دین	پیش لا کر وہ حجتوں کی تہیں
خشم اعدا سے او وہ نہ ڈرتا ہے	کام جو چاہتا ہی کرتا ہے	آگی یعقوبیوں کا خوف اور ڈر	شر فرعونیوں سے یکسر

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ

پہر نہ لائی یقین اور ایمان	انتہا میں ہی تھے عمران	ہاں مگر اوسکی قوم کی اولاد	اول الحال میں یہ ہو مستفاد
خوف فرعون سے کر تی ہو	اور بیکسو نسے اوسکی ڈرتی تہو	کہ دی فتنہ میں ڈالی اونکی شیر	ہوئی سرگرم صد عداوت و کین
اور بیشک وہ بیشک ہے فرعون	متکبر زمین میں دور از عون	اور بیشک وہ طاغی بطال	مسرفوں سی ہی با خرد کمال
عدو و انداز سی گیا ہی گزر	گرم ہی دیکھ کے خدا سے ہے	[illegible] یعقوب	زور اور ڈر کا اکہی مخاطب

سن خلاصہ کہ باہمہ تکریم	ائی تو دین سے جب بصر کلیم	بہ تشیل انکی بدعوت و اثبات	شاہ کی ڈر سی لائی ابکار
لیک یعقوب کے جو تھے اولاد	اونسی یعنی جوان ہوئے منقاد	باوجودیکہ خوف تہا اور ڈر	لیک ایمان لائی ہو سی پر
	یا ہی فرعون قوم کا معاد	بعض نے جسطرح کیا ارشاد	

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ

اور لگی کہنی اونسی موسیٰ یون	گاہی اگر قوم ڈرتی ہو تم کیون	جو یقین لائی ہو خدا پر تم	جو ہو ڈر و خوف سیم اور ڈر تم
پس اوسی پر کرو توکل تمام	سونپ دو اوسکو تم سب اپنی کام	جو ہو اسلام لائی ہو اسے تم	حکم مین اوسکی آنیوالی تم
اہل تحقیق نے کیا تحقیق	کہ نہ دو شرط پر ہوا تعلیق	وہ جو ایمان کو شرط فرمایا	ہی وجوب توکل اوسکی جزا
	شرط اسلام جو ہوا ارشاد	ہی حصول توکل اوس سے مراد	

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

تب لگی کہنی اسطرح وی سب	ہمنی حق پر کیا بہروسا اب	رب ہمارے مگر ہماری تئین	فتنہ قوم ظالمان لعین
نہ بنا ہمکو کر محل عذاب	از پی قوم ظالمان خراب	ہم پہ اونکو نکر مسلط تو	تاکہ دیوین عذاب وی ہمکو

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اور چہڑا ہمکو اپنی رحمت سے	فرقہ کافرونکی زحمت سے	اہل تحقیق نے لکہا ہی یون	کہ وہ قوم کلیم اور ہارون
لعد از انقیاد و تنبیہ	ہو گئی صرف بندگی یکسر	مسجدین کتنی ایک تہین تیار	ہر طاعت بکوچہ و بازار
ایکدین اسفتنوع و نیاز	او نہین کرتی رہی ادا وہ نماز	جبکہ وہ بادشاہ غالب دست	نشہ کبر سے ہوا بدمست
نخوت اوسکی کمال کو پہنچی	اور ثروت و مال کو پہنچی	آئی نزدیک موت کی ایام	سر اوٹھایا بظلم و جور تمام
ازبسکہ کشتی و استکبار	مسجدونکی تئین کیا مسمار	کرکی ہر مومنون پہ دست دراز	اونکو کہتی لوگ کافر سے بار
[illegible]	مومنونکو یہ حکم فرمایا	کہ جی کافر گئی بہیں آگے ہو	اور نہ ہوتا ہی آفت کافر و
وہ جو موسیٰ کے ساتھ تھی منقاد	اکے محلہ کرین جدا آباد	اپنی گہر مسجدین بنائین وے	طاعت حق سی [illegible]

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ

قبلۃً و اقیموا الصلوٰۃ وبشر المؤمنین

اور سیجا تہا ہمنی حکم و پیام
کر بناؤ تسمی یکدیگر
یا کر قبلہ سکے اور مسجد وار
اور سنا مومنونکو خوشخبری
یا لبشارت سنا کلیم اللہ

جانب سی مسی بابند مقام
قوم اپنی سکے دونون مصر مین گہر
اون گہرونکی تمین دا ہنی قرار
یا کہ ال کی کراونکی بچیہ گری
نجات عداوت بدخواہ
پہروہ ہوے بخبرت بارے

اور موسی ہی کی بہائی کو
اور تہہراؤ تم سب اپنے بیت
اور قائم رکہو نماز کو تم
دی البشارت نجات دنیا سے
پس بنا کر دی گہر بحکم رسول
یون ہوئے ملتجی بناچارے

وہ جو ہارون تہا نام تہا ہو
قبلہ بندگی لطرز ثبوت
متفق ہوکی اوسی تہا مردم
اور درجات روز عقبی سے
طاعت حق مین ہوی مشغول

وقال موسی ربنا انک اتیت فرعون وملاہ
زینۃ واموالا فی الحیوۃ الدنیا ربنا لیضلوا عن
سبیلک ربنا اطمس علی اموالهم واشدد
علی قلوبهم فلا یؤمنوا حتی یروا العذاب الالیم

اور بولا کلیم والا نام
اور فرعونکی رئیسون کو
تاکہ تیری وراہ بہکاوین
پس نہین لائنگی وی لوگ یقین
کروہ فرعون سبز نخوت
لیکن تہی اوسکی ملک مین ہی جبال
تہا یہ باعث فزونی اموال
اونکا انجام کار موسی پر

بطریق دعا بعجز تمام
وہ جو سردار قوم ہین باجوہ
بضلالت تمام پیش آوین
دیکہین جب تک عذاب دامنگیر
تہا یگانہ بدولت و ثروت
حسن مین ہوتا تہا ظاہر حکا مال
مایۂ نخوت وغرور وضلال
منکشف تہا بوحی سر تمام
ورنہ اسطرح کی دعا تہی کب

اسطرح سے کہ ای ہمارے رب
جملہ ہمارے زینت اور اموال
رب ہمارے مٹا دی اونکی مال
بعض تفسیر معتبر مین لکہا
ملک مین سکا اگرچہ تہا اندک
معدن زر تہین جید داو کی زمین
اہل تاویل نی لکہا ہی یون
جو ہوی محروم نعمت پائے
انبیا اور رسل کا ہی منصب

تونی فرعونکو دیا ہی اب
اس جہانکی حیات مین فی الحال
اور سختی دلو نپہ اونکی ڈال
یون امام المفسرین نی کہا
ای زرقسطاط مصر حبشہ تک
اور زبرجد فیروزہ زبرجد اون
اوس ہماکا نہوں نے مور دکیوں
مثل نوح اوس ہمانہی شہر آئے

قال قد اجیبت دعوتکما فاستقیما ولا تتبعان سبیل الذین لا یعلمون

حق نے ارشاد انکو فرمایا | ایسے کیا حق نے شاد اونکو فرمایا | کہ تمہاری دعا ہوئی مقبول | سو وہی ابتدا انبیا رسول

ہیں برابر مستقیم تم دونو | نکرو راہ راست گم دونو | اور نہ ہرگز چلو تم اونکی راہ | وہی جو نادان ہیں بیج و تباہ

دی ہوا زرا جلال و افضال | کرتے ہیں حکم حق سے استعجال | یعنی ہرگز نہ ہو تم عجلت خواہ | بلکہ حکم خدا کی دیکھو راہ

تثنیہ سے جو ہے جناب بیان | وجہ کیا اوسکی لوگ کیا ہے بیان | کہ دعا مانگی تھی موسی نے جب | کہتے ہارون تھے لگاتے آمین

جو ہے دونو سے شریک دعا | کیوں مخاطب ہوں ہیں غلط کیا | فاستقیما جو تثنیہ ہے بیان | رہی یہی وجہ اشتراک عیان

الغرض راہ دیکھتے تھے مدام | تا چہل سال وے بلند مقام | پھر کیا جبکہ اوس زمانی اثر | ہو گئی ستم فرعون اونکی حجر

یا کہ مال منال اور اشجار | یکبیک سب کی سب ہی اجاڑ | پھر بفرمان حق کلیم اللہ | اپنی ہمراہ سب کو لیکر

متوجہ ہو کے جانب شام | تا کہ جا کر کریں وہاں و قیام | اونکی دریا ہوا اوسکی شین | لیکن ہمراہ مبتلیو کو ہمین

جب دریا کو پہنچی موسی پار | اور سب غرق ہوا اوس کفار

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور کیا یا نبی ای محبوب | بحر خوار سے نبی یعقوب | پھر پڑے پیچھے اونکی خود فرعون | اور جنود اونکی پر لشکر ملعون

کشتی کرلی اور شرارت کے | تا کریں اونسے یکو غارت | تا جبکہ پا لیا اوسکو | ڈوبنے پانی نے انکا بر کر جو

تب اسکو غرق سے پیش آیا | کہ میں ایمان اور یقین لایا | بیگمان ہی کوئی نہیں معبود | مستحق عبادت اور سجود

ہاں مگر جسپہ لائے ہیں ایمان | یعنی یعقوب کی نسل اور جان | اور میں ہوں حکم اوسکے وابستے | یعنی اسلام لا چکا اوسپے

تھی مبارک میں یہ شرح تشریح | کہ وہ کافر بدل بدل تقریر | تین بار اوس سخن سے پیش آیا | تجربہ و الحاح درمیان لایا

پھر جو تھا اسپر تہی ہوا اغراق | نہ وہ ایمان ہوا قبول اوسکا | وقت پر جا کے چونکہ کہو ہول | اوسکا ایمان نہیں ہوا قبول

پھر کیا ... | وقت حسرت خوشی ... | وقت پر جسکو دسترس ہو وے | ایک اقرار اوسکو بس ہو وے

جبکہ وہ اوس گناہ سے باز آیا | حق نے بصر الآن سے فرمایا

آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

کہا اب ایمان سی پیشتر آیا ہی / وقت اوسکو یقین لاتا ہی
اور تو رہ چکا ہی نافرمان / اس سے پہلے بکفر اور عصیان

اور تہا تو فساد والون سے / ظلم و جور اور عناد والون سے
غرقہ کفر اور ضلالت تہا / لبتہ کبر اور بطالت تہا

یونہی [illegible] رقم / کہین اک دن وہ طاغی ظلم
سر پہ رکہا تاج کبر و نخوت کا / تہا ضلالت کی تخت پر بیٹہا

سرکشی سے خود بہ مشغوف / دار و گیر و ستم مین تہا مصروف
بشکل مستفتیانہ اوسکی پاس / آئی جبرئیل لیکی اک قرطاس

صورت مسئلہ کے یون تصویر / طرز خوش خط سی اوسمین تہی تحریر
کہ اگر خواجۂ بلند مقام / اپنا رکہتا ہو اک ضعیف غلام

خواجہ ہر وقت حال بندہ ہو / کرو ہی ہر طرح پرورش اوسکو
خوشگوار اور خوش مذاق طعام / رات اور دن کری اوسی انعام

[illegible] اور وہ قسم قسم / کہ وہ ہو [illegible] و قوت جسم
اور وہ نعمتین کری وہ عطا / جس سے ہو جسم و تن کو نشو و نما

ہر طرح کی لباس سے تزئین / دی مدام اوسکی جسم و تن کی تسکین
ہر طرح تربیت سے پیش آوے / اوسپہ کیا کیا نہ لطف فرماوے

پہر [illegible] ہو وہ غلام / نخوت و سرکشی ہو اوسکا کام
یکبیک [illegible] / پیش آوے بوضع [illegible]

جای شکر و سپاس حق انعام / اوسکا کفران نعمت ہو وہ کام
رفتہ رفتہ بکبر ہو دمساز / دعوی خواجگی کری آغاز

از سر خود سری جو وہ دارے / چہوڑ کے مولی کی حکم سردارے
پہر جو ایسا غلام ہو خودرای / ایسی بندہ کی کیا ہی حکم و سزای

لیکے روح الامین وہ قرطاس / یون لکہا حکم اوسنی فتوی پاس
کہ جو بندہ کہ خود سے پیش آوے / اپنی خواجہ سے سرکشی لاوے

بہول جاوے حقوق اور انعام / غیر کفران ہو نہ اوسکا کام
ایسی بندہ کا ہی وہ حکم و سزا / کہ بدریا اوسے ڈبایا جاوے

کرکے یہ حکم ہاتہ سی تہ رقیم / کردیا جبرئیل کو تسلیم
الغرض جبکہ وہ بحکم قضا / غرق ہونی لگا بہ بحر فنا

لفظ ایمان بان پہ لانے لگا / اور بالحاح پیش آنے لگا
پہنچی جبرئیل گہات اوس پاس / بولی دکہلا کے اوسکو وہ قرطاس

تو ہی یہ حکم لکہ چکا اول / تیری ہی حکم پر کیا یہ عمل
لوٹ دریا کو اوسکی منہ سی ملا / کرکی جبریل یون لگی گفتار

تو جو ایمان سے حرف زن ہی ابسا / اوسکا وقت [illegible] لیتی کب
وقت کو ہاتہ سی گنوا تو نے / کفر مین صرف سب کیا تو نے

فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیة

پہر بچاوینگی آج ہم تجہکو / ساتہ تیری بدن کی ای بدخو
یاکہ ڈالین تجہکو تیرا تن / ایک ٹیلی پہ ای عنید زمن

پہینکینگی ناحیہ پر آج / کرکی تیری بدن کو ہم اخراج
تا کہ ہووے تو اپنی پچہلون کو / اک نشانی کہ جس سے عبرت ہو

یا زرہ کی ہی بدن سے مراد / جیسے انوار نی کیا ارشاد
پس خلاصہ یہی کہ ای دشمن / ہم بچالینگے مع تیرا تن

[illegible]

قعر دریا سی آج پانی پر	تا کہ عبرت ہو خلق کو اور ڈر	پھر تجھی اوس سی منفعت کیا ہو	گرچہ عبرت ہوا دس اور گو
اس رو فائدہ سی ہی غایر	تیرا ایمان جو بنا چارہ ہے	اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	جب ہوا غرق بحر وہ ملعون
قوم موسی کو شک ہوا اون پر	کہ نہیں غرق ہو گیا وہ ہنوز	کشتی اونکا راہی سیاہ	کہین کہ دی ماری ہنوز نا گا
پھر دیا حق نی رو آب پہ ڈال	قعر دریا سی اوسکی تن کو نکال	یا نکالا زرہ کی ساتھ یقین	پس سے پہچانتی تھی اوس کو تین
پس وہ آمازرہ کا پانی پر	قدرت کردگار سے اظہر	الغرض دیکھ اوسکا جسم و بدن	صرتع او نکا شک ہوا جید

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ

اور بہت لوگ جاہل و غافل	آیتوں سی ہمارے ہین غافل	ایک سر مونہ اونکو عبرت ہے	اور بہ ایک نے تو اونکو فکرت ہے
	آگی آئکی ہی ایک سنت اور	کر نظر اوسکو تو ہدیدہ غور	

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

اور شک بنایا ہے سرور	ہمنی یعقوب ہو نکا راست مقر	لیے اونکا کیا مقر و مقام	بعد فرعون ملک مصر او شام
اور دیا ہمنی رزق اونکی تئین	شہری جبرو ونسی آ رسول امین	ای کیا ہمنی اونکو ارزانی	من و سلوی و رخش عمر دو بانی
پس رہا اونکو اختلاف سی کام	دین کی امر مین کبھو زنہار	تا بر قیتک اونکو آیا علم	پڑھ کی توریت سیکھ پایا علم
پھر لگی کرنی مکیہ کر نا دیل	پیشر آئی نجلہ قال و قیل	ہو گئی بعض گا و سالہ پرست	لشہ اختلاف سی سرمست
یا کہ یعقوب ہو نکا ہین مقصود	تھی مدینہ مین جو قوم یہود	کرسوی مخلف بہ بی اولی	پڑھ کی توریت سی نعوت نبی
	یا کہ قرآن ہی علم سی مقصود	کہ وہ بہی ہو خلاف یہود	

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

رب تیرا او نہیں فیصلہ فرما تا	دن قیامت کی حکم ہی شرابی	سچ اور اس امر کی کہ جنہین پرش	کرتی تھی اختلاف و پیدا کشش
آگی اکی ہی مصطفی کو خطاب	ہے بتاکیدہ معانی یاب	تا کہ اثبات ہو وے سچ قاب	ہر مین شک مین جو ان تھی یعقوب

فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

جب یقین آ دیکھتی ہی عذاب ۔ یعنی قبل از حلول دود شتاب
اور دیا ہی فائدہ اونکو ۔ اکثریت ایک المبارک جو
کہ نبوت سے دی حق نی شرف ۔ بھیجا یونس کو نینوی کی طرف
اکثریت تا ملک نصیحت و پند ۔ کرتی اوس قوم کو رہی ہر چند
تنگ ہو التجا بحق لاسے ۔ تا وہ اونپر عذاب بہجوائے
یکبیک تین ان کی مدت تک ۔ یا کہ چالیس روز تک بیشک
پھر نہ سمجھا انکو مشوار کے ۔ نیز فرمان حضرت باری کے
اسکی تفصیل کا ہی مجکو خیال ۔ فضل خالق اگر ہی شامل حال
الغرض بعد مدت موعود ۔ ایک دن تھا ہوا افلاک سی نمود
دیکھ کر اوسکو قوم نے جانا ۔ تھا وہ یونس کا سچ سی فرمانا
جبکہ یونس کو تین نہین پایا ۔ شاہ نی اونکی اونسی فرمایا
سب گدا شاہ و گدا خواص و عوام ۔ نکلی اوس شہر سی بعجز تمام
جسکے تھی شیر خوار الغرض صغیر ۔ نہ دیا تھی ہر صغیر سی شیر
کی تہیل و زنک نیاچار کے ۔ اس روش سے تضرع و زاری کے
پس اجابت سی ہو دعا اونکی ۔ کام آئی وہ التجا اونکی
مرتفع ہو گیا ہی ناگاہ ۔ تھا جو شامل خاص ابر سیاہ
الغرض بعد مدۃ معلوم ۔ بہر تحقیق مطلب مفہوم
آئی اوس شہر کی قریب جب ۔ پہنچی سیر گذشت اونکو سب
شرمسار ہی پانو پھیلا لے ۔ دشت غربت میں نکل آئے
کہ خلاصہ کہ اسکی او معاد ۔ بعض تفسیر میں ہی جو کہ قوم
لیک یونس کے قوم کا ایمان ۔ اسلیے ہو گیا قبول ایمان

اونسی کھولا عذاب ذلت تاب ۔ زندگانی میں جہان کی سب
گرچہ قصہ ہی طویل و دراز ۔ لیک ہی یہ خلاصہ اعجاز
کرکی اوس شہر نینوی میں قیام ۔ پیش آئی بہ دعوت اسلام
لیک ایمان نہ لائی وی زنہار ۔ اونکا انکار اور اباتھا کار
حکم بہیجا دعا وہ کرکی قبول ۔ کہ ہو اوس قوم پر عذاب نزول
اس اجابت سی جب شرف پایا ۔ قوم کو اطلاع فرمایا
پس یہ حکم خدا اونکو ۔ سبب اتباع ماہی ہو
سورۂ انبیا میں ہو مذکور ۔ اور وہ الصافات میں مسطور
تھا سیہ ابر مثل دود سیاہ ۔ پہنچا اوس شہر پر یکایک ناگاہ
پھر لگی ہونی وہی یونس کو ۔ سخت اندیشہ کہ وہ خالف ہو
کہ جو یونس تھی نہیں ہیں یہاں ۔ ہی کفایت خالق دو جہاں
سو کہ صحرا سے نہ پایا اور بسر ۔ زن و فرزند کو گئی لیکر
صدق دل سی وہ ہوئی سب شاد ۔ پیش آئی بنالہ و فریاد
شہر ذی الحج گذر گیا پورا ۔ اور محرم سی تا لیا سوزا
رحمت حق نی کام فرمایا ۔ اونپہ انعام عام فرمایا
توبہ اونکی ہوئی قبول اونسی ۔ ہو گئی یکبیک وہ سب مومن
یونس اس کوہ سی روانہ ہو ۔ صومعہ میں ہوکے خانہ ہو
کرکے بالعکس واقعہ کو خیال ۔ اونپہ طاری ہوا ملال کمال
ہو کے آوارہ دشت و صحرا میں ۔ تشنہ ماہی ہو دی دریا میں
ہوکے جس قوم پر عذاب نزول ۔ پھر نہ ایمان پاس ہو مقبول
کہ نہ اونپر ہوا ورود عذاب ۔ ہاں یہ تھی جو حسرت مورد عذاب

مکہ والوں کا جیسے حسی یقین | اتنے مکہ میں کے وقیقہ کرین بس قبول اونکا ہوگیا ایمان | قتل و غارت کو پہنچی اوس سے جب [illegible] | فتح اسلام لائی ایمان جب

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ

اور اگر چاہتا تیرا اللہ
کیا تو کرتا ہی زور لوگوں پر
تا کہ ایمان ہی لاویں وہ
[illegible]

لاتی بیشک یقین یکبارگی
تا کہ مومن ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو زمین میں ہیں اونکے سب
[illegible]
جبکہ پہنچا کمال کو اصرار
[illegible]

یعنی کافر تھا کوئی جب
[illegible]
اور نہ لائی یقین وہ بدکردار
[illegible]

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

اور کسی میں نہیں کسی سے کو
اور وہ ڈالتا ہی [illegible]

کہ وہ ایمان ہی سے مشرف ہو
[illegible]
[illegible]

پر بحکم و ارادت معبود
یا کہ وہ ڈالتا ہی خدا انکو
[illegible]

در توفیق جسپہ ہو [illegible]
یا کہ وہ بھیجتا ہی شیطان کو

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

کہ [illegible] دیکھو لوہے [illegible]

کیا کچھ افلاک اور زمین میں ہے
[illegible]

اور نہ کچھ کام آتی ہیں آیات
[illegible]

اور سناتی ہیں وہ ڈر کی بات

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

پھر کرتی ہیں [illegible]
یعنی مانند قوم عاد و ثمود

پر او نہیں کسی روز اور ایام
منتظر ہیں عذاب کی [illegible]

وہی جو او نسے گزر گئی اول
[illegible] کر راہ دیکھو تم

جن پہ قہر خدا ہوا نازل
[illegible]

مین ہی ہم ساتھ ہون جو اوروں | کہ نبوا اونسی انتظار کی | دیکھنی کہ عذاب سی ہو لاک | کیا بلا ایسی نسبت خالق کے

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ

پیچھے کرلی ہلاک جب وے کل
اون روبرو جون بچادوی رسول
پیچھے جب پہنچی مشرکونپر عذاب

پھر بچاتی تہی ہم سب رسول
اور پیرو تہی اون رسول کے کل
تیری بات گواہی بلند خطاب

اور بچاتی تہی مومنوں کی تئیں
ہم یہ بات ہے ای رسول مین
ساتھ تیری نجات بخشیں ہم

وی جو لائی تہی اون رسل کی دین
کہ بچا دینگے مومنوں کی تئیں
کہ کمال عنایت اور کرم

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

کہہ محمد تو یون کہ ای مردم
لیک یہین پوچھا اون اوس کے
بتوں سی جو ہے یہاں تخصیص

دین میں میری شک ہین جو ہو تم
وہ جو کرتا ہی قبض تم سب
بر تہدید ای کی ہی تخصیص
اس سبب اختصاص اوسکا ہی

پس نہیں میں پوجتا ہون غیر اوسکا
اور راس امر پر ہین مومنوں
لکھتی ہین بولی مفسر دلی
کہ مقرر عام و خاص

خلق کو تم پوجتی ہو جن
کہ ہین ... مومنوں
کہ صفات عذاب ...

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور یا مور ہون کہ سیدہا کر
اور نہو مشرکوں سی ای سردر
لیک ایک فائدہ لکھا ہی یہاں

اپنی منہ کو خلوص میں آگر
کہ نہیں ہین حنیف یا دی سیر
اسطرحسی ہو صحیح القرآن
اور دو مشرک جو شرک لائی لعین

دوستی دین کی تو ہو کی حنیف
ہو لیبی معنی حنیف ...
جسکا دین خلیل ہی مسلک
کہتی جاں حنیف ای ...

جسکا اوپا ہی ہی وہ دین لطیف
لگیا جاکی گر جدای جہاں ہم
نام اونکا حنیف ہی بے شک

وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ

اور تو مت پکار ای شہ دین
پس اگر تو نی ایسا کام کیا

غیر معبود کی ہی سی کے تئیں
یعنی اس طرح کا کلام کیا

کہ نہ کچھ کرسکے بہلا تیرا
پس تحقیق ہو وے تو اوس دم

اور نہ وہ کر سکی برا تیرا
ظالموں میں سی ایک ظالم

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور جو پہنچاوی تجکو ایسرور اور جو چاہی تجی بہلائی کو اور وہ آمرزگار عصیان ہے	حق تعالی کسی طرح کا ضرر پس نہین مانع اوسکی فضل کا ہو مہربان عظیم سرآن ہے	پس نہین دافع ضرر مطلق فضل پہنچاوی جسکی تئین چاہی جو کوئی رحمت غفران	ہان مگر وہی خدا برحق بندون اپنی سی اپر سوال این صرف رحمت لادہ یاد دل و جان

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

کہہ کہ لوگو حق آچکا تم پاس پھر وہ کوئی جو راہ پر آوے	رب تمہاری سی اپنی خیر الناس تو وہ راہ اپنی جان کو پاوے اور نہین تم سبھون پہ مین مختار	پاکہ پہنچا کلام رب تمکو اور جو شخص بھول جاوے راہ تجکو پہنچی ملکہی سے کار	نرہی جاوی عذاب تمکو پھر وہ جی اپنی پر بہلاوے راہ

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ع

اور چل اوسپہ تو بتیز و شتاب جب تلک فیصلہ کری اللہ اور وہ بہتر ہی سب سے اے آگاہ ختم سورہ یونس اے فضل اپنی سی تجکو دی توفیق	پہنچا جاوی جو حکم تیری طرف حکم نصرت کا بھیجدی ناگاہ کرنوال جو حکم ہین بیکسر یہ جو کالی بلا ہین سیہ گناہ کر مین توبہ کرون بلا تعویق	اور کر صبر اونکی ایذا پر پاکہ فرماوی ایزد متعال حکم حق ہین خطا نہین حکمت سبہ میری کہہ ری مین سرتا تا نہ پہنچی کچھ اوس بلا گزند	امر دعوت پہ چست باندہ کمر تجکو حکم جہاد اور قتال اور ظلم و جفا نہین ممکن دور سی آتی ہین مجھی دی نظر تجکو یونس کی تو مسکے مانند

سورة هود مكية وآياتها مائة وثلاث وعشرون وكلماتها تسع مائة والف وخمسة عشر وحروفها سبعة الاف وخمس مائة وستون وسبع

یا کہ دی فایدہ ور رہنا تمہین
یعنی دونون جہان مین اجر دیوے
اور جو کوئی رکھی قدم بڑہ کر

یا کہ دی مہر سے بلا سبھی مین
دیوی اسکو وہ خالق و رب
ہووی مقصود طاعت حق پر
کری تفصیل او بیان ثواب

اور دی ہر بڑائی والی کو
ای جو ایمان نہ ہمین لاوے
دین و دنیا مین مرتبہ پاوے
آگی اسکی ہی اب بعید عذاب

فضل اپنا وہ مہر فرما ہو
ساتہ خوبی کی زندگی پاوے
اوسکا رتبہ زیادہ ہوجاوے

وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جو پہیرو تم اپنی منہ سے پہر
جانب حق سے تمکو پہر جانا
لکھتی ہین یون معنی تفسیر

یعنی ایمان نہ لاؤ اور یقین
روز محشر کی ہی جزا پانا
بدر کا روز ہی وہ یوم کبیر
یا کہ روز شداید کفار

تو مین ڈرتا ہون گمان تم پر
اور وہ ہر چیز پر توانا ہے
لیک اوس نے ہین کیا ارشاد
جب لگی کہانی قحط سی مردار

ہی بڑی نکلی مار کا وہ ڈر
قدرت اوسکی خرد سی بالا ہے
کہ ہی اوس سی مراد روز معاد

أَلَآ إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ

سن تو وی شرکا کی نہ جو
سنتو جب او رہتی ہین [illegible]
اور جو کرتی ہین وے زبانی عیان
کرنا دوہرا جو ہی وہ سینہ کا
ساتہ خنکی ہی شرکین ہی [illegible]
اور سینو نکو اپنی دہرا دین
تب اس آیت کو حق نی بہیجوایا
اوسکا لکہنا ہی کنایت سے
سنتی اوسکا جواب ہی آن سے

دوہرے کرتی ہین اپنی سینو نکو
اپنی کیشر ون کو ای رسول امین
علم مین اوسکے ہین وے سب یکسان
ہی چہپانا مراد کینہ کا
کہتی یون او نسی بعض کر سرو کیا
اپنی چہپا کر عناد ہم لا دین
راز کو اونکی فاش فرمایا
یوجہ ہی جو سبی دریت ہی
وہ او تر یانی کو نہ بڑا آن سی

تاکہ پردہ کرین خدا سی وے
جانتا ہی اوسے خدا ای علیم
بیگمان ہی وہ جاننی والا
تہی جو رکہنا وی کفر و کینہ مین
کہ جو پردو نکو چہوڑ دیوین ہم
پہر محمد کو ہو خبر کیون کر
اس جگہ پر مفسر دہلی
یعنی کرتی مخالفت سی کلام
سبہی جسرت مین اسکی بد کردار

لین چہپا بات مصطفی سی وے
جو چہپاتی صدور مین ہین لئیم
سینون والے سخن کو سنتا ہی
اپنا کینہ چہپاتی سینہ مین
اور ثیاب اپنی اوڑہ لیوین ہم
اس بہانے عناد و کینہ پر
کہتی ہو صبح مین فائدہ مین جلے
اپنی گہر مین کبہو و نا فرجام
در بہی رکہنا ہی گوش تہ ردیوار

کوئی چھپ کر جو ہین تیرا تاب سے
اور پیغمبر سی جا کا تاب سے
تب کہنی لگی بیشک مگر
اور وہ کپڑی وہ ڈھری جگ
پس یہ آیت نبی کو بھیجا سے
لیکن [illegible] اطلاع فرماتے

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور جتنے جاندار زمین ہی کہ
اور جگہ اوسکی سونپی کی تمام
یعنی جاے آل سر خیوان
ہی معنید وجوب لفظ علی

رزق اوسکا ہی حق تعالی پر
گور ہو یا وہ منزل آرام
لوح محفوظ مین کیا ہی بیان
بکمال تفضل اور عطا
یا علی ہی بیان الی ہی مراد

اور خدا جانتا ہی اوسکا
سب وہ ہین اوس کتاب مین مسطور
وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد
یا علی ہی بیان معنی مین
پس مفروض حق ہی رزق عباد

خواہ جنت ہو خواہ ہو وہ سقر
[illegible] بیان [illegible]
اوس [illegible]
پس [illegible] رزق اسکا

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

اور وہی ہی بنانے جس نے تمام
اور تھا تخت اوسکا پانی پر
کہ تمام ہین سے بہترین عمل
خلق افلاک اور زمین کی
ہی حکمت تمام کی ایجاد

آسمان زمین بنائی شش ایام
قبل ارض و سماء سے اے سرور
شکر نعمت مین کون ہی افضل
ایک یاقوت سبز کی تھی درست
صنع قدرت سے اپنی اوس پر باد
کر کی قدرت کی جستین اظہار

روز اتوار سے جمعہ تک
اسلئے کر دئی وی پیدا سب
بعض تفسیر مین ہی یون ارقام
چشم ہیبت سے گرم کر کی نگاہ
آب کو باد پر قرار دیا
شکر و بخشیان کیا انکار

اوسنی پیدا وے کر دیے ہر [illegible]
تا [illegible] آزماوے حضرت [illegible]
صانع خلق کی قدرت تام
اوسکو پانی کیا بیک نگاہ
عرش کا آب پر مدار کیا

وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

اور اگر تو کہے کہ ای مردم
یعنی یہ گفتگوی بعث تمام
ہو گی مبعوث بعد موت تمام
یا کہ خود بعث ای بلند مقام
تو کہین گی وہی کافران قبیح
یا کہ مشعر ہی بعث وہ قرآن
کہ نہین ہی مگر ہی سحر صریح
سحر [illegible] اور [illegible]

	آگے اونکے ہی ہو توفی اور	کر تلاوت اوسے بنزدیک غور	

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

اور اگر ہم دیر لگا دیویں	تو سیل اونکی عذاب میں لاین وہ	ایک وقت شمردہ تک وہ عذاب	نہیں پھیرین ہم اونسی یا ب
تو لگیں کہنی اسطرح ناچیز	کر رہی ہی بند اوسکو ہی کیا چیز	سنتو جس دن وہ اونکو آویگا	نہیں پھیرا وہ اونسی جاویگا
اور گھیر لیگی اونکی تئیں وہ چیز	جس سے کرتی ہیں ٹھٹھی انکے تئیں	یعنی اونپر اولٹ پڑیگا	جس پہ ٹھٹھی ہی کرتی ہیں گمراہ

قوله تعالی وادکر بعد امة ای بعد حین

لفظ امت جو ہی بیان آرا	اوس سے مدت ہی اور وقت مراد	آگے اسکی کیا خدا نے بیان	بد طبیعت کا آدمی کی بیان

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ع

اور اگر ہم چکھا دیں انسانکو	نعمت اپنی طرف سے اوسکو پھر	پھر کریں سلب رحمت اوس سے ہم	چھین لیں اپنی نعمت اوس سے ہم
بیگمان ہے وہ نا امید تمام	شکر نعمت سے نہ اوسکو کام	نا امید ہی اوسکو رحمت سے	ناسپاسی ہی اوسکو نعمت سے
پھر اوسکو اعتماد نہیں	نعمت اوسکو ہمارے یاد نہیں	سخت بد فعل و بدگمان ہے بشر	ہی نہایہ پر بلا و محنت پر

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ

اور اگر ہم چکھا دیں اوسکو نہیں	ایک آرام اپنی جسکو نہیں	بعد تکلیف پہونچی جو اوسکو	تو وہ کہنی لگی ہی یوں بدخو
گئیں مجھ سے برائیاں ساری	اسے صائب نہیں رہی اوسکار	بیگمان ہے وہ آدمی شادان	کرنیوالا ہی فخر بے پایان
زحمت و فخر سے وہ ہو مغرور	کھینچتا ہی بیت سے اوسکو دور	اپنی ہی آپکو وہ جانتی ہی	شکر نعمت میں کیسی مشغول
نہیں کرتا ہی فضل حق نظر	دیکھتا ہی وہ اپنا فضل و ہنر	حق نی اوسکو دیا جو دولت مال	کرتا اپنی ہنر سے ہی وہ خیال
طبع انسان سے اس طرح مجبول	اوسکا سیر و مو کیوں [illegible]	جو کوئی طبع کا خلاف کرے	کعبہ جان کا طواف کرے
ملتا ہی خدا شرف پاوے	اپنی منزل کو وہ طرف آوے	آگے اسکی ہی جسطرح شاد	کر تلاوت تو سنتو وہ نہاد

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

ان کا صبر ہی جو تیس آئے
یہ جو موصوف ہیں بصبر و سپاس
یعنی پاویں بہشت [illegible]
کہ وہ کفار بد نہاد مدام
نہ فقط آیتوں کو جھٹلاتے
کہ پیمبر اگر ہے تجکو
[illegible]

اور اجر عمل بجا لاے
اونکو غفران و اجر ہی حق پاس
خالق خلق کی عطا سے وہ
نہیں کہتے تھے بن تعصب کام
بلکہ ٹھٹھے کے ساتھ پیش آتے
کیوں نہیں گنج و زر دیا تجکو
ہو گئی سید الوری دلگیر

ای جو صابر ہیں اونہیں جنت
اجر الیا جزا ملی اونکو
اگلی آیت کا [illegible]
ہے رسم حضرت میں جب وحی آتی
اتفاقاً [illegible]
کیوں نہ بھیجا فرشتہ تصدیق
اونکی اس کہنے کی [illegible]

اور جو شاکر ہیں اونہیں حق کی
[illegible] آگے بہشت [illegible]
اسطرح سے لکھا ہی جو خطاب
کیا بنا اقتراح لاتے تھے
کہیں ایکدن نبی نے یون [illegible]
تیری پیغمبری [illegible]
اگلی آیت کو لائی روح امین

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

پس [illegible] کہ تو [illegible]
بعض کو [illegible]
اور تو تنگ [illegible]
[illegible]
اور خداوند پاک ہر شے پر
[illegible] اقوال پر ملالت تو
حق تعالی ہی کارساز و کفیل

[illegible] ای نبی [illegible]
وحی کیجاتی ہی وہ تیری طرف
اوس سخن سے جو کہتے ہیں کفار
آسمان سے ملک بطرز گواہ
رکھنے والا ہی ذمہ اسپر [illegible]
چھوڑ مت عہد رسالت کو
اعتماد اوسپر کر بطرز جمیل

ہی نہیں نہی استفہام
یعنی برعکس مشرکان لعین
کہ کیوں اوترا اوسپہ گنج اور
تو نہیں [illegible]
یعنی اون کافروں کی سنکر بات
صرف تبلیغ ہی ترا منصب
اگر اون کافروں کا طعن ہی

یعنی مت [illegible]
وہ جو [illegible]
تا باتفاق ہوتی فرمان بر
حکم حق اونکو [illegible]
تو ہو تنگ سید السادات
اوسکو مت چھوڑ [illegible]
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

کیا یہ [illegible] کہتے ہیں وہ [illegible]
اور پکارو جسے پکار سکو

کہ نبی نے لیا ہی قرآن باندہ
[illegible] آواز جسکو پکار سکو

[illegible]
[illegible]

دس سورتیں مثل اوسکے باندہ کے
[illegible]

[illegible]

جبکہ عاجز ہوئے وہ اور ناچار ‏ سورتیں دس نہ لا سکے زنہار ‏ ایک سورت طلب کی اون سے ‏ حکم بھیجا یہ حضرت رب سے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ ط

گرچہ یکتا تھے وے فصاحت میں ‏ شہرہ عصر تھے سخاوت میں ‏ ایک عاجز ہوئے وکثرت سے بیدین ‏ ایک سورۃ نہ بھی لا سکے نہیں

بلکہ گریہ بیان ہوا وہ معجز ‏ پس سراسر زبان ہوا وہ معجز

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

پھر اجابت سے جو نہ آویں پیش ‏ تمکو دس سورتیں نہ لاویں پیش ‏ پس تم اے سید الوری جانو ‏ یا کہ جانو تم اے مسلمانو

کہ بتحقیق وہ جو ہے منزل ‏ ہی بعلم خدائے عزوجل ‏ یعنی بھیجا گیا ہے قرآن ‏ امر حق کی بہی اے بندگان

اور تم جان لو سبب [illegible] ‏ کوئی معبود بن خدا کے نہیں ‏ پھر تم اسلام پر ہو ثابت ‏ تمنے بیکیا جو معجز اونکا اب

لفظ ہل سے جو ہے وہ استفہام ‏ معنی امر اوسکی ہیں ارقام ‏ اب ارشاد ہوں کہ تحمل عمل ‏ منفعت کے رکھی ہی بار ور [illegible]

جیسے کوشش سے کوئی مثل اوسکے ‏ ویسی ہی بار اور ثمر پاوے

مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝

جو کوئی تن مقابل حسنات ‏ چاہتا ہو وہ اس جہاں کی حیات ‏ اور اوسکی وہ زیب و زینت کو ‏ کہ زر و مال و تندرستی ہو

دیویں ہم پورے اونکو اونکی عمل ‏ اس جہاں میں زر و اجر و بدل ‏ اور وہ اوس میں کچھ نہ پاویں کم ‏ اے مفاد عمل نہ پاویں کم

پاویں مقصود اپنی خاطر خواہ ‏ تندرستی و مال و حشمت و جاہ ‏ جنکا یا ہم میں وہ ہو فانی ‏ پھر نہ عقبی میں ہو کچھ ارزانی

اسلئے کہ آخرت کی بہتر ‏ حقیقتا ہی جاہتے تھے نہیں ‏ ساتھ حسنات کی خوشحالی ‏ ولیکن دنیا کا قصد وہی لاتے

تھا نہ کچھ عاقبت سے کام اونکو ‏ بن ریا کی نہ اہتمام اونکو ‏ پس یہ دوزخ کو جان ہے سزا وہ ‏ اونکی اعمال سب ہیں تباہ ۝

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ط وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

یہ وہی ہیں کہ جنکا ہے سقر ‏ عاقبت میں نصیب نار سقر ‏ اور نابود ہو گیا یکسر ‏ جو کیا اس جہاں میں نام آور

اور ضائع حقیقت میں ہے کام | وہی جو کرتی تہی یا تو جو کام | آتش دوزخ اسلیے پاوین | کہ نہ خلاص ہی کے بیچ آوین
لائق تہی جیسی کہ کار و عمل | باطل ہیں جہاں میں سب عمل | رہ گئی سیئات کی اوزار | کیونکہ پاوین سزا آتش نار
اور باطل ہیں اسلیے وہی عمل | کہ نہ مقصود تہا ثواب و بدل | اسباب ہے ذکر اونکا معانی باب | جنکا مسلک ہی راہ حق و صواب

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

کیا جو کوئی ہو راہ بیّن پر | اپنی رب کی طرف سے ہی سرور | یعنے برہان حضرت باری | بخشی بینائی اور بیداری
| کہ وہ ہو وے دلیل حق و صواب | بعنایات خالق و وہاب |

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ

اور آتا ہی پیچھے اوسکے گواہ | عقلا کی اور سبھی دلخواہ | کہ وہ قرآن ہی یا کہ ہی انجیل | یا نبی اور ہی میں یا جبریل

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً

اور قبل اوس سے ہی کتاب کلیم | کہ وہی پیشوا الفیض عمیم | اور وہ ہی بہ رحمت او مبین | جن پہ آوے کہ ہی دکتاب مبین

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

| یہ جو مردم ہیں اہل برہان سب | لاتی ایمان ہیں بقرآن سب |

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ

اور جو انکار لاوے قرآن سے | جملہ فرقوں میں کوئی بھی سے | تو وہ آتش ہی وعدہ گاہ اوسکا | جس سے جلکر ہوتن تباہ اوسکا

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور مت اوسکی طرف تو قرآن سے | یا کہ اوس وعدہ گاہ نیراں سے | کہ وہ قرآن ہی یا وہ سب کلام | تیری خالق سے ہی آیا ہی انام
| لیک لیکن بسیار مردم ہیں جو | نہیں ایمان لاتے اور یقین |

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ

اور ہی کون اوس سے ظالم تر ‏ باندھتا ہی جو کذب یزدان پر ‏ یہ کھڑی جاوینگے عرصہ روز حساب ‏ آپہی فعال ہیں یہ اوسی لئے خطاب

اور کہین گی گواہ روز جزا ‏ یعنی اوسکی جوارح اور اعضا ‏ یا کہینگے وہی کاتبان کرام ‏ اور یہ بین جو افعال اعمال ہم

کہ یہ وہ لوگ ہین عداوت کیش ‏ جھوٹھ کہتی جو اپنی رب پہ ہمیش ‏ سن کہ ہشیار رہیو خدا کی الام ‏ کافرونپر ستم ہی اوسکا مدام

وہی جو کہتی ہین باز لوگونکو ‏ حق تعالی کی دین سے یہ جو ‏ اور کرتی ہین جستجو وہ یہین ‏ اہل دین سے لیے کجی کی

یا وہی کرتی ہین جستجو بدکیش ‏ دین مین عیب اور کجی کو ہمیش ‏ تاکہ ضلال ہی وکیش آوین ‏ کفر سے سبکو پھیر کر لاوین

یا وہی گستاخ تھی وہ بنے بی ریب ‏ حق کی اوس رہ مین کجی اور عیب ‏ اور وہی آخرت سی بیگر دا ‏ کرتی ہی آپ ہین منکر اور بیزار

لفظ ہم دو جگہ جو فرمایا ‏ کفر کے حصر کے لیے آیا

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ

یہ جو کفار مین مضل اور ضال ‏ جستجو کی کجی ہی جنکو خیال ‏ ہین نہ ہین وہ تھکانیوالی کہین ‏ بہاگ کر اس زمین مین حق سے کہین

اور نہین انکو وسطی زنہار ‏ بن خدا کے حمایتی اور یار ‏ دیا جاوے دو چند اونکو عذاب ‏ کہ مضل اور ضال تہی یہ خراب

سن نہ سکتی تہی وے خدا کی بات ‏ اور نہ وہ دیکھ سکتی تہی آیات ‏ ہی یہی علت عذاب دو چند ‏ سنتے نہیں اور دیکھتے نہیں دانشمند

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

یہ وہی ہین جو ہار بیٹھی یقین ‏ اپنی جانونکو ای برحل ہین ‏ اور کہو یا گیا ہی اونسی سب ‏ باندھتی تہی جو کذب حق پہ عجب

یعنی گم جاوین سبکو عقبی بیچ ‏ جھوٹھی دعوی جو کرتی دنیا بین ‏ نہ لگا غیر حسرت اونکی ہاتھ ‏ دین آپہی کو بیچا دنیا ساتھ

شک نہیں ہی کچھ وہی عقبی سب ‏ پانیوالی بہت ہین ٹوٹا سب

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝

کیون زیانکار تر نہون وے لعین ‏ بدلی دنیا کی اپنا بیچا دین ‏ نعمت لا تحصٰی نباد ان سے ‏ ہیچ بیٹھی یہ دولت و ماء

زور سوا کیا بحق رحیون ‏ نفس فاحش سی ہوگئی مفتون ‏ اب جہنم ہی انکو جلنا ہے ‏ اور حسرت سی ہاتھ ملنا ہے

آگے اسکی ہی مومنونکا حال ‏ کرتا وت تو اسنیو وہ خصال

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

بیگمان جو یقین سے شرمائے وہی ہیں اوس بہشت میں جا و بیٹھ	اور اچھی عمل بجا لائے اونکی ہر آوی ہر طرح سے بسیار	اور کیا عجز اپنی رب کی طرف آگی ارشاد ہی لطف روح جیہ	ہی جنت کی لوگ ہیں لیقین اہل ایمان و کفر کی تشبیہ

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

وہ گروہ ہونگی اوس ترازوں ہی کیا برابر مثال میں ہیں وہ دو سر بسر چشم و گوش ہیں مومن گوش شنوا ہیں انکو اور آنکھ دیکھ اور سنکی ہی بوجہ جمیل صورت چشم و گوش کچھ ہیں رکھتی تھا گروہی دیدہ و دید	وہ جو مومن ہیں اور کافر جو اس نہ ایک سے حال میں ہیں وہ دو راست بین حق نیوش ہیں مومن سنتے آیات ہیں و قرآن حق و باطل میں کرتی ہیں تفصیل پر نہیں حس سے ہوش کچھ انکو دیکھتی سید الوری کو عینا پس کفار کو ہیں اور کہ	جیسے اندھا ہو اور بہرا ایک پھر بھلا تم نہیں پکڑتی پند رکھتی ہیں چشم اور بینا ہے دیکھکر سید الوری کی یقین کور و کر ہی وہ کافر و [illegible] وہ جو حق بین و حق نیوش نہیں اور اگر کان اونکی ہوتی کان جسطرح قوم نوح تھی ناک	اور ہو دیکھتا اور سنتا ایک اپنی تمثیل سے کہی دلپسند قدرت حق کی ہیں تماشائی لا لی ایمان ہیں و او یقین سنتے اور دیکھتی ہیں پیغمبر چشم اور گوش گوش ہیں [illegible] سنتے آیات شک او قرآن

ع

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝

اور تحقیق ہم نی بھیجا نوح کہ نہ پوجو سوا حق کی تم ہاں عذاب الیم کا ہی وہ ہمر	قوم پاس اوسکی تاکہی جا نوح اور پوجو جو ہیں آپ کی اہرم پس صفت ہی عذاب اوسکی وہ الیم	کہ میں تمکو ڈراتا ہوں تو میں کرتا ہوں خوف اوپر تم ہی وہ روز سخت مثل ہزار	ہو کر ڈر سناتا ہوں دکہہ کی ان عذاب کا [illegible] ورنہ ہوتا [illegible]

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا

بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ

پھر لگی کہنے سطح سے سردار
اور نہیں دیکھتے ہیں تجکو ہم
ہیں وہ ظاہر جو ہیں قوم کے نیچ
اور نہ تم سب کی دیکھتے ہیں ہم

وہی جو تھی اوسکی قوم کے کفار
تیرا تابع ہوا قدم بقدم
یا کہ سفلہ ہیں وہ ایمان بیچ
اپنی اوپر زیادتی اسلام

کہتے نہیں کرتے ہم ہیں تجکو نظر
ہاں مگر وہی جو ہمسے ہیں پست
یعنی ظاہر ہیں [illegible] یقین
بلکہ ہم کرتے ہیں گمان ضلال

ہاں مگر مثل اپنی ایک بشر
ہیں نہ [illegible] ہمارا اور حقیر
کچھ تامل بھی اونکو کام نہیں
تجھ سے ہونا [illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ

کہا لا اے میری قوم دیکھو تو
اور دی ہو میرے تجکو
کر لیا [illegible]
اور رہا [illegible]
اور یہ تبلیغ [illegible]
پھر [illegible]
ہی اگر [illegible]

یعنی میری تمہیں [illegible]
پاس اپنی سی [illegible]
[illegible] یقین
[illegible] خوش اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو ہیں [illegible]
[illegible] تم
کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہی تھا [illegible]
حجت تام اور [illegible]
جو [illegible] خدا کی ہی کرم
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] ہو تم
یوں [illegible]
[illegible] جواب [illegible]

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور اے قوم [illegible]
پھر لگی کہنے [illegible] سردار
تیری مجلس [illegible]

تم سے کچھ [illegible] زر کی [illegible]
[illegible] در کار
[illegible]
[illegible]

تیرا [illegible]
دور کرو [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ

اور میں سب ساتھ ہی ہوں [illegible]	ہاں کبھی وہ [illegible] کی شین	کہ بلا شک وہ رب کی ہیں شین	اپنی رب سے ملینگے وہ [illegible]
[illegible]	کر سکون ہوں میں وہ اونکو سب	لیک میں دیکھتا ہوں تمکو جہان	کہ سوا ای قوم جاہل نادان
	اونکا تحقیر سے وہ ہی رسول	ہی تمہاری وہ جہل [illegible]	

وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

اور ای قوم کون دیگا چھڑا	مجکو اوس سے بروز جزا	جو میں [illegible] اونکی شین	ہاں کہ وہ ہیں حضور اونکی شین
	کیا بہلا تم نہیں پکڑتے پند	دور کرنی سے اونکی [illegible]	

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ

اور نہ کہتا ہوں میں مطلق	کہ مری پاس ہیں خزانہ حق	اور نہیں جانتا میں غیب کی بات	تا کروں فاش امر [illegible]
اور نہیں میں [illegible] کہتا ہوں	کہ بتحقیق میں فرشتا ہوں	اور نہ کہتا ہوں اونکو میں زنہار	وہی جو اونکو نہیں میں تمہاری [illegible]
کہ نہ دیگا خدا ثواب اونکو	نیک اور خیر [illegible] اونکو	حق تعالی کو خوب ہی معلوم	وہ جو اونکی دلوں میں ہے [illegible]
جو میں تحقیر اونکی فرماوں	بیشک میں ظالموں سے ہو جاوں	اور تمہاری طرح جو خوار و حقیر	سمجھوں اونکو [illegible]
اور میں عالم ہوں جیسے مجکو ہے [illegible]	پھر بہلا مجکو ہی وہ شایان	سچے آیت میں وہ جو نہاد [illegible]	کہتی جو لوح سے تھا اہل عناد
کہ نہیں دیکھتے برائی ہم	تجہہ میں ای نوح آپ سے اسد [illegible]	سو بہہ اوسکا جواب [illegible]	نوح نے جو خطاب فرمایا
لیے مجہہ پاس گنج و مال نہیں	کہ برائی ہو کسی [illegible]	اور نہیں مجکو غیب کی ہی خبر	تا کہ [illegible] فضل [illegible]
میں فرشتہ نہیں [illegible]	تا مرا فضل [illegible]	اور ہدایا کیا [illegible]	[illegible]
[illegible]	نوح سے [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہی [illegible] آیت [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

بولی آخر قوم نوح جب جھگڑا تو
پھر کیا طول تو نی جھگڑی کو
جو نہیں سچ تو نہیں ایک سچا ہے
بس ہمین یہ عذاب لانا کام
تھی وعدہ مین سے کہا ہے
جسکا دیتا ہی تو ہمکو مدام

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝

نوح کہنی لگا کہ ای لوگو
لاوے بیشک خدا تمہین اوسکو
اور نہین کر سکو گی عاجز تم
جو وہ چاہی تو جلد لاوے
ہو گئی ہی خدا کی ای مردم
اور اگر چاہی آجلا لاوے

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور نہین منفعت کرے تمکو
جو خداوند کا ارادت ہو
ہی جو تقدیم اور بیان انا خیر
اور کرو نہین تمہین نصیحت و پند
متحد ہین با قوم سرور دین

میری پند و نصیحت ای لوگو
گر وہ گمراہ کرے تم سبکو
لکھا سلام اوسکام کی تقدیر
پس نہ ہووے وہ پند فائدہ مند
کرتا ہی خطاب اونکے تئین

جو ارادہ ہین سکا فرماون
ہی وہی تم سبھو کا خالق و رب
ای اگر چاہی حضرت الناس
اسکے تہ تک یہ سوال و جواب
ہی جو اس قوم کا بنا ایجاد

کہ نصیحت ہے تمکو پیش آون
اور طرف اوسکی پھر جاوگے سب
کہ تمہاری تئین کرے گمراہ
نوح کی قوم کو ہی جو خطاب
آگی اسکی جواب ہے ارشاد

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝

کیا بھلا کہتی ہین کہ بہتان باندھ
نبی پیغمبر اور بال گناہ
بعض کہتی ہین یہ جواب سوال
کہ نہ اونکے کہی بھائی بات

کہ نبی نی لیا قرآن باندھ
تم نہ ماخوذ ہو مری ہمراہ
نوح اور قوم نوح کا ہی مقال
نوح پر نہ خدا ہے کتاب

کہہ تو ای سید زمان و زمین
اور بری ہوں مین اوس سے ای لوگو
لیک کہتی ہین اہل تحقیقات
پھر خدا نی کیا خطاب نوح

جو لیا باندھ مین اوسکی تئین
تم جو اثم و گناہ کرتے ہو
کس طرح کہتی قوم نوح یہ بات
در تعذیب قوم ہے مفتوح

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

اور بھیجا گیا حکم و پیام
لائی ان کو ہی جو لائے ہین تئین

جانب نوح ای بلند مقام
اب کسی روز کے مردم دین

کہ نہ لاوی یقین اور ایمان
پس نہ غم کھا تو اونکی کاموں

قوم تیری سے کوئی انسان
کر رہی ہین جو فعل سے کہ ہم

[illegible]

	جبکہ پہنچا قریب وقت عذاب	پس کیا نوح کو یہ خطاب	

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

اور بنا تو ایک کشتی کو	آنکھوں آگے ہماری اے نوح یعنی ملحوظ رکھ کے میری نظر	اور بنا اس کو ہمارے حکم سے تو بنا اوسکو حکم میری پر	ہو کے مصروف تو واقف جان سے

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

اور نہ کر ہم سے کلام و خطاب یعنی [illegible]	شان میں ظالموں کی وقت عذاب جو تری خویش و اقربا سی ہو ہو لیا حکم ناطق اون کی تئیں	کہ تحقیق وہی ڈبائی جائیں رحم کھا کر تو مت سفارش کر اب سفارش سے منفعت ہی نہیں	انکی سزا ظلم اور ستم کی پائیں کہ وہ بیفائدہ ہی سزا پائیں

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ

اور بناتی تھی نوح کشتی کو کرتی ٹھٹھا ہی [illegible]	دل سے [illegible] [illegible]	اور گذرتی تھی جس گھڑی آکر بار وہی تو ہنسی سے [illegible]	اوسکی سردار قوم اور [illegible] [illegible]

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

بولا اسطرح نوح پیغمبر پھر تم البتہ جان لوگے سب اور اوترے گا اوس پہ جو عذاب [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	کہ جو تم ہنستے ہیں سو یکسر اوس کو [illegible] عذاب آخرش ایک پایدار عذاب کیسے ہم غرق ہونگے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	پس ہنستے ہیں ہم بھی [illegible] کہ وہ رسوا کرے عذاب [illegible] یعنی دنیا میں [illegible] طوفان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	جس طرح تم ہنستے ہو [illegible] یعنی [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اور بستی تھی جس کی قدر — اگر تفتیش کر کی سر تا بسر
اور یہی کہتی کہ ارض رود آبین — پر یہی دو یہان کا نہایت یقین
پھر ترتیب کیا بطرز غریب — تین طبقی بنائی اوسمین عجیب
کر مرتب فراغ جب پایا — پھر مطلا بقیر سر پایا
جلد تھوا آنکو پھر کیا کہ تھا — تا کہ درجہ بدرجہ دیوین بٹھا
تینون طبقون مین تھا جو بالا تر — طیور امرغ وطیور کا وہ مقر
تھی بغلی بہائم اور سباع — اور وسطی مین آدمی [illegible]
اہتمام تھا یہ و اسباب — کرتی رہتی تھی [illegible] اور یہی [illegible]

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ

تا بتفتیک یکبیک آیا — حکم اپنا جو ہمنی بھیجوایا
یعنے پہنچا ہمارا حکم عذاب — اور ہوا جوش زن تنور سی آب
بولی ہم نوح سی چڑھا لی تو — اوسمین ہر ایک جنس سی دو دو کو
تا کہ ہر جانور سی جوڑے جو رہ — اور چڑھا اپنی گھر کے لوگونکو
ہان مگر جسکی پر چکا ہے سبب — حکم غرق اور ہلاک ہے سر تا بسر
اور چڑھا لی تو اوسمین اوسکی — وہ جو لایا ہے تیری ساتھ یقین
اور نہ ساتھ اوسکی لائی تھی ایمان — ہان مگر تھوڑی اور قلیل انسان
سن لے اونکی تو جملے تعداد — کہ زن و مرد سب تھی ہشتاد
زوجہ نوح اور اسکے تین پسر — سام و حام اور یافث ای دلبر
اور تینون پسر کی تینون زنان — آٹھ وان تھا نوح جو تو گن
ماسوا اونکے نسا و رجال — تھی بہتر تن ستودہ خصال
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور — سنگ سی تھا بنا ہوا وہ تنور
ارث حوا سے نوح نی پایا — اونکو درجہ بدرجہ ہاتھ آیا
نوح کی گھر بوقت طوفان تھا — یا وہ مسجد بنا کوفہ کی تھا
یا کہ تھا ہند زمین مین تنور — جس سے طوفان کا ہوا تھا ظہور
یا خبر بیر دکی وہ زمین مین تھا — عین وردہ ہے جسکا نام لکھا
یا ہی لفظ تنور جو ارشاد — اوس سے روی زمین یہان ہے مراد
پس لگا جوش مارنی پانی — کیا لکھون ماجرا طغیانی
نکلا یون آب اوس سے یکبار — چشمے سے جیسی ہو جاری
آسمان سے لگا برسنی آب — کھل گئی ہر طرف سی باب عذاب
جوش زن تھا زمین سے ایسا ہم — تھا نمودار اک عذاب الیم
آب سر زآسمان سی آتا تھا — خوف و ہیبت سی سبکو لاتا تھا
الغرض [illegible] — اپنی کشتی کی لی نوح خبر
[illegible] — [illegible]

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور کہا نوح نی اپنی لوگو — تم سوار اوسکی بیچ ہین سب
ہی بنام خدا مدار اوسکا — اور اوسی اسم سے قرار اوسکا

یعنی سوقت ہی بنام خدا [illegible] بخشنے والا | چلتا اوسکا و [illegible] رحمت [illegible] بالا | یا ٹہرنا اوسمین کہہ کی بسم اللہ ای وہ بخشتی گناہ اور عصیان | چلتی اور ٹہرتی انکی ہر گاہ اور دیتی نجات از طوفان

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ

اور وہ چلتی تہی لیکی انکو نہایت | تہی جو اوسمین سوار اہل یقین | موج لہر تکی تہی مثال جبال | اور کشتی [illegible]
اور بکمال الشدت طوفان | نوح کی ایک بیٹا [illegible] | اپنی بیٹی کو وہ جو کنعان تہا | بعضی کی نام اوسکا [illegible]
اور تہا وہ کنار کشتی مین | گو نیا غرق موج کشتی مین | کہا ای پسر میری چڑہ لی تو ہم | اور نہ ہو منکران [illegible]
اور اسکا ظاہر موافقانہ تہا | لیکن باطن منافقانہ تہا | آگی اپنی پدر کی نا فرجام | [illegible]

قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ

بولا کہ پہاڑ پر [illegible] | کہ [illegible] | بولی کوئی نہین نگہبان | آج کی دن [illegible]
ہان مگر جسپہ رحم فرماوے | اوس بلا سے نجات پاوے | اور حائل ہوئی بحکم اللہ | باپ بیٹو مین [illegible]
پس ہوا غرق ہو [illegible] | جان ایمان [illegible] | بعض تفسیر مین [illegible] | کہ ہی عاصم [illegible]
کیا لکہون ماجرا طوفان کو | اوسکی شدت اور طغیان کو | تا چہل روز [illegible] | تہی علی الاتصال [illegible]
اور سقدر ارتفاع پر تہا | کہ پہاڑ اور شجر [illegible] | ارض پر کوہ جسقدر تہی بلند | اون پہاڑو پہ [illegible]
سب کی سب [illegible] | کہ پرند [illegible] | نوح و کنعان [illegible] | تہا وہ طغیان [illegible]
الغرض کافران [illegible] | [illegible] | پہر زمین کو یہ حکم [illegible] | اور [illegible]

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور ہوا خطاب حق [illegible] | کہ ای زمین [illegible] | اور ای آسمان تہم جا تو | [illegible]
اور [illegible] | ہوگیا ختم قہر [illegible] | اور ٹہری وہ کشتی [illegible] | [illegible]

اور لکھنت کہی گئی وہ فریق یہی روایت ہے کے [illegible] بعض تفسیر میں ہے یون مکتوب یہی موصل میں کوہ جودی نام شکر خالق کا سب بجا لائے	کرتی ظلم وستم تہی جو زندیق بیٹھی کشتی مین نوح اور [illegible] جن ورندے تہا وہ اونکا گروہ یا ہی بابل مین یا کہ ہی وہ شام ایک روز ہی کی ساتہ پیش آئے ایسے معروض حضرت باری	یاری سنت سے جو تہی بلا تعیین شہر کوفہ سے وہ تہی سوار الغرض بیٹھی جس سفینہ مین جب محرم کا آیا دسوان دن تہا وہ مستون یوم عاشورا حق کہ تہا نوح کی زاری	کہ تہا الی ظلم ہین بیدین یا کہ سندستان ہی آئی بار شہری جو [illegible] مہینی اور سر ہی کشتی سی [illegible] اسیلی ہی یوم عاشورا

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ

اور پکارا [illegible] نوح [illegible] پسر اور وعدہ ترا ہی سچ یکسر	نوح اپنی خدا کو یون کہکر توہی سب حاکمون سی حاکم تر پہر کیا غرق تونے اوسکو [illegible]	کا بچہ ہی مرا [illegible] کنعان کہ کیا تہا نجات تو موعود اسکی حکمت [illegible]	اہل [illegible] مستحق امان اس [illegible] کی [illegible]

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

[illegible] کنعانی [illegible] پس [illegible] پوچھ [illegible] مین [illegible]	یکبیک اسطرح خطاب کیا جسکی پرسش کا تجکو علم نہین کہ نہو جا کہ جاہلون سی تو علم مرضی [illegible] لیکن	نوح بیٹا [illegible] یا کہ [illegible] پوچھ [illegible] پوچھتا ہی اگر [illegible] جہل ہی پوچھنا [illegible]	[illegible] علم [illegible] نہین جسمین نہین [illegible]

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ

نوح [illegible] اور [illegible]	ہین [illegible] اور [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]

آگے جکی ہی نوح کو ارشاد | کہ نیچے اتر سلامتی سی ہو شاد

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

حکم فرمان دیا گیا کہ ای نوح
یا اوتر ساتھ اوس سلام کے تو
بابرکات نسل اور اولاد
ہی روایت کہ اہل عالم سب
ترک یافت سی سب ہوے تو

اس روش سے کہا گیا کہ ای نوح
ہی ہماری طرف سے جو تجکو
لفظ برکات سے یہاں ہی مراد
رکھی اولاد نوح سی ہین سب
نسل سی حام کی ہین جملہ ہنود
رہا ہی کوئی کیا عجب

تو اوترا اوس سلام کے ساتھ
اور اون برکتوں کی ساتھ او
ہین وہ برکات اونکو از راہ
عرب و فارس ہین تجھ سے ہیں
یا سیوا آدمی کے نہی جو کشتی مین
نسل سی نوح کی ہین سب انسان

وہ جو آئی ہی تجھ سی ہم نام
کہ مبارک ہین اسپر تجھپر
کہ نسب جن کا ہین اوسی تا لی
بسام کی نسل سے ہین ترک تا
شہرہ خلق کی خوش ہیں [illegible]

وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ

اور اون کتنی امت پر | کہ وہی ہین تیری ساتھ سرتا | پا سری ساتھ وجو ہین اہل | اوسی پیدا جو ہوں تا استقبال

وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور پیدا جو اونسی ہو دین ام
نوح کے تہی جو تابع و منقاد

اونکو دنیا مین منفعت دین ہم
اونکی اولادی امم سی مراد

بعد ازان پہنچی ہمسی اونکی ہین
یا بلفظ امم یہان مقصود

آخرت مین عذاب دردناک
ہی وہ قوم شعیب و صالح و ہود

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

مع

یہ جو قصہ کہا ہی نوح کا یاد
تو نہین جانتا تہا اوسکے
بیگمان تہا کی ہین حیات

ہی وہ خبار غیب سی ارشاد
اور نہین قوم تیری قبل از ین
متقیوں کی واسطے بالذات
ہی یکسر [illegible] ہی وہ جہان

ہم اوسی بھیجی ہین تیری طرف
پھر تو صبر کر بصبر اسپر دو
دی جو تقوی سے پیش ہم آئی
قصہ ہود کو کہا ہی بیان

باتہ جبریل کی لغیر توسط
نوح کیطرف نظلم اعدا پر
بس نجح اور ہو زیادہ ہین
١٢ [illegible]

ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ

اور بہیجا کتنی عاد ممنود | اونکی بہائی کو جسکا نام تہا | بولا اسطرح وہ [illegible] دین | کہا ای [illegible] سنو

نہ تمہارا ہی کوئی اوس بن رب	بت پرستی ہی تمکو شایاں کب	ہو نہیں تم پر افترا پرداز	باز رہتی ہو شریک اور انباز

يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○

قوم میں جو کرتا ہوں سوال پہر سہا کیا نہیں سمجھتی تم اوسکی قیمت تھا ہی تین سال تلک الغرض ہوگئی خراب و تلف ہوگئی نسل یا ہی بی تاب	اوس سوال پہ نہیں اجرت یا مال حق و باطل میں فرق ہی مردم نہیں پچا زمین پہ آفلک نسل و اولاد اور زرع و علف آب و نسل کی لیے بلی تاب	میری اجرت ادس ہی ہے یقین کہتی ہین بادیان بد اطوار اسکی تفصیل کرکے بیان نہیں ہین تہہنون نے ادہا یا اونکی سر پہر جو لی تا بخت تر پایا	جسنے پیدا کیا ہے میری تن لائی دعوت سے ہود کی انکار لکہہ چکا ہوں سورہ اعراف دیکہکر ضعف کو عداوت پر ہود نے اسطرح سے فرمایا

وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ○

اور اے قوم میری بخشا و پہر کرو تم رجوع اوسکی طرف اور زیادہ کری تمہارا زور	طلب مغفرت ہی پیش آو اسی توبہ کرو حصول شرف حقیقتا تمہاری ورکی اور اور نہ دعوت سے تم ہو روگردان	اپنی رب سے گناہ عصیان کی تاکہ بہیجی فلک سے تم پر میغ یعنی دیوی تمہیں وہ زور دو چند اب گنہگار ہو کی مردان	دل سے لاکر یقین و ایمان برسنا ہووے جو بغیر دریغ اسی تکثیر نسل او فرزند

قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ○

بولی اسطرح سے وہ مردم بد کہتے تیری سے وہ جو لیل نہار بینہ سی ہی یہاں وہ سند مقصود	ہود لایا نہیں تو ہمکو سند تجکو توحید حق پہ ہی اصرار کہ وہ ہو وے گواہ دعوی ہود لیکن کہتی نہ تھی جو دیدہ دلیر	اور ہم ترک کرنیوالی نہین اور نہ ہم تجکو ماننی والے باوجود یکہ لائی اونکی شہیر اپنی انکار پر رہی وہ عنید	اپنی اصنام اور بتونکی یہین بات سچ تیری جاننی والے جنید اعجاز دی پیمبر دین

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ

سنیں کہتی ہین یا ہم کہ اور	پہر کیا جبت تجھی فی الفور	بعض اصنام نی ہماری اب	طرز بد سی زراہ خشم و غضب

ای جماعت ہوئے ہیں اور اصنام
دیتا ہے بنا ہی اونکو تو دشنام
تجھکو لاحق ہوئے ہیں خبط و جنون
کوئی اونمیں غضب سے بس اپنا
کیا ہے دیوانگی ہی ہی تو دون
کر دیا ہے تجھکو سودا یا

قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ مِن دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ

بولا ہود اسطرح کہ ہے یقین
جسکو اس بات پر کیا لاتی ہو
پھر نہ ڈھیل ایک دم مجھکو
معتصم ہوں بحفظ و عصمت حق
کر دلیرانہ پیش سب کینہ
جسپہ فضل خدا ہو اور ذاتی

کرتا شاہد ہوں اپنے ای تیرہ
اپنی معبود تم بناتے ہو
مار ڈالو بعہد ستم مجھکو
ہی نہ مجھکو ہراس کچھ مطلق
کرتی تنہا تھی اسطرح تقریر
کیا کرے اوسکا دشمن جانی

اور شاہد ہو سب اسیر تم
بس کرو مکر و کید مجھی سب
میں بیزار ہا رستی کرتا ہوں
یہ بھی اک معجزات ہود تھا
اور روکے اعدا با اقتدار تمام
فضل حق سر پہ جو تھا توفیق تمام

کہ میں بیزار اونسی الیوم
مستعد ہو کہ تم بقہر و غضب
کچھ نہ خوف اور نہ غم کرتا ہوں
اہل تحقیق نے یہی جیسی لکھا
نہ کسی سے ہو نہ کر سکے کچھ کام
پھر لگی کرنی اسطرح سی کلام

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

ہیں فقط حق پر کیا توکل تام
جلتی در الامین کوئی بھی
میرا خالق ہے راہ دیسکے پہر
سبکا مالک ہے [illegible]

سبکا انجام خلق پہ ہی تمام
جلتی در الامین کوئی جانا
کہ وہ یہی راہ عدل حق کیسر
اوسکی حکم کی [illegible]
پر لگ گئی یہ اسطرح سے ہو

کہ ہمارا رب اور تمہارا رب
پر دہ گیا ہی باگرفت کمال
جو کچھ کہ ہو ہی پیش آتا
آخذ ناصیہ جو ہے ارشاد
ہر صاحب لبھا دیا ان شعر

ہیں سبھی کام اپنا اور دنیا
ہاتھ سی اوسکی ناصیہ کے بال
راہ دیسکے اوسی کو راہ ہے
اوسی سے ہی اقتدار تمام

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ

پھر جو پھیرو تم تو اپنا منہ گر
جسکو [illegible]

نکرو اختیار میرا دین
کہ جو کام میں اوبلاغ قصور

میں نے پہنچا دیا پیام جو ہے
[illegible]

لیکی سچا کیا ہوں جو تم پر
[illegible]

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

اور کری جانشین میرا رب کہ تحقیق ہے میرا رب لیکن تہی کفر و شرک کی عادت	ایک جماعت کو غیر تمسی اب رکہتی والا ہر ایک شی پہ نگاہ سر بسر وہ جماعت عاد اور کے ہود کو نجات اوسدن	اور نہ پہنچا اسکو کچہ اوسکا زیان اسطرحسی اگرچہ ہود مدام جب پہنچا کمال کو انکار اور جو اونکی ساتہ تہی مومن	ابی با عراض از سر طغیان کرتی رہتی تہی اونکی ساتہ کلام او نہ اوترا عذاب آخر کار

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ

اور جسدم ہمارا آیا حکم اپنی رحمت اور مہربانی ہی ہی تقبیر بیعتیں مر قوم راہ سی وہ الوہت آئی	قہر ہی ہمینے جب بہجا حکم آفت و قہر آسمانی سے کہ عذاب غلیظ ہی وہ سموم پہر وہ ادبار سے نکل جاتی یا عذاب سے قبر ہی اوس کے مراد	دی نجات ہمنی ہود کو اسدم اور ہمنی بچا دیا اونکو جس سے یکبارگی وہ کم عاد پہر نکلتی ہی وقت اوسکی جہت اہل تحقیق سے ہے چون ارشاد	اور جو اوسکی ساتہ تہی مومن مار سی جو درشت و سخت ہو ہو گئی سب ہلاک اور برباد اونکی اعضا تمام جاتی پہٹ

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

اور یہ لوگ تہی قبیلہ عاد اور چلی اونکی حکم پیروی لعین	کہ وہی انکار کرتی شرک نہاد وی سرکش تہی کل مخالف دین	اپنی رب کے نشانیوں سی کل متحد حکم جو رسل کا ہے	اور نہ مانی اونہوں نے اوسکی رسل حکم واحد کا حکم کل کا ہے

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ

اور پیچہی لگی گئی ہی قرار سنتو تحقیق عاد منکر دار ای قیامت کو یون پکاریگی	اس جہان بیچ لعنت اور پہٹکار اپنی خالق سی لائے انکار اونکو آواز ایسی مارینگی کر کی ارشاد عاد و ہود کا	اور محشر کی روز وی گمراہ سنتو لعنت ہی ہی عاد عنود یا کہی بار و شایہ انکی تسکین پہر کہا صالح نے ثمود کا ذکر	ہود بین متبوع لعین جو ناخواہ وی جو تہی قوم ہود کم مردود یعنی وی دور ہو سب بعین

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ

اور بھیجا ثمود پر وہ جسے
تھا جو اونکا برادر جیسے
نام صالح ہی وہ جو تھا مشہور
کہ نبوت ہے اوسکی تھیں مامور

بولا کہ اے میری قوم کی مردم
سب عبادت کرو خدا کی تم
نہ تمہارا خدا ہے اوس بن اور
دل سے جان کے کرو تم اوسین غور

اونسی پیدا کیا تمہارے تئیں
ایک مشت خاک کی وہی زمین
اور تمکو دیا بسا اوس میں
یا کہ دی عمر کی بقا اوسین

پس تم اوس سے گناہ بخشاؤ
یعنے ایمان اور یقین لاؤ
پھر کرو تم رجوع اوسکی طرف
خشوع و خضوع اوسکی طرف

میرا پروردگار ہی نزدیک
پھر تا کے ساتھ ہی نزدیک
کرنیوالا قبول اونکی دعا
مانگتے ہیں جو اوس سے [illegible]

قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ

بولے اسطرح وہ ثمود عنید
صالحا تجھسے یہ امر بعید
تھا تو بیشک کمال رشد و صلاح
ہم میں رکھا گیا امید فلاح

قبل اس دعوی نبوت کے
متوقع تھے ہم فتوت سے
جب سے بیٹھے سنا یہ تجھسے نشید
منقطع ہو گئی ہماری امید

کیا تو کرتا ہے منع ہمکو اب
کہ پرستش کریں ہم اونکی سب
پوجتے رہتے تھے بصدق و سداد
جنکو آبا ہمارے اور اجداد

اور اوس چیز سے شک میں ہیں ہم
تو بلاتا ہے جسطرف ہمکو
یعنی توحید سے بلاتا ہے تو
یا بتوں کی تئیں چھڑاتا ہے تو

ہی وہ شک سے پر قلق انداز
رکھنے والا اضطراب سے باز

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللّٰهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ

کہنے اسطرح سے لگا صالح
کہ اے میری قوم سر صالح
تمنے دیکھا بھلا بغور نظر
جو میں ہوں آپ رب کے حجت پر

اور بخشی ہو اوسنے میری تئیں
اپنی نزدیک سی رسالت دین
پس کرے کون میری ہمسن یار
اور سر پھر عصیت یار کے

جو میں عصیان اوسکی شرع کرون
حکم احکام حق نہ پہنچاؤں
پس بڑھاتے نہیں میری تسخیر
جز زیانکاری کے اور تغییر

جبکہ بیجا کمال کو وہ جدال
نہیں کافرونکو تاب مقال
معجزہ چاہتے لگے وہی ثمود
کہ ہو اسنگ سے ناقہ موجود

اور [illegible] ادنی سا عتاب
منتقل باد ریا اوسی ساعت
اسکی تفصیل کو ہے بس الہام
میں نے اعراف میں کیا ہے تمام

پھر نہ کرنا ... | خوش ناقہ میں ...

وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ

اور اے قوم یہی ناقہ ہے
پس اسے چھوڑ دو کہ وہ کھاوے
اور لگا دو مت اسکو ابھی ہاتھ
تو پکڑیگی تمہیں وہ مار عذاب
کہ بجا لاؤ اسکی تم تعظیم
پس وہ اونٹنی جب سر کو جاتی تھی
کرتی غلبہ تشنگی اور پیاس
پھر جو پیاسی تم اونکی آیا ہاتھ(?)

اسکو پیدا کیا خدا نے ابا(?)
بر زمین خدا اوسی پاوے
تم کسیطرح کی برائی ساتھ
کہ ہو نازل تم پہ زود و شتاب
یہ جو اونٹنی خدا کی ہے کریم
صرف کاہ و علف وہ کھاتی تھی
پی تی پانی کوئے کے آکر پاس
پیشتر انکی پیتی اوسکی ساتھ
تا بحدیکہ اونکی تشنہ لبے

تم سبھونکو یہ آیت قدرت
یعنی کھاتی پھرے بر روی زمین
پھر اگر تم بدی سے پیش آؤ
ای مخاطب ہوئے سبھی دین(?)
جب تک اوسکا تم احترام کرو
پھرتی ہستی سدا بر روی زمین
لیکن پانی وہان جتنا کمیاب
اسکی پیاس سے تجاوز کر
ہو گئی وجہ عقر وی ادب(?)

جس سے ظاہر ہی غایت قدرت
جا بجا آب اور علف کی تئیں
اوسکو ایذا و رنج پہنچاؤ
اسطرحسی تم شود یونکی تئیں(?)
تم پہ دنیا کا کچہ عذاب نہو
کوئی دیتا تھا اوسکو رنج نہیں
ایکدن بیچ اوسکو دیتی آب
تشنہ خون ہو گئی یکسر

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ

پھر اوس اونٹنی کی کاٹ ڈالی پانو
یعنی دنیا مین تم رہو ہنس ہنس(?)
جبکہ اوس ناقۂ خدا کی تئین
اوس گھڑی دیہا(?) قوم ثمود
کہ تمہین تین روز جینا ہے
پنجشنبہ کو سرخ ہونا ہوگا
الغرض تا بحد مقصود(?)

کر دی بند بند اوسکی جدا
چارشنبہ کی دن سے جمعہ تک
کرچکی قتل صرم(?) بیدین
اتفاقانہ تھی نبی موجود
پھر بلا ہلاک کا پیناہی(?)
روز آدینہ یکبک ہو سیاہ
مبتلا ہی بلا ہوے وے جنود

پس کہا اوسنی فائدہ لو تم
ہی یہ وعدہ کیا گیا نہ دروغ
اوسکی بچہ نی کوہ کی سر پر
سنکے اوس قوم نے حقیقت حال
چارشنبہ کا روز جب آوے
پھر ہو شنبہ کو تم ہلاک و تباہ
[illegible]

تین دن اپنی گھر مین ایہ مردم
یعنی رکھتا ہی [illegible] فروغ
تین آواز سخت کین جاکر
کرتی اسطرحسی لگی [illegible] مقال
زرد منہ تم سبھونکا ہو جاوے
اور سنیچر عذاب حق ناگاہ
[illegible]

فلما جاء امرنا نجينا صالحا والذين آمنوا معه برحمة منا ومن خزي يومئذ ان ربك هو القوي العزيز

پھر اب جب آیا	تھی صالح کو اوس سے بچا لیا	اور بخشی نجات اون کی تھی	وہی جو صالح کی تھا شامل
اپنی رحمت کے ساتھ اون سبکو	ہے بخشی نجات اونکو تھو	اور رسوائی کی جو آفت سے	یا کہ رسوائی تو بات سے
	تیرا خالق وہی تو ہا ہی	تھو غلبہ میں سے بالا ہے	

واخذ الذين ظلموا الصيحة فاصبحوا في ديارهم جاثمين كان لم يغنوا فيها الا ان ثمود كفروا ربهم الا بعدا لثمود

اور بچا ایک پکڑ لیا اونکو	دی جو کرتی تھی ظلم شب و صبح	ایک آواز کی کہ ای دلدار	تھی وہ روح الامین جو جنبا
پس ہوا اونکو ہی بوقت سحر	گری اپنی گھر میں زانو پر	گویا بستی نہ اونکی گھر میں ہی	رہ گئی سب سے بچکر از زندگی
سنو بیشک ثمود بد کردار	لائی خالق سے اور سے انکار	سنتی بیشک ہی القوم ثمود	ہو دین المعون سمیری و ثمود
جبکہ آیا عذاب حق اونپر	سب وہ سوتی تھی اپنی گھر	ہاری جنگلیوں اک ملک آئی	پیٹ گیا سبتی ہی اونکو سا
پانی کی ہیا جب آفت کو خطا	اوپری تھی انکی لبا عذاب	سے اوس بات کو بصد تدبیر	قہر سے اپنی گھر وہ کمین تھیں
روز چارم کو تھا دم عذاب	جب آسمان اور تھے زمین کی خراب	بیت بیم و خوف کی مار کے	سبتی گری کو زمین گئی ماری
بہنچی ناگاہ جبرئیل امین	ماری جنگلیوں سی کا پی زمین	مر گئی ایک ایک سب مرد و زن	مرا ہو زمین میں تمام ثمود
مان گیا ایک جل جلال ہی تھا	جو ملکی اور حال سی تھا	سبتی ہی جبرئیل کی جنگھار	اگر کسی کی عذاب سے مرد و زن

ولقد جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى قالوا سلاما قال سلام فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

اور آئی ہمارے بھیجی ہوئی رسل	اور فرشتی تھی پاک تن سی کل	ایک جانب خلیل الله	لیکی خوش خبری آئی تھی دیوار
یعنی فرزند کی دی لائی نوید	یا کہ خلعت کے لیکے آئی نوید	یا نوید عذاب امت لوط	کہ فلک سی اوتری بہر ہبوط
پانی اپنی جو شی اونکی پیغمبر	کہ تیری نسل سی ہو پیغمبر	بولی اے شیخ وہ ملک کے پیر	بہنچی اوس سلام نیم بہتر
بولی علیکم السلام خلیل	پھر بہن کے پہ رنگ اور دلیل	کہ ہوئی کیک سے لا انسان جان	یا کہ انسان کا وسالہ سے
پہر تھاری ہو ملا ان سے آئی وہ جیش	یا کہ اور خدا کی پیش	لیکر آئی کہ تا تمام کلام	کر دی اپنی سب مشغول کلام

ع

[illegible]

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً

پھر جو دیکھا خلیل نی ناگاہ / اجنبی سمجھا اونکو اور منکر / پھر تو اونکا ہوا ڈر او لپر / تھا یہ تو شور اوس مالی میں

اونکی ہاتھوں کی اور کی نگاہ / اور دل مین گیا وہ اونسی ڈر / اس سبب سے گئی وہ اونسی ڈر / جبکہ بیگانہ و بیگانہ ہیں / [illegible]

کہ نہین پہنچتی ہین سوی طعام / ڈر گئی سیلی خلیل اللہ / یا وہ خوف اونکو سیلی آیا / چاہتی جسکو رنج پھر پہچانا / یون کہا طیب [illegible]

یعنی کہاتی ہی نہی اونکو کام / کہ وہی لائی غذا [illegible] / کہ اونہین [illegible] نہ ماحضر کہایا / کہاتی اونکا نہین [illegible]

قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ

بولی مت ڈر کہ ہین ملک ہم / کہاتی پیتی نہین کبھی ہم / ہم ہین بھیجی گئی [illegible] / [illegible] کہ کہاتی نہی سوط / تاکہ دوین عذاب [illegible] / اون پر [illegible]

وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ

اور زن اوسکی سارہ پاران / یا کہ ہنسی لگی وہ [illegible] شاد / پہلی اسحاق کی ولادت [illegible]

پس پردہ کہڑی ہنسی تہی وان / بنزول عذاب اہل فساد / مصدر رحمت و سعادت سی

پس وہ زن ہنس پڑی [illegible] / پھر بشارت دی ہمنی اوس زن کو / بھی اسحاق کی [illegible]

بچہ ال رو ال خوف خلیل / [illegible] ملائکہ اونکو [illegible] / ای بسلا د ابن ابن خلیل

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ

بولی ہی ہی اب جنون کیا / پیر لوگ بات ہی عجیب [illegible]

اور نود سال کی ہون [illegible] / اس سو برس کی ہی [illegible]

اور یہ خاوند میرا بوڑہا ہی / تہا وہ [illegible]

[illegible] رسول [illegible] / [illegible] قدرت [illegible]

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

بولی کیا کرتی ہی تعجب تو / [illegible]

حکم اللہ سی کسی اچنبہ تو / اوسکا [illegible]

مہربانی خدا کی اور برکات / [illegible]

[illegible] سیہای اہل بیت [illegible] / [illegible]

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ

پھر کیا جب کہ خلیل حق نے شور	اور ان اوسی خوشی کے خبر	ان کا رہے ملا کہ سنا حال	شان میں قوم لوط کی ان کا جدال
تب کہا ان سے خلیل الله نام	سوال او رد در میان تمام	کہ ملا ہی الاہی نے جو قصہ جواب	دلیل اس سے کی ترشہ رجوع
کیا تمام اوس حدال کی تفصیل	لکھی ہے اوس قیل و قال کی تفصیل	جب کے سلطان خلیل اللہ	بولی یون کا فرشتگان الہ
ہوا کہ ایک شہر ہے آباد	ما سوا کافر کی سو مقتاد	کیا ملائکہ ہم کرو خراب ان تباہ	ایسی ایک شہر کو بناگاہ
بولی یک صد بھی ہون مومن	اگر یہ ہم کہا اوسکی تین	بولی بھی نہیں ہون اگر دس	بولی اوسکو بھی نہ منجائیں ہم
بولی مقتاد بھی نہیں ہوں ہشتاد	بولی وہی ہم کرین برباد	اس میں بحث رفتہ رفتہ آخر کار	منتہی ہو طرح بولی گفتار
	تب ملائکہ نی یون خطاب کیا	اس طرح سے ان یہ نہیں جواب دیا	

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝

بولی وی کا ہی خلیل یقین	در گذر اس خیال سے تو گرا	کہ بلا شک ہے رب آ پہنچا	حکم پروردگار تیری کا
اور بہی آنیوالی اونکو مار	یقین ہی جب وہ زنہار	پھر ملائکہ نے ادس کی کہہ بات	متوجہ ہوئی مؤتفکات
تہی وہی مشہور چار شہرستان	بس کلان و فراخ و آبادان	رہتی اوس میں تہی آدمی لاکھو	حضرت کا بیان ہے یا سو
لیکن اونکی ترین بھی بیشمار	وقت جیتا کی باندہ کر ہتیار	چار و شہر و بستی لا الکہہ جوان	باہر الی تہی مثل شیر زیان
قصہ کوتاہ وے فرشتی سب	لوط کی شہر پاس پہنچی جب	کنتی ایک جو رتی تہان نہ کہیں	کوئی پانہ کو تہی جاتی نہیں
اونسی یون پوچھنی لگی کہ یہان	کوئی مہمان نہیں ہے اس مکان	تا کہ ہو کر فروکش اوسکی گہر	لیوین آرام ہم رنج سفر
دختر لوط اونکی تہی ہمراہ	لے گئی اپنی گہر بناگاہ	اور اونکو رتون لی پہنچائی	جا بجا اونکی شکل رعنائی
وہ خبر ایک دوسرے کی تئین	کر وہی مہمان ہیں جمیل و حسین	بعض تفسیر میں کیا ہے رقم	پہنچی نزدیک شہر وے حسیم
لوط سرگرم کار تہی بر زمین	جا کے پہنچی جو دو چار ہوئین	پیشتر کی سلام سے ہی ملک	سر بسر احترام سی ہی ملک

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ

اور حقیقت ان کی کہی لوط	دی فرشتی ہاری جب لوط	ہو گیا خوف اونکی آنی سے	یعنی اونکی ستانی جانی سے

اور ہوا تنگ اون نبی کمال — شکل غلمانکی دیکھہ اونکا جمال
اور بولا یہ دن ہی بڑا سخت — قوم بیباک ہی بڑی بدبخت

اونکی صورت جو دیکھہ وہی یا دین — کچھہ برائی کی ساتہ پیش آوین
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور — حضرت حق سی ہی کی یا مامور

وہی فرشتی عذاب لانی لگی — جانب قوم لوط آنی لگی
اونکو اسطرحسی کیا تعلیم — کہ نہ کیجو عذاب مین تقدیم

تکرہی لوط جب تلک اقرار — اپنی اوس قوم کی بدی پر چار
الغرض جب وی لوط پاس آئی — اونکی آنی سی سخت گبھرائی

دیکھکر اونکی شکل نورانی — اور وہ حسن و جمال غلمانی
قوم کا تہا جو اوسی زشت خصال — دلمین آیا بدی کا اونکی خیال

پس لگی کرنی یون خطاب اونکو — اور رہ فرط اضطراب اونکو
کیا نہ معلوم تہی لوط کمال — تمکو اس شہر کی حقیقت حال

بولی اسطرحسی وہ جملہ ملک — ہم نہین جانتی ہین کچھہ اب تک
شرم مانع ہوئی جو افشا سے — بولی تعریض اور ایما سے

بستی اس شہر مین جو ہین آدم — بدترین جمیع عالم ہین
پہر چلی ساتہ لیکی اونکی تئین — طرف شہر وہی پیمبر دین

در بہ اوس شہر کی ہوا گذار — اوس سخن کی تئین کیا تکرار
جس گہڑی اونکو شہر مین لائی — پہر اوسی باتسی پشیمان آئی

لیکے پہنچی جب اونکو اپنی گہر — پہر وہی بات لائی ہونٹون پر
اون فرشتون نی گنی وہی شمار — تہی جو مشروط اونکا چار اقرار

الغرض لوط کی ہوئی مہمان — دی ملائک بصورت انسان
شہر مین یہ خبر ہوئی مشہور — کہ ہین کچھہ ویسی رشک ماہ غیرت حور

ہوگئی شکل حلقۂ در — لوط کی قوم لوط کی در پر
آگئی اسیطرح اشرار — کر تلاوت تو اسقدر [illegible]

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اور آپہنچی ای دقیقہ شناس — لوط کی قوم دوڑتی اوس پاس
اور آگی سی ہی فریق لعین — کر رہی تہی سراپیونکی تئین

نہ لواطت سی تہی فقط بدنام — کرتی اسطرحکی فجور مدام
اونکا اونی ترین تہا وہ عمل — راہ پر بیٹہ کر وہی کرتی جہل

مجلسون مین صفیر زن ہوتی — اپنا قدر و وقار کو کہوتی
اور اوڑاتی کبوترونکی تئین — کرتی کچھہ کام عیش کی نہین

جب لگی چاہنی لعب اسرار — سمہانا نکو لوط سی بدکار

قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ

بولا ای قوم بیکمان میری — یہ جو حاضر ہین بیٹیان میری
ہین وی پاکیزہ تر تمہاری تئین — ازدواج اونکا کچھہ مضر نہین

پس تمہو خداسی ای لوگو — [illegible]
مہمانونکی حق مین ناصواب — کرنا رسوا ہی انکو شایان کب

کیا نہیں تم منع کچھ بیاہ پر	گر وہ ہو راہ ہدایت میں یار ہو	تاکہ عشق ان کی وہ قباحت سی	باز رکھیں تھیں قباحت سی
وہ جو فقط بنات ہی اور	اوس کے ہیں دختران طلب او	یا ہیں ازواج قوم قصد ہیہا	ہے انہیں [illegible] کیا ہی بیان
کر نبی حکم میں نسل جدیر	اور ازواج انبیا ما در	وہ جو اکا نکاح بھی ہیہا	ستر ہی اور وہ اس کی امان
	ذکر تھا اون کو حلال مباح	ساتھ کافر کے ہے نہ کا نکاح	

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ

بولی تحقیق جانتا ہی تو	ہی نہ تیری بنات میں ہمکو	حاجت ازدواج اور نکاح	تاکہ ہیں طالب حلال نکاح
اور تو اوسکو جانتا ہی	جسکا ہم کرتی ہیں ارادہ سبب	یعنی معلوم ہی تجھی وہ غرض	کہ نہیں ہمکو عورتیں مرغوب

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ

بولا کاش ہوتا میری تئیں	قوت و زور تمہاری ساتھ	یا میں جا بیٹھتا کسی حصین	تو میں دیتا سزا تمہاری تئیں
کتنی میں جھی ملی کیا تھا	اپنی در کی تئیں بند کرکے	در کی پیری طرف سے بد کردار	ایسی کرتی تھی حجت و تکرار
قصہ کوتاہ لعینوں نے گذار	کر کی دیوار کی تئیں وشکست	خانہ لوط میں لگی آنے	آخر ان کو تکلیف و رنج پہنچانے
دیکھ کر اون کو لوط پیغمبر	سخت حیرت سے رو گئے ششدر	بیقراری کے کام فرمایا	پر یہ صبر کچھ نہ کام آیا
ہر کو اون رحمت پر رحمت	از غم ہر دو کون دار استاد	الغرض وہ ملائکہ مہمان	یوں لگی کہنے لوط کی مہمان

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ

بولے ای لوط مضطرب ہو نہ	ہم ہیں بھیجی تیری خدا کی سبب	نہ وہ ہرگز پہنچ سکیں تجھ پاس	تو نکل رات کو سوئی ہر اس
پس نکل اپنی اہل کو لیکر	پارہ شب میں ایسی وہ سیر	اور منہ پھیر کر نہیں دیکھی	تم میں سے کوئی آدمی پیچھے
ہاں مگر اپنی زن کی تئیں	لیکے تو مت نکل کہ ہی پیچھے	اپنے ساتھ اوسکو بھی نہ لیجا	تجھ کو پہنچے گا اونکو سزا یا
اہل تحقیق نے لکھا ہی کہ جب	آئی اوس کو صدا وہ نکلی قتیب	جبرئیل امین نے اس کے سر	ملا ایک پتھر اوس گروہ کی سر
ہوگئی کو ملک گمراہ	نکلی گھر سے لوط کی ہمراہ	بولی صاحب سنی لوط کی ہمراہ	ستر دیا وہ گری آپ نہیں بیان

صبح دم کل ہم اونکو دیوینگے سزا / اوسکی اس سحر کا چکہا وینگے مزا / ہو گئی تہی اگر یہ کوروی سب / لیک رکہتی ہی تہی زور [illegible]
نکلے اوس قوم کی تہ بکایت لوط / تنگدل ہو گئی نہایت لوط / بولی یوں بطریق استفہام / یکبیک با فرشتگان کرام
کہ ہو نازل عذاب اے پیر کب / اور دیکہو دیں جواب یکسر / بولی یون وہ فرشتگان حمید / آگئی آتی ہی جس طرح ارشاد

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝

کہ یہی وعدہ گاہ اونکی ہے صبح / یعنی وقت سزا کی زشتی و قبح / کیا بہلا ہی نہیں سحر نزدیک / ابہی نزدیک ہی [illegible]

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ

پہر ہمارا عذاب جب آیا / جسکے شہر کی بہی قہر برسایا / ہمنی اون بستیون کو کر ڈالا / یکبیک قہر سے تہ وبالا
قدرت کاملہ سے سرتاسر / ہو گئی بست شہر زیروزبر / اور برسائی ہمنی اوپہ [illegible] / جنس کنکر سی [illegible]
تہی نشانی کی ہوئی سنگ / تیری رب کے یہاں سے رنگ برنگ / با خطوط سفید و سرخ وہی / یا کہ ہر ایک کی نام [illegible]
لفظ سجیل جو ہوا ارشاد / ہی وہ تعریف سنگ گل [illegible] / یا ہی سجیل نام کوہ فلک / جس پہ برساتی ہی پتہر [illegible]
یا ہی دنیا کا آسمان سجیل / یا ہی لاہم اوسکا [illegible] سجیل / الغرض وہی پتہر بہ تقدیر / برستی تہی فلک سے [illegible]
زاہد ہی نے لکہا کہ وہی احجار / خورد تہی جو ہو [illegible]

وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ

آیہ میں یہ دلالت ہی [illegible] / کرتی اون پر عتاب [illegible] / یعنی وہی اہل کہ ظلم شعار / دیکہتی ہیں [illegible] دیار
پس سزاوار ہو اونکی تہین / دیکہ لیوین بچشم عبرت [illegible] / یادی سنگ عذاب ہیں شدید / از گروہ ستمگران بعید
کرتی ہر ظالم ہی جو خلق کو / کہ عجب ہی کہ سب پہ [illegible] سنگ

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝

اور بہیجا تہا ہمنی مدین کو / بہائی اونکا [illegible] شعیب / کہتی سب قوم سی [illegible] / لوگو پوجو خدا کو تم [illegible]

تمہارا کچھ بھی خدا ہی نہیں دیکھتا ہوں میں تمکو آسودہ	غیر از خالق زمان و زمین پس خیانت سے مت ہو آلودہ پہلے فرمایا نہی سے تہدید	اور مت کم کرو جو دو اور لو اور میں ڈرتا ہوں تم پر آفت سے پھر لگی کرنے امر تاکید	ناپ اور تول کو تم اے لوگو گھیرنے والی کی آفت سے

وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ

اور اے میری قوم اور لوگو اور نہ کرتے پھرو زمین میں فساد تمکو بہتر ہے جو کچھ ہو یقین اہل تحقیق نے لکھا ہے یون	عدل سے پورا ناپ تول کرو ذرہ بھی رہنے نہ پاوے بیداد اور نگہبان ہون میں تمہارا نہیں کر نہ سکتے ہوئی قتال ہے او دون	اور تم مت گھٹا دو کچھ مطلق بچ رہے جو دیا ہوا رب کا میرا منصب نہیں نگہبانی وہ نگو کہتی دی مخلوقت معقول	جملہ مردم کو ان کی مال اور حق ای ادا حق کی اجر ہے سب کا غیر تبلیغ حکم ربانی شبکہ دیتی نماز میں مشغول

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ

بولے تب قوم کی اے شعیب پوجتے جنکو تھے ہمارے باپ لینے چھوڑیں تصرف اموال تمکو شایاں نہیں ہے یہ گفتار	کیا بھلا تیری یہ نماز و صلوٰۃ یہ کہ ہم پوجتے ہیں آپ ہی آپ مثل تنقیص زن اور کیال باہمہ بندگی حلم و وقار	تمکو فرمائی ہے کہ چھوڑ دیں ہم یا کہ دیں چھوڑ کار و فعل کو ہم تو تو اک بردبار ہے تحقیق یا کر اس صنع سے ہے قیل و قال	یکیک اپنی دیکھ اور ستم اپنی مالو میں چاہتا ہیں جو کیکر دو جیوا کار و لیتق کرتی رہتی لازم استدلال

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا

کہنے لگا وہ شعیب اور دیا مجھکو اپنی اور سے مال	کاہی میری قوم دیکھو تو بھلا کہ وہ ہے سب مباح و حلال	جو میں ہوں اپنے رب کی حجت پر پس تمہارا ان ... حضرت پر	اپنے علم حق اور سند پر پرن خیانت روا ہے مجکو

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ

اور نہیں چاہتا میں اے لوگو	تا کروں میں مخالفت تمکو	جس سے تمکو میں منع فرماؤں	مرتکب اوسکا آپ ہو جاؤں

نصیحت

اگر کہتا ہوں تمکو جس سے بازا | مین تکتا ہون او سی سے [illegible]

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

مین نہین چاہتا مگر اصلاح | کر سکون ہو نہین جسقدر صلاح | یا جہان تک کہ مین سنوار سکون | یعنی جب تک مین [illegible]

اور توفیق میری محصور | لغایات خالق غفور | مین نی اپنا کام اوسی پر | مین ہوا ہون اوسی پہ متوکل

[illegible] | اور اوسی کی طرف [illegible] | کرتا رہتا رجوع ہون ہر آن

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ

اور اے قوم او ٹہائی تمکو نہین | یعنی ہرگز کمائی تمکو نہین | دشمنی میری او فساد او ستیز | کہ تمہین پہونچی ایک عذاب وہ تیز

جیسے پہونچا تہا طوفان | نوح کی قوم پر عذاب جیسا | یا کہ جیسے قوم ہود پر [illegible] | از سر باد تند او صرصر

یا کہ پہونچا تہا قوم صالح کو | زلزلہ سے زمین کے لوگو | اور نہ ہی قوم لوط تمسے دور | پکڑو عبرت تم آن سے ضرور

تمسے رکھتی ہین وہ بستیان | دیکھو ابھی او نکی بستیان ویران | یا کہ پہلی امم سے ہی نزدیک | اونکا عہد و زمان [illegible]

پوچھیو کوئی گر سی حال اونکا | سر سے [illegible] حال اونکا

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

اور بخشوا اپنی رب سے گناہ | پہر پہرو اوسکی اور خواہ مخواہ | کہ مرا رب ہے بخشنے والا | تا تمہوں کی گناہ سر تا پا

[illegible] | رکہنی والا ہی دوست اوس [illegible] | دی ہے جو کچھ ہین [illegible]

قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ

کہنی اوسسے لگی ہے لعین | کا ہی شعیب ہم سمجھتی نہین | تو جو باتین بہت سے کہتا ہی | ہے جس گفتگو کی رہتا ہی

اور ہم دیکھتی ہین تیری تئین | درمیان اپنی باتون مہین | اور اگر تیری بہائی ہوتی نہین | کرتی ہم سنگسار تیری تئین

اور نہین ہی تو ہم پہ غالب [illegible] | ہر طرح سمجھو وکی [illegible] | پر تیری اقربا وی پیاری ہین | دیت داعین پہ جو [illegible] ہین

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

بولا اے میری قوم بد کردار	کیا بھلا میرے اقربا و تبار	ہین خدا سے عزیز تر تم پر	کر دی ہے دم مین [illegible]
اور کیا ہے تمہیں اے لوگو	امر و فرمان حضرت حق کو	پس پشت اپنی ڈالتے ہو تمام	جیسے بھولا ہوا کچھ [illegible]
میرا پروردگار اے مردم	ہے خبر اوس سے کرتے ہو جو تم	ہر عمل کا ہے گھیرنے والا	تم جو کرتے ہو کام سارا
	دن جزا کے تمہیں سزا دیگا	اسکا تمکو جو کچھ سزا دیگا	

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ

اور اے قوم میری اے [illegible]	تم کیے جاؤ شرک اور [illegible]	اپنی جاگہ اور حال پر مدام	ہین ہی ہم اپنا کر [illegible] کام
جان لوگی اوسی [illegible]	جسپہ آویگا اوس حکا عذاب	کر دو رسوا کریگا اوسے بکمال	یکبیک روز حشر [illegible]
اور تم جان لوگی اوسکی [illegible]	وہ جو ہو دروغگو سیدین	اور رہو راہ دیکھتے تم سب	ہین ہی ہم ساتھ [illegible]
	ہم خشیم تا چہ بینا بید	ہم کو ستیم تا چہ فرما بید	

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ

اور جسدم ہمارا آیا حکم	قہر سے ہمنے جب بچایا حکم	تب بچایا شعیب کو نا گاہ	[illegible] رحمت کی اپنی کر کی نگاہ
اور جو لوگ اوسکے ساتھ لائے یقین	مہربانی سے اپنی اسکے دین	اور گرفتار کر لیا اونکو	کرتی رہتی تھی ظلم جو خو
ایک [illegible]	پس ہے صبح کو خراب تباہ	رہ گئی اوسکی سب بوقت سحر	اور نہی اپنی گھر مین [illegible]
گویا بستی کبھو نہ تھی زنہار	بیچ اون بستیون کی ہی [illegible]	شرح لعنت ہی قوم مدین کو	جیسے لعنت ہو [illegible]
وہ جو دیار تھے [illegible]	[illegible] اوسکی ہی ہین [illegible]	کر تھی یا ہم وہی مدین اور ثمود	[illegible] ایک عذاب ہی [illegible]
	پس ہے قوم ثمود [illegible] تشبیہ	اسلیے اون میں دی تشبیہ	

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝

اور بھیجا تھا ہمنی موسیٰ کو | آیتین اپکی اپنی اور شجو | اور روشن سند بھی پاس فرعون | سوی فرعون و زمرۂ فرعون
پس چلی وہ گروہ اور | حکم فرعون کی ہین سرتاسر | اور نہ فرعون کا ہی حکم درست | جادی دوزخ مین قوم کی وہ

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝

آگی ہووےگا وہ فنا و آنکہ | قوم اپنی کی روز رستاخیز | پس وہ لاویگا اونکو آخرکار | ور سیلان سفر باتش نار
اور برا گھاٹ ہی وہ اور مورد | گروہ قائم کیا گیا ہی انضا

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝

اور پیچھی گئی بدکار | اس جہان مین لعنت شکار اور | اور قیامت کی دن ہون ملعون | ساتھ فرعون کی دی بخت نگون
برا عطا ہی جو دی گئی ہے عطا | یعنے وہ لعنت ہین اور روز بنا

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝

ہین یہ احوال بستیون کی جنہ | کہ بیان کرتی ہین ہم ای لنبا | اونسی قائم ہین جو کئی ہین الٹ | اور بعضی ہین جڑسی کٹ
وہی جو بستی الٹ گئین کبیر | انکا قائم ابھی تلک ہی اثر | جسطرحسی دیار عاد و ثمود | جیسے امصار لوطیان عنود
اور وہ کٹ گئی ہین شہر و دیار | اونکی باقی نہین ہی آثار | جیسے نام اور نشان برباد | نوح کی قوم کی ہین جمیع بلاد

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝

اور کیا ہمنی ظلم اونپہ نہین | رہتی اون بستیون مین جو بسین | اور لیکن وے آپ ظلم سی پیش | اپنی جانون پہ سرسبز کیش
پھر نہ کام آئی اونکی کچھ صنم | جنکو حق بن پکارتی تھی مدام | جب کہ پھری آیا تیری رب کا عذاب | ہوگئی سربسر تباہ و خراب
اور زیادہ نکرسکی یارے | اونکی وہی بت بجز زیانکاری

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝

اور ایسی ہی ہی سرتاسر | تیری رب کی گرفت ای سرور | جب کہ پکڑتا ہی بستیون کی تئین | اور وہی ہوتی ہین ظالم اور بیدین

وقائم وحصید	اوس سے [illegible]	[illegible]	اہی کرت اوسکی [illegible]

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ

بیگماں ہی عذاب لانی پر یہ وہ دن ہے کہ ای سب [illegible] اور یہ دن ہی کیا گیا حاضر	ایک آیت بابک کی نشانی ہین آلشی و مالی جہاں جسکی تبیین جمیعی ہر ایک ہیں او کافر یہ جمع مفعول [illegible] ظرف بیان	اون نشانی ہی اوسکو ای سرور آدمی ہر طرف کی بہر حساب یعنی حاضر ہوں اہل ہیں فلک جیسے آثار ہیں کیا ہی بیان	کہ کبھی ہنسی کی [illegible] در آدمی یا دین ثواب اور عذاب اوس قیامت کے روز [illegible]

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اور ہم دیر کرتی اوسکو نہیں یعنی جب روز رستخیز آوے آسکی پر غرض ہی تقصیر خاص	مگر وعدہ کی گنی کی تبیین وہ اجل ہر سبب گنہ رہا دے کہ سخن سی بچا نہ ہو وی تا خاص	یہ نہی جب تک نہ مدت معدود بولنی سی کوئی نہ ہو ہمت اوس ورنہ معلوم ہی یا اہل کمال	ہو نہ اوس دن کا تنوع موجود پر جو حکم خدا سے ہو وے مجاز کرے اوس سے ہی گفتگو کا مجاز

كما في قوله تعالى هذا يوم لا ينطقون ولا يؤذن لهم فيعتذرون

اگی ارشاد ہی بطرز جمیل	اس موقف کی حال کی تفصیل

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ

سو ہیں بدبخت اور نیک نفس اوس	جسکو [illegible] رہ نامہ [illegible]	اور ہیں بعض نیک بخت انسان	جنکا ہو وی بہشت خلد مکان

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ

پھر جو بدبخت ہو گئی ہیں شریر مدعا [illegible] زفیر و شہیق	پس جگہ ہیں ہے آگ ہو ایک سیر اونکی معنی ہیں محاورات تحقیق بر خلاف اسکی شہیق ای یار	اونکو اوس آگ میں ہی چلانا کہ جو ہو وے گدھا کی آواز یعنی [illegible] ہو جو شہیق حمار	اور یاد از پست پیشتر آنا ہی زفیر اوسکا اول آغاز

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

رہتی اوس میں ہمیشہ [illegible] ورنہ یہ [illegible] عیاں	جبتلک ہیں یہ آسمان و زمین کہ دوام عذاب دوزخیاں	ہی یہ کنایہ شعر تا سید بد دوام سپہر اور زمین	اونسی مقصود ہی بیان تخلید مستفاد از عنصر [illegible]

وان ہین ہمیشہ نصیبوں ایسی پس ہمیشہ ہی جا اس شقاوت کی کام کہ ہر حال ہی وجود اونکا | کہ ہوں اہم سفر میں اہل سقر کہ ہو دوزخ میں کافرونکا دوام خلود و دوزخین ہی ہو دوامکا | اور اکثر نصوص سی ہی شک یا کہ افلاک اور زمین سی مراد یا کہ عقبی کی ہین وہ چرخ و زمین | منقطع ہی دوام ارض و فلک طرف تحت و فوق ہی کہتے یاد کہ ہو دائم قیام اونکی تیئن

إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

پیر جو چاہی ترا احد کے جلیل کہ سقر کی عذاب ہین بسیار لیک وہ کرچکا جو کرنا تھا | کردی اونکی عذاب کو تبدیل ایک ان سب سے ہی عقوبت نار چاہتا تھا سو اوسکو چاہ چکا اور خلود عذاب سے ہی یار | نار سی زمہریر کو لی جاے یا بحکم مشیت اوسکی تیئن پس بتقدیر اول استثنا پچھلی تقدیر پر ہے اوسکا [illegible] | یا کسی اور عذاب سے پیش آے کردی موقوف اے رسول امین نار کی ہی خلود سی اسجا

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

تیرا پروردگار اے شہ خوب | کرنیوالا ہی چاہی جس شے کو | چاہی جیسا عذاب فرماوے | کون چون و چرا ہی پیش اوسکے

وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

اور جو ہین نیک بخت نیک سرشت ہان مگر وہ جو چاہی میرا رب | پس اونکے رہتی رہین بخلد بہشت اونکا رتبہ بدل دی اور منصب یا کہ از روی لطف اور احسان | رہنی والی ہوں بخلد برین یعنی ہو وے بعض نیز دانی دی بدل اونکو نعمت رضوان | جب تلک ہین یہ آسمان و زمین رتبہ رویت اونکو ارزانی

عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ۝

یعنی بخشی گئی ہین وی بحرج | ایسی بخشش کہ ہو نہیں منقطع | یا کہ ہی وہ بہشت سے اعلی | کہ نہیں زینہار کاٹی جاے

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝

پہر نہ اوس چیز سی کہ شک مین ہوا | پوجتی ہین جسی یہ سب بدخو اور ہم دینی والی ہین اونکو | پوجتی ہین نہیں یہ لوگ مگر اونکا حصہ جو ہن گھٹا یا ہوا | پوجتی جیسی پہلی اونکی پدر

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ

اور موسی کو بھی دی تھی کتاب | تا کہ بتلاوے سبکو راہ صواب
پس ہوئے مختلف اوس میں عوام | پڑ گیا اوس میں اختلاف تمام
جیسے قرآن میں مختلف ہی اب | یہ تری قوم ای نبی عرب

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور جو ہوتا نہ ایک حکم ازل | کہ تری رب سے ہوچکا اول
بیگمان فیصلہ کب جاتا | حکم اوس قوم میں دیا جاتا
یعنے اونکی عذاب کی تاخیر | جو ہوئی [illegible] میں تقدیر
پاتی مبطل عذاب استیصال | اور [illegible]

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ

اور وہی سب اوس سے شک میں [illegible] | کہ [illegible] مضطرب ہے وہ شک
یا کہ قرآن سے ہیں شک میں [illegible] | میں جو کفار قوم سرور دین
یعنے موسی کے قوم اہل ضلال | شک میں ہیں اوس سے [illegible]
[illegible] | دونون فرقون کے [illegible]

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اور تحقیق ہر ایک انسو جب | [illegible] حضرت رب
بیگمان [illegible] | ہی خبر اوس سے کرتی ہیں جو عمل
لفظ ان کو بعض پڑھتی ہیں ان | [illegible] لا نافیہ کی اوسکو گن
اور لما کو حرف استثنا | مانتی ہیں بمعنی الا
دیدی [illegible] خدا اونکو | اونکی اعمال کی جزا اونکو
جیسے کاموں سے پیش آئی ہیں | حضرت حق سے [illegible]
[illegible]

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ

پھر تو سیدہا [illegible] زمان | جسطرح تو کیا گیا فرمان
استقامت کے ساتھ [illegible] | امر و نہی خدا بجا لاوے
اور ہر تبلیغ وحی ہو مصروف | استقامت ہو [illegible]
اور کرنیکی میں حق کی [illegible] | [illegible] استقامت تام
استقامت ایک امر عظیم | [illegible]
اور جو شخص پھر گیا ناگاہ | شرک اور کفر سے تری ہمراہ
اور تو ہو مستقیم اسپر | عقل اور ہوش [illegible]
اور شرایع کو جب کہی تو بیان | استقامت کر [illegible]
[illegible] مطلق | اور کسیکا نہ فوت ہوی حق
استقامت کا [illegible] مقصود | [illegible]

وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور رشتا ہو تمسے سب شیں آو | جلد و انداز سی نہ غیرہ جاؤ | کہ تحقیق خالق منعام | دیکھتا ہی تمہارے کام

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝

اور تم مت جھکو کبھی زنہار | جانب ظالمان بدکردار | پھر لگی آگ تمکو ای مردم | ظالمون کیطرف جھکو جو تم
اور تمہارا نہین ہی غیر خدا | دوستون سے کوئی کہ لیوی چھڑا | پھر نہ پاؤگی نہ تم یاری | نکہی جاؤگی مددگاری
لفظ لاترکنوا جو ہی ارشاد | میل ادنی ہی [illegible] اوس سی مراد | پس روا ہے نہ یکو میل قلیل | شل تعظیم و ذکر اور تبجیل
نہ کہ ظالم کی حکم بردارے | دوستی و اعانت و یاری | کرو ہی شل نام سرتاسر | ہی سزا اوسکی آگ سے زاید تر

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ

اور قائم نماز کو تو کر | دونون طرفون دنکی ای سرور | اور کئی ساعتون شب کی ای ممتاز | تو کہڑی کر صلوۃ اور نماز
دونون طرفین دنکی ہین ارشاد | اون مین ہے فجر و ظہر و عصر مراد | طرف روز وہ جو اعلا ہے | فجر کا وقت اوس مین تنہا ہے
اور اسفل ہیت اوسکے ہی ایجا | ظہر اور عصر کی نماز عیان | زلف شب مین ہی مغرب اور عشا | اہل تحقیق نے ہی جیسی لکھا

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

نیکیان کرتی نیکیان ہین دور | غیر کبائر گناہ اور قصور | محو کرتی ہین پنجگانہ صلوۃ | ہر صغیرہ کو اے ستودہ صفات
یعنی کی جیسے ایک نماز ادا | دوسری تک سب عضو اوسکی خطا | اونکی ما بین جو صغائر ہیں | اون صغائر کی دہی جاتی ہین

کما قال صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ الی الصلوۃ کفارۃ لما بینہما ما اجتنب الکبائر

اسکا قصہ یہی کہ عمرو غزیز | [illegible] پین تہی کہ عزیز | اپنی خرما کو بیچتی تہی کہین | آئی اونکی خریدنی کی تئین
غیرت [illegible] | لاگی اونکی ہوش یکبارہ | بولی اوس سی کہ چل تو میری گہر | خوب خرما وہان ہین تازہ تر
اس بہانہ سی [illegible] | اور تقبیل بوسی پیش آئی | پہر سوا [illegible] | تا گمان اونکو انفعال ہوا
سخت غمگین [illegible] | دیدہ سی [illegible] | پس ہوا [illegible] | جانب [illegible] زمان
کی خطا عرض [illegible] | آگی حضرت [illegible] | تب خدا نی [illegible] | اونکی حق مین [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] | کوئی [illegible] کی نماز ادا | عرض کرنی لگا وہ [illegible] | مین [illegible] نماز آپکی ساتھ

بس کہیں ہم نے قصص انبیا تمام	اوس سے تسلیم میں کری اقدام	اور تسکین ہو تیرے دل کو	کوئی انداز حق کو سمجھاوے

وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور آیا ہے تجکو سرتاسر	ان سب اخبار میں حق ہے اثر	یا کہ تحقیق بات آئی تجھے	ہمنی سورہ جو یہ سجھائی تجھے
	اور نصیحت ہے اور دلانا یاد	واسطے ان کے وہی جو ہیں نقاد	

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝

اور کہہ ان کو اے رسول افضل	وہی جو ایمان نہ لاتے ہیں گمراہ	کہ تم اپنی جگہ پہ کام کرو	اپنے پر حال خود قیام کرو
ہم بھی ہیں کرنیوالے کار و عمل	اپنی حالت پہ بقصور خلل	اور رہو منتظر سب اے مردم	گردش انقلاب دہر کی تم
	ہم بھی ہیں راہ دیکھنی والے	کہ خدا تم پہ کیا بلا ڈالے	

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور معلوم ہیں خدا کی تئیں	راز افلاک اور جملہ زمین	اور اوسی کی طرف پھیرے جاتے ہیں	سب کام جو عمل میں آتے ہیں
پس عبادت کر اوسکو اسپر ور	اور کر اعتماد تو اوسپہ	اور نہ غافل ہے او تیرا رب	تو جو کرتا ہے کام اور رو سب
یا الٰہی طفیل سورہ ہود	کہ مری شیونکو تو سطور	نفس امارہ و غرور و ہوا	شہوت و بغض و حرص بخل و ریا
اب الہ خدا نے اوسنے پایا	مستقیم ہیں شیاد و ایذا سپہ	ہیں ظلم و فساد و بیداد	عادتوں کی مرے سبکو عادی
	اونسے ہی کر نجات سب تیر	مرحمت کر استقامت دین	

سورۃ یوسف مکیۃ وآیاتہا مائۃ واحدی عشر وکلماتہا الف وسبع مائۃ وست وسبعون وحروفہا سبعۃ آلاف ومائۃ وستۃ وستون ورکوعہا اثنی عشر

سورہ یوسف آیتیں اسکی	ایک سو گیارہ اور رکوع ہیں کے	اوسکی کلمات ہزار ہیں یاد	سترہ سو ہیں اور شش ہفتاد

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرٓ

ان حروف ہجا کی ہیں تفسیر | کرچکا ہوں کئی جگہ تسطیر

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

[illegible]

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

[illegible]

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ

[illegible]

دی جو یعنی خسرو سخندانی	وہی جو پی جام نوش عرفانی	کر گئی ہین کہ نظم پیش ازین	از سر بسط و شرح آنکی ہین
اونکا لکہنا ہی حق کو داد فی	اونکی تفصیل سب کو بہی کافی	مختصر طور ہی لکہ سکو سلام	تیرا منصب ہے اختصار کلام
	طول مین ہی ہزار خوف و خطر	مختصر لکہہ کر ہی وہی بہتر	

اذ قال یوسف لابیه یا ابت انی رایت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتهم لی ساجدین

یاد کر اوسکو اي عرب	بولا یوسف پدر سے اپنی جب	کہا ہی پدر سے مین دیکہی خواب	یازدہ تارہی اور خورشید تاب
خواب مین اونکو مین نے دیکہا اب	کرتی والی ہین مجکو سجدہ سب	جواب مین کہ نائی تو [illegible]	ہی معروض و یا سی انکا
لقد ذرو بای رات یہان	نہ کہ روبت آئی بلند مکان	ہی جو یوسف مین حسن عالیشان	مین [illegible] حرکت روا ہین آو [illegible]
کیا کرون آو مین انکا بیان	مثل خورشید وماہ کی ہی عیان	اک حدیث اسکو کہا ہے	بان لیوی ہی اور [illegible]
	تھے اونکی نسب کا ذکر آیا	یون نبی انور کی فرمایا	

قال صلی اللہ علیه وسلم الکریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم یوسف ابن یعقوب ابن اسحق ابن ابراهیم

الغرض جبکہ خواب کو دیکہا	تب وہ بارہ برس کا لڑکا تہا	شب آئینہ خواب حیرت مین	کہیں حفظ و استراحت مین
سب یہ سوتا تہا اپنی والد پاس	کہ گیا ایک اوٹہا وہ کہا ہیراس	لب تحیر مین ایک اکر	ہو گیا سر بسر وہ متفکر
دیکہہ یعقوب اوسکی حالت کو	شکل آئینہ شکل حیرت ہو	لگی فرمانی اوسکی پرسش حال	موجب حیرت و ملال و کمال
بولا یوسف کہ ای بلند جلال	مین نی دیکہی ہی عجب اک خواب	کچہ عجب مین نے واقعہ دیکہا	کہ تیکو بلند ہون بیٹہا
کہ ہو پیش اونکے سر من شجاع	اور پانی کی ہین وان انہار	یازدہ کوکب اور شمس و قمر	چمن [illegible] اور [illegible]
دیکہتا ہون کہ سب ادب سے [illegible]	لگی کہی ہین سجدہ سر بسر	بعض تفسیر مین یہا ہی لکہا	ان یہودی نی آپ سے پوچہا
کا ہی محمد بتا تو مجکو اب	کرتی سجدی وہ یازدہ کوکب	دیکہا جو یوسف نی خواب [illegible]	کرتی ان اوسکی [illegible] جو سجدہ
بولی [illegible] بتا ان اور نام	کیا تبہی ہوگا مشرف اسلام	کہ جب چہرہ و شادہ کی ساتہ پیش آیا	کہیں اسلام وہ یقین لایا
پس تعلیم جبرئیل امین	اور سب کہنی لگی وہ بہر دین	یعنی وہی [illegible] طارق [illegible]	فرغ و زیال اور ذلیق [illegible]

مقتضی دقائق اور رموز الیقین
سنتے ہی کہنے وہ لگا ناگاہ
کہ وہ بیدار بخت ہی فرزند
پیش آوین حسد سے اوسکی [illegible]
اوسکی خالہ جو ہی وہ بیگمان

اور دسواں تھی روح با [illegible]
کہ یہی اونکی نام تھی وہ [illegible]
قدر اور مرتبہ ہی اوسکا بلند
بغض و کینہ تھی دل اونکی [illegible]
ہیں یا ہوں خورشید وہ مہر رخ

تہا عمر دان گیارہوں کوکب
الغرض تھی خواب کو یعقوب
ہی اخبیان اوسکی خواب کی تعبیر
وہی جو بہائی ہیں گیارہ اوسکی
اور سجدہ سے قصد ہی تعظیم

[illegible] نام اونکی تھی گیارہ
کی انکار کی کوئی [illegible]
اوسکی بہائی [illegible]
ہیں وہ مانند انجم و کوکب
سیتے ہم اوسکی [illegible]

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

بولا اے میری پیارے بیٹے تو
کہ ہی شیطان [illegible]

مت بیان کیجیو خواب اپنے کو
آدمی کا ہے دشمن جان

سب سے بہائیوں کی تیئن
تا حسد اونمین [illegible] اگر سکار

تا حسد سے وہی [illegible]
کیسے [illegible]

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اسی طور سے وہ رب
اور سکھلاوے تجکو سر تا سر
اور پورا کرے فضل تمام
اور یعقوب کی گھرانی پر
وہ جو جد تیرا تھا ابراہیم

جیسے تجکو دکھائی ہی یہ خواب
باتین بھلائی اپنی [illegible]
اپنی نعمت دیکھ اور تمام
پاک ہوں [illegible] سر تا سر
اور وہ اسحاق تیرا جد کریم
جو کوئی لائق نوازش ہو

اب نوازی تجھی تیرا [illegible]
تعبیر خواب سکھلاوے
اپنی نعمت کری وہ اور [illegible]
جیسے پورا کیا ہی اوس میں
کہ ترا رب ہے جاننے والا
وہ [illegible] ہی [illegible]

[illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ

[illegible] بیان [illegible]
[illegible] اور [illegible]

اور [illegible]
[illegible]

آیتین اور نشانیاں اونکو
پاکہ ہی عام خلق اوسی [illegible]

وہی [illegible]
جیسے [illegible]

لفظ اخوہ سی بہائی ہیں	قصۂ یوسف کے ہین برادر [illegible]	ششین برادر کے دس برادر	متواتر ہی ایک [illegible]
بنی ربیل نام اور شمعون	پشجر لاوی اور ریالون	اور ہی سبتا ہی تھا یہودا نام	جیسے انوار ہین کیا ارقام
اونکی مادر کا نام لیا تھا	اہل تحقیق نی ہی جیسا لکھا	کئی تفسیر مین ہی یون مکتوب	کہ وہ تھی بنت خالۂ یعقوب
بعد لیا کی لائی اسرائیل	اونکی خواہر نکاح مین راحیل	یا کیا جمع دونون خواہر کو	کہ شریعت مین انکی جائز ہو
اوس سے پیدا ہوا تھا بن یامین	دو پسر یوسف اور بن یامین	اور چار ادمین تہی کنیزک زاد	[illegible]
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم	شکے یعقوب خواب [illegible]	بولی یوسف کے [illegible]	بہایون سے نہ کہیو اپنی خواب
اوسی ظاہری سرور تیری	اور عیان کے ہیں میری تیرے	برگزیدہ کری خدا تجہکو	اپنی نعمت کری عطا تجہکو
تیری بہائی [illegible]	بغض و کینہ کی ساتھ تھی اون مین	گرچہ حاضر نہ تہی وہان بہائی	پر وہ بات [illegible]
سنکے ازواج سی کلام پدر	صرف بغض و حسد [illegible]	[illegible]	مکر کی بیر مین لگی [illegible]

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

یاد کر اوسکو بہائی اپس مین	بولی یوسف کے عیب و بہائی [illegible]	یوسف اور اوسکا بہائی بنیامین	عمر مین دونو ہین صغیر ترین
رہین ہمارا پدر [illegible]	اور ہم دس کے [illegible]	رہی ہمارا پدر بعجب کمال	اکہ خطای صریح مین ہی کمال
چھوڑکر اپنا منصب تعدیل	دیتا اون دو کو ہم پہ ہی تفضیل	دونون بیکار ہین و طفل صغیر	سر بسر ناتوان اور حقیر
اور ہم لوگ رکہتی عظمت ہین	قابل کار اور خدمت ہین	بعض تفسیر مین ہی یون آیا	جبکہ شیطان نی اسکو بہکایا
ہوکے وارد بشکل پیر کبیر	یکبیک کی ہی یون لگا تقریر	کہ وہ یوسف جو ہی عزیز پدر	چشم یعقوب کا وہ نور بصر
عقل و ہوش و خرد [illegible]	دل مین جاگہ پدر کی رکہتا	عزم رکہتا ہی یون وہ اپنا	کہ وہ کر لی تمہین غلام اپنا
سنکے بولی کہ ہی یہ سچ اے پیر	کچھ ہمین اسکی تو بتا تدبیر	پس وہ تلبیس ساتھ پیش آیا	اسطرح کی سبق انکو سکہایا

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

سنئے تم مار ڈالو یوسف کو	یا کسی ملک مین اوسے پہینکو	تاکہ خالی رہی تمہاری ہی	سینہ تمہارے پدر کا [illegible]
	نہ رہی اشتراک غیر سی کام	صرف تم پر کری توجہ تام	

وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ

اور ہو جاؤ اس کے پیچھے تم	خوش نشاں [illegible] اسی دم تم	ان کی جو توبہ میں ہے شرط [illegible]	صالح اور نیکبخت نیکو نہاد

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ

بولا اک ان میں بولنے والا	وہ جو روبیل یا یہوذا تھا	اے نہ تم مارو اور یوسف کو	قتل ناحق وبال عقبی ہو
اور لیجاکے اوسکو ڈالو تم ان	بیچ گمنام چاہ کی یعنی کال	کر وہاں بیج [illegible] اوسی لیجائے	کوئی مسافر جو راہ اوپر آئے
جو ہو تم کام کرنیوالے اب	یعنے اس سیر و شور زار سے سب	سینے اس شور و کر یاں لیا	تا کہ یعقوب سے یہ عرض کیا
کہ ہے فصل بہار و موسم سیر	دشت و صحرا ہے اک عالم سیر	ہر طرف گل کی ہے بہار بیان	اک شگوفہ بہشت کا ہے عیاں
ہر درخت و شجر نبات و گیاہ	قدرت حق پہ ہے دلیل و گواہ	لالہ اور سرنگ ہی ہے [illegible]	[illegible]
رشک گلزار صحن صحرا ہے	عالم سیر اور تماشا ہے	جو کہ ہے غنچہ دل یہاں جاوے	پھول کی طرح کھل وہ جاوے
پیکے ہی شکستہ رنگ ہیں ہم	مثل غنچہ کے دل میں تنگ ہیں ہم	سیر صحرا کو ہمکو جانا ہے	غنچہ دل یہاں کھلانا ہے
لیک ہمکو وہ سیر و سور وہ	غیر یوسف کے نہیں منظور	کہ وہ یوسف ہنوز لڑکا ہے	اوسکا ہی سیر اور تماشا ہے
شمع جاں ہے عزیز وہ ہمکو	دل کی دو شیر بے نظیر اوسکی ہو	بول ہنسنا ہے تحفہ ہجر و فراق	سخن و شعر اور تماشا ہے
نور آنکھوں کا نور ہے وہ پسر	میری دل کا سرور ہے وہ پسر	میر سیری کا ہے عصا بہو	سیر اداکی ہے تمنا ہے
مجکو یہ بات کب گوارا ہے	آفت دشت آشکارا ہے	سنگ خارا و خار سے بہت دکھ	اور بیابان و دشت بیدا ہے
	کہ وہ صحرا میں اوسکو لیجانا	آفت خار سے ہے پیش آنا	

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ

بولی یوسف کی وے برادر سب	کہا ہے تجکو پدر بتا تو اب	کیا ہے تجکو کہ جانتا نہیں	ہمکو یوسف کے بہیجنے کا امین
	اور ہم اوسکے پر سے تحقیق	جان و دل سے ہیں خیر خواہ و شفیق	

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

بہیج ہم ساتھ اوسکو دی کل	تا کہ وہ کہا میوہ جا اور پہل	اور وہ کہیلے کہ ہے بہشت اوسکے	سیر دیکھے اور اوپر [illegible]

اور ہم اوسکی ہیں نگہبان سب | [illegible] ہمارا یہ حفاظت منصب | ایسی [illegible] پاس ہے ہم | حفظ اوسکی ہی [illegible] کام

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ

بولا یعقوب یوں کہ سکتے تئیں | کہ تی وہ بات ہی ملول حزین | کہ کہا کہ تم اوسکو لیجاؤ | داغ فرقت کا مجکو دیجیو
اور روز تا [illegible] | کہ اوسی کو بانی بہیڑیا اور گرگ | اور تم اوس سے بیخبر ہو سہا | یعنی مشغول ہو بلہو لعب
ہی بیان ایک قول سے صفا دی | خواب یعقوب کے تئیں [illegible] | لیئے ازین ہی یوں قوم | تھی یہ بات اونکو خواب سے معلوم
کہ ڈرا دیکھا گرگ یوسف کو | ناگہان اوسپہ حملہ آور ہو | یا بہانیکا بہائیونکی اثر | [illegible] تہا سمجھی [illegible]

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ ○

بولے اوسپر جو کہا اوسکو گر | اور ہم لوگ سب قوی ہوں [illegible] | بیگمان ہوویں ہم برادر | پانیوالی زیان ہم اسے تب
اہل تحقیق نے یہ فرمایا | جب سپر انکا اسقدر پایا | اور یوسف کو پاتا شاق تر | اونکی اغوا سی پیر صحرا ہم
وادی ذکر میں [illegible] جان | ہوئی یعقوب سے سرگردان | کہ ندیکہا بجز رضا چارا | اوکی تقدیر سے نہ دم بارا
جار ناچار دل [illegible] | بہیجا یوسف کو بہائیونکی ساتھ | نہ وہ طاقت بجز ہوا رخصت | صبر و شکیبائی پر رہو حضرت
اشک کی طرح سی ہو دی روان | وقت رخصت بدیدۂ گریان | دیکھا جب تک نظر وہ آتا تھا | پھر بجز غم نہ کچھ دکھاتا تھا

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

پہر جب اوسکے تئیں لے گئے لیکر | اور یہ متفق وہی سب آپ | کہ اوسی یوں یکبار ہم ڈال | ایک گمنام چاہ بیچ الجبال
اونکا [illegible] ارشاد | اور خبر ایسی کہ ہیں کی یاد | کرنا سنتا ہیں تھا اوسکا [illegible] | آئی جسطرح سامنے پیش اخوان
لیئے وہی اوسکو چپ لیکر | وہ جو کرنا تھا کر دیا یک | اونکو کیا کیا نہ رنج پہنچائی | کس نہیں وقت ہی پیش آئی
نہ فقط گھر کیاں تباتی تھی | ہاتھ بہی اوسپہ وہی چلاتی تھی | بلکہ بہر کرم قتل ہر یک تھا | کہ ہیو زانی اونکو بازر کہا
پر الا تھی چاہ تھا شہود | نور نا عہد کا ہی نا محمود | الغرض لیگئی بیک ناگاہ | اپنے ہمراہ اونکو سر چاہ
سنگ [illegible] کہدایا تھا | یا جیسی سام نے بنایا تھا | حب الاخوان نام تھا جسکا | ارض باردن تمام تہا جسکا
مصر و اردن کی تھا وہ بیچ میں | بر سر راہ کے [illegible] میں | گھر سے یعقوب کے وہ دو فرسنگ | یا وہ کنعان سے تئیں [illegible]

[illegible]

ملک جو پرے دل ہمک
تا لگا کر رہو شہید ہوں دے
پیر بصد آہ و گریہ و زاری سے
کتنی آخر سی لگی ہی اب
پڑ جسی وہ عجز لاتا تھا
چاہ دین کیا کیا و پالتا کا

بیرہ شل و روند سر کے
چشم یعقوب بین حسبہ ہوں
عرض کرنی لگی تیا چار سے
کس کہیں کو یا زدہ کو کب
بینہین کچھ کی تسین کہاتا تہا
نصف پہر سی پہر اوسکو دی پھنکا

جب ہوا پاہ پہ گزار اوسکا
پیر لگی وہین والنی ناگاہ
کہ جو بخشو مجہے وہ پیراہن
تو بلالی اب اوسکو اپنی پاس
قصہ کوتاہ ایک رسن مجہے سا
پونچی ناگاہ جبرئیل امین

پہلی کرتا لیا اوتار اوسکا
رہ گئی وہی پکڑ کنارہ چاہ
اوس سے کر لون جبین [illegible] بدن
تا کہ پیش [illegible]
باندہ کر ہہا یوسف اوسکی [illegible]
لیکی یک تسلے و تسکین

وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

اور بشارت کی بہی اوسکی تسلی
اور نجات کی دی یا استقبال
لکہتی ہیں یوں امام غزالی

کہ بتا دیگا اونکو تو یقین
لیکے دیکہیں جب اوسکا جاہ و جلال
ہی نہ دی اتفاق ہی جانے

کام اوسکی سی وہ جو تہی کام
یا نہیں فا دی اوسکو سب
یا کہ قصہ اوس سے ہوا [illegible]

یعنی ایذا وہ اوسکی اور آرام
وحی یہی ہی یہ جو تہی اب
جیسے ان آیت میں [illegible]

کما قال عز وجل بان ربك اوحی لها

یا کہ مفہوم اوسکا ہو الہام | جیسے ان آیت میں الہام
وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ
یا مناجات اوس سے ہو وہی مراد | ہی ان آیت میں جس طرح ارشاد
فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى
یا کہ رسول اوسکا ہوا رسال | جیسے ان آیت میں [illegible]
اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ

یا کہ مقصود یہ ہو و اوس سے خبر
دلدین ہم تجکو ملک و دولت جاہ
کہ بکہ پاوےگا دین کیا ہی قہر

قصہ ہی مختصر یہی اعجاب
پہونچ یہ نہاتی ہی ان [illegible]
تہی یہ [illegible] تیرہ کی ہی اوسدم

ایسی خبر کی یہ نہیں یوسف کو
پس لا رکہیا یا دل و کو تو
یاد وی پوچہی [illegible] کی تہی قریب

کہ تو اونہار [illegible]
آج کی [illegible]
کہ ہوئی رہی ہی اونکو نصیب

اہل تحقیق نے بیان ہی کہا جبکہ جبریل آئے یوسف پاس اہل تحقیق نے کیا ہی بیان کر دیا اس بیچ اک سبز نہالا	اونکی بانوں میں تھا وہ حرز نہاں کر دیا اونکو وہ قمیص الباس ڈال یوسف کو چاہ میں اخوان خون اوسکا قمیص پر ڈالا آئے روتی ہوئی وہ پیش پدر	جسمیں تھا وہ قمیص ابراہیم اور یہ تکلیں تمام پیش آئے آئے اوس شب وہ اپنے سرا سے یوسف عزیز کو چاہ غربت میں ڈالا خون آلودہ پیرہن لیکر	کہا آتش سے جسے اوسکو شر ہاں اپنا نہ وہ بچا لائے تا جراگاہ خون کی ہی پیاسے جب لگا ہونے قمیص کو لال

وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ

اور آئے وہی اپنے والد پاس سنکے یعقوب آہ و فغاں نکالا	شام کی وقت آئے دقیقہ شناس بولے حیرت میں دیکھکر آن	بولے آواز سے اب سب یاران خیر ہی کیا ہوا تمہارے نہیں	درد دل کا یہ جسمیں تھا میلان ہی وہ یوسف کہاں جو ساتھ نہیں

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ

بولے ہی سب کہ اے ہمارے باپ اور چھوڑا تھا ہم نے یوسف کو اور نہ مانے گا تو ہماری بات جب یوسف کمال رکھتا ہے	ہم گئے دوڑتے ہوئے سب آپ اپنی اسباب پاس انکو شتاب گرچہ ہم ہوویں سچے [illegible] اسلیے یہ خیال رکھتا ہے اب ہمارا وہ پاس ہی موجود	تا کہ کل جا دین بلند کہ سب سیں پس آکے ایک گرگ نے کھایا لیکے ازراہ بدگمانی تو اور یوسف کو کھا گیا ہی گرگ وہ جو کرتا ہی اوسکا خون آلود	ہوویں جا ہم نسا اندیش [illegible] اور سبہ حملہ وہ [illegible] لایا جانتا ہی دروغ گو ہمکو اوسکا کرتا ہی اک دلیل سبک

وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

اور لائے وہی اوسکے کرتے پے خود تمہارے جیوں نے کار بد گ اور خدا ہی سے مدد مطلوب اہل تحقیق نے کیا ہی بیان	خون جب تھا لگا کے سر تا سر ای تراشا ہی تمہی حیلہ گر استعانت نہیں ہے اوس سے خوب سنکے گریہ کا اونکی شور و فغان	بولا یعقوب جان وہ بات نہیں پس شکیبا ہو و صبر ہے بہتر اوس سخن پر جو تم بتاتے ہو کیسا عجز میں آگئے یعقوب	بلکہ آسان کیا تمہارے نفس کام میرا ہی صبر سرتاسر وہ جو تم خود بجو و ثنا ہو جب آخر ان [illegible]

ثلثة

سر و حرکت سی نہ تاب و توان	ہین سی گویا نکل گئی تھی جان	دیکھ کر حال پر ملال پدر	آئی گریہ میں [illegible]
ہوئی اکثر بانفعال تمام	کیا پر اپنی کر لیا وہ کام	[illegible] یوسف [illegible]	سر پہ اپنی لیا [illegible]
حق کیا کر ہی [illegible] خطاب	کیا قیامت کر دیئے ہم [illegible]	[illegible] کرتی تھی [illegible] مقال	ہی ہمارے پدر کا نادر حال
ایک بیٹی کی ہوتی ہی [illegible]	[illegible] اور [illegible]	تہارہ بارہ پسر سی اک فرزند	کیا کری جسکا ایک [illegible]
پھر ہوئی جب افاقت اونکی [illegible]	صبر و ہوش اور طاقت اونکی [illegible]	دیکھ آلودہ خون سی کرتے کو	سمجھے شاید وہ بات سچ سی [illegible]
پھر کہا ری جو اونکی [illegible]	بولی اسطرح سی [illegible]	کہ عجب گرگ ذی فراست [illegible]	کہا لیکن [illegible]
اور دیا چوڑنا دیدہ یون	[illegible] لگا کر جون	پھر دی [illegible] لگی [illegible]	کر تمہاری وہ بات [illegible]
تمنے از خود بنا لیا وہ فریب	ہی اونکا علاج صبر شکیب	لکھ قلم اب تو حال یوسف کا	کر بیان مختصر تاسف کا
جب کہی [illegible] کو اونکو ڈال گئی	اپنی دل کا حسد نکال گئی	[illegible] دن تک [illegible] چاہ میں [illegible]	اپنی [illegible] چاہ میں یوسف
الغرض [illegible]	اونکو [illegible]	چاہ مشرق سی جب گیا [illegible]	یوسف [illegible]
	اونکو مژدہ نجات کا آیا	اسطرح [illegible]	

وجاءت سیارۃ فارسلوا واردہم فادلی دلوہ

اور آیا وہ قافلہ ناگاہ	جسنے مدین سی مصر کو لی راہ	پھر دیا [illegible]	جا [illegible] چاہ اپنا [illegible]
پس دیا ڈول اوسنی [illegible]	پونچا یوسف کو حکم [illegible]	[illegible]	[illegible]
اتفاقا وارد وہ جو ہوا [illegible]	اوس [illegible] ایک [illegible]	[illegible] نام تہا جسکا	شہر مدین [illegible]
جب ہوا [illegible]	متحیر ہوا کہ اسنی [illegible]	[illegible] اوسنی جو [illegible]	پایا خورشید [illegible]

قال یا بشری ہذا غلام

بولا کیا ہی [illegible] کی بات	یہ تو اک طفل ہی [illegible] صفات	یا کہ [illegible] تہا اوسکا [illegible] نام	کرنی لاگا [illegible]
	تا [illegible] اونکی [illegible]	جیسی [illegible]	

واسروہ بضاعۃ واللہ علیم بما یعملون

اور چھپایا [illegible]	رخت [illegible]	اور خدا خوب [illegible]	[illegible]

سنتے مالک اوسکی یہ گفتار
یا کہ یوسف کو تہا ملیون کی [illegible]
تہا ال یوسف کا وہ یہود نام
اوسکی [illegible] تہا کی یہودی کو خبر
کہ یہا ایسا یوسف رہ [illegible]
سنتے یوسف اوس سخن کی [illegible]
ہان مگر کہتی کہتی ایک [illegible]
یا کہ [illegible] بیچنا منظور

کر دیا ہین جسقدر تہا گر کا بار
جو اتنا ہی وہ حق [illegible]
لال ہیرا ایک ہی [illegible] اوسکو ملا
آن وہی کرم جستجو کیسا
تہا گنی کا ہی عادی سابق
خوف تہا ان وہی کو لیکن تہی نہین
کر دی قیمت مین ہی تہا کم
اوسکی ہم خوب تہا ہین مشہور
جسقدر تہا یہو مال [illegible] دو کم

حق تعالی کو خوب ہین معلوم
اسکی تفصیل یہ تو وہ [illegible]
یہ وہ جو اوس [illegible] اوس جگہ آیا
پہر پسر پیا ان کے وہی مالک تہا
اوس سے ہم سب ملال کہتے ہین
کہتی مالک کا نہین کچہ پاس
لولی بندہ وہ ہی گران قیمت تہا
کہ نہین ہی وہ ہر نافرمان
اوسکو فی الفور [illegible] لی لو تم

اوس سے کچہ امر ہی نہین مکتوم
اس تحقیق کی یون ہی رقم
اونکو اوس جا وہ ہین نہین پایا
بجلا اپنی سخن کا کہکر پاس
بیچنے کا خیال کرتی ہین
لقد و زر کچہ تہیرا از اخبار
اوسکی لائق وہ ہی کہان قیمت
فاصبر الحمد [illegible] اوکی تہا

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ

اور گہی بیچ تہا اوسکی [illegible]
اور تہی بہال اوس [illegible]
اور اب [illegible] تہی وہی تہا
ہی دراہم [illegible] ہی بیان
یا کہ [illegible] درم تہی یا تہی [illegible]
قول [illegible] درم دو [illegible]

قیمت [illegible]
رکہتی [illegible] تہی
[illegible] اور اسی [illegible]
لفظ معدود [illegible] اوسکی تہا
یا کہ تہی سات [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] سے [illegible]

چند درہم کہی [illegible] کی سا
یا کہ تجار نے خرید لیا
کر دی تاجر [illegible]
کر [illegible] تہی وہی درہم [illegible]
تہا [illegible] جو تہا [illegible]
پہر [illegible] گران ہی [illegible]
[illegible] اوسکا ذکر [illegible]

[illegible] اوسکی [illegible]
قیمت اوسکی [illegible] تہا
اونکو تہا اوسکی [illegible]
یا کہ تہی [illegible] ہی بیا
[illegible] اوس سے [illegible]
[illegible] مالک [illegible] مصر جا کر

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

ع

اور تھا جسنے اوسکو مول لیا ۔ جسنے یوسف کو تھا خرید کیا
[illegible] یہ مصر کا جو عزیز ۔ سر بسر عقل اور ہوش و تمیز

اپنی ان بیوی تھی زلیخا نام ۔ گھر رکھا اوسکو باحترام تمام
تھا [illegible] کام [illegible] ۔ پایا فرزند کر لیں ہم اوسکو

اور سیکھے یہ جیسے مہر کمال ۔ رکھی لیکن عزیز نے فی الحال
سنتے یوسف کر [illegible] ناگاہ ۔ مالک مصر کے [illegible] و جاہ

تا الفت وہ اوس میں فرماوے ۔ [illegible]
اور [illegible] دین سے سر تا سر ۔ اوسکو باتیں [illegible]

اور تھا یہی تو زور آور ۔ کام اپنی یہ [illegible] وہ بسیر
یا یہی یوسف کی امر یہ تھا سب ۔ تھا کیونکی مراد کا سب

ایک [illegible] شخص تھا [illegible] ۔ حق کی قدرت کو جا [illegible]
یہی تھا یہ معتبر میں لکھا ۔ وہ جو سلطان مصر یان تھا

اوسکا قطفیر نام تھا مختار ۔ یا کہ اطفیر نام تھا مختار
کہتی ہیں جسکو اہل علم و تمیز ۔ اصطلاح و محاورہ میں عزیز

اوسکی عورت کا تھا زلیخا نام ۔ یا کہ راعیل [illegible] مقام
مصر میں جب وہ قافلہ پہنچا ۔ شہرہ یوسف کا ہوا یہ جا بجا

سنکے آوازہ جمال اوسکا ۔ [illegible] کو ہوا خیال اوسکا
بالمدار ان مصر سر تا سر ۔ میل کرتی تھی [illegible]

جب او نہیں بیچنے کا ہیں لائے ۔ مول لینے کو سیکڑوں آئے
اور تھا شایق کی تھی تعداد ۔ حصر سی باہر اور حد سے زیاد

اسجگہ یہ کلام مختصر سے ۔ [illegible] کثرت سے [illegible]
کر زر و [illegible] پنج ہزار ۔ مر گئی از دحام سے بیشمار

الغرض مشتری ہوا قطفیر ۔ دی کی مالک کو نقد مال کثیر
یا دیا مثل یوسف اوسکو زر ۔ یا کہ مثل اوسکی سیم خالص [illegible]

دیکھ کر اوسکی وہ خرد مندی ۔ دل میں لایا خیال فرزندی
اور [illegible] کی طرح ۔ [illegible] جگر کی طرح

یوں جو پایا خدا نے اوسکا قدم ۔ ملک میں مصر کی فضل و کرم
اوسکی باتیں وہاں ہو آباد ۔ آگے یعقوب کے وہ [illegible]

اور خدا کی ہیں یہ تھا منظور ۔ کر دے اوسکو سلطنت اور
پاکی صحبت ملوک کی [illegible] ۔ ہو یہ خرد کہ یہ دانشمند

سب تقسیم خوابوں کا اوسکو ۔ علم تاویل جو عطا اوسکو

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ

اور جسوقت پہنچا وہ خوش خو ۔ نوجوانی اور اپنی قوت کو
[illegible] وہ جو ہیں [illegible] ۔ [illegible] تیس برس اوسکو [illegible]
دی حکمت عطا کی اوسکا [illegible] ۔ اور دیا علم ای رسول امین
نوجوانی وہ ہے بعبارت میں ۔ تیس اور تیس برس کا تھی یا

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور بہکایا اوسکو دام زن نے
اور کبھی اوسنے نبید زروارے
کبھی یوسف لگا معاذ اللہ
بیٹھے غافل ہمراہ رقیب پر
جبکہ وہ رشک آفتاب منیر
گر گئی اوسکی سب لبخائی
نوش کر عقل و ہوش و صبر و قرار
حسن صبح رستہ زوال کو پہونچا
کچھ بتا کر بہانہ اوسکی تئین
ہیئت الک وہ زبان پر لائے
کہ وہ قطفیر ہی ہمرا الک

دالہ عشق اور پریشان نے
تھی جو اوس گھر کی نبید و روارے
اپنی پکڑتا ہوں میں خدا کی پناہ
یا کہ مالک ہمرا ہے وہ قطفیر
ہو گئی زیب خانہ قطفیر
طاقت و صبر اور توانائی
کر دیا اوسکو سخت زار و نزار
شوق دل کا کمال کو پہونچا
لی گئی سوء ظن اوسکی تئین
طلب تا پیش آئے
مرحمت اور سلوک کا ساکہ
پس بہلا دخل میں کروں کیونکر

جیسے گہر بتیا وہ ستارگیش
اور یوں شتاب آجا تو
کہ وہ میرا ہے پالنے والا
بیگمان پاتے ہیں نہیں وہ فلاح
دیکھ راعیل اوسکا حسن و جمال
عشق کا شاہ فوج غم لیکر
کشتۂ خنجر فراق ہوئے
از سر شوق و ناشکیبائے
کری بند اوسکی در ناگاہ
بولی مجکو پناہ دی اللہ
اوسنی پالا مجھی بخوبی تمام
ایسی محسن کی ننگ عصمت پہ

اوسکا جی رکھنی ہی آئی پیش
یا کہ میں کہتی ہوں اب تجکو
اوسنی اچھی طرح مجھی پالا
پیش آتی ہیں جو ظالم و طلاح
والہ و شیفتہ ہوئی اوسکی
دوڑ لایا قلمرو دل پر
ضعف و بیطاقتی سے طاق ہوئے
حرف مطلب زبان پر لائے
ہو گئی اونسی اپنی حاجت خواہ
میرے منصب نہیں زنا و گناہ
کب سزاوار ہی مجھی وہ کام

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ

اور کیا زن نے قصد ہیشی کا
جو نہو تا کہ دیکھی اوسی دلیل
لیک نہنی دکھایا اوسکی تئین
یا بیزاری زنا کی دکھلائے

اور یوسف نے قصد زن کا کیا
اپنی پروردگار کی بی قیل
نور عصمت کا ای رسول امین
تا کہ نالج وہ اوسکی تئین آئے
یا کہ سنکر دی غیب کی آواز

کرتی زن تھی مخالطت کا عزم
پیش آنا مخالطت کے ساتھ
یا نبوت کا نور دکھلایا
یا نظر آئی اوسکی تئین جبریل
رہ گئی اوس مخالطت سے باز

اور یوسف مد افعت کا جزم
ای زلیخا پہ ڈالتا وہ ہاتھ
کہ وہ صحبت سی اوسکی باز آیا
یا کہ دکھلائی اونکو اسرائیل
یعقوب علیہ السلام

كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ

اسطرح تھی اسی تو وہ شعار
اسی بچایا سر دیانت سے

تھی اوسکو دیانت و قرار
اوسکے سر کی اوس خیانت سے

تاکہ پھیرین برائی اوس سے ہم
اور بھی رکھا زنا سے باز

اور وہ بےحیائی اوس سے ہم
کرلی باہیں و [illegible]

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ

کہ وہ بندون میں تھی گیونسی ہے
پس بحکم سبحق الابواب

خالصون اور مخلصون سی ہے
یوں تھی جس پر کہل گیا وہ شتاب
در عبرت پہنچ گیا اوس پر

جب وہ یوسف کمان کو ہر اوز
پر زلیخا کو تہا نہ صبر و سکون
اوسکی دوڑی پیچھی وہ تالب

کر گئی یوسف اوسجگہ سی فرار
خواہش دل سے اپنی تھی مجبور

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور دوڑنے میں دونون جا بر
اور چیرا قمیص یوسف کا
بولی ایہام و وہ زن الغوا
ہاں مگر قید وہ کیا جاوے

کہ ہوا متصل سے کہ بگر
اوسنے تھی سے یعنی وہ دیکھا
ہی نہ اوس شخص کی سزا کچھ اور
یا کہ دکھ کا عذاب دیا او
سمجھے یوسف وہ کیا ال[illegible]

دوڑی یوسف نکلی کو
اور ملا دونون شوہر زن کی
جیسے جا پہ دی ہی ان ساتھ
جب کیا ادنی ازبیر ایہام
عیب اپنا بھی لگانی ہے

اور زلیخا مکر کی لانی کو
دور کی نزدیک ہی اوس سرا میں
ای برائی سی اوسکے الا
ساتہ شوہر کے اوس [illegible]

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي

یوسف اس گفتگو سے شرمایا
مجھے کرنی لگی جو وہ اصرار
کرتا ہر چند تھا و لیکن خیال

کہ زلیخا نے مجھکو بہکایا
مین نے فورا گیا و بانسی فرار (?)
لیک اوسیر و شتنہ تہا دال (?)

جان میرے کی رد کی سی اب
کہ حیرت میں آگیا [illegible]
کہ دو احرف زن بلفظ فصیح

یعنی قربت کی دو کرلی طلب
رہ گیا مثل پیکر تصویر
[illegible] ایک شیر خوارہ صریح

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

اور کہا یہی داگیا وہ نی نوبان (?)
بیٹے اوس طفل چار ماہ کی ہون (?)
کہ زلیخا کی ابن خال سے تہا (?)
بیٹے اپنا ہی عم فضال ہی تہا (?)

جو پہٹا اگلی قمیص اوسکا پہٹا | تو وہ سچی ہی اور وہ ہے جہوٹہا | ہی زلیخا کی صدق پر وہ دلیل | کذب یوسف کا عیان ہے قبل

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو کرتا ہی پیچھی سے اوسکا پہٹا | تو وہ جہوٹی ہی اور وہ ہی سچا | یعنی پیچھی سے جو وہ ہووے چاک | جہوٹہا ہے اور کذب سے ہی پاک
اوس سے یوسف کا عیان وہ فرار | اور زلیخا کا کذب اور اصرار

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ

پہر جب اوسکے قمیص کو دیکہا | چاک پیچھی ہی ہوگیا وہ تہا | بولا قطفیر یون بآرزوے غضب | کہ وہ ہی تم نساکی مکر سبب
یہ گمان ہے بڑا تمہارا مکر | بہرتی ہیں عورتین سراپا مکر | پہر لگا عذر کرنی یوسف سے | کہتے یون وہ لگا تاسف سے

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا

یوسف اسے چہوڑ دی تو یہ کور | یعنی اس بات کو تو رکہہ مستور | پہر لگا کرنی یکبیک تقریر | اور زلیخا سی اسطرح قطفیر

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ

اور تو بخشوالی اپنی گناہ | یا کہ یوسف پہ تہمت بیجا | کہ تو ہی تہی گناہگار رو سے | ای کرو خطا شعاروں سے
تجکو لازم ہی حق سے استغفار | یا کہ یوسف سے کر تو استغفار | پہر زلیخا سی یون ہوا دمساز | دیکہئے کہین ہو یہ راز
لیکن چہپتی کہان ہے عشق کی بات | نہیں ہوتی نہان ہے عشق کی بات | لی گیا عشق اوسکی تاب وتوان | کردیا فاش اوسکا راز نہان
شہرہ مصر اور دیار ہوے | سخت رسوا ہی روزگار ہوے | بات اوسکی بحکم رسوا ہوئے | ہر کسیکے زبان پر آئے
زخم دل پر وہ مصر کے نسوان | سرزنش ہی سی کرتی تہان

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ع

اور کہا دیکہکر ایسی مفتون | کتنی اک عورتون نے شہر مین | کہ زلیخا عزیز کی زن اب | کرتی اپنی جوان کی ہی طلب
عیان آنکہ سے یعنی پہر کر | کرتی ہی ستعدد وہ تہمت پر | ہنسنا اوسکا فرفتہ ہی ہے | دوستی اور جہتیں ہین ہی یوسف کا
ہم تو اس کو دیکہتی ہین | پیچ کر اپنی جرح کی اب | جسکا شوہر عزیز سا ہووے | کہیرتی ہی وہ مبتلا ہووے
لفظ نسوة جو ہی یہا ارشاد | اور ہے وہ پانچ عورتین ہی مراد | کرتی پانگد گر ہیتں یہ خلاص | جسکے خاندان شاہ کی ہی خواص

رہا باقی وہ صاحب جان	اور جہاز وہ وہی وہ سب کی جان	کرتی پاکیزگی تھین انکی ثنا	مگر کہیں جو باتیں اونکے بیا

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

پھر زلیخا نے سن لیا جس دم	مکر اون عورتوں کا ای ہمدم	ای جو باتین زبان پہ لاتی	جنکو جیسوں مکر وہی بہیاتی
آدمی بھیج اونکو بلوایا	حکم دعوت کا اونکی فرمایا	اور کہیں اونکو مسند بین طیار	بالش اونکی جنہین تہی تکیہ دار
اور ہر ایک کو دی او نہین چھری	تاکہ اوس سے کرین وہ میوہ [illegible]	اور لگی کہنی یون وہ یوسف کو	کہ نکل اون سب عورتون پر تو
پھر جب اون سب نے دیکھا اوسکی	آمین جیسے بین دیکھ اوسکو	یا کہ خالق ہی ہے [illegible]	یا تڑپ جا باکر کے اوسکو نظر
اور لیی کاٹ سبنی اپنی ہاتھ	اور لگین کہنی یون تعجب ساتھ	حاش لله یہ نہین ہی بشر	اس صفت کا بہلا کہین ہی بشر
ہی نہین یہ مگر فرشتہ ہے	کہ نیک مین آپ یکتا ہے	وہ جو ہی لفظ متکا ارشاد	تکیہ اور مسند بین اوسکا مراد
کر دی کہاتی تہی تکیہ دن طعام	جیسے لوازمین کیا ارقام	یا کہ ہی متکا طعام کا اسم	تہا وہ اقسام لحم سی اک قسم
کہاتی تہین کاٹ کاٹ اونکو	ار پہر کردو کر اک سکین	یا دلی اونکی ہاتھ مین لیمو	تاکہ چیر یں کاٹین [illegible]
آمیں اوس ہم مین نہا چالیس	یعنی اون پانچ کی [illegible]	دیکھ یوسف کا حسن و رعنائی	یکبیک ہیبت اونکو یون سمائی
کر لگین کاٹنی سب اپنی ہاتھ	محو ہو کر دی بیخودی کے ساتھ	الغرض بیخودین وے [illegible]	حاش لله کہہ کے بولین [illegible]
کر نہین جن بشر ہی یہ غلام	بلکہ ہی از فرشتگان کرام	جبکہ یون اونکو شیفتہ پایا	تب زلیخا نے اون سے فرمایا

قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ

بولی راست یہی وہ غلام	کرتی ہو مجھکو جس مین طعن ملام	اور مین چاہتا تہا اوس سے [illegible]	پس لیا تہام اوس نے اپنا
اور بیشک اگر کریگا نہین	جو کیا مین حکم اوسکو یقین	تو کیا جای قید وہ بی قبیل	اور ہوجاگا وہ خوار ذلیل
اون نے ہیشہ سے کیا وہ کلام	تاکہ یوسف کو وہ کرین افہام	سنکے یوسف [illegible] در جاوی	ڈر کی مار قبول فرماوے

الغرض سنکی اوس سخن کی [illegible] یوسف اوس بزم سی اوٹھی مگیں
اور کو نسوان سے [illegible] افہام جا کی یوسف نے [illegible] کام
اونکی باتون سی تنگ آئی درد اور زبان پر یہ اپنی لائی وہ

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِينَ ۝

بولا یوسف یہ سانسی تنگ آکر گاہی نہ ادھکو قید ہی بہتر
اوس سخن سی کہ عورتین ہی سب جس طرف مجکو ہین بلاتی آب
اور اگر تو نہین کریگا دور مجھ سی اون عورتون کا مکر قصور
تو میں اونکی طرف کو جھک جاون [illegible]
اور ہین ہو جاؤن جاہلون مین سے یعنی نادان و غافلون مین سے

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

پس کیا مستجاب اوسکا سخن اوسکی خالق نی [illegible]
پھر کیا اوس سے مکر اونکا دور ای وہ عصمت سے کر لیا منظور
کہ وہی ہی دعا کا شنوا ہے حال کا ہر کسیکے دانا ہے
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم کہ اس آیت سے ہوگیا معلوم
پرگئی اپنی وہ دعا [illegible] اور کہا دور [illegible]
اونکی قسمت مین قید ہونا تہا اور اونکا وہ قید ہونا تہا
آدمی کی نہیں یہی لازم کہ برائی کا وہ ہو عازم
رنجہا ضطراب سے ناگاہ واسطے اپنی کچھ نہ ہو بد خواہ
مانگی حق ہی ما بہلائی کی نہ تمنا کرے برائی کے
گو وہی ہو جو اوسکی ہی مقسوم بر نکالی نہ منہ سی کچھ مذموم

ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

پہر ہوئی ظاہر اون سبہونکو تہے پہی او سبکے دیکھ لیں آیات
کہ اوسی قید وہ کرین بیشک رفع تہمت کو ایک مدت تک
گرچہ دیکھین نشانیاں [illegible] عصمت یوسف اور [illegible]
دیکھتے [illegible] اونکو سمجہا [illegible]
[illegible] ہوا ایک ناگاہ اونکی اوس پاکدامنی گواہ
پہر [illegible] ملاقات کا کی اون عورتون نے اپنی [illegible]
لیک [illegible] تہمت خلق کا خیال کیا
اسکی تفصیل کو لکھا ہی یون کہہ وہی سب [illegible] تہین مفتون
[illegible] کہنی جا کر لگیں زلیخا پاس
نہیں آتا ہی راہ پر یوسف اپنی ہٹ پر ہی سر بسر یوسف
اوسکا بن قید کی علاج نہین کچھ نفہایش احتیاج نہیں
قید کر دیجیے ہو کی آرام شاید اوسکی سبب [illegible]

اونکی اس شور و کار گر کیا موجب سنا اور ملامت کے تہا مین محرم اور عوام و خواص	اتی او شکوہ اپنی شوہر پاس مایہ عار اور ندامت ہے مین ملامت سے خلق کی ہون خلاص	بولی جبری الیا جو تونی غلام جو پڑی قید مین کئی اک دن اس روش سے جو اوسنی کید کیا	اسکی باعث ہوئی ہون بدنام رفع تہمت کا اوس سے ہی ممکن سیج محبس مین اوسکو قید کیا

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ط

اور وزانی بحکم شاہ زمان تہی ہی دونون غلام سلطانی زہر دینی کا کری اونکی گمان سر آزاد و قید ہو دی جہان گاہ غمخوار کی سی پیش آتی یا کہ ساقی نی خواب وہ دیکھی	بندہ بارگاہ رب سے بیچارہ یاں نی جانب زندان رشک گلزار کیون نہو دو مکان گاہ تعبیر خواب فرماتے قصد خباز تا ز مالش تہی	یعنی خباز و ساقی سلطان قید خانہ مین آئی یوسف جب جیون صبا اوسکا تہا کہلا ناکام کہین کہ دو جوان دیکھ کی خواب یا کہ دونون نی خواب دیکھی ہین	ساتھ یوسف کے سجن مین دو جوان نام جسکا تہا مجلث و بونان رشک گلشن ہوا وہ زندان غنچہ دل کو شنیدن کی مدام آئی تعبیر یوہنی کو شتاب آئی دو لودن و امتحان کو سیر

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

بولا اسطرح ایک دو مین کا یہان لفظ خمر جو مذکور	شاہ ربانگارہ جو ساقی تہا قصہ اوس عنب سے اور انگور اگی جہاز کی ہی اسکی خواب	بیگمان مین کیتا ہون مین خواب مایئول الیہ کا ہی سبب کر نظر اوسکو ایمعانی باب	کہ عنب سی نچوڑتا ہون شراب ورنہ ہوتا بجای خمر عنب

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

اور لگا کرنی دوسرا یہ کلام کہاتی ہین مرغ نوچ کر اوس سے تجکو تحقیق دیکھتی ہین ہم دیر و تحقیق مصلحت دیکھی	تہا جو خباز شاہ مجلث نام دور سے لیجا ہین بکلہ گر اوس سے محسنون مین سے ای خجستہ شیم او مین تعبیر نا مناسب تہی	بیگمان خود مین کیتا ہون عیان ہمکو بتلادی اوسکی تو تعبیر سپار کر یوسف اوسنکی خواب کہ دلا دم کلا دم رنج و وبال	کر اوٹہا تا ہون اپنی سر پر نان یہ جو دو خواب ہمنی کین تقریر دونون شخصونکو دیا جواب دو مین اک شخص کو تہا ما بد حال

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي

بولا یوسف نہ آوی تمکو طعام	تمکو ملی جا ہو رزق جسکی مدام	یان مگر مین بتا دیکون تمکو	اوسکی تعبیر وہ جو کہتی ہو

یا بتاوین طعام کے تاویل تمہیں اوس سے مین نے بتلایا یعنی الہام سے کیا معلوم پہر نشانی دکھا نبوت کی	اوسکی رنگ اور مزہ کی بیشک مین جو مرے رب نے مجکو سکھلایا نہ کر جانا بطرز اہل نجوم جانب دین اونکو دعوت کی پہر کرامت کے وجہ اپنی عیان	اوس سے پہلے کہ آئی تمکو طعام یعنی یہ معجزہ ہے اے مردم اہل تحقیق نے کیا تسوید کہ وہ تعبیر خواب سے تہا اہم یون لگی کرنی اونکی گی بیان	حال ہی اونکی ہین اگر دون علام نہ کہانت ہے جیسی سمجھی تم اونکو ارشاد یہ کی توحید یعنی یوسف یہ فرض و متحتم

إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝

بیشکمین نے چہوڑا اوسکا دین	مانتی ہین جو لوگ حق کو نہیں	اور وہ ہین آخرت سے منکر سب	اونکی ملت ہی ہی سیر لائق سب

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

اور کی میں نے پیروی کیسی اور پدر کے جو میرا اسرائیل	ملت کیشن اپنی آبا پر ہم سے ممکن ہی اونکی سہیل بلکہ یکتا سمجھ کے اوسکی یقین	وہ جو فرجد ہیں مرے ابراہیم ہمین شایان نہ امر ہمکو ہے صرف وحدت پہ ہون لا او یقین	اور جو اسحاق ہی وہ جد کریم کہ شریک خدا کرین کچھ شئے

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

ہی یہ توحید فضل حق ہم پر	اور لوگون پہ فضل ہی کیسا فضل خالق ہین انبیا و رسل	لیکن ہین بیشتری لوگ ادنا تا کہ خلق اونسی راہ سیکہی کل	کہ نہ لاتی بجا ہین شکر و سپاس

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

یعنی اسی دو رفیق زندانکی	تم جو ہو عابدان اونتا نکی باخدای یگانہ غالب	کیا کئی رب ہین متفرق بہتر وہ جو ہی سبکی زوروں کا صاحب	جو بنا ہی عجب سنگ اور زر

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

سمجھ مین پوجتی ہو اوسکی سوائے
شد او تمہاری خدا نے اونکی سنتین
حکم اوسنی کیا ہی اے ہمدم
لیک اکثر وہی لوگ ہین جو بین

ان مگر ہین یہ کہ تمنی رکہہ لئے
کوئی برہان اور دلیل ہین
کہ نہ پوجو بغیر اوسکی تم
کہ نہین یہ ہی دین اور سیدہے ہین

اون سب کا کوئی تمنی رکہا ہے
حکم طاعت نہین ہی بغیر خدا کے
ہی یہ دین قویم سرتاسر
وادئ جہل مین ہین سرگردان

اور کہی اونکو کہہ تمہارے باپ
کمر و شہکی تم اوسکی سوائے
سرا کہ مستقیم سرتاسر
محض لا یعلم اور وہی نادان

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ

ای رفیقان حبس دونون تم
اور وہ جو ہان ہر شخص دگر
بیر لگا ایک اوسنے کری خطاب

مجھسے تعبیر اپنی سنو تم
سو جو تہا یا وہ جاوے سولی پر
سینچے دیکھے نہین تھی کوئی خواب
اوسکو یوسف نے یون جواب دیا

ایک تم دو مین جو ساقی تہا
پہر سر اوسکی سی جانور کہاوین
امتحان کیلئے مین آیا تہا
آگی ارشاد جسطرح سے کیا

سو پلا وبگا اپنی شاہ کو مے
نوچ نوچ اوسکا گوشت کہاوین
کذب اور جو سچہ بانہ لایا تہا

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

ای مقرر کیا وہ کام | جسمین کرتی تہی دونون استعلام | کرتی جسکی طلب ہے تم تعبیر | اب ہوا وہمین رسیدہ تمام

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ

اور یوسف نے کہہ دیا اوسکو
پس بہلا یا تہا اوسکو شیطان نے
پس رہا قید مین وہ چند برس
بضع کا ذکر ہو چکا اول

جسکو جانا کہ دو مین ناجی ہے
سر بسر کر وہ طغیان نے
سر بسر تھی وہ سال سات اور جو
تین سی نو تلک ہی مستعمل
اسکی تائید کو حدیث صحیح

یاد کر مجکو اپنی آقا پاس
ذکر یوسف کا اوسکی آقا پاس
سال گذری تہی آسکے پہلے پانچ
بعد اسکے جو ہی تہیر ارشاد
اسطرح بعض نے لکہا ہے صحیح

رکہہ کی غمخوار کی کا مہربان
ڈالکر اوسکی دل مین کچہ وسواس
سات سال اوسکی بعد تہی کہ پانچ
اوسکا یوسف حسن سے تعقید

قوله علیه الصلوة والسلام رحم الله اخی یوسف لو لم یقل اذکرنی عند ربک لما لبث فی السجن سبعا بعد خمس

اہل تحقیق نی کیا تسطیر | گذری جب سال اوسکی زندانی | وارسی ان بہ سعد امامور | آخرش اوس کو گنی دو خوشہ و طعمہ

اور ورد کر رب ساقی
جام مقصد ہوا جو مالا مال
تا سعی کرے چارہ ساز جہان

نہ تھی اس پہ شاہ کی باتے
نہ رہا قید یوں تھا اوسکا خیال
پیش آیا فضل اور احسان

اوسکو ہوا کی قید زندان سے
مست صہبائے جاہ و دولت ہو
شاہ رباں کو خواب کہلاکر

کردیا سر غرض اپنی جہان سے
بہولا یوسف کے چارہ ساز کو
ہوگیا چارہ ساز پہر اسپر

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

اور کہا شہ نے وہ جو رہا بان
کہا گمیں نے اونکو یکبیک اگر
جیسے وکہ سبز سات تہی خوشے

یکایک ان میں خواب میں دیکھا
سات گائیں تہیں بہت لاغر
اور سقدر یابسا تہی خوشے
خشک خوشوں نے یعنی بہجان

سات گائیں ہیں جسیم و فربہ تر
اور وہاں سات اُن ہی کے برابر لے
اتنفاکی نیا بحال بتر
لیا ہر سبز خوشوں کو

کہائیں ہیں پہر خشک سینی
اور سبع کو تہیں دو پہر بالے
نہ کیا پہر ہہان بار دگر

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ

اے گروہ مہبران تم اب
مجکو فتوی دو میرے خواب میں و
جو سو تم کرتی خواب کی تعبیر
تکر دو اب خواب کی خبر

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ

کرتی اسطرح سے لگی جو مقال
لیئے بالکل بسر بیہودہ خواب
کہا لیا یکبیک تکر عظیم

ہیں یہ آشفتہ خواب ہیں اور خیال
خواب صادق کا دیکھیں ہم ہیں جواب
آنخافت نی اوسکا جسیم
دکہہ ساقی کو اوسکا حزن و ملال

اور نہ خواب کی ہی ہم تعبیر
ہوگیا سنی ہی پریشان حال
خوشہ عیش تہا جو تازہ و تر
یاد یوسف کا تو آیا حال

جانتے ہیں کچھ ای امیر کبیر
اپنی آشفتہ خواب کے وہ مثال
اوسکو بہجان ہوا الم آکر

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ

اور کہا کہنی اسی وہ صفات
کہ بتحقیق ہیں بین دو دن خبر
علم تعبیر میں یگانہ ہے

جسنے دو قیدیوں میں پایا نجات
ساتہ تعبیر خواب کی نکید
شہرہ خلق اور زمانہ ہے
اوسنے یوسف سے عرض حال کیا

اور کیا یاد بعد طول
سو مجہی بہیجو قیدخانی کو
شاہ سنکر اوسی ہوا شادان
اور اسکی اسی سوال کیا

حال یوسف کا جو کیا تہا ہو
ایک معبر وہاں ہے بس نیکو
اوسکو بہیجا جانب زندان

یُوسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیقُ اَفْتِنَا فِی سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْکُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ

یوسف اے سچے حکم دی ہمکو اور دو بات تھیں خبر نالو	بیچ اس خواب بادشہ کے تو اور سبز کی ہین دو سر یہ بالے سینے تیری دی قدر کو جانن	سات گاہین جسیم و فربہ تر کہ ہیں ون ہین لبنکی لو کو نکو اور ہیں تہ ترا و بہا انین	کہا گئین سات اونکی ہین لاغر تا کہ معلوم اون کو ہو نکو ہو

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْکُلُوْنَ

بولا کھیتی کرو گی تم یکسر اوسکی بالو ہین اپنی حالت پر	سات سال اپنی ذات و عادت پر تا کہ مہر جائین و سے نہین اسپر سات گائین جسیم کہین جو یاد	پہر جو کچہ کاٹو زرع و کہیتی تم ہان مگر اندک اوس سے جو کہا و ہین بہوت سال اونسی مراد	تو اوسی چہوڑ دو تم ایمردم نہ کرنی ہی اوو [illegible]

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْکُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ

پیچھے پہر آوین اوسکی ہفت سنین	سخت سختی کی سال زر زمین ہان مگر اندک اوس سے ایمردم	کہائین وے ہفت سال سر تا سم کہ بچاؤ اور رکہ کہو تم	تمنے جو جوڑا اوکو کہیتی کر

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ

پیچھے پہر اوسکی اوس ان سال یا نجو کر سکاری صرف شیر شاہ منشی ہی اوسکی تعبیر	جسین پاوینگی لوگ مینہ کمال یعنی اوس سال شہرہ کی تشہیر در اصل مقصود و مراد وہ ہوا الغرض سبہی او سے خدا	اور اوسی میں نچوڑینگی رس سنکی یوسف سے خواب کی تعبیر پہر گیا کہنی ذی شعور سپہی وہ ماری زندان سے لائین کی خلاص	یعنی پیدا اونون مویزا از بس شاد ہی جا کی اوسنی کی تقریر لائق صحبت حضور ہی وہ

وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ

اور کہا کہ نی شاہ لاؤ تم	سیر می پاس اوسکو جا ای دم	پھر جب اوس پاس ایلچی آیا	یعنی جسکو ملک نی بھیجا تھا
بولا پھر جا تو اپنی آقا پاس	پھر تو پوچھ اوس سے جا کے بی سواس	کیا ہی حال بنسا کہ بیخود ہو	کاٹی تھیں جو اپنی ہاتھونکو
بیگمان ربستہ ہے اسیر تا پا	کہ کیا اونکی ہاتھ نے والا	ہو کی خائف وہ عزیز داں	نہیں سکی شتاب نے ندان سے
کہ با فرمان شہ ارہ تجھیل	ہو سکے عیسی بن ساتھ کی دلیل	یعنی تا ہشت سال الجھہ ازپیچ	کہہ کی سکتی سی کھینچا قید سے نیچ
خوف آیا کہ یہ ہوا ستجال	کوئی اور اونکو بھیجے رنج و ملال	اس سبب سے باحتیاط کمال	پوچھنے اوسی لگی نسا کا حال
تا کہ سلطان اونکو بلواوے	اوس سے تفتیش حال فرماوے	کہ وہ نسوان کریں جو سچ بیان	بیقصوری ہے ظاہر اور عیان
ہووے اوس بادشاہ کو معلوم	کہ وہ ہی بیگناہ اور مظلوم	پھر نہ باقی رہی حسد کا مقام	کوئی زنہار کرسکے نہ کلام
گرچہ تھا ایک نیک اوپن کید	لیک تا ہوے ہی سبکی قید	کہ دو گار تھیں وہ سب نسوان	اوس زلیخا کی ساتھ با دل و جان
رکھہ کی ہمخوابی پرورش کا حق	تاہم اوسکا نہیں لیا مطلق	پس کہا وہ پیام ریان سے	پھر کی اوس ایلچی نی زندان سے
شاہ نی عورتونکو بلوایا	اوس سے تفتیش حال فرمایا	آئیں نسوان جنہوں نے کاٹی ہاتھ	اور زلیخا بھی آئی اونکی ساتھ

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

کرنی ریان لگا یہ اون سے خطاب	کہ بتاؤ تمہارا کیا تھا حال	جبکہ بہکایا تھی یوسف کو	جان اونکی سی صرف مطلب ہو
بولیں تم سیر ہی خدا سے ہیں	جانی ہمنی برائی اوسمیں نہیں	بولی اسطرح سے عزیز کی زن	اب ہویدا ہوئی درست سخن
بیگمان تم نی اوسکو بہلایا	جان اوسکی سی یعنی بہکایا	اور وہ سچون میں ہی تھا وہ صفات	نہیں کہتا کبھو وہ جھوٹی بات
شاہ وہ حسن سی تیرا آیا	جبکہ یوسف کو تھی بہکایا	اوس سبب سے کیا یہ اوسنی مقال	تا وہی جانیں کہ جانتا ہی وہ حال
پھر نہیں ہو یہا جو بعد تفسو	سچ سی کرنی لگیں وہ حال بیان	جب کیا عورتون نے سچ سی کلام	بھیجا یوسف کو شاہ نی یہ پیام
کہ ہوئی ثابت اونکی اب تقصیر	ہیں سبب سے نسوان تحریر	قید خانہ سی نکل کر آوے	تا کہ آگی تیری وہ اوسکو سنوا دے
بولی یوسف کہ نہیں یہ مراد	جسکو اوسکا رہا ہی [illegible]	جسکو ایسا تھا ہی غرض بالذات	بیقصوری کا اپنی تہا اثبات

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ

[illegible]

كما قال ابن عباس رضي الله عنه لما قال ليعلم اني لم اخنه قال له جبريل عليه السلام ولا حين هممت

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ

[illegible]

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي

[illegible]

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ

[illegible]

	نہیں زبان میں جبر گہری آئی	اس نے اکو زبان سپرلائے	

اللغة التي [illegible]

تہہ دو عار و تجیمہ سلطان	لگی عجب زبان میں کہنی بیان	بولا سلطان کہ ای بلند مقام	کس زبان میں کیا تھی کلام
بولی ہی یہ زبان عبرانے	عہد آبا سی مجکو ارزانے	پھر سوال ہے کلام اوسنی شاہ	ساتھ ستر زبان کی ناگاہ
ہن زبان میں جواب فرمایا	اک عجب میں سنگی وہ آیا	پھر لگا کرنی شاہ یوں تقریر	کر بیان میری خواب کی تعبیر
پس بیان کرکی خواب بالتفصیل	کرنی اوس خواب کی لگی تاویل	جسطرح پہلی سن لیا تھا کور	اوسکی تکرار سنین ہی منظور
سنکے اوسنی وہ خواب اور تعبیر	کر لیا اوسکو زیب تخت سریر	قصہ کوتہ بعزت و تعظیم	حکم اپنا اونہیں کیا تسلیم
	لیک یوسف کو یوں ہوا منظور	اول ہی بیاستہ زمین سے دور	

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ

ہوا لایق یہ مستقر کر	ملک کی سرسبز اون کا	کہ تحقیق میں نگہبان ہوں	حافظ مال و دل و جان ہوں
جاتا ہو شتابان کیا	دانہ دانہ کا سکون میں حساب	قصہ کوتہ کیا امیر اونکو	اک مربع دیا سریر اونکو
تاج زرین وہ اونکی سر پہ رکھا	کہ سکلل بلیون و گوہر تھا	جسقدر تھی خزائن و اموال	کنجیان سبکی اونکو دین ارسال
مال پر اختیار تام کیا	ملک سے اختیار عام دیا	جملہ تنسیق ملک اور تنظیم	کر دی اونکو شاہ نی تسلیم
تھا وزیر ملک کا جو قطفیر	اوسکو معزول کر دیا تغیر	سر پہ رکھہ اختیار اوسکا	گم گیا جاہ و اعتبار اوسکا
یا جب اوسی اجل کا جام پیا	اوسکا یوسف کو جانشین کیا	آگی اوس شاہ کی صلاح مین و	لائی زلیخا کو نکاح مین وے
تھی اگرچہ وہ اوسسے دل افگار	لیک باعث تھا شاہ کا اصرار	جب ہوی ہمکنار اوسکی ساتھ	کرنی صحبت لگی لگا کر ہاتھ
لطف حق نی وہ کام فرمایا	اوسکو دوشیزہ حسین پایا	متولد ہوی بفضل کریم	دو پسر میشا اور افرایم

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

اوسطرح جیون دل زبان	کر دیا اوسکی مہر کا تھا مکان	ہیں یوسف کو مرتبہ بخشا	مصر کے ملک میں دی اوسکو جا
پکڑی جا کہ وہ اوس جائی بھلا	لینی ہیں کو وہ تبائی مکان	پہنچتی یا انی مہر سے ہیں ہم	جا ہیں جس شخص کو بلطف و کرم
	اور ہم کرتی ہیں نہیں برباد	اجر اونکا جو ہیں کی نیک نہاد	

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ

اور البتہ آخرت کا ثواب / اونکو بہتر ہی سے اصحاب باب
دی جو لائی یقین اور ایمان / اور تہی تقوی بدل او رجان

شرکان عرب کا یہ جواب / دی جو کرنی لگی تہی خطاب
کہ جو یعقوب کے وہ تہی اولاد / کسلیے مصر مین ہوئی آباد

اور کیا ہی بیان کہ غیر قصور / پہنسیکا یوسف کو یہان سی دور
تا کہ سو جائے وہ ذلیل اور خوار / اونکا باقی رہی نہ قدر و وقار

حق تعالی نی اپنی احسان سی / دی نجات اونکو مکر اخوان سی
صاحب قدر و اعتبار کیا / ملک پر اونکو اختیار دیا

جسطرح ہادی السبل کی تئین / یعنی اوس خاتم الرسل کی تئین
اہل تحقیق نی لکہا تفسیر / کر لیا شاہ نی جو اونکو وزیر

کر کی سرسبز کشت عدل و داد / کر دیا ملک مصر کو آباد
کی رعیت سی جو رعایت پیش / ہو گئی کشت و زرع بیش از بیش

چشمۂ فیض سی جو بخشا آب / کشت دل خلق کا ہوا شاداب
مدت ہفت سال خاص و عام / کچہ نہ کرتی تہی بن زراعت کام

کر لی جا بجا مکان طیار / اور ہین غلات کی رکہی انبار
رکہ لیا کی قحط کو ملحوظ / حاصل غلات کو محفوظ

کرنی دیتی نہ تہی وہ غلہ صاف / ہر کسیکو مگر بقدر کفاف
تا بجائیکہ قحط سال آیا / خلق کو سر بسر ملال آیا

مصر کی حد سی تا ولایت شام / مبتلا قحط کی تہی خاص و عام
الغرض مصر کے جو تہی سب انام / جسقدر تہی متاع اور انعام

تنگی قحط سی ہو تنگ آئے / آگی یوسف کی التجا لائے
سال اول وہ غلہ اونکی ہاتہ / بیچا یوسف نے نقد زر کی ساتہ

دوسرے سال ساتہ زیور کے / اور انواع لعل و گوہر کے
تیسرے سال لیکی سب آئے / بدلی غلہ کی اپنی چوپائے

سال چوتہی ضیاع اور عقار / بدل غلہ کی دی دیا یکبار
سر بسر پانچوین برس کچہ مال / لڑکیان اپنے لائی اطفال

پہر جو غیر از رقاب مال نہ تہا / سر خمیدہ گی سب [illegible]
دی کی غلات سب لیے بی خرید / ہو گئی اہل مصر اونکی عبید

جا کی ریان سی عرض حال کیا / اسطرح یکبیک مقال کیا
کر لیا ہین نی مصر یونکو خرید / ہین کو سرکار کی غلام و عبید

شاہ جو حکم اونکو فرماوے / ہر یکبار اونکی تئین بجا لاوے
بولا ریان جو چاہے سو تو کر / کر دی تیری غلام ہین یکسر

سنکی یوسف نے شاہ سی یہ مقال / اونکو آزاد کر دیا فی الحال
خیمہ جہان لکہ دیا اونکو / اونکا سب مال زر کیا اونکو

اوسمین حکمت یہ تہی کہ عالم کا / وہی جو ہی تہی مصر مین تنہا
جا ہی سب نے حال یوسف کا / سکو تہا یون خیال یوسف کا

کر وہی اک غلام عبرانی / زر خرید وزیر سلطانی
قدرت حق نی کام شہ پایا / سکو اونکا غلام و شہر پایا

تا حقارت سے دیکہین غم کو نظیر / کہو لکہی اپنی چشم عبرت بین
پہر جو اپنی ہی تخت و جہان / پہچانا آشوب اوسکا اکنان

پس وہ اولاد حضرت یعقوب
یوں لگی کہنی تنگ ہیں ہم
وہ جو ہی شاہ مصر کا ان کا
جو ہیں حکم آپ فرما دیں
قصہ کوتاہ غیر بنیامین

دیکھکر اوسکا فتنہ و آشوب
بلبلا ان جہان لب ہیں ہم
شہر غلہ ہی نفیس و نوال
جا کی غلہ وہاں سی ہم لاویں
کر دیا رخصت اون ہو کی تئیں
اور وہی لائی بنام بنیامین

آئی یعقوب پاس کرتا سر
صورت حال نکو ہی خورشید
ہمکو اوسکا وہ جود اور بخشش
سنکے یعقوب نے کیا ارشاد
لی گئی بابضاعت در خور
پر بضاعت سے ایک شتر کی تئیں

مصر کا عزم دل میں فرما کر
رات کو ہی میں وہ بہی تا پیار
کرتی ہی مصر کی طرف کو کشش
لاؤ تم جا کی مصر سی کچہ زاد
اپنی ہمراہ ایک ایک شتر

وَجَاۤءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ٥ ع

اور یوسف کی آئی بہائی دلاں
اور دیکہ تب در اوسکی تئیں
یا کہ یوسف کا سنہ نہیں دیکہا
پر کسی ملک سی تم آئی ہو
ہم تو ایسی ہیں بکر کرا خوان
بولی یعقوب کی جو ہیں اولاد
ایک بہائی لیا پہر کی کہا
بولی یوسف کہ مردم کنعان
بولی کنعان کو جاؤ ای مردم
پہر لگی کرنی عود کا اوسکا خیال

جانب مصر ای سحار رسس
نا شناسا تہی ای جول ہیں
کہ چہپا برقع حجاب میں تہا
مجکو جاسوس سی دکہاتی ہو
بعض علامت بعض ہیں عیاں
اوسکی بتلاؤ مجکو تم تعداد
عمر میں وہ جو سبی چہوٹا تہا
کوئی بہیجا نہ تہی تمکو یہاں
ہو دکہ اک برادر اپنا تم
نام شمعون پہ نکلا قرعہ فال
کر بضاعت کو اونسی لی لو تم

پہر ہوئی داخل اوسکی اخوان
تہی یہی وجہ نا شناسائی
پہر لگی کہنی اون سی یوسف یوں
کہنی ہی یوں لگی سبکے سب ناگاہ
ہی ہمارا پدر وہ اسرائیل
بولی بارہ پسر تہی اوسکی سب
خورد تر سب سی ابن یامین نام
بولی کیا جا کوئی سکو یہاں
لاؤ کنعان سی ابن یامین کو
جب ہا سبکے بدلی وہ شمعون
اوسکی بدلی میں ان کو دو گندم

پس وہ اونکی تئیں گیا پہچان
کہ چہل سال میں ملی بہائی نو
کون ہو آئی ہو یہاں تم کیوں
ہم ہیں جاسوس کب معاذ اللہ
جسکا استحاق باپ سے جب خلیل
اون سے حاضر ہیں دس یہاں ہم اب
رکہتا خدمتیں باپ کی ہی قیام
ہم مسافر ہیں مردم کنعان
تا کہ تم سب کا حال ظاہر ہو
بولی خازن سی اپنے یوسف یوں

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

اور جب کر دیا انہیں طیار
وہ رخصت لگی وہی کرنی طلب

اونکا سامان سب برابر بار
ابن یامین کا اونسی حصہ سب

یعنی ہر ایک کا جوال شتر
بولی ہی جو کوئی شتر حاضر

کر دیا سبکا بہری گندم پر
اوسکا سب سی سر جا فخر

مدد ان میں ادمی کی کر کی | کہ نکر ستر کرون ہر بار | کہ کس یک ستر ہو نا معمول | اوس سے زیادہ ہی کا محمول

قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بولا یوسف کہ لاؤ تم مجھ پاس | اپنی بھائی کو جو کہ ہی وہ سوتیلا | ہے تمہارا پدر سی جو دلاور | نہ کہ عینی برادر جانب مادر

کیا میں نہ دیکھتی ہیں تم سب | کہ میں دیتا ہوں کیل پورا | اور میں بہتر ہوں جی گزاروں | خوب میزبان دار ہوں میں

مہمان نواز ہیں کیا تحسین | کر دیا اونکو بخشش بینا ہیں | اور کیا شرط یون کر امیر ہم | جالی بھائی کو اپنی لاؤ تم

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ

پھر اگر تم نہ لاؤ میری پاس | اوس برادر کو اپنی باپ سے | نہیں ہے میرے پاس کیل نہیں | اور نہ تم ہو قریب کے نہیں

لینے اوسکو جو تم نہیں لاؤ | کچھ نہ غلہ کے جنس سے پاؤ | اور میری ملک میں نہ آؤ تم | اوسکو مجھ پاس جو نہ لاؤ تم

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ

بولا جواب سن کر انکی اوسکی ہم | باپ اوسکی ہی اپنی وہ مشفق | اور بیشک ہیں کرنے والے ہم | کہتی والی ہیں یا جو سخن ہم

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور کہا اپنی اہلکاروں کو | کہ بضاعت کو اونکی تم رکھ دو | بار دانون میں اونکی مخفی کر | تا کہ پہچانیں اوسکو وہی یکسر

جبکہ پھر گئی اپنی گھر جاؤ | شاید اوسکی سبب سے پہر آویں | ای و لالی ہیں جو اونکی تم و نعال | تم چھپا کر رکھو میان جوال

او نہ تفضیل کا خیال کیا | اسلیے مستردہ مال کیا | ہر کسی صرف فضل احسان ساتھ | نہیں پہچانا اونکی ہاتھ

رکھ دو یا سلیے چھپا کر مال | کہ دیانت کا اونکی جانی ہیں | لینے گھر جاکی جب دیں وہ نگاہ | پھیر لاوین اوسی یک ناگاہ

لیکے اوس مال کو جو پہر آویں | اس یا من کو ساتھ وہی لاویں

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

پس گئی مصر سی پہر کر جب | باپ پاس اپنی سو کنعان | بولی وی یون کہ ای ہمارے پدر | جیسے منع کیل سے یکسر

یعنی جو اونکی یار جا دین ہم | کچھ طعام اوس جگہ نہ پاوین ہم | پس تو ہمراہ بھیج اپنی شتر | سو سفر اب ہمارے بھائی کو

تاکہ لین کیل جا وہان ہم سب
اور ہون اوسکی نگاہبان ہم سب

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ط

بولا مین جانتا نہین ہون ابہی
جبکہ یوسف کو لی گئی تہی تم

تم سبہون کو بحال بنیا مین
وعدہ حفظ دی گئی تہی تم

ہان مگر جیسے جانا مین نے اسیر
مین نے اوسپر جو اعتماد کیا؟

تمکو بہائی پہ اوسکی مثل ازین
تمنی کیا مجکو اوس سے شاد کیا

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

سو خداوند پاک ہی بہتر

کرنیوالا محافظت یکسر
مجکو حق پر ہی اعتماد تمام

اور وہی ہی بحال جملہ عباد
اوسکو سونپا ہی مین نے اپنا کام

مہربانون سے مہربان زیادہ

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ط
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ط هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ج

اور جب کہول اپنی چیز اوسنے
بولے وے سب کہ اے ہمارے باپ
پس ہمارے تئین ہوا لازم
کسطرح جائین غیر نبیامین

پایا اپنی متاع کو یکدست
ہم نہ بیہودہ ڈہونڈہتی کہ آپ
کہ ہون پہر مصر کیطرف عازم
اوسنی چاہا ہمیں ہی اوسکی تشکر
جو اوسی لی یہان سے جاوین ہم

وہ جو پہیر کے گئی تہی اوکی تئین
یہ جو پونجی ہمارے ہے یکسر
جا کی تعظیم شاہ لائین بجا
ہمکو مشروط کر دیا یکسر
ناج و غلہ وہان سے پاوین ہم

حکم یوسف سے اے رسول امین
ستر دی گئی ہی سب ہم پر
اوسنی ہم پر کیا ہی فضل و عطا
اپنا انعام اوسکی لانی پر

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ط ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝

اور لادین رسد وہان جا کر
اور لادین زیادہ بار بعیر

گہر کی لوگون کو اپنی سر تا سر
ہی یہ اوکی نظر مین بار یسیر

اور رہین ہا وہین نگہبان ہم
ہمت شاہ ہی ہمین ہے رجا

اپنی بہائی کی باد ل و جان ہم
یک شتر بار ہمکو دی وہ سوا

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن
يُحَاطَ بِكُمْ ج فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝

بولا یعقوب مین نہ بہیجون گا
کر دو سی لا او سوگند مجہ پاس

ساتہ تم سب کے ابن یامین کو
رکہ کی اوسکی حفاظت کا پاس

جب تلک دو گی مجکو پیمان تم
ہان مگر یہ کہ گہیر سے جاو تم

کر کی حکم بنام یزدان تم
آفت آسمان میں آ و تم

پھر وہ بیس گھری پدر کے تئین
لینے اوسکا خدا نگہبان ہے
ہر کسیکے تئین یہ حکم ہی عام

اپنا پیمان و عہد کے شہ دین
یہ جو ہم کو رعہد و پیمان ہے
اس روش سے کری وہ اپنا کام

بولا یعقوب یون کہ ہی اپنا
کر کی سامان ظاہری کو درست
وقت رخصت یہ اونکو فرمایا

ہم سبھون کی مقال پر آگاہ
پھر بھروسا کیا خدا پر بہت
چشم زخم کا خیال جب آیا

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

کہی شفقت سی یون لگا یعقوب
اور تم بیٹھیو وہان جا کر
اور نہیں تم کو میں بچا سکتا

دیکھ بیٹون کی شکل و صورت خوب
کئی در سے کہ مختلف ہون گے در
حق کی تقدیر سے چھپا سکتا

بیٹو میرے بمصر پہنچو جب
یعنی ہو تم حسین اور خوش رو
احتیاطاً ہی بس یہ مقال

ایک در سے نہ پیٹھیو تم سب
کہین پہنچے نہ چشم زخم تمکو
ورنہ دفع قضا ہی کس کی مجال

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

ہی نہ فرمان مگر برای خدا
اور اوسی پر کرین توکل سب
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم

کوئی حاکم نہین سوای خدا
جو توکل کا رکھتی ہین منصب
کہ اس آیت سی ہوگیا معلوم

اوسپہ مین نے کیا توکل تام
جو بھروسا خدا پہ فرماوے
چشم زخم کا غلط نہین ہی اثر

سچ جو اوس بن نہین کسی کا کام
بس کفایت وہ اوسکو ہو جاوے
اور کرنا روا ہی اوس سے حذر

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جب پہنچی مصر کے اندر
تھی نہ یعقوب کے کچھ اوسپر راے
ہو وادا کر لیا اوسے یکسر
جو سکہایا تھا ہمی اوسکے تئین
لیک تقدیر سی نہ تھا چارہ

اور سبھون داخل ہی ہو گئی یکبار
کہ بچالی کچھ اونسی حق کی قضا
بیٹون نے کے تئین وصیت کر
سمجھ کر جی اور دلائل مین
گئی ور سی تو فقط حکم پدر
ہو گئی راہ در سے یکبارہ

جس جگہ سے کہ اونکو فرمایا
ہان مگر خواہش اور شفقت تھی
اور وہ یعقوب علم والا تھا
اور لیکن ہین بیشتر ہی بشر
نہ لگی کوئی کچھ اونکی تئین
ہر طرح آدمی کرے تدبیر

اونکی والدنے یعنی بتلایا
دل مین یعقوب کے فقط پہنچی
اوس سخن کا وہ خوب دانا تھا
کہ نہین جانتے ہین ہر قادر
چشم زخم مین جیسا کی آئی تئین
دفع ہوتی نہین کبھو تقدیر

جنکو جن نی ہی علم و کمال | اکہتی ان ونون مرین خیال | اور جاہل سی علم جسکو نہین | ایک ہی ہو کی تو دو سرا سونہیت

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ع

اور جب آئی وو ہی یوسف پاس | بہائی یوسف کا لائی یوسف پاس | کر لیا خاص او کی او سی جا | اپنی بہائی کی تہین بوجہی جدا

کہنی یوسف لگا بصد اخلاص | بیگمان ہو تمہین تیرا بہائی خاص | پس غمگین ہو اوس سی بنیا مین | کرتی رہتی تہی بہائی جسکی تئین

میری تین مین جو کرتی ہین وہ کام | از سر کینہ و عناد مدام | یا کہ تیرا حسد او نہین آیا | آرزو سی جو مین نی بلوایا

اس سفر مین ہو حسد اندیش | طعن و تشنیع سی وو آئی پیش | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | آئی یوسف کی پاس وو جسدم

رونق افزا ہوئی ان منہ پہ نقاب | برسر تخت وہ بلند جناب | دیکہکر اونکو بولی یوسف یون | کون ہو آئی تم یہان ہو کہو یون

بولی یعقوب کی پسر ہین ہم | آئی کنعان سی پسر ہین ہم | ابن یامین کو ساتہ لائی ہین | حسب وعدہ کی اپنی آئی ہین

سنکی مجلس مین سبکو بہلایا | حکم طعام اونکو فرمایا | مہتمم تہی طعام کی جو وہان | لائی کہانی کی ایک ایک شش خوان

بولی کائی مردمان کنعانی | کہاؤ یک خوان سی دو دو بہائی | بیٹہی ہر خوان پہ دو دو یکبار | لیک تہا رہا وہ بیچارہ

رشک و کینہ سی جسکی بہائی ساتہ | پیش آئی وو کج ادائی ساتہ | اوسکو بہائی کا جب خیال آیا | غمکو جا کہ طعام کے کہایا

تشنہ گرمی محبت ہو | پی گیا جا ہی آب آنسو کو | دل مین الفت کا اوسکی آیا جوش | ضبط سی اوسکی ہو گیا بیہوش

دیکہہ یوسف نی اوسکو یون بیتاب | پہر کا ناگاہ اوسکی منہ پہ گلاب | جب وہ بیہوش ہوش مین آیا | اوس سی تفتیش حال فرمایا

کہ بتا اوی جوان کنعانی | وجہ بیتابی و پریشانی | کسلیے بیقرار ہی تو یون | کس سبب زار زار ہی تو یون

تجہکو کیا درد ہے کہ روتا ہے | غم سے کیون اپنی جان کہوتا ہے | کسلیے آب چشم اپنا بہا | کہانا کہانی سی ہاتہ دہو بیٹہا

کسلیے ہے تو رہا بیتاب | کہ تجہی رہ رہی طعام و شراب | بولا ای شاہ کیا کہون جو حال | اپنی بہائی کا آیا مجکو خیال

وہ جو کہانا تونی فرمایا | شرح عیشی کی درمیان لایا | گویا تیری وہ سر تقدیر | میری حق مین تہی وہ بچ کی تکبیر

غیر سا طور ہین ہوا آسل | نہ رہا میرا اختیار ہیچ ل | یاد آیا مجہی مرا بہا سی | از سر بیکسی و تنہاسی

کاش ہوتا جو وہ برادر آج | کہاتی ہم دونون ایک جا ان آج | بولی یوسف جو ہی ترا یہ خیال | اپنا بہائی سمجہ مجہی فی الحال

چل مری ساتہ کہانا تو کہانا | مین ہون تیری مراد کو جانا | لگ گئی اوسکو اس بہانہ سی | گفتگو ہی برادرانہ سی

بیٹھ کر ایک خوان پر کھانا یا | وقت کھانے کی اوس نے فرمایا | کر تیا تو یہ تجھ کو اے دلبند | بہائی ہوتا مرا بھی اچھی پسند
بولا سنکر جسے وہ بنیامین | تجھسا بھائی ملی ہی کسکی نہین | پر مرا باپ ہی نہ اسرائیل | اور مادر نہین ہی راحیل
سن تو اوسکا نقاب مین تہا چہپا | وقت کھانے کی ہاتھ کو دیکھا | دیکھا اوس ہاتھ کو جو [?] | دل مین باہم ہانتہ [?]
ایک بیہات کا وہ نسرہ بار | پہر ہوا اشکبار دوسری بار | بولی یوسف کہ ہی یہ گریہ کیون | کس جہت سے تو روتی ہی اب یون
بولا ہاتھ ہی ملکی حسرت ساتھ | شکن یوسف کی ہاتھ کی ہین یہ ہاتھ | منہ سی کہنا رکی اوٹھا کی نقاب | کر لی اسنے سی الگی خطاب
کہ سنون بہائی تراہین یوسف نام | پس غمگین ہوا کے بلند مقام | پہر سکوت کے شین کیا احسان | دو دعینی کو ایک ایک مکان
اور لگی کہنی یون کہ بنیامین | نہین کرتا ہی اوسکی تسکین | لین وہ شب کو رہی تا بر پاس | تاکہ غمگین ہووے اور اوداس
الغرض یوسف اور بنیامین | وقت خلوت ہوے جو صدر نشین | یکدگر ملکی شاد شاد ہوے | فائز مقصد و مراد ہوے
ڈال گردن مین ہاتھ بنیامین | بولا جانیکا مین یہاسے نہین | شاق ہی مجہکو تیری مہجوری | مجہکو منظور ہی نہین دوری
بولی یوسف کہ اے عزیز از جان | وقت رخصت کا یاد ہی بیان | تجھکو مین غدر کی جو کرلین ہم | پہونچی یعقوب کو الم پر الم
لیک ملحوظ ایک حیلہ ہے | باز رکہنے کا وہ وسیلہ ہے | غیر تہمت کی ہی وہ کام نہین | جو کدا اکر ہی تو اوسکی ہی نہین
بولی کیا اوسکو اتہام سی باک | امر تہمت سے جو کوئی ہو پاک | بولی یوسف کہ بہائی [?] | آشکارا یہ راز کیجے نہین
قصہ کوتاہ اکی اخوان پاس | رکہہ کی بنیامین اور سخن کا پاس | پہر دیا حکم اہلکارون کو | کہ تم اون سبکو جا کی [?]

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

پہر جب اوسکے لیے کیا تیار | اونکا اسباب سیر اور بار | رکہدیا ایک پیالہ زر | اپنی بہائی کے بوجہ کی اندر
یا زبرجد سی وہ تراش لیا | اور مرصع بدر و لعل کیا | پانی پینی کا تہا وہ پیالہ جام | بعد ازان نامی تہا وہ صاع نام

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ

پہر پکارا پکارنے والا | ایک آواز مارنے والا | قافلی والو تم تو چور ہو سب | آنکو چوری بہلا ہی لائق کب
حکم یوسف سے تہی نہین پیدا | ان بیابین نے یون کیا ایما | پاکہ سرقت سی ہی مراد یہان | بیچا یوسف کو تہا جو کی تہا نہان

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ

بولی سنتے ہی وہ سخن یکسر | اور لیا پہیر اپنا منہ ادہر | کیا ہے جسکو کیا ہی تمنی گم | تمنی کیا چیز کہو دی اہل حرم

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۝

بولی کہو یا ہی ہمی شاہ کا جام
جس سے پی الحال ناپتی ہیں طعام
اور ہیں اوسکا کفیل ہوں تمکو
اور جو کوئی اوسکو لی آوے
اوسکا دلوانا میرا ذمہ ہو
اکہ شتر وار غلہ وہ پاوے

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝

کہنے وی یہ آگے خدا کی قسم
جانتے ہو کہ آئی ہیں نہ ہم
اور نہیں چور تھی کبھی ہم سب
تا شرارت کے ساتھ آویں شب
نہیں چوری کا رکبھی ہم منصب
ملک میں ہو ویں ہم فساد انگیز

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝

کہنے سلطان سی لگی وی سب
لیس بہلا کیا سزا ہی اوسکی اب
جو ہو تم جھوٹھ بولنی والے
یعنے چوری ہی جام زر کا

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

بولی اوسکی سزا وہی ہی کام
الغرض سے ہی یوں تھا معمول
بو جسمیں جسکی پایا جاوے جام
دین یعقوب میں یہ تھا معمول
لیس وہ بدلا ہی اوسکا اور جزا
جو چراتا کوئی کسیکا مال
دیتی ہم یوں ہیں ظالموں کو سزا
چور رہتا غلام تا یکسال

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ

پھر کی یوسف لی جستجو آغاز
پہر لیا یکبیک نکال اوسکو
وحی الہام بہیج یوسف کو
پیش آئی لطف بنیامین
کرکی اون سب کے خرجیوں کو باز
خرجی آخر سی اپنی انجو شخو
تا کہ بہائی کو رکہ لی وہ شخو
آگی تشنیع کرنی اوسکی تئیں
سبی اون سب کے خرجیاں وہ کہیں
اسطرح ذات ہمنی سکہلایا
جام خرجی میں اوسکی پایا جب
آگی آکی بیان فرمایا
بہائی اپنی ہی تھا جو بنیامین
ایک حیلہ چہپی سی بتلایا
ہو گئی منفعل برادر سب
وہ جو یوسف کو داؤ سکہلایا

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

نہیں لی سکتا اپنی بہائی کو
یعنے کہنی لگی وی بہائی سب
شاہ ریان کی دین میں کہو
چور کو تم غلام کرلو اب
بلکہ دستور بادشاہ زمان
ہان مگر خواہش خدا سی لیا
اس سببسے پکڑ گیا وہ بنیامین
ضرب دینا تہا مال سی تاوان
دین پر شاہ کی عمل نہ کیا
ورنہ دستور شاہ تہا وہ نہیں

نرفع درجٰت من نشآء وفوق کل ذی علم علیم

کرتی ہین ہم تو تلکو اونکی بلند | جسکے ہم چاہتی ہین اے دلپسند | اور ہی اہل علم سے بالا | ایک خبردار وہ جانی وا
اوسکا رتبہ ہی سب سے بالا تر | علم و حکمت مین وہ دانا تر | پر لگی کہنی اون یوسف کو | تمسے سرزد ہوا عمل یہ کیون
تم تو کرتی تہی پیشتر دعوے | از رہ فخر و نازش و تقوے | کہ ہمیشہ کے ہم ہین سب اولاد | پاک گوہر ہین اور ہم سر زاد

قالوا ان یسرق فقد سرق اخ لہ من قبل

کہنی اسپر سے لگی وہی سب | جو وہ چوری کری تو کیا ہی عجب | آیا چوری مین پیش تہا بہن | بہائی جیسی ہی اوسکا قبل ازین
شفقہ چوری سے وہ جدا اونکو دیا | کسی صورت سے اوسکو شرح کیا | اوسکی تفصیل کے سنین حاد | اون ہین قصہ [illegible]
جب حیل بقا ہوئین رایل | اپنی گہر لاکی اخت اسرائیل | ہو گئین تربیت مین یوسف مشغول | کہ گئی یوسف اپنا کو [illegible]
اور اونکو دی جیوتی تہی غرنیز | بلکہ جان سے زیادہ تہی عزیز | اونکی گہوارہ حضانت مین | ایک مدت وہ تہی صبا ہین
سال ہوش تمیز پہنچا جب | لگی یعقوب کرنی اونکو طلب | فرط الفت تہی اور ہجر و فراق | ہو گیا اونکو شاق سر از شاق
گرچہ ظاہر مین کچہ نہ دم مارا | دیکہا سلیم پر نہین چارا | لیک باطن مین جست باندہ اوسکی | ہو گئین مستند وہی کہی ہر
اونکی کہنی کا مین کری خیال | ٹپکا دادی کا انکہی سی نکال | یکبیک دامن قمیص اوٹھا | باندھا یوسف کے وہ کمر سی چہپا
دہ کمر بند باندہ کر بکمر | بہیجا تا گاہ اونکو پیش پدر | پہر لگین کرنی جابجا وہ تلاش | بلکہ گہر مین ہوا وہ چرچا فاش
نکلا یوسف کے وہ کمر سی بندہا | اک بہر سے اونکو پاس رکہا | پاکہ تو ڑا چہپا کی ایک صنم | اپنی نانی کا ای ستودہ شیم
پاکہ والد کا اسپنی بہرغالا | ایکبار اس کو اوسنی دی ڈالا | یا دیا ایک بار کیان کو چہپا | ہی مدارک مین جسطرحسی لکہا

فاسرّھا یوسف فی نفسہ ولم یبدھا لھم قال انتم شرّ مکانا واللہ اعلم بما تصفون

پس چہپایا تہا اوس مقالہ کو | جی مین یوسف نے اپنی اخوت کو | اور ظاہر کیا تہا اوسنی نہین | اوس مقالہ کو بہائیونکی سامنی
کہنی جی مین لگا وہ با اخوان | کہ ہو تم سب بتر زروی مکان | اور اوسکا خدا ہی دانا تر | کرتی ہو تم بیان جو سر تا سر
سینی مصروف کچہ ادائی ہو | تمنی بیچا ہے اپنی بہائی کو | اور چوریکا ہمیں بکیسر جال | جانتا ہی وہ خالق متعال
الغرض جب وہ شہر بہ بالا | ابن یامین کو قید فرمایا | گرچہ تجلیس کے لیی اصرار | کرتی اخوان لگی صد تکرار
 | لیکیا زنہار کچہ نہ کی تاثیر | رہ گئی اونکی قید مین وہ اسیر |

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ج إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ○

بولے وے کہ اے عزیز تدبیر بیگماں دیکھتے ہیں تجکو ہم	بیشک اوسکا پدر ہے پیر کبیر محسنوں میں سے استودہ شیم	پس تو لے کر غلام اپنا کر تو جو احسان سے ہوا مشہور	ایک ہم سب کا اوسکی جاگہ پر ہست کر احسان سے توانہی قصور

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ ع

کہی یوسف لگا کہ ناگاہ ہم تو ہوتے ہیں تجسے اندیش لیک وہ لین یہ اوسکو منظور	ہمکو اپنی پناہ دے اللہ ساتھ اوس امر کی جو آوے پیش کہ میں درگاہ حق سے ہوں مامور برخلاف اوسکے کروں نہیں کار	کہ پکڑ لیں ہم اوسکے ہم فی الحال یعنے مذہب سے ہو ہمارے خلاف ناپکڑنی سے اوسکی پیش اون ہوں ستم کیش اور ظلم شعار	پایا جس پاس ہم نے اپنا مال جسطرح تمنے خود کیا انصاف رحل میں جسکی صاع کو پاویں

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ○

پھر ہوئے نا امید اوس سے جب کیا بولا جانتے نہیں ہو تم اور پہلے جو کر چکے ہو خطا یا کہ فرماوے فیصلہ اللہ وہ جو حکم خدا ہوا ارشاد اہل تحقیق نے کیا تسلیم [illegible] کرکے اس وضع سے قیل و قال دیکھ یوسف شاہ اوسکا [illegible]	بیٹھے تنہا ہوے مصلحت کو سب کہ تمہارے پدر نے اے مردم حق میں یوسف کے تم زروی دغا میری قسمت کے تئیں [illegible] مصر سے خروج اونکا [illegible] ہوئے [illegible] کے جو کچھ تا [illegible] تھا وہا لاکر دین میں ارض [illegible] مثل آتش ہوا غضب سے [illegible] بولا [illegible] سے کرا وے [illegible]	بولا اونکا بڑا ہے ذی اون تم سے پیمان حق لیا محکم پس ٹلونگا نہ اس زمین سے اب اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے یا غرض ہے خلاص نہ یامین بولا رو بیل یوں بیک ناگاہ جسقدر حاملہ ہیں مصر کی زن مثل سوزن کے موے تن [illegible] لیتے تو اوسکو ہاتھ سے [illegible]	یا کلا نسر [illegible] وہ تمعون یعنی دی کر تمہیں خدا کی قسم مجکو جب تک وہ اذن میرا ابا حکم اوسکا درست یکسر ہے یا کہ اٹھکر جیٹھانا اوسکی تہمین ابن یامین کو چھوڑو سے شاہ یکبیک حمل ڈالیں ہمت تن نکلی اوسکی لباس سے باہر کر دوہ ہو جاوے اپنی حالت پر

ابن یوسف نے انکو اپنے لگا
تھمی یعقوب کا اثر ہی یہ سب
الغرض کر کی خصمت کنعان

آتش قہر کو دیا بھڑکا
کہ بجھاتا ہی نار قہر و غضب
وہی جو تھی اونکی ساتھ نواخوان
یون کہا وقت رخصت [illegible]

پڑا ازروی کسی مجکو ہوا
نسل یعقوب سے کوئی ہی جوان
رہ گیا وہ ادر بزرگ ترین
جبکہ جانا لگی وہی کنعان کو

سبط اسود رخصت جو وقع ہوا
ہی اثر اوسکا صبر بیجا ان
باسبیل خلاص بیٹھا ہین

ارجعوا الى ابيكم فقولوا يا ابانا ان ابنك سرق وما شهدنا الا بما علمنا وما كنا للغيب حافظين ۝

لیے پھر جاو اپنی والد پاس
امر واقعی پیش آیا ہے
اور نہ تھی غیب کے نگہبان ہم

پھر کہو اوس سے تم بلا وسواس
شہر یہ شاہ کا چورا یا ہے
ورنہ کب تھی عہد و پیمان ہم
کرو جام ملک چورا یا ہے

استراحتی کہ ای ہمارے پدر
اور نہ ہمنی گواہی دی تھی مگر
یا کہ چوری کی ظاہر ہین گواہ
یا کہ تہمت کی ہین لگا تا ہے

ابن یامین ہی سراچہ سیر
ساتھ جس کے کہ رہی تھم ہی [illegible]
پر حقیقت سے ہم نہین آگاہ

واسئل القرية التي كنا فيها والعير التي اقبلنا فيها وانا لصادقون ۝

اور اگر آپ کو نہو باور
ای کوئی اپنا بھیج کر مختار
لیے پوچھ اوس سے حال سرتاسر
الغرض سنکی اوس سخن کتبیر

پوچھ بھیجیگا سب وہ خبر
کیجیے مصر یون سے استفسار
وہی جو کنعان کی آئی سوداگر
نہین یعقوب لائے اوسپہ یقین
لگی فرمانے رو رو اونکا مقال

اہل مصر شہر کی ہی جسمین ہم
اور اوس قافلہ سی پوچھ حال
اور تحقیق ہم ہین سچے سب
سمجھے اونکی وہ گفتگو کو خلاف
جیسے ارشاد ایزد متعال

رکھتی کیسر قیام تھی باہم
آئی ہم جسمین پیتو دو جمال
جو کہ کہنا ہی [illegible]
عین ہیں جو کی جس کی لاف گزاف

قال بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل عسى الله ان ياتيني بهم جميعا انه هو العليم الحكيم ۝

بولا تمنی بنا لیا ہین وہ بات
ورنہ سلطان مصر کا ہی نہین
بس مجھے صبر و شکیب ہے اب

بلکہ آراستہ کیا بالذات
اس طرح لیتی ہی نہ یہ آئین
میرا ہی صبر کی نہین منصب

آنکھو جانون تمہاری اک کار
کہ وہ کر لی غلام سارق کو
شاید اللہ لاوی اسیری پاس

کردیا ہی آپ نے تیار
اوسکی تقصیر اس قدر [illegible]
اون سبھو کو بفضل غیر قیاس

کہ وہ شکایت ہی جانتی والا | حکمت اوسکی خردسی ہی بالا | وہ جو آیت میں ہی ہمراز شاد | اوس سے تھی کل [illegible]
ابن یامین سے نہ تو وہ روسکی | وہی جو تھی گئے مصر میں پی [illegible] | پاک تہا تب رہا وہ تمام | بعض [illegible] میں چھوڑ انوتمام
الغرض ہوگئی ملول حزین | سنکے یعقوب حال بنیامین | وہ ہوا سوبہ بچھڑ یوسف تہا | اور بیٹے بنیامین کیا وہ درد نازہ (?)
 | لیک تہا غم یہ غم الم پر الم | لگ جہ سکی پی پہلا کسب اوسکو تہم |

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ

اور اعراض اون سے ہوکر | یعنی اپنا منہ اون سے پہیر لیا | اور رنگا کبھی یوں تاسف کر | واقعی افسوس پہر یوسف تا
اور سفید اوسکی ہوئی دونوں دیدہ | حزن و غم سی دل وسینہ کے | پس وہ غم سی بہر اوہا تھا تمام | پاک غم عشق سی [illegible] تمام
یعنی منہ سی نکالتا تہا نہ بات | حزن غم کی کبھی وہ [illegible] | لیک اظہار وہ نہ کرتا ہم | اوسی عشق کیا وہ کلام
اسقدر ضبط حزن غم کی شکر | یہ نبی کی کسے تاب نہین | اہل تحقیق سے ہی یوں منقول | بولی پہر سل سی خیاب بیری
کرتا کسقدر تہا جبریل | پہر یوسف میں حزن اسرا | بولی اوس غم کا کیا کرونہ بیان | رکہتی یعقوب تہی جو لبین زبان
اُم سعیٰ کی وہ تہا ہمشند | سنکی بیٹہا و جانین مرفرزند | بولی جو کوئی اتنا غم ہوتا | کسقدر اجر و مرتبہ پاوے
بولی مقدار صد شہید اوسکو | حق سی اجر و ثواب روزے ہو | آتش تہا پہر سی کوئی انسان | شہ یعقوب کے نہ تہا سوز آن
تہا جو حال یا کہ اوسکی حزن | اوسکو اندوہ دوری فرزند | ردنی روتی ہوا کیا کہ دور | نقہ نور چشم حشم سے نور
پہر فرزند میں لعبد زار | چشم سے طفل تک نہ جاہ | تہا گران اوسپہ پہر کا وہ غم | کہ ہوئی اپنی جسکی بار تہی
کرتی تہی لبین وہ درد کو چھپا | کہولی حق کی سوا نہ وقت تہا | لیک شکر فغان یا اسفا | جانا ہی سوئے اوسکا درد عیا

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ

بولی ہر طرح سے وہ فرزند | کہ خداوند پاک کی سوگند | تو رہیگا ہمیشہ کرتا یاد | رو رو و یوسف کو با غم و فریاد
تا بجد ہلاکہ ہو آزار سے | مبتلای بلا سے بیمار سے | یا کہ ہو جاوے ہلاکوں سے تو | ای ہو جائیگا اوسکی یاد پہر

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

بولا یعقوب کچھ میں آپ کی نہیں | کہ شکایت کروں تمہیں غمگین | اپنا اندوہ پیچ و بیکمال | اور غم اپنا یہ دمنتہا ال
اور میں ہوں نا تما قدر ہم سے | وہ جو تم جانتی نہیں ہو اب | حکم تم صبر کیا اسکا ہی ہم | کیونکہ نسبت اعتراض آتی ہم

میرا تو لی ہی سے نہیں ہی یہ بار | تجکو بتاوے وہی آ کے ہر کار
کہتا اپنا ہوں اوس خدا سی حال | جسنے تجکو دیا ہی حزن ملال

اوسکی ہی ہیں یہ امر شان | کہ وہی آزمائش یزدان
یا کہ معلوم ہی مجھی یکسر | ابہی یوسف کے زندگی کی خبر

دیکہا ایک قول یہ اوسکے | یون ہی اوسکی حیات پر جاوے
تہی کہین خواب میں وہ اسرائیل | کہ نظر آئی اوسکو عزرائیل

بولی کا ای تابش جان جہان | آئی یوسف کی قبض کی ہی جان
یا کہ زندہ ہنوز ہی وہ پسر | تجکو پوچہ سے بتادے اوسکی خبر

ملک الموت نے جواب دیا | مین نے قبض اوسکی جان کو نکیا
بعض نے اسطرح کیا مرقوم | خواب یوسف سے اوسکو تہا معلوم

کہ ہوں میں ملک جسم و وجود | جب تلک خواب ہی وہی ہووے [illegible]
یا کہ دیکہا اوسکو اسقدر مخزون | بات تہا اوسکی وحی بہی یون

کہ جلال الہی کی سجہے سوگند | تیری مر جا ہی وہی دو فرزند
ترس کہا کر تیری مصیبت پہ | کرتا زندہ ہیں اوسکو یاد و گر

سنکی بولی وہی یہ بشارت غیب | جانتا ہیں خدا سے ہون لاریب
تجکو دی ہی خدا نے اوسکی خبر | جو نہیں جانتے ہو تم یکسر

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا
مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ

لیجیو اے میری بیٹو تم جاؤ | پس تفحص کے ساتہ پیش آؤ
حال یوسف سی لو خبر جا کر | اور بہائی کی اوسکی سر تا سر

اور مت نا امید ہو تم سب | رحمت حضرت خدا سے اب
رحمت حق سی نا امید نہین | پر جو ہین قوم منکران یقین

بعض تفسیر میں ہے یون مکتوب | کہ بتایا جب ہو کے یعقوب
نبیرہ آدہ کا بنا خامہ | پر پروانہ پر لکہا نامہ

درد و فریاد کو کیا موزون | کر معنون بنام یزدان یون
سنامہ بنام نامی حق | خالق خلق قادر مطلق

جسنے ہجر و فراق کا ای زار | بہو کا غم کے لگا کی آتش بار
جسنے گلزار وصل میں یکسر | گل ہجر کے کہلائی تازہ و تر

جسنے یعقوب خوں چکیدہ کو | بخشا یوسف سی نور دیدہ کو
پہر غم ہجر نور دیدہ سے | کر دیا کور نور دیدہ سے

[illegible] توحید خالق قیوم | ہے شاہ مصر پر مکتوم
مین وہ یعقوب [illegible] | نسل اسحاق ابن ابراہیم

[illegible] خلیل نیک خصال | جب ہوا مبتلای حزن و ملال
چہٹ گیا فضل ایزدی سی پدر | [illegible]

تہا جو [illegible] مرا ذبیح اللہ | بیٹا اسحاق نام حق آگاہ
جسکو کہتی لگا ذبیح خدا | بہیجا فضل الہی سے اوسکو فدا

[illegible] بجا دیا اوسکو | اور بلا سی رہا کیا اوسکو
تہا جو یوسف پسر وہ نور بصر | [illegible]

میری اولاد [illegible] رہی سب | اور بہی تہا [illegible]
اوسکو [illegible] دیا اور [illegible] | [illegible] کولی گئی اخوان

خون لگا کر قمیص اوسکو کہا
بولی اوسکو بہیڑیا ہی کہا

سنکے اوس نے تہا کہ یہ درد فراق
جب بیٹہا ہوا نہایت مشتاق

روتی روتی ہوئین چشم سفید
کہ ہوئی دیدہ و دید سی نومید

گویا کوہ الم گرا جیسے سر
بار غم سے دوتا ہوئی پیکر

بہائی عینی داوسکا بنیامین
مرہم زخم دل تہا سیری تسکین

اوسنے رکہا تہا اوسکو قرار
ہجر یوسف مین تہا وہی غمخوار

شاہ نی اوسکو چور ٹہہرایا
سے کی اپنا غلام فرمایا

ہم تو اوس خانداں سے ہین ہین
کر خیانت کرین کسیکی تئین

چوری کرنا نہین ہمارا کام
ہمکو پہچانتی ہین [illegible] عام

چہوڑ دیوی جو تو مرا دہ پسر
تیری حق ہین دعا مری بہتر

ورنہ زیر و زبر کرون بیشک
آہ سوزان سی پشت ہفتم تک

اسلام کی دعا کرون ہین سحر
ساتوین پشت تک ہو جسکا اثر

نامہ لکہا اثر یہ کر کے تمام
فاتحہ پر لکہا دعا و سلام

اس نمط لکہ کے نامہ رنگین
سونپا اون اپنی نور کے تئین

بس گئی مصر کو دوسرے بار دگر
لشکر و زینت لیے پسر کو لیکر

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ

پہر جب آئی وے مصر مین او
بولی یون کا یفہ [illegible] نیک سیر

لگ گیا ہم سے ہمکو ضرر تا پا
اور گہر پر ہمارے رنج و عنا

اور ہم لائی ہین پونجی ایا نہ
رخت اندک نے جانب خانہ

پس تو پورا دی ہم سبہوں کو پیمان
جان بلب ہین ہمارے [illegible]

اور فرما تو ہم پہ اب خیرات
بقبول بضاعت مزجات

یا کہ خیرات کر تو اب ہم پر
دی بہا ہی متاع زائد تر

کہ بتحقیق حق عز و جل
دیتا اونکو جزا ہی او بدل

دی جو خیرات دینی والی ہین
اسی مکافات لینی والی ہین

پہر دیا اوسکو نامہ یعقوب
دیکہتی ہی گیا وہ غم مین ڈوب

نامہ کی حزن ہدیہ کا وہ مضمون
سخت غمناک ہو کے رہ ہوا محزون

نقط گریہ کا غلبہ اوس پر تہا
سیل اشک اوسکے چشم تر سی بہا

گرچہ آمادہ تہا چشم سی سیلاب
لیک [illegible] تہا اوسکی منہ پہ حجاب

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ۝

کہتی یوسف لگا کہ اے مردم
کیا کیا تہا جانتی ہو اوسکو تم

جو کیا تمنی تہ ادائی سے
یوسف اور اوسکی بہائی سے

جبکہ تم سب تہی جاہل و نادان
لیکی تو خیر او شوخ و شنگ جوان

ساتھ یوسف کی جو کیا تہا کام
جاہ کی بات ہی کہ وہ [illegible]

ابن یامین کو ذلیل و خوار
رکہنا اونکا تہا کالیل و نہار

وہ جو یوسف نے یاد دلوایا
محض تحریض توبہ فرمایا

نہ کہ از راہ طنز و خشم و عتاب
کرنے اونکی تئین لگی ہی خطاب

الغرض کرکی اسی ترس سی کلام
ہیبت آئی بلطف و رحم تمام

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

قَالُوٓا أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِى قَدْ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَآ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝

بولی اخوان [illegible] | کیا تجھی تو ہے یوسف نام | بولا ہاں میں ہوں یوسف [illegible] | اور یہ بھائی ہی میرا ابن یامین

بی شک احسان خدا نے ہم پہ کیا | کہ یہ جاہ و وقار ہمکو دیا | [illegible] | یعنی پرہیز میں جو صابر ہے

اور صبر و سکون [illegible] | [illegible] ہو جاوے | پس بحق خالق [illegible] | [illegible]

وہ جو نیکی عمل [illegible] | ساتھ احسان کے پیش آتی ہیں | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

قَالُوا۟ تَٱللَّهِ لَقَدْ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ ۝

[illegible] | اور سرافراز تجھ کو کیا [illegible] | کہ خداوند پاک کی سوگند | تجھکو ہم پر کیا خدا نے پسند

[illegible] | [illegible] | [illegible] خواب کو دیکھا | اور ہمارا حسد غلط سی تھا

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ يَغْفِرُ ٱللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۝

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | مہربانوں سے مہربان ترین | [illegible] | مغفرت کی [illegible]

[illegible] | [illegible] | ارحم الراحمین [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] بلند مکان | [illegible]

[illegible] | [illegible]

ٱذْهَبُوا۟ بِقَمِيصِى هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِى يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِى بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

اور مجھ پاس لاؤ تم جا کر | اپنی اہل و عیال سب ترا سر | یعنی تعبیر میں ہی آیا | المختصر یوسف نے بھیج دیا
تھا جو اخوان سے وہ وعدہ تمام | یوں لگا کہنے کہ ای بلند مقام | تو وہ کرنا مجھے نہایت کر | تا میں [illegible]
میں جو لیکر گیا تھا شین ہیں | خون لگا تیری پیرہن کی شین | دس سے اوسکا جاتا دل پر | سخت تکلیف سے تھی جو مجبور
اسکو فی الحال جو میں بیجاو | جیز نقصان سے شرف پاون | پہلے جیسے ہوا تھا خرم و ور | اور اس سے زیادہ ہوا اب مسرور
یعنی یوسف نے پیرہن اوسکو | لیجا اپنی ساتھ وہ خوش ہو | الغرض کی نقد و مال کثیر | اوسکو رخصت کیا بصد توقیر

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝ ع

اور جسدم چلی جدا ہو کر | مصر سی کارواں ہو داگر | یوں لگا کرنی اوسکا با مقال | باپ تھا جو خوان اہل و عیال
کہ میں پاتا ہوں بو یوسف کی | جو نہ سمجھو تم نقص عقل کرو | کہتی ہیں جبکہ جانب کنعان | مصر سی کارواں ہوا تھا روان
راہ میں کیا تھا وہ کنعان ور | کہ وہ باد صبا ہوئے نا مور | تا مشام کی مشام میں [illegible] | بوی یوسف قمیص سے لیکر
جبکہ یعقوب سے وہ ہو گیا بو | لگی فرمانی شاد و خندان ہو | کہ مجھی بوی یوسف آتی ہی | غنچہ دل مرا کھلاتی ہی
| جو نہ سمجھو تم آرزوی محال | کر و نسبت کبر سن کا خیال |

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝

بولی حق کی قسم کہ اب تم تو | اپنی غلطی میں ہو قدیم کی تو | تھکو افراط حب یوسف سی | [illegible]

فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ الربع

پھر جب آیا نوید و فرحت رسان | مصر سی یعنی جانب کنعان | ڈالا اس پیرہن کو اوسنی | منہ پہ اوسکی کہ ہو گیا بینا
بولا میں نی بھلا کہا تھا نہیں | پیشتر اس سی یوں تمہارے تئیں | کہ میرے حق سی جو جانتا ہوں بات | جو نہیں جانتے ہو تم بالذات

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝

بولے کہ ای ابا جان حق آگاہ | بخشوا دیجیے ہمارے گناہ | کہ ہیں ہم خطا شعار [illegible] | مغفرت کی امیدوار ہیں اب

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کہنی [illegible] لگا یعقوب | بخشواؤنگا میں تمہارے ذنوب | اپنی رب سے کہ ہی وہی حق | ہی وہ آمرزگار مہربان و شفیق

اگر تفتیش سے کی بات ثابت | تو سب اور قوم اپنی کی ہے تقصیر | اثبت حب محبت کی کیا تقریر | اجابت کا وقت ہی تھی
ایک ہی نبی روایت [illegible] | ال زن اور گی مصر میں جا کر | لیہ محبت کی ایک رات نماز | رو قبلہ کی ہوی نیاز
[illegible] تھا پہ تا کم [illegible] | پہنچے یوسف کے بہائی صف باندھ | تھی سحر برای فضل یزدان | چاہتی تھی خدا ہی او بھی غفران
[illegible] فرزند سب او سدم | کھڑی ہیں سجدے بے نیاز اتم | کہ یا جان خالق بیچون | با اجابت خدا ہوئی [illegible]
کرلی جبریل آسمان سے نزول | ہوئی ہیری دعا ہوئی مقبول | بخشنے تول سب سے پیشانیک | لے پیری نبی ہوئی [illegible]
[illegible] فی الحال | اپنی یعقوب کی آل و عیال | پہنچی ہر ایک مصر کی [illegible] | بیٹے سی از سر [illegible]
[illegible] کوئی اجال | نشہ یوسف سب کا استقبال | نکلا [illegible] لب جنگل جاد | [illegible] کان [illegible] اور سیاہ
[illegible] اکابر و اشراف | اور تھی بچے شاد میں ارداف | وہ جنگل کا سارو ساماں تھا | کہ ہر رنگ چمن بیابان تھا
[illegible] | شتجب یہ ہو گئی ناگاہ | یوں لگی کہنی آ کی روح امین | کیا تعجب ہے [illegible]
[illegible] | کرادیتی ہیں اب جنود ملک | آئی ہیں تہنیت کو تیری سب | آسمان سے ابی [illegible]
[illegible] | شاد ہیں دیکھ کر خوشی کی [illegible] | جبکہ یوسف ہوا پیر سی دوچار | [illegible] رفتار سب پیری سوار
[illegible] | کرلی یعقوب کو لگی وہی سلام | بولی اہلج جبریل امین | کہ نہ کر تو سلام اسکی تئیں
[illegible] | خود بخود اب بھی کریگا سلام | اہل تحقیق نی یہ فرمایا | کہ حدیث صحیح میں آیا
[illegible] یوسف کو | لگی کرنی سلام شادان ہو | پہر ہوئی بلکہ گردی ہم آغوش | اشک سی چشم سی [illegible] جوش
کہ گیا ایک عجز حزن اور ملال | دل سی بدو نون کی دہل گیا فی الحال

فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ ابویہ وقال ادخلوا مصر ان شاء اللہ آمنین ٥

پہر جب آگی [illegible] | اکہلا سب دم دو مصری باہر | اوس نی یا گہ جہاں کی اپنی [illegible] | اپنی ماں باپ کو بعز و شرف
[illegible] | تو ہقا اچاہی تحت سے [illegible] | نقطا ہو سی یہی ارشاد | خالہ یوسف کی اور پدر [illegible]
[illegible] رقم | سو پہنچی یعقوب مصر میں [illegible] | لائی کنعان سے دو دوی او شاد | اپنی اہل و عیال اور اولاد
[illegible] پایا | [illegible] کلیم حبیب آیا | [illegible] یعقوب کی وہ سب اولاد | ساتھ ہی کی از سر [illegible]

[illegible]	[illegible]	اور منتادو سی سو اتر گئے	[illegible]

وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ

اور بٹھایا ماں باپ کو تخت
اور رگنا گہنی وہ کہ [illegible]
کرو یا ہی [illegible]
اور لایا وہ گانو سے تمکو
مجہہ میں اور میرے [illegible]
[illegible]
شیطان کو منہ [illegible]
[illegible]

اپنی ماں باپ کی تئیں رخت
یہ جو سا جہانی تو [illegible]
میری پروردگار نے حق [illegible]
صرف احسان اور عنایت
کہ مجہہ میں مجلس [illegible]
علم والا اور حکمتوں والا
[illegible] اوسکی تئیں
جیسے [illegible]
پہر وہ یوسف [illegible]

اور گری کرتی اوسکو سجدہ سب
میری [illegible]
اور احسان اونی مجہی کیا
بعد اوسکی [illegible]
[illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور سکی اخوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

رب تو نی مجکو ملک دیا
خالق [illegible] اسمان و زمین
[illegible]
[illegible]

[illegible] کیا
تو ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور تو نی مجہی کیا تعلیم
[illegible] دنیا و آخرت کے [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونق افزای مصر تھی جبتک / اور تھی بستی چار سال تلک
جبکہ [illegible] برس آیا / عزم دارالبقا کا فرمایا

عمر جنت کیا وصیت یوں / کہ مجھی شام میں کریں مدفون
[illegible] والد کی جا کہ مرقد پاس / اس وصیت کا [illegible]

جب ہوا انکو روز عمر کی شام / لیگئے یوسف انکو جانب شام
اور وصیت کو دی بجا لائے / پھر وہاں سے وہ مصر کو آئے

بعد یعقوب کے برس تئیس / یاد حق میں رہی بنفس نفیس
[illegible] حضرت عشق [illegible] / کام دنیا کا چھوڑ کر یکسر

القصہ آئی اپنی [illegible] تنگ / دیکھ کر اس جہان کا نیرنگ
پس ہوئے انکو آرزوی ممات / [illegible] دعا وفات

مستجاب اوسکو حق نے فرمایا / سیب جنت کا اونکو بھجوایا
[illegible] اوس سیب کے [illegible] / [illegible] سونگہی بخلد روان

[illegible] عوام / اونکی مدفن ہیں اک [illegible] شام
آخر [illegible] میں کیا تدفین / [illegible] صندوق [illegible]

جبکہ موسی نبی کا عہد آیا / نقل صندوق [illegible] فرمایا
کر دیا دفن مدفن اجداد / اونکو موسی نے [illegible]

یکصد و بیست سال عمر حیات / اونکی لکھتے ہیں اہل تحقیقات
گرچہ کہتے تھی اپنی [illegible] / پر کیا [illegible]

اب ہی ارشاد منت یزدان / [illegible] حال ہی کون و مکان

ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ

ہیں یہ اخبار غیب [illegible] / بھیجتے اونکو ہم ہیں اب تجھپر
اور نہیں تھا تو اون کی [illegible] / جبکہ ٹہراتی تھی بلا و ہوس

کام اپنا باتفاق تمام / تھا جو ان کا ہی چاہ اونکا کام
اور ری یوسف کے بہائی اخوان / مکر کرتی تھی ای نبی زبان

سنیے یہ ذکر یوسف و یعقوب / نہیں ہے کتب میں [illegible] مکتوب
ہمنے بھیجا ہی خاص تیری تئین / اوس سے مقصود [illegible]

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ

اور نہیں اکثر آدمی بشر / گرچہ ہو تو حریص ان پر
لانیوالی یقین اور ایمان / از سر کفر و کینہ و طغیان

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

اور نہیں مانگتا ہی انسی تو / اوسپہ کچھ اجر اور بدلے کو
ہی نہیں وہ مگر نصیحت و پند / ساری عالم کو [illegible]

[illegible] حکم ربانی / [illegible] فسانہا ہی قرآنی
تو نہیں چاہتا ہی اجر و بدل / قصہ خوان [illegible]

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ

اور بہت آیتوں سی اسپر و	ہین یا فلاک اور زمین ایک	کہ گزرتی ہین او نپہ وہی غفلت	اور وہی یکسر ہین او سی روگردان
	اور کرتے ہین نگہ وہ فکرت	کچھ بھی کرتے نہ اوس سے ہین عبرت	

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ

اور نہ لاتی یقین ہین اور ایمان	اکثر اونکی بحضرت یزدان	ہان مگر ہین وہ مشرکان لعین	شرک لاتی ہین جو خدا کی تئین
جس طرح کافران مکہ عیان	ربنا اللہ کہتی ہین بزبان	پھر ملائک کی تئین بنات اللہ	شرک سی جاتے ہین وے گمراہ
یا کہ جیسا ہو رہے یہود لعین	بزبان لاتی ہین خدا پہ یقین	پھر وے کہتے ہین شرک سی یکسر	کہ ہی اللہ کا عزیر پسر
یا کہ لاتی ہین جیسی ترسا ایمان	قوم ترسا بحضرت یزدان	پھر وہ کہتی زبان سے ہین صریح	کہ خداوند کا پسر ہی مسیح
	یا منافق ہین جو شرک کون مراد	جیسی انوار ہین کیا ارشاد	

أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

کیا بی خوف ہو گئی ہین وہ بد دین	کہ بکبار اوپر اونکی تئین	ڈھانکنے والی ایک آفت غیب	حق تعالی کی مار سے لا ریب
یا کہ آوی قیامت او نپہ شتاب	ناگہان اور وہ جانتی ہوون نہ	اسکا طالب ہین وہ ستودہ نہاد	تا کرین خلق کو وہی یون ارشاد

قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کہہ تو اسطرح ای رسول انام	ہی یہ دعوت مری سبیل اور راہ	سبکو حق کی طرف بلاتا ہون	ایک بینائی پر مین لاتا ہون
اور جو چلتا ہی راہ میری پر	ہی یہی راہ اوسکی سر تا سر	اور ہی پاک شرک سے اللہ	حضرت حق ہی ہے نہ شرک کبھی
اور نہ مین شرک لانے والا ہون	حق کو یکتا بتانیوالا ہون	آگے آگی تسلی و تسکین	حق تعالی فرمائی مصطفے کی تئین

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور قدرت الہی تھی ازل	تجھسے پہلی مگر وہی مرد و رجال	جنکو ہم بھیجتی تھی وحی پیام	رہنی والی تھی بستیونکی تمام
کیا نہین سیر کرتی ہین [illegible]	تا نظر کرکی دیکھی لین وہی لعین	یعنی کیون وے [illegible] نہین کرتی	یمن و شام و شہر عاد و ثمود

کیسے اونکا ہوا ہی آخر کار	رہی جو تھی اونسی پیشتر کفار	اور ہی البتہ آخرت کا گھر	اہل تقوی کی واسطے بہتر
کیا بھلا دیکھتی نہیں تم سب	اہل تقوی کا رتبہ و منصب	زاہدین سے [illegible] رکھا	یون بہیرے بعض نے پوچھا
کہ ملائک کو چھوڑ حق نی رجال	بر رسالت بھیجے تھے کیدن اہل	تب اس آیت کو حق نے سمجھایا	اعتبار اونکا وقع فرمایا
یا اس آیت سے ہی مراد یہان	امر نفی رسالت نسوان	آگی ارشاد حق نے فرمایا	کہیں نصرت کے ساتھ پیش آیا
جب وہ تھک گئے انتظار سے	نا امیدی سے بہت گھبرائے	یعنی مستور [illegible]	شہری اہل حیات [illegible]
	کہ بلا شک ہی گئی تھی ڈھیل	[illegible] زمان اہل علم	

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

تا بجدیکہ آئی پاس ہین کل	امر نصرت سی انبیا و رسل	یا لگی نا امید ہو کے وہ سب	اونکی ایمان سے ای بی عرب
اور لگی کرنی یون گمان وہ رسل	کہ وہی کفار جھوٹھ بولی کل	یعنی ایمان نہیں وہ لا وینگے	نہ کبھی راہ پر وہ آئینگے
یا لگی اہل قوم کرنے خیال	کہ وہ تھا انبیا کا جھوٹھ مقال	یعنی تھا جھوٹھ ہی وہ اونکا وعید	جس سے کرتا تھی ہمکو وہ تہدید

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝

آئی اون انبیا کو ہمیشہ مدد	یعنی پہنچا عذاب بیش از حد	پس بچایا گیا وہ اہل یقین	جسکو ہم چاہتی تھی ایسا وہ تھین
	اور نہ پھیرے کی عذاری تھا وہ بلا	قوم مجرم سے جسکہ آوی بلا	

لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

بیگمان تھی قصص میں اونکی نیا	از پئی اہل ہوش و دانشمند	جمع عجائب ہی یہان ارشاد	انبیا اور امم میں اونکا داد
	یا کہ یوسف اور اونکے اخوان	جمع عجائب کا ہی جا وہ یہان	

مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ

نہ وہ قرآن ہی آیتوں وصفات	کچھ بنائی ہوئی وہ دو ملکی بات	لیک ہی رہ موافق اونکی بیان	کہ نہ الاہی صادق آو ستین
وہ جو ہی پہلی اونکی اسیرِ	یعنی اقدس کے کتب بکیر	اور بیان ہر طرح ہر اک شئے	دین و دنیا میں جسکی حاجت ہے
اور ہدایت تمام و رحمت عام	فرقہ مومنوں کی ہی وہ کلام	یا الہی بسورت یوسف	مجکو دکھلا وہ صورت یوسف

اور مرکبا ہم کو ای اللہ کہ جہو تو غریبہ ہسر مراد	بخش شیخ جسکے کرم کے لگا شل یوسف کے ای کریم جواد نہ کر جا سر ہمکا ای معبود	شل یعقوب کی ہمارا ہی امید یا وہ زندان میں پڑا ہو ہمین تا ملین ہم ہو اون خلق محسود	جسکے غم سی تر ہوئی چشم سفید سب اخراجین پڑہ لیجین ہمین

سورۃ الرعد مدنیۃ وقیل مکیۃ الا قولہ ویقول الذین کفروا وہی ثلث واربعون آیۃ وکلماتہا ثمان مائۃ وخمس وخمسون وحروفہا ثلث الاف وخمس مائۃ وستۃ وخمسون ورکوعہا ستۃ

ربقول الذین آخر تک پانسو چھپن ۵۵۶ اور تین ہزار اونکو معلوم کرے گن کر اب کر چکا ہون کئی طرح تاویل صرف محصور علم یزدان کے	پر مدینہ مین آ اوترے ہی بیشک اور حروف آ اوسکے ہین وی شمار ما سوا اسکے ہین علی التفصیل ہین و تشابہات قرآن کے	یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان اور کلمات آٹہ سو پچپن ۸۵۵ یہ انا اللہ اعلم واری علم اوسکا سوا خدا کی نہین	سورہ رعد کو تو مدنی بیان اور تنتالیس ۴۳ اوسکی آیتین اور اوسکی رکوع شش ہین ہین یادل نہایت حروف ہجا لیک تحقیق ہی یہ سیر تبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم المرٰ

تلک آیات الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون

تیری رب سے وہ حق ہی البتہ کہ اوٹہائی فضائی کیسی فلک	اور جو بہیجا گیا ہی تیری طرف دیکہے جسکو ہوا وہین بیشک	یا کہ قرآن کی آیتین یکسر یعنی قرآن کو سچ نہ جانتی ہین	ہین یہ آیات سورہ بر تر لیک اکثر تبہ نہ مانتی ہین

اللہ الذی رفع السموات بغیر عمد ترونہا

کہ وہی ہین ستونکی ای لوگو کہ ہین افلاک کی ستون محکم اہل تحقیق سے ہی جیون ارشاد کی بود خیمہ بی ستون برپا	دیکہتی ہو اون آسمانونکو پس ہی ظاہر اسسے اور معلوم یا اساطین عدل ہین اور داد کر نباشد ستون خیمہ بیجا	آسمان بن ستونکی ہی بلند دیکہو آنکہو نسی ہی اپ ہر دم جن پہ قائم ہین آسمان سب حق رشتہ ان بغیر عدل نہجوا	ہی خدا وہ بنا جسے بلند یا بغیر اون ستونکی جنکو تم ہین وہ یکسر ستون قدرت رب آسمان و زمین عدل ہیا ہے

ثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی

پھر ہوا عرش پر قیام پذیر
ایک ٹھہری ہوئی زمانی تک

اور کیا مہر و ماہ کو تسخیر
اپنی قیامت کے وقت آنی تک

ہر ایک اون میں سے ہے چلتا
یا کہ دورا اپنی اپنی [illegible]

اپنی اپنی جگہ سے ملتا ہی
مہر یکسال ماہ تا یکماہ

پھر نیا دور کرتی ہیں آغاز
ہی یہی اونکا طرز اور انداز

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ

یعنے کرتا ہی کام کی تدبیر
گاہ ایجاد خلق فرماوے

علم و حکمت سے اپنی رب قدیر
گاہ اعدام سے وہ پیش آوے

کرتا حکمت سے اپنی ہی وہ تمام
گاہ احیا سے کار فرما ہو

ملک و ملکوت میں ہیں جتنے کام
گاہ قربانی وہ امانت کو

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ

کھولتا ہی نشانیاں یکسر
کہ خدا کی طرف کو جانا ہی

قدرت اپنی کی [illegible]
روز حشر اوسکو منہ دکھانا ہے

تا کہ تم اپنی رب سے ملنے کو
اپنی اپنی عمل کی روز جزا

دیکھ کر قدرتیں یقین کر لو
ہر کسی کو ملی جزا و سزا

پس یہ آثار دیکھ اور آیات
بندگی تم کرو کہ پاؤ نجات

آگے آیات حق کا ذکر ہی اور
کر نظر تو اوسی بدیہہ کو غور

وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ

اور وہی ہی کہ جسنے پانی پر
اور ہر ایک میوہ کی [illegible]

مد و بسط زمین کیا یکسر
اوسمیں دو جوڑ [illegible]

جسطرح سے ترش ہو اور شیرین

اور پہاڑ اوسمیں رکھدیے بہاری
جسطرح سے سفید اور احمر

جسطرح سے کلان و خورد ترین

اور انہار آب کیں جاری
جسطرح سے سیاہ اور اصفر

یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ

ڈھانکتا ہی وہ رات کو دن
یہ جو سب ہیں کیں اوسنی پیدا

یعنے ظلمت سے روشنی کا اثر
رنگ بر رنگ کیں ہیں جو پیدا

جو مناسبت و اثر ہوتے

بیشک ان میں نشانیاں ہیں نہاں
اوسکی قدرت کی ہیں یہ آثار

تو بیک طرز سر بسر [illegible]

اور صنعت کو کرلی ہی جو [illegible]
اوسکی صنعت کی ہیں نقش و نگار

[illegible]

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ

بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اور زمین مین لقدرت کامل
کہ وہ مین جہاڑ دار اور بی جاری
اور فرماتے ہین زیادہ سہل
بیشک اسمین دلائل قدرت
دیکہا اختلاف بار و ثمر

لگری ہین یکدگرسی متواصل
شکلین ہین سبز زمین کو پہاڑ
بعض کو اونکی بعض پر یکرم
ہین بڑا فریق ذی خبرت
کرتی ہین وقیاس حال الشہر
باوجودیکہ یک ہیں ہین

اور وہ باغ جنین ہین انگور
سینچے جاتے ہین ایک پانی سے
ہیچ میوے کے طعم اور بو مین
یعنے جو لوگ بوجہ رکہتی ہین
کہ ہین مخلوق سہر سب ان
مختلف شکل بہار کرتی ہین

او کہیتی ہین اور درخت کہجور
یعنے باقی ہین ایک پانی سے
شکل و اندازو رنگ اور روغن
عقل و ہوش اور سوجہہ کہتی ہین
قدرت حق سی مختلف الوان

وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ

اور اگر تو کری تعجب اب
کیا تحقیق ہم ہون بار دگر
اسقدر دیکھہ کر دلائل تام

تو ہی اون کفر کی بات عجب
نئے خلقت مین حشر کو کیسے
منکر حشر ہین وے نافرجام

کہ وہی کہتی ہین سبر ایسے بات
ای یہ انکار حشر اونکا اب
کرکی انکار منکر ونکا عیان

کیا بہلا جبکہ ہوگئی ہم خاک
ہی مقام شگفت و جای عجب
پہر کیا ہی عقوبتون کا بیان

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ہین یہ وے لوگ لائی جو انکار
اور یہی لوگ ہین سقر والے
یون حدیث صحیح مین آیا
ابن حارث نضر تہا جسکا نام

اپنی خالق سی بیہودہ شعار
دی مدام انہین ہین مقر والے
جب نبی نے یہ حکم سمجہایا
اور مثال اوسکی نافرجام
اگلی آیت خدا نی سمجہائی

اور یہی ہین کہ آتشین طوق
سو ہمیشہ نصیب انکے وقید
سید الانبیا سنا کی وعید
سنکے یہ آیت عذاب و نکال
یون تسلی نبی کے فرمائے

اونکی ہین بیچ گردن اور عناق
کہ رہائی کی ہی نہ اوس سے امید
کرنی کفار کو لگے تہدید
لگی کرنی عجل سے استعجال

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ

اور کرتی ہین تجہی سی استعجال
اور اونسی گذر چکین اول

فرقہ منکران بد اعمال
منکرون پر عقوبتونکی مثل

لعذاب و نکال سر تا سر
یعنی شکلین کہا وتین مشہور

قبل ایمان و طاعت و بیرور
ابتک ہین جہان [illegible]

مثل مسخ اور خسف و چنگھاڑ	جیسے ویران ہوئے تھے شہر و دیار	پس پکڑتے ہیں کس لیے کیون	اور کرتے ہیں بیان ذکر کیون
کیا ہیں جو تم نا دانستے	کہ ہی تعجیل کار شیطان نے	کرتے ہیں مصطفیٰ کی جو نکتہ ہیں	اونکا مرقوم حشر ہی لعنت ہے
	حکمت ایزدی نرالی ہے	اوسکی درگاہ لاابالی ہے	

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ

اور تحقیق ہے ترا اللہ	کرنیوالا معاف جرم و گناہ	از پی مردمان کہ ہیں گمراہ	اپنی شرک اور گناہگاری
اور بیشک ترا رب اکبر	مار والا ہے سخت سرتا سر	یعنی ایمان جو حق ہے لاتے ہیں	اور توبہ سے پشیمان تی ہین
فضل اپنی سے وہ بخشے گا	اونکا فرمائی ہی معاف گناہ	اور جو کرتی ہین کفر پر اصرار	اونکو دیتا ہی سخت تر وہ مار
اہل تحقیق نے بیان کی کہا	کہ یہ آیت ہے دال خوف و رجا	ای وہ آمرزگار ہی کریم	تا ہون امیدوار رحمت ہم
اور شدید العقاب ہے وہ رب	تا نہ ہون آگے نڈر ہم سب	آگے اون کا فزون کام ہی	کر نظر اوسکو تو بدبد مغرور

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

اور کہتی ہین منکران شریر	کیون نہ بھیجے گئے محمد پر	کوئی آیت خدا سے اوسکی اب	یعنی جسطرح کرتے ہم ہین طلب
جیسے موسیٰ کا معجزہ تھا عصا	جیسے عیسیٰ کا کام تھا احیا	تو نہین ہے ڈرانی والا ہے	معجزہ کار حق تعالیٰ ہے
اور ہر قوم کا ہے سرور	رہنما معجزہ سے پیغمبر	ای تمہارا جو ہی وہ راہ مرور	سخت مخفور اور نہایت دور
اوسمین لگتی ہین چور اور قزاق	اوسکا تھی غیر بدرقہ ہی شاق	اوسکو توشہ ضرور ہی درکار	اسلحہ ہین ضرور ہی دشوار
پس حسنات پیش تم آؤ	بدرقہ کو تم اوسکی ٹھہراؤ	اپنی اعمال کی کرو اصلاح	تا تمہاری لیے ہو زاد و سلاح
کیا کروگی بھلا عصا کلیم	وہ تو مخصوص تھا برای کلیم	عہد موسیٰ مین سحر تھا دستور	اونکو تھا معجزہ عصا کا ضرور
تمکو عیسیٰ کے معجزہ کا خیال	کس جہت سے بھلا ہوا فی الحال	عہد عیسیٰ مین اسکا طب ہی عام	ہمنی احیا او کیا انعام
خاتم المرسلین کے قوم مین آج	ہی فصاحت کا جو زیادہ رواج	ایک قرآن ہی کفایت ہے	معجزہ جسکی آیت آیت ہے
	جو فصاحت مین تم کہو ہو مثال	لاؤ تو ایک سورت اوسکی مثال	

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ

یعنی اللہ جانتا ہی وہ	جو اوٹھاتی ہر ایک عورت ہے	پیٹ مین اوسکے ہی جو [illegible]	حال اوسکے ہی خدا کو خبر

ع

اوسکو معلوم ہی سفید و سیاہ | زشت و خوب و دراز و کوتاہ

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

اور جو تی گھٹاتی ہین ارحام
گھٹنا جنینہ کا اوسکو ہی معلوم
کہ نہ زدا امام وہی شک
یا کہ مقصود ہی اور کچے
اور نہ زدا امام ہی دو سال

اور جو کچھ بڑھاتی ہین ارحام
بڑھنا اعضا کا ہی نہین مکتوم
پیٹ مین یا کسی ہو چار لڑکے
ہی بیان مدت کا جو کچھ لکھی
مدت اکثر ایستودہ خصال
اور مالک نی ہی بیان سنیچ

یعنی نقصان و ازدیاد جنین
یا کہ نقصان و ازدیاد ولد
پانچ تک شافعی نے فرمایا
کہ ہی شش ماہ مدت کمتر
اور نزدیک شافعی کے چار
سال اوسکی کہی مقرر سنیچ

سب ہی معلوم اوس خدا کے تئین
اوسکو معلوم ہی زر و کے عدد
زن بھی کو وہ سزا لایا
رکھتی ہین اتفاق سب اسپہ
ہین برس اوسکی ایستودہ شمار

وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝

اور ہر چیز کا ہی اوسکے پاس

ایک انداز وقیقہ شناس
جملہ شئے سی بزرگ و برتر ہی

ہی وہ دانندہ نہان و عیان
وصف اوسکا بیان سے باہر ہی

اوس سے کچھ امر ہی نہین پنہان

سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝

ہی برابر جو تم مین کوئی کہتے
اور جو کوئی کہ وہ نہان و [illegible]
ہی جو شب کے چھپا اپنا کار
بیچ وضح کی باد صافتام
یون بابن امیہ صفوان نام
کہتے صفوان لگایا ہی مجال
کہ محمد کو وہ کرسے اعلام

چھپکے بولین کہی چھپا کی سخن
چھپنے والا ہی خود بظلمت شب
اور کری دن کو جو کوئی اظہار
اسکا منشا کیا ہی یون ارقام
مین کہتا اگر عیال اور وام
مین تراہون کفیل و ام عیال
سمجھی کس طرح بہترین اوسے کام

اور جو کوئی پکار کر زبان
اور جو کوئی چلنی والا ہو
ہی وہ نزدیک حق کی یکسان
کہ لگا کہنی ایک روز وہب
تو مدینہ کی اور کو جاتا
لیک دشوار ہی کہ تیری [illegible]
بولا مین جاؤن رات کو چھپکر

اوس سخن کو کہی بطرز عیان
بیچ گلیوں کے تا سر ادن کو
آشکارا ہو یا کہ ہو وہ نہان
یعنی جب کہ عمیر نام نہاد
اور محمد کو قتل کر آتا
اوسکا اقتدار جاتی دیکھی نہین
ہونی پاوی نہین کسیکو خبر

پس کہ تکفل صفوان ہو گیا جانب مدینہ روان
رکھ کے مجھ پا داو گیا تو مجھو ہو بچا طی کری راہ اونکو

جب وہ حضرت کی روبرو آیا اوس سے تفتیش حال فرمایا
اور سے بولی بنی نتیا تو وہب تیری آنی کا کیا سبب

بولا آیا ہون میں برای شتر اسیر مقصود ہی شتر اشتر
بولی آیا ہی تو مسلح کیون باندھ کر تیغ تو کمر میں یون

بولا ہین کند سب سمجھتا ہی اگر روز بدر اون سے گیا بر آیا کار
بولی روز فلان وقت فلان تونی کیا کیا کہا تھا با صفوان

کیا باندیشہ عیال و روام تونی صفوان سے کیا کیا تھا کلام
الغرض وہ کلام پیغمبر الک گیا تیغ جسطرح دل پر

کٹ گیا شرک کا شر اک کام ہو گیا وہ مشرف اسلام
بولا میں جانتا تھا اسی ور کہ تجھی ہی فقط زمین کی خبر

اسے مجھی خوب ہو گیا روشن کہ تو کہتا ہی اسما کی سخن

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

اوس کی شر کی لیے ہین کہ پہرا جسکو ہی سر وجہر وسر سے کام
یا خدا کی فرشتگان کرام پہری کو آتی ہین جبریل دوام

پیش رو اوس کی اور پس بھی اور پیچھی سے اوسکی سر تا سر
رکھتی ہر کہ مرسی خیر و شر نگاہ اوس کی شر کی ہین بحکم الہ

ہی جو لفظ معقبات ارشاد وہ ملائک بیان ہین سب گواہ
لکھتی ہین رات دن جو بی آہان جملہ اقوال خلق اور فعال

روز و شب کی ہین وہ ملائک دس یا کہ وہ دو ہین ہمیانی رس
بعض تفسیر میں ہی یون مسطور بحفظون کی لفظ ہی جو مسطور

اوس کا مرجع ہین بی بلند مقام کہ جو ہی مرجع خواص عوام
یعنی وہ پاسبان یزدانی کرتی حضرت کی ہین نگہبانی

شہر اعدا سے وہ بچاتے ہین پاسبانی ہی شہر آتی ہین
تیغ ہی جسطرح ہر سبب نگاہ رکھ لیا اونکی ہین بیکانگاہ

یا کہ اگر بد سلی تو کجی نجات یا کہ غافل اسیتو وہ صفات
لیکن سو ضیح مین یون کیا ارقام کہ معاذ او سی ضمیر کا ہی عام

ایا وہ حق اپنی مہربانی سے اون ملائک کی پاسبانی سے
نہ کسی قوم کو کرے محروم نعمتون سے جو اونکی ہین مقسوم

جب تک وہ نہ بدلین اپنی حال ہو کی غافل با یزد متعال

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ

بی شک ہی خالق انام شہر بدلتا ہی نعمت و آرام
جو کسی قوم کو ہی ارزانی از سر لطف وجود ربانی

جب تلک کے دیتی ہی اونکو نہیں	ہی جو اونکی حمایت اپنے دین	اور جب چاہتا ہی اپنے پاک	کچھ کسی قوم کا عذاب و ہلاک
پس نہین پہیرتا کوئی اوسکو	خواہ از خود ہو خواہ غیر سی ہو	اور نہ اونکا کوئی ہی اوس بن یار	تا کری رفع وہ عذاب اور بار
	اکی قدرت کے ہی نشانی اور	کر نظر اونکو تو بدیدہ غور	

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝

ہی دکھاتا وہی کہ اوسی تمکو	برق خوف اور طمع کو ہی لوگو	اور اوٹھاتا ہی بدلیان بھاری	تا کہ مینہ اون سے ہو جہان جاری
	آتش برق کا ہی روشن در	اور طمع مینہ کی ہی ظاہر تر	

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝

اور پڑھتا ہی رعد اوسکی ثنا	اور فرشتے سب اوسکی ڈر سے کہا	اور وہ بہیجتا ہی سر تا سر	ابر مین سے کڑک کی اسپر ور
بعد از ان ڈرتا ہی اونکی سطوت سو	جس کسی پر کہ چاہی اپنے دین	اور وے کافران بد اعمال	کرتی ہین شتابی خدا کی جدال
اور وہ سخت دار و والا ہی	سے اوسکا عذاب بالا ہی	وہ جو لفظ محال ہی ارشاد	ہی یہان کہہ دینا او سے مراد
گرچہ مین لکھہ چکا ہون بالا کچھ	رعد کا سورہ کو تفسیر مین حال	لیک تفصیل اوسکی اسباب ہے ضرور	جیون ہے انوار مین یہان مسطور
کہ یہی حال ہی عدل کا [illegible]	ان اتاہ تہین خیاب رسول ص	اسطرح سے دیا نبی نے جواب	کہ سو کل ہی وہ بادل سحاب
رعد مشہور نام ہی اوسکا	کشتہ اربد کام ہی اوسکا	مجاریق آتشین وہ ملک	سائق ابر ہی بردی فلک
یا کہ ہی برق اسپر وہ شعار	وہ مجاریق و تاز یانہ و تار	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	سال ہجرت کا جب نوان آیا
بر لا اریہ سے اسطرح عام	سیر اہو جاتا کو یار او ناصر	مین محمد کی پاس جاتا ہون	اوسکو باتون مین اب لگا لاوں
میری باتون مین جب ہو مشغول	کھینچ کر تیغ کیجیے مقتول	قصہ کوتاہ آئی حضرت پاس	قاصد قتل دونون کے خناس
کہنی عامر نگاہ رکہ دین	لایا اوسکو وہ پیشوا یقین	ہو تو ام سار کا ولی بالذات	اور مجہی دو ولایت قریات
بول اوٹھا طرح سیلاب ذات	مجھ کو منظور ہی نہین ہی بات	بس لگا کہنی وہ خشونت سے	سر سے کہہ او رحجت سے
کہ مین تجھہ کو تجھہ سے ہی دو چار	لیجیے عمرہ زرشت کر حصار	دید کر یون کہا کلام سخن	لیکن آرید کہ نہ آیا [illegible]

پس اوسکی دونون [illegible]	بزم حضرت سی آئے وہ خام	وقت رخصت کے بعد آئے رسول	جو ہین غیرون کی [illegible]
بوجہ اوسنے جو شہر سی باہر	صاحب عقبہ یکایک گرے اوس پر	مل گیا خرمن وجود اوسکا	نہ رہا کچہ وجود اوسکا
گر گیا نامراد [illegible]	بکہ ایک ابر آن گہرین جاگوار	مبتلا غدہ آتشتر وہ ہوا	قصہ کوتاہ اوس مرض سی موا
بالہ وجہ خطاب [illegible]	کہ گرے آگ جو مردود	بولا تیلا تہی [illegible]	کون شخص کی ہی وہ تیر اب
اوسکی یاقوت [illegible]	یا کہ اوسکی گہر سے ہی ترکیب	پس دعای نبی سی یکبار	تہا عقبہ اوس سے جلا مارا

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

ای اوسیکا پکارنا حق ہے	کہ مجیب الدعاء و مطلق ہے	اور جنکو پکارتے ہین وہ خام	ما سوا اوسکے ای بلند مقام
اور کرتے ہین کچہ جواب نہین	کام آتے ہین وہ اونکی نہین	ہان مگر جیسے کوئی [illegible]	اپنی پھیلا رہا ہو دونون ہاتہ
غیر دلو رسن بجانب آب	آرزو سے کمال ہوئے بیتاب	تاکہ پہنچے وہ اوسکی منہ تک	اور پہونچے کبہی وہ اوسکو نہین
اور جیسی ہی [illegible] پکار	بن ضلالت نہین ہی اونکا مدار	یعنی پانی فاک اور حجر	کچہ دعا قادر نہین اجابت پر
[illegible]	کیا عجب ہے کہتی ہین [illegible]	بعض [illegible]	بعض کہتے ہین [illegible]
پہر بولا وہ پکارنا اونکا	اونکو آواز مارنا اونکا	محض بیفائدہ ہی لا حاصل	کہ مراد [illegible] لا حاصل
آتش و آب [illegible] انجم	راہ کر [illegible] گم	آگی اسکے ہی وہ سر اسجدہ	[illegible] سجدہ

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

اور خدا ہی کو سر جہکاتا ہے	یعنی سجدہ سے پیش آتا ہے	جو کوئی ہی باسمان و زمین	ہر کسی خوش اور ناخوش [illegible]
اور پرچھائین انکے صبح و شام	کرتا سجدہ وہین [illegible]	[illegible]	رغبت [illegible]
اور کافر بھی ناچار [illegible]	چار ناچار حکم حق جار[illegible]	اور پرچھائیان [illegible]	اہل افلاک اور زمین کے [illegible]
کہ پہر جاتی ہین [illegible]	یہی سجدہ ہے اونکا [illegible]	سجدہ [illegible]	[illegible] سجدہ [illegible]

قل من رب السموات والارض قل الله قل افاتخذتم من دونه اولياء لا يملكون لانفسهم نفعا ولا ضرا

پوچھیہ اون کا فرون سے اللہ و [illegible]
کہہ بہلا ہیں یہ سب شایان کب
ہین جو قادر کہ سود اپنی پیر

کون ہی خالق زمان و زمین
کر سکتی ہوین خدا کی سب
اور نکر سکتی ہین وہ دفع ضرر
پس وہ گمراہ کرتی ہین خیال

دی جواب انکو ای بلند مقام
تم رفیق اونکو اور حامی کار
ہو سکین نہ جسکے لیے وہ کہان
ہی سراسر وہ ایک امر محال

کہ ہی اللہ خالق منام
جو نہ اپنی جیونکی ہین مختار
نافع سود و دافع نقصان

قل هل يستوي الاعمى والبصير

کہہ بہلا کیا ہی ساوی ہوتا ہی
یا کہ اعمی سی ہین مراد یہان

کور چشم اور وہ جو بینا ہے
اونکی معبود جاہل اور نادان

ای ہیں ساوات مشرک جاہل
اور بینا سی ہے خدا مقصود

ہوتی کب ہی کہ مومن فاضل
کہ وہ داتا حال ہی معبود

ام هل تستوي الظلمات والنور

یا بہلا ہوتا ایک ہی کہین

ظلمت شرک اور نور یقین
آگی ہی ایک محال اونکا ادر

تستوی ہی تباہی فوق اسنی
کر نظر اوسکو تو دیدہ غور

یا کہ یا ہی بجا ہی فوق اسنی

ام جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه فتشابه الخلق عليهم

کیا مقرر کیی برای خدا
پہر ہوا خلق مشتبہ اونپر
پس وہ اس شرک کی نزدیک

مشرکونے سہیم اور شرکا
کرتی یون زعم وہی لگی کہیں
مستحق عبادت اوسکے شریک

کہ بنایا اونھونے جنکے تئین
کہ تہی وہ کر لیا پیدا
خالق الخلق ہی جہی اونکے تئین

مثل پیدائش حق اشیہ دنیا
جیسے اللہ نی کیا پیدا
مثل پروردگار کی وہی یقین

قل الله خالق كل شيء وهو الواحد القهار

کہہ محمد کہ حق تعالی ہے
ہی وہ ہر ایک شی پہ زور آور

اپنی قدرت سے خالق ہر شئی
یعنی مطلوب اور ہین یکہ
آگی اسکی الوہیت کی دلیل

اور خدائی مین ہی وہی یکتا
پس نہین ہین وہ سر بسر شرکا
کی ہی ارشاد اوس تمثیل

اوس سے شرکت کوئی نہین رکھتا
قابل بندگی بغیر خدا

انزل من السماء ماء فسالت اودية بقدرها فاحتمل

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

اتی اوتارا فلک سیتی آب
پہر اوٹھاتی جوش لی یا سیل
چاہتی کو وہ زبد اور اسباب
پس وہ جو جہاگ [illegible]
پس وہ [illegible]
آتی اوتر [illegible]
پہر خیال [illegible] باطل
[illegible]
[illegible] پانی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا کہ بادل سی [illegible] پایاب
[illegible] جہاگ کو [illegible]
اوسی میں جہاگ جس طرح [illegible]
سو وہ جاتا ہی سو [illegible]
تا کہ ہون لوگ اوس سی [illegible]
دین حق تا ہون اوس [illegible]
مقتضی طبع ہر شی [illegible]
اور میل اوس سی [illegible]
اور وہ یکسر خلاصہ کا ہی
لین جو فیض اوس سی استفاد
یا کہ ہی وہ فروغ ایمان
رکہتی ہین میل سی [illegible]
اور جو کافر [illegible]

پہر ہی تا ہی اپنی قدر
اور اوس جوہر ہی کہ [illegible]
یون ہی [illegible]
اور جو ہی [illegible] نفع رسان
یون بتاتا ہی حق مثالون کو
رکہتی ہین جیسی [illegible] استعداد
تو او [illegible] نفس انسانی
آخرش جہاگ و میل [illegible]
یا کہ پانی ہی [illegible] قرآن
اور ہی جہاگ کی مثال [illegible]
اور اس طرح آگ کی ہی مثال
[illegible]
ہی سزا [illegible]

جیون [illegible]
[illegible] آگ میں [illegible]
حق و باطل کی [illegible]
آپ صافی وہ خلاصہ کا [illegible]
تا کرو دہیان [illegible]
جیون [illegible]
دل سی خطرات [illegible]
[illegible] جہاگ و میل کی [illegible]
جس سی نیکون کی [illegible]
شر نفس [illegible]
[illegible]
لطف حق سی [illegible]

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

[illegible]
[illegible]

اپنی [illegible] قبول احکام
[illegible]

ہی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اور اوسکی برابر اوسکی ساتھ
اور بھی ہونگی ایسی برابر ہی شمار

مال و زر دونا اونکی آدمی ہاتھ
ای نہ پاوین نجات کے زینہار

دیوین اپنی فدا مین اوسکو تمام
اور ہی بازگشت اونکا سقر

تاکہ چھوٹین عذاب سے وہ لئیم
اور بستر ہے زشت اونکا

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

کیا بھلا وہ شخص کہ جسکی تئین
ہی وہ تحقیق اور درست کلام
نہ سمجھتی ہین اوس سے وعظ اور
اور اندھی ہی غرض مانند جہل

علم اس بات کا ہی ایسے دین
علما کا نہین کچھ اوسمین کلام
ہان مگر اہل ہوش و دانشمند
وہ جو اندھا تھا سو رہ جہل

کہ جو بھیجا گیا ہی تیری اوپر
اور سکی بات ہو کہ وہ جو بلید
وہ جو من تعلیم ہوا ارشاد
آگی آسکی ہی ایمانی باب

تیری پروردگار سی ای شہ
کور ہی جسکی ہین نہ دیدہ و دید
ثمرہ و مطلب ہین اوس سے مراد
وصف اونکا ہے اولو الالباب

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ

وی جو کرتی ہین عہد حق کو وفا
اور نہین توڑتی ہی میثاق عہد
اور ڈرتی ہین اپنی رب سے وی
وہ جو آیات ہین وصل ہی ارشاد
اور مراعات حق جملہ عباد
اور جو لعبد از گناہ ہو وہ ڈر

ای جو باندھا اونہون نے روز ازل
ہو وہ بنیاد ون سے یا کہ جو عہد
مارتی اور سے اور غضب سی وی
اوس سے وصل رحم یہاہی مراد
اسمین داخل ہین اسیتو دہ نہاد
کہ اطلاق خوف ہین اوسکی
ابہین اوصاف اہل دانش و رسل

یا کتب ہین جو عہد ہے اونپر
اور وہ جوڑتی ہین اوس شے کو
اور ڈرتے ہین بدشماری وی
اور ہوالات مومنونکی کل
ہو جو قبل از گناہ خوف گناہ
جو کوئی شخص ہی عقل لبیب
کر نظر اونکو تو دیدہ غور

باندھی اوسکی نماپہ ہیثا تم
کہ حق سے کے جوڑنیکا ہو
یعنی محشر کی سخت مارسی وی
اور ایمان با نبیا و رسل
پس وہ خشیتہ ہی سے نہ آگاہ
خشیتہ وہ خوف ہی اوسکی نصیب

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

اور وہ جو صبر کرتی ہین ہمسر
اور کہنی کہتی ہین وہ لوگ نماز

صبر کرتی ہین جو مصیبت پر
اپنی اوقات مین نحو نیاز

اپنی رب کی لقا کو رکہہ منظور
اور کرتی ہین خرچ اوس شے سی

یا کراوسکی رضا کو رکہہ منظور
دی ہم نے اونہین جو ہی کہلی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ

یعنے اللہ کارساز جواد
اور ہوئے اہل مکہ خوش کیسے

کرتا روزی ہی یا بیچ کشاد
صرف دنیا کی زندگانی پر
ہاں اگر تھوڑی ہی پونجی اور اسباب

اور کرتا ہی تنگ روزی کو
اور نہیں ہے زندگانی دنیا
مثل اوس متاع کے بیشک

چاہتا ہی جس شخص کو [illegible]
بحساب و متاع [illegible]

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

اور کہتے ہیں مردم کفار
تا ثبوت ہو اوسکے ہستی و حال

جنکا ہی نخوت و غرور شعار
یعنے جسطرح کرتی ہم ہیں سوال

کیوں نہ منزل ہوئی محمد پر
آگی ما ہو سرتا و سرور دین

آیت اوسکی خدا کی ظاہر
کہ وہی دیتی ہیں جواب [illegible]

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ

کہ محمد کہ بیگمان اللہ
اور دکھاتا ہی راہ اپنی طرف

چاہتا ہی جس شخص کو کرے گمراہ
اوس کسکو کہ وہ ہو کسے بشرف
آگی اوس قوم کا ہی ذکر شرف

اور ہیں آیات معتبر ہر جا
ای ہدایت کرے وہ جسکی تشیر
کرتی ہیں جو رجوع ہوں کسطرف

اوسکو ہرگز نہیں فائدہ [illegible]
احتیاج اوسکو معجزی کی نہیں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

وہی جو لائے یقین اور اسلام
یاکہ رحمت کو اوسکی کرکی یاد
وہی جو آیا کسا تشیں اوسکے
اور اچھی ہی اونکی جائے قرار
مصدر طیب ہے وہ فعلی ہے
اوسکی شاخیں وہاں ہیں گھر گھر میں

اور پکڑتی ہیں اونکے دل آرام
یاکہ قرآن سے ہیں وہ دل شاد
اور اچھی عمل بجا لائے
ہرطرح اونکو ہی خوشی ہستی کا
جیون بشارت سی لفظ بشری ہی
اور جو منزل ہمیشہ ہیں

حق تعالی کے ذکر کو سنکر
سنتو یا د خدا اسی کے محبوب
اونکو خوبی ہی اور خوشحالی
لفظ طوبی جو ہی یہاں ارشاد
یاکہ طوبی ہی اوس شجر کا نام
اور سکی نیچے ہے چشمہ کافور

یا بتوحید خالق [illegible]
باقی ہیں چین اونکے دل [illegible]
راحت و فرح و عیش [illegible]
ہی خوشی اور خوبی اونکی [illegible]
جنت عدن ہی جسکا مقام
اور دوجو سلسبیل سے مشہور

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

یوں ہیں جیسی کہ ہمنی بھیجی کل / سب پہلے تجھ سے ہی انبیا و رسل
تجکو بھیجا ہی اسطرح سے ہیر / ہمنی اک حال کی امت پر

سو برس پیچھے کہ جنکیں ہیں ام / کریں انکار نا سنے تجھے رم
تا سناوی تو انکو وحی کلام / بھیجے تیری طرف جو ہمنی مدام

اور وہ کفار شرک و طغیان سے / کرتی انکار سب ہیں رحمان سے
رحمت حق سی لیکے انکو ہی انکار / کفر نعمت سے مطلق و کفار

خاص سمجھی نہ وی ہیں کی تئیں / نعمت عام جانتی ہیں نہیں
اور سمجھی نہیں ہیں ہیں وہ بد خو / ایک نعمت نزول قرآن کو

کہی صورت سے اسکا وجہ نزول / اہل تحقیق سے ہوا منقول
اسکی تفصیل کے تئیں جاوے / اسطرح سے ہی قول بیضاوی

کہ مخاطب ہوے کے با مر سجود / جبکہ وی مشرکان مکہ عنود
یوں کیا انکو حکم اور فرمان / کہ بجا لاؤ سجدہ بر رحمان

بولی رحمان کو جانتی ہیں نہ ہم / تا کہ سجدہ کریں اوسے اسدم
ہمکو بتلاؤ کون ہی رحمان / اوسکو تفصیل کر و تو بیان

[illegible] رحمان تئیں ٹھہرایا / کس ہی یہ نام تمنی سن پایا
بعض تفسیر میں کیا ہی رقم / کہ بصلح حدیبیہ جب ہم

[illegible] / اسکے علی ہلی تسمیہ کی تئیں
[illegible] ابن عمر / نام جسکا سہیل تھا [illegible]

بولا [illegible] کا ہی مجید ہم / کرتی کتب یوں تسمیہ وہ ہم
[illegible] کیا ہی وہ [illegible] / برخلاف [illegible] احداد

ہم نہ رحمان کو جانتی ہیں نہیں / نہ سنا ہی کہا کہ اوسکے تئیں
یوں لکھا ہی کہ [illegible] القرآن / کہتی حق کو نہ تھی عرب رحمان

جبکہ قرآن میں سنا یہ رقم / کرتی حضرت سی یوں لگی وی کلام
ایک بیہودہ نی چھوڑ دیا / دوسرے کو آپ اختیار کیا

پس [illegible] آئیا نبی کو خطاب
اونکو سکھلایا اسطرح سی جواب

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب / وہی رحمان ہی میرا خالق و رب
کوئی معبود اوس بغیر نہیں / [illegible]

اوسی پہ میں کیا توکل تام / تم پہ ناصر اوہی ہی مدام
اوسی کی طرف ہی سر تا سر / مرجع و بازگشت جملہ بشر

اگلی آیت کا اسطرح منقول / اہل انوار سے ہی وجہ نزول
کہ لگی کہنی وی قریش لعین / [illegible] زبان و زمین

[illegible] اگر تجھے ضرور / [illegible]
ان پہاڑوں کو پڑہ کی قرآن / کر چلے مکہ سے تو روان

تاکہ وسعت سے ہو ہماری تئیں / [illegible] زمین
یا کہ پڑہ یوں تو اپنی قرآن / کہ زمین [illegible] ٹکڑی ٹکڑی ہو

[illegible] / تاکہ [illegible]
یا کہ مردی [illegible] / [illegible]

تاکہ [illegible] / پوچھیں کر [illegible]
[illegible] / اور [illegible]

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ

اور اگر اس جہان میں کچھ تو	ہوتی ہوتی کوئی کتاب ایسی ہو	ہی چلتے پہاڑ جس سے رواں	یا زمین جس سے کاٹی جاتی یہاں
یا کہ مردی بلائی جاتی سب	جس سے وہی گفتگو میں آتی سب	تو یہ قرآن ہی حکیم رب قدیر	رکھتا البتہ اوس اثر و تاثیر
	جیسے کہ سے قریش بد عمال	کرتی ہیں ایسے سوال امر محال	

بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا

یوں نہیں جیسی چاہیں جو ہی حکام	بلکہ ہیں حق کی واسطے سب کام	ای وہ رکھتا ہی گر چہ سب اثر	جیسے ارشاد ہی بجای دگر

كما في قوله تعالى حيث قال لو انزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا الآية +

لیکن مقدر اہی ایسی وہ نہیں	بلکہ ہی حکم خاص حق کی یقین	یعنی قرآن کی سبب سے ظہور	حق کی خواہش ہی ہو نہیں [illegible]
جس پہ تقدیر کی عنایت ہو	اوسکی باعث اوسی ہدایت ہو	اور نہیں آتی ہیں جو اوس پہ یقین	ہی وہ الزام حجت اونکی [illegible]
یا مسلمان اسکی ہوں خواہاں	کہ بڑا ایک معجزہ ہو عیاں	تا کہ ایمان لائیں اور یقین	دیکھکر اوسکو منکران لعین
	سو یہ اوسکا جواب سجھایا	جیسے موضح میں شرح فرمایا	

أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ

کیا نہیں جانتے اہل یقین	یعنی جمعی اونکی سبھی نہیں	کہ اگر چاہی خالق برتر	راہ پر لادی آدمی یکسر
اور ہمیشہ ہی منکران خراب	پہنچے اونکی کبھی پہ رنج و عذاب	ای جو کفار کرتی ہیں تکذیب	اس سبب ہو مصیبت اونکی نصیب
اور منہ مومن کرین جہاد مدام	یا کہ بنت اونکو قحط سی ہو کام	یاس سے ہی مراد علم یہاں	جیسے کشاف میں کیا ہی بیان

أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

یا کہ اوتری مصیبت در غنا	یا کہ اوتری تو ای نبی خطا	اوسجگہ فضل حق برتر سے	کہ جو اونکی قریب ہی گھر سے
جب تلک ہو چکی وعدہ [illegible]	موت یا حشر یا کہ فتح عیان	کہ بتحقیق خالق منعام	نہیں رکھتا خلاف وعدہ کا نام
ای ہمیشہ ثبات کردار	مبتلائی بلا ہیں کفار	علم ہی اسپہ سو مفسر کو ضرور	حق کو ایمان نہ اونکا منظور
اور اگر چاہتا حق اونکی تسکین	لاتی فی الحال سب کو کو یقین	لیک اسلام لائیں گے وہ جسے	کہ [illegible] اونپہ [illegible] رب

یا مصیبت کا خوف ہو ان دنوں
یا مصیبت پہنچے قارعہ سے مراد
یا کہ گھر سے قریب پہنچے وہ مقام

وہ جو بیٹھے ہین اونکے قریب دیار
مومنونکی جو ہاتھ سے ہو جہاد
جس جگہ کا حدیبیہ ہی نام
پہر تسکین خواجہ دو جہان

جب تلک آئین [illegible] اسلام
یا ہین کفار کہ اونسی مراد
پس محل خطاب ہے رسول
اگلی امت کی حال کا ہی بیان

اور مصیبت سے اونکو ہووی کام
جیسے انواع ہین کیا ارشاد
اسی کری توجہ [illegible] حلول

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

اور تحقیق کی گئی ہی [illegible]
بعد از ان [illegible] اور انکو
پس [illegible] اپنے دینا

اور رسول سے تجھ سے اول
وی جو منکر [illegible] تجھسے [illegible]
تہی تقویت [illegible] اونکی [illegible]
[illegible] الزام حجت اونکی [illegible]

جیسے کرتی ہین [illegible]
پہر گرفت اونکو ہین [illegible] فرمایا
اس [illegible]
پوچھتی ہین جو خلق کو [illegible]

تجھسے یہ قوم تیری [illegible]
لیتے تو دیبا [illegible] آیا
تیری [illegible] رسول [illegible]

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

[illegible]
[illegible]

ہر کسی پر جو [illegible] کام کیے
جو نہین جانتا ہی [illegible]

لینے [illegible] ہی جو کوئی [illegible]
یا کبھی در گذر کریگا نہین

سارے عالم کی خبر [illegible]
[illegible]

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ

اور ٹھہرائے ہین [illegible]
لیتے اونکی بیان کرو اوصاف
اور [illegible]
اور [illegible]

حق کی [illegible] اور شریک [illegible]
اور نام اونکے از صر انصاف
[illegible]
[illegible]

کہہ محمد تو اونسی [illegible]
اور کرو تم بچشم غور نظر
[illegible]
[illegible]

اور [illegible] نام رکہہ لو تم
کہ ہین شرکت [illegible]
خالق خلق و رازق ارزاق
[illegible]

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

یا کرو [illegible] باتین کرتے ہو
اور [illegible]

اور حقیقت [illegible]
[illegible]

تمام زندگی کا [illegible]	[illegible] اعتبار سے دور		

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

بل مزین ہی کافرونکی تئین یا کہ وہ روکے گئے ہین لوگوکو	اونکا مکر اور کذب نیت دین راہ سند سے وہ جدا کانے	اور روکی گئی ہین ایسے وہ اور جسکو خدا بہلاوے راہ	راہ اور دین سے وہی خود دیکھیہ پھر نہ کوئی اوسکو دکھاوے راہ

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ

اونکو ہی قتل و اسر [illegible] اور نہین کوئی اونکو [illegible]	زندگانی میں [illegible] بدام پھر جو ہی بچانیوالا ہو	اور عذاب اس جہانکا [illegible] ارسکے مذکور شقیا کا [illegible]	سخت و دشوار تر ہی [illegible] پھر کیا ذکر اتقیا کا ثواب

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ

حال جنت کہ جس سے ہین وعدہ اوسکا میوہ ہے بسبیل دوام یہ جو وصف بہشت ہے اور حال آگے آگے نشان اہل کتاب	فرقہ اتقیا بوجہ خلود ہی نہین جسکو انقطاع سے کام ہی سر انجام اتقیا کا مآل یون کیا سید الوری کو خطاب اور نہ لائی ہین جو گروہ یقین	اسکے نیچے سے ہی [illegible] شعار اور سایہ ہی لازوال اوسکا اور سر انجام کافرونکا دام کہ جو اہل کتاب ہین تنہا بعض قرآن کو نہین ہی ہین	اوسکی نیچے سے ہین جاری انہار ایکسا ہی مدام حال اوسکا مارد و دوزخ ہی اسی بد انجام ہوئی قرآن [illegible]

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

اور جنکو دی ہی ہی کتاب مثل عبد اللہ سلام اور [illegible] جل [illegible]	[illegible] سلام اور اوسکے [illegible] اور دوسرے ساکہ [illegible] توفیق اور جو [illegible] تعین اور [illegible]	[illegible] اور اوسکی [illegible] [illegible] لائی یقین ہین [illegible] سب کے قرآن سے شاد ہوتی ہین	جو اوتارا گیا ہی تیری طرف ہین [illegible] آدمی [illegible] [illegible] دیکھو ہی ہین

وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ

اور [illegible]	[illegible]	ہی اور کوئی [illegible] ہین	اور اوسکی آیات [illegible]

[illegible]

ہیں وہ اور انمیں بعضی منکر ہیں تمام | اور ان میں سے ہی اونکو ہیں [illegible]

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ۝

کہہ تو اون سے کہ ہے یہ امر
جسطرح کرتی ہیں شریک کیسی
ہیں تو مامور ہوں فقط اسپر
حق تعالی کی کرو میں پرستش
اور آخر [illegible] اوسی کی طرف
کہ عبادت کروں خدا کی میں
ہیں اوسکی طرف بلاتا ہوں
ہی ٹھکانا مرا [illegible]
اور کروں نہ شریک اوسکا
یہ وجود [illegible] بیشک آتا ہوں

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝

اور [illegible] کی تبدیل
اور اگر تو چلا [illegible]
نہ [illegible] حامی ہو
اگلی [illegible] نزول
کہ [illegible] اگر [illegible]
یہ بیان ہم نہیں بھیجے
آرزو وہ اونکی ہی تمام
کہ وہ پہنچا دی [illegible]
جبکہ قوم یہود نے [illegible]
اپنی اوقات کیوں [illegible]
پس یہ آیت [illegible]
تمسے نازل کیا [illegible]
[illegible] کہ اولی [illegible]
اور نہ کوئی بچانیوالا ہے
سرزنش ہی نبی کی اگر [illegible]
کرے [illegible] ازدواج [illegible]
سرزنش اونکی [illegible]
حکم عربی کہ [illegible] آسان ہے
[illegible] ہی رسول [illegible]
[illegible] حق کی [illegible]
[illegible] لگی [illegible]
[illegible] صباح [illegible]

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝

اور تحقیق ہمنے بھیجی کل
جسطرح کہ [illegible] آج
ہر کسی [illegible]
ہی [illegible]
تجھسے ما قبل انبیا و رسل
[illegible] ازواج
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
اور دیں [illegible]
اور نہیں تھا کسی [illegible]
کہ وہ اوسکا ظہور او نمود
بحکم [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] خدا
[illegible]
[illegible] لائی

يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝

ای منا تاہی خالق منام
چاہتا ہی جسی کی حکمت تام
اور رکہتا ہی ثابت اوسکو ہی شخص
چاہتا ہی وہ جسکو ہی محفوظ

اور ہی پاس اوسکے اصل کتاب
جسمین ہر شے کے ہین لکہی اسباب
وہ جو ام الکتاب ہی ارشاد
لوح محفوظ ہی بیان سے اوس مراد

محو وہ حکم خاص کہلاوے
وہ جو منسخ اور رد کیا جاوے
اور اثبات سے اوس مرنا نام
جسکا ہی جو تاجا ہی محو قیام

یا کہا تاہی محو اور اثبات
اس جہا نکا تبدل حالات
جیسے مرنا بعد گرما آوے
یا کہ گرما کی بعد سرما آوے

جسطرح سے کہ محو ہو دو رات
روز کا بعد اوسکی ہو اثبات
جیسون جوانی کے بعد ہو پیری
جیسون مسرت کی بعد دلگیری

اسکو موضع مین سطر جسکی لکھا
جسقدر اس جہان مین ہین اشیا
اور نہین ہر شے کا ایک سبب ظاہر
ہین اسباب سے نہو سکیگا ظہور

لیکن وہ رقم المعانی یا ب
ہین وے اسباب عالم اسباب
بعض اونسی ہین آشکار و عیان
اور بعض اون سے ہین مخفی و نہان

ہین جو اسباب بسر آ کار
اونکی تاثیر کی ہی اک مقدار
چاہی مقصد سے وہ رب قدیر
کردی کم یا زیادہ وہ تاثیر

چاہی و لیسا وہ رکہی اوسکو
کچھ کمی اور بیشی اوسمین نہو
لگا وہ مر جاگ کنکر ایسے بشر
لگا وہ کوئی نہین کری کچھ اثر

اور ہر شے کی ایکہی مقدار
علم مین حق کی ایسے وہ شمار
پس بدلتا نہین کبھو اوسکو
وہ جو انداز اوسکی علم مین ہی

پس وہ انداز مطلق اور مقدار
دو طرح سے کیا گیا جو شمار
کہتی تقدیر مین سب اوسکی تدبیر
اک بدلتی ہی اور اک نہین

آگی اسکی بجا کو ہی ارشاد
کہ ہوں ظہور جملہ اہل عناد
بعض دشمن ہلاک ہون ہیہات
اور بعض اونسے ہو نو بہ وفات

ہے وہ موعود خالق منان
اسکی تبدیل کا نہین امکان

آپ بعد وفات آنحضرت صلعم

وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ

اور اگر ہم دکہا دین تیری تئین
بعض موعود کا فران لعین
یعنی یک شمہ عذاب شدید
ہے اونکو کیا ہی جسکا وعید

یا کرین قبض تجکو اے دین
قبل تعذیب کا فران لعین
پس نہین بجا ای بلند مقام
غیر تبلیغ حکم اور پیام

اور ہم پر حساب لینا ہے
حسب اوسکی سزا کا دنیا
ایسا ہے ارشاد خالق منام
کہ نہ دنیا کو ہی ثبات دوام

دار دنیا کی ہیون لڑا سچا
تیری ہی اسکی ارتقا ہی حال

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا

کیا نہین دیکہتی ہیں ملاحظہ
کہ چلی آتی ہی زمین کی شان
ہم گہٹاتی ہی سو ہی اوسکی
اوسکی اطراف سے ہی اتیہ وہ سب

کیونکر اونمین فتح و ظفر [illegible] | اہل اسلام کی تین زور سے | اور کرتا ہین کافرونکا ہم | جاہ و اقبال ملک دولت

[illegible] غدار قوم یہود | اور ان مین ہین اب جگہ [illegible] | کہ وہی مومن بجملہ تسخیر | لاتی ہین اپنے حکم رب قدیر

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

اور یا [illegible] حکم کرتا ہے | حکم کرتا ہین اپنے کیتا ہی | کوئی مخلوق بھی نہ [illegible] | سمجھے [illegible] جو اوسکی فرمانکو

اور وہ [illegible] عذاب | لیتے [illegible] حساب | لیتے دنیا مین مبتلا ہی بلا | کرکی اونکو [illegible]

حشر [illegible] روز [illegible] | کافران یہود کا وہ حساب | یا وہ لیوے حساب جملہ جہان | ہی [illegible]

راز [illegible] | [illegible] | جانتا ہی وہ خالق متعال | اور [illegible]

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ
جَمِيْعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ

اور [illegible] | سے اون [illegible] جو بھی [illegible] | سو خدا کی لیے [illegible] | لیے معلوم ہی [illegible]

جانتا ہی وہ آپ ہی زبان | جو کما تا ہی ہر کوئی انسان | اور [illegible] کفار | جس [illegible]

لیتے [illegible] | جس [illegible] محمود | اونکو معلوم ہو [illegible] | دولت [illegible] نصیب

[illegible] | آگی [illegible] | [illegible] |

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ

اور [illegible] کا قرآن [illegible] | ہی [illegible] | [illegible] | [illegible]

اور ہی [illegible] پاس [illegible] | لیتے [illegible] اور [illegible] | یا کہ علم الکتاب سے ہی مراد | [illegible] قرآن [illegible]

یا غرض [illegible] علم [illegible] | لوح محفوظ کا ہی علم بیان | پس [illegible] | لوح محفوظ [illegible]

[illegible] | ہی [illegible] | اور گواہی [illegible] | لوح محفوظ [illegible]

پس [illegible] | جنے من [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | جس [illegible] | اور [illegible] | [illegible]

سورة ابراهيم عليه السلام مكية

اثنى وخمسون آية وكلماتها ثمان مائة و احدى وثلثون وحروفها ثلثة الاف واربع مائة واربع وثلثون وركوعها سبعة

ہی یہ سورہ بنام ابراہیم | باون آیت کی مکی ہے تمام | آٹھہ سو وسی ہین کلمی اور [illegible] | حروف [illegible]
اور کر تو شمار اوسکی رکوع

ان حروف [illegible] کا بیان

بسم الله الرحمن الرحيم

الر

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

یعنی یہ وہ کتاب ہی جسکو
اونکی خالق کی اذن سے فرمایا
[illegible]
یعنی ہی یہ کتاب مثل نور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

[illegible]

الٰہی حسن سے یون منقول وہ محمد نبی خود دیا یا ہے	جبکہ بولی قریش تھا مقبول اپنی بولی میں باندہ لایا ہے اگلی آیت کو حق نی بھجوایا	کہ اوترتا جیسے سی قرآن کوئی ایک کتاب او تری ہیں اسطرح سے جواب فرمایا	غیر عربی کی ہوتی اور زبان بزبان عرب سبکی شئین

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِۦ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ

اور نہ سمجھا تھا جیسے کہ سمجھیں تا کری وہ بیان اونکی شئین اور دکھاتا ہے اوسکو راہ حق کا کام اوسکا بجز صواب نہین	تجھسے یا قبل کوئی پیغمبر فہم کی ہو قریب او رتوہین (?) جسکو چاہے وہ ازسر توفیق اوسکی حکمت کا کچہ حساب نہین جنکو توریت کی تہی اور زبور	ہان مگر بولتا وہ بولی کو پھر بھلاتا ہے راہ کو اللہ اور وہی ہے تو زور آور اب ہے موسی کے حال کی تفصیل بزبان و لغات عبرانی	اوس زبان سے جو اوسکی قوم کی چاہے جس شخص کی نہیں نگاہ لیئے عیسی سے خلق کی تبلیغ تہی جو منسوب نسل اسرائیل

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ وَذَكِّرْهُم بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

اور بھیجا تہا ہمنی موسی کو ظلمتوں سے جہل کی [illegible] لیئے گذری ہی جو کافر پر ایام بیشک اسمین [illegible]	آیتیں دیکی اپنی ایسکو تہو علم والا نکی اور جاہلے کو اس سے آگی عذاب کی ایام حق کی قدرت کی آیتین ہیں عیان	بولی ہم اوس سے اسطرح کہ نکال اور [illegible] یا کہ انکی تدبیر ونکو یاد دلا ہر کسیکو ہی وہ سہتا یا	قوم اپنی کو اس ستودہ خصال تو دو نور سے خدا کی [illegible] ظلم فرعونیان در روز بلا صابر رنج و شاکر آلا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَىٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِى ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ

اور کر یاد ابھی زبان تھا وہی یاد اب اوکر [illegible]	جب لگا کہنی موسی عمران حق کا احسان جو ہو تم پر	قوم اپنی کو یون بطرز جمیل جبکہ اوسنی نجات دی تمکو	سنا کی تہی قوم نسل اسرائیل ظلم فرعون کی اسی لوگو

کہ چکہاتی تہی بعذاب تمہین اور رکہتی ہی زندہ آلی بیٹیان	کرتی تہی طرح طرح خراب تمہین بیٹیون کو تمہارے وہی بہ دیکہ آگی موسی کی قوم کو ہی خطاب	اور کرتی تہی ذبح وہی یکسر اور اسمین ہی کہ تمکو تہا کر بلا دیت او سے معافی پایا	ظلم اور جور سے تمہارے لیے تجربہ تہا تمہارے رب کا بڑا

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

اور یعقوب یہ کرو تم یاد	رب تمہارے نے جب کیا ارشاد اور جو کفران سے پیش آؤ تم	کہ جو تم شکر سے ادا ہی سپاس تو مری مار سخت پاؤ تم	دو ون زیادہ ہین تمکو شکر فیاض

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ

اور بولا کلیم کا ہی مردم پس بہ تحقیق خالق معبود	جو باتکار ہیش آلی تم بیقین لی نیاز ہے محمود آگی حضرت کو ہی خطاب ہم	اور جو کہ سب زمین بین ہین اور سکو ہرگز نہین ہے کچہ پروا پاکر ہی یا قوم سے کلام کلیم	ہو گئی منکران حضرت رب یعنی اوسکا زبان نہین ہی ذرا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ

کیا نہ پہونچی ہی تمکو اونکی خبر اور نہ پہونچی ہی تمکو اونکی خبر آئی تہی اونکی پاس اونکی رسل یا پاس کات انبیا و رسل	ری جو پہلی تہی تمسے سرتا سر وی جو پیچہی تہی اونکی طغیان معجزی اور نشانیان لی کل ہاتہ رکہنی لگی مونہ پر کل یا تعجب سے یا استہزا	قوم نوح نبی و عاد و ثمود جانتا اونکو کوئی اور نہین پہر دیے اولٹی اون سبہو نے ہاتہ یا کہ پہیرے اونہون نے اپنی ہاتہ جیسے انوار مین بیان کیا	شرک اندیش منکران جحود پر خبر اونکی ہی خدا کی تئین اون رسل کی مونہون کی ساتہ اپنی اپنی مونہون غصہ ساتہ

ثلثة ارباع

وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ

اور لگی کہنی اسطرح بیدین	کہ نہین مانتی ہم اونکی تئین	ساتہ جس شئی کی تم ہوئی مرسل	یعنی کرتی نہین ہم اوسپہ عمل

اور ہم شک میں اوس سے ہیں کہ جسکی / ہی تلاش ہیں وہ ترسانی والا

تم بلاتی ہو جس سے ہمکو جسپر / دل یہ شورش بٹھانی والا

اس مرتبہ ہی وہ شک کہ دل کی / آگی اسکی ہی ایمانی یا رب

کچھ نہیں ہی تسلی تسکین / انبیا و رسل کا اونکو جواب

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

بولی اونکی رسل بتاؤ تو / تاکہ بخشے تمہیں تمہارے گناہ

کیا خدا میں بیان تمہیں شک ہو / سنئے ایمان لاؤ تم ہرگاہ / پھر جواب الجواب سے اونکا

کہ وہ ہی خالق زمان و زمین / اور ہمارے عذاب سے ای رسل / انبیا کو خطاب ہی اونکا

وہ بلاتا ہی تم سے [illegible] / وقت موعود تک وہ دے مہلت

قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

کہنی اسطرح سے لگی وی کل / اون نبیون سے کہ جنکو شام و سحر / سحری کرتے دیکھتی تھی وی سب

یہ جواب پیمبران و رسل / پوچھتی تھی ہمارے جد و پدر / لیک تھی اون سی یہ محال طلب / پھر جواب الجواب کا یہی جواب

تم تو انسان ہو ہمارے ہی مانند / پس نبوت پہ لاؤ تم ہمکو / جسطرح سے معاندان رسول / انبیا کی طرف سے اونکو خطاب

چاہتے ہو ہمیں کرو تم بند / اک دلیل صریح ای لوگو / تھی سدا اقتراح میں مشغول

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

بولی اسطرح اونسی اونکی رسل / کرتا منت ہے فضل فرما کر / ہاں مگر حکم و خواہش حق سے / ہی جو ایمان لانیوالی ہیں

ہم نہیں ہاں مگر تمہی سے ہو کل / چاہتا ہے بندون سے اپنی وہ جسپر / قدرت کارساز مطلق سے / یقین بیشک آنیوالی ہیں

لیک اللہ اپنی نعمت سے / اور نہیں ہی ہمیں وہ تاب و توان / اور خدا پر باعتقاد تمام / لیجیے دیکھی ہی معجزونکی [illegible]

یہی نبوت اور علم و حکمت سے / کر تمہیں لاوین حجت و برہان / چاہیے کر لین اہتمام تمام / سونپیں اپنا ہی رہنما یقین

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

اور بہلا کیا ہوا ہمارے تئین	کہ بہروسا کرین خدا پہ نہین	اور وہ تو دکہا چکا ہمکو	نیک راہین ہماری ای لوگو
اور کرینگے شکیب ہم اوسپر	دیتی ہو تم جو ہمکو رنج و ضرر	اور خدا پر کرین بہروسے کو	کرنیوالی بہروسی کی ہین جو
جیسے جہان خدا نی فرمایا	کہ ہمین راہ راست پر لایا	پس سزاوار ہی کہ سرتاسر	ہم کرین اعتماد سب اوسپر
تا کفایت کری بفضل تمام	شر اعدا سی خالق منعام	آگی اون کافرونکا ظلم اور	شامین ہی ہمپر رنج اور
	جیسے پاسبان زمان و زمین	ہیش آلی ہین کافر لعین	

ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝

اور لگی کہنی کافر لعین	اسطرح اپنی انبیا کی تئین	کہ نکالینگی ہم تمکو نکال	اس زمین سے اپنی ہم فی الحال
یا پہر اوہماری دین مین تم	ہو ہمارے موافقین مین تم	پس وحی بہیجا حکم اونکی طرف	اونکی پروردگار نی اشرف
بیگمان ہم کرینگی اونکو ہلاک	کرنیوالی جو ظلم ہین ناپاک	اور بساوینگی اونسے مین ہم	اونکی پیچہی تمہین بلطف و کرم
ہی یہ اوسکی لیے جو ڈرتا ہی	میرے موقف سی خوف کرتا ہی	اور ڈرا جو وعید سے میرے	ای عذاب شدید سی میرے
ای رکہی جو کوئی یہ دونو ڈر	نصرت وعدہ کو وہ پائی ظفر	سو مقام حساب سے خائف	اور وعید عذاب سے خائف

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

اور لگی کرنی فیصلہ کی طلب	حق و باطل مین حکم حق سے سب	یا لگی فتح چاہنی یکسر	وہی ہی ہیر ہلاک اعدا پر
پس ہوا انبیا نجات سے خوش	اور ہوا نامراد ہر سرکش	کرنیوالا جو تہا وہ ضد وعناد	ہوا واصل فلاح و مراد
	آگی اونکی سزا ہی [illegible]	جس سے ہون [illegible]	

مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ

ف قرار اللہ ای یاسکن المومنین بعد اهلاک الکافرین ۱۲ بیضاوی

۴

پیچھے اسکے ہے جہنم ہی بسر / گر وہ پیوے گا تو اوس کو پیپ [illegible] / اور آوے موت اوسکو ہر جگہ سے / اور پیچھے اوسکے ہے سخت عذاب

پاوے وہ پیونہ جسکو اوسکا نفس / اور نہیں ہے قریب کے وہ [illegible] / [illegible] اور اوسکی اعضا / [illegible] ہے [illegible] باب / کام اونکی نہ [illegible] آوین

اور پلایا جاوے گا آب حمیم / گھونٹ گھونٹ اور نار کے / اور نہ وہ شخص مرنیوالا ہو / آگی ارشاد ہی کہ اہل ضلال / بلکہ برباد سب کے ہو جاوین

[illegible] / [illegible] گھونٹ [illegible] / [illegible] کرنے والا ہو / [illegible] جہان [illegible] اعمال

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ

حال اونکا جو لاتی ہی انکار / کہ ہے جیسے سخت باد و ہوا / [illegible] میں اجل / [illegible] اعمال جو ہو الرشاد / [illegible] کا اتفاق

اپنی پروردگار سی جو کافر / روز آندھی کی اور اڑ جاتی / جاتی اونکو تھی جو نیک عمل / اوس میں نیک کام اوسکے مراد / اس روش جو عمل ہیں بالاتفاق / آگی آئی بیان قدرت رب

اس نمط ہی کہ اونکی نیک عمل / باد میں مقدور کچھ نہیں کسی / ہی وہ گمراہی بعید از حق / جیسے اکرام مہمان و فقیر / [illegible] بجا لاوین جو وہ نیک عمل / [illegible] خلق کیسی [illegible]

[illegible] راکھ کے مثال / [illegible] کسی پر / اوس کے کچھ فائدہ نہیں مطلق / جسطرح [illegible] / کام اونکے [illegible] عمل

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ

کیا نہ دیکھا ہی تو نی اسی فرد / [illegible] اپنی [illegible] / [illegible]

کہ خدا نے بنا دیا [illegible] / تمکو [illegible] لیجاوے / [illegible] سب [illegible]

آسمانون کو اور زمینون کو / اور لاوے تمہارے جاگہ پر / آگی [illegible]

ساتھ حکمت کے جیسے لائق ہو / خلقت نو [illegible] / ہی بیان روز حشر کی سختی

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ

تبعا فهل أنتم مغنون عنا من عذاب الله من شيء قالوا لو هدانا الله لهديناكم

اور ہوں روبرو خدا کی سب
کہ تحقیق شرک میں ہم تھی
سببے اسکے عذاب سی کچھ
لاتا جو راہ پر ہمیں اللہ
تو ہم تم بالاتفاق تمام
کاش مفتوح باب رحمت ہے

یعنے عرصات میں گئے اور یں جب
چلنے اونکے تمہارے سب پیچھے
آج کے رنج اور عقاب سی کچھ
تو دکھا دیتے ہم تمہیں بھی راہ
آہ رو فریاد اب کریں ناکام
مرتفع یہ عذاب رحمت ہو
پھر نہ ہو ہمکو نجات کی جو نوید

پس کہیں اونسے ناتوان ضعیف
پس بھلا تم بچانیوالے ہو
کرنی اسطرح سے لگیں گفتار
لیک اب راہ نجات ہی مسدود
جزع اور فزع سی جو ہیں اولین
بالفعل حال یون کریں گے وہ خروش
بولیں مفتوح ہے سو کسب نومید

تھی جو اونچے بزرگوار و شریف
یعنے کیا تم اوٹھانیوالے ہو
از رہ اعتذار دی بدکار
اور شفاعت ہماری ہے مردود
اس بلا سے نجات ہم پاویں نہ
بالفعل حال یون [illegible]

سواء علينا أجزعنا أم صبرنا ما لنا من محيص

اب برابر ہے سب ہم پر
سبسے ہیں بھاگنی کی جاگہ
ہمکو اتنا ہی کام ہی دشوار

ای سرکشا ہی منفعت ہی اثر
نہ رہائی کی ہی رجا ہمکو
کیا کریں غیر کی نالش کار

بیقراری ہی ہم جو کاریں
سرسے ہم تمہارے ہیں مانند
آگے ارشاد حضرت باری ہے

یا کہ ہم صبر اختیار کریں
اپنی اپنی عذاب میں پابند
اور نہیں ابلیس کی ہی بیزاری

وقال الشيطان لما قضي الأمر إن الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فأخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطان إلا أن دعوتكم فاستجبتم لي فلا تلوموني ولوموا أنفسكم ما أنا بمصرخكم وما أنتم بمصرخي إني كفرت بما أشركتمون من قبل إن الظالمين لهم عذاب أليم

اور لگی کہنے اسطرح شیطان
اور دیا مینے تمکو وعدہ تھا
اور نہ تھا حکم تم پہ جو چاہو
پر بچایا تمہیں [illegible]

جبکہ فیصل ہو کار حق و ہاں
یعنے روز جزا [illegible]
لی فروغ مروج اور یہ ہو چکا
کچھ نہ تسلط تمہارا اور اکراہ
بلکہ امور وسوسہ ہی کا تو کیا

کہ خدانے دیا تمہاری تئیں
پس کیا مینے تمسے تہا وہ خلاف
یا بہتری لیتی تھی حجت تام
میں سبب تمہارا جو قبول کیا

وعدہ حق خلاف جسمیں نہیں
سبسے ازخود ہوا ورد و انحراف
پہ ثبوت مقال اور کلام
کچھ نہ انجام [illegible]

پس ملامت کرو نہ تم مجھکو — اور الزام اپنی آپ کو دو
مین نہ فریادرس ہون تم سبکا — [illegible] اپنی دونین چھپا

اور نہ فریادرس ہو میرے تم — اپنی ہی یاد مین رہے ہو گم
مین وہ شرک ماننا ہون ناہین — [illegible] کرتی تہی تم جو میری شرکت

پاکر انکار اوس سے مین لایا — جسکا مجھکو شریک ٹھہرایا
قبل اوس سے جو شرک لائی تم — منکر حق ہوا مین اے مردم

[illegible] کشتہ حسد ہم — رد کیا حکم سجدہ آدم
بیشک ہے ریب ہین جو ظلم شعار — اون ہونکی لیے ہی [illegible]

لفظ ما کو تو مصدریہ گن — یا وہ موصول ہے بمعنی من
ہی جو تردید ترجمہ مین بیان — دونون معنی کئی گئی ہین بیان

پس خلاصہ یہ ہی کہ جب ابلیس — پہونچی عرصات کو پس از تلبیس
سو حکم ثواب اور عقاب — خلق کی دار و گیر روز حساب

پس بہشتی بہشت کو جاوین — اور دوزخ مین دوزخی آوین
منتفق ہوکی دوزخی یکسر — سرزنش اوسکو جو کرین یکسر

منبر آتشین پہ وہ ملعون — بیٹھ کر بولی اشقیا سی یون
وعدہ حق جو تہا بجستہ و چرا — اوس مین ہرگز نہ تہا خلاف و خطا

اور جو وعدہ کیا تہا مینی دروغ — کچہ نہ رکہتا تہا صدق سے وہ فروغ
جہوٹہہ اور کذب سی کیا یکسر — مین نفی عذاب و حشر و سقر

اور کیا مینی جہوٹہہ سی وہ کلام — کہ تمہارے شفیع ہون اصنام
کچہ حکومت سے مین نہیں آیا — صرف تلبیس مکو فرمایا

سنتے ہی تمنی اوسکو مان لیا — اور انجام پر نہ دہیان کیا
کیون تم الزام دیتی ہو مجہکو — مین تم الزام آپ ہی کو دو

مین تمہارا ہون نہ عدو بیشک — جانتی ہو یہ بات تم سب ایک
باطل است انچہ مدعی گوید — کس بحکم عدو [illegible]

کیون مری بات کو قبول لیا — حکم خالق سی کیون عدول کیا
مین نہ فریادرس تمہارا ہون — اور نہ کچہ دادرس تمہارا ہون

اور نہ مجہکو چہڑانی والی تم — اس عذاب خدا سی اے مردم
مین تو اوس سی بکفر پیش آیا — جسکا تمنی شریک ٹہہرایا

پس یہ اہل اسکو ہے معلوم — کہ نہ شیطان کا ہی کوئی محکوم
کچہ حکومت سے کام اوسکو نہیں — [illegible] کچہ قیام اوسکو نہیں

پر یہ تلبیس پیش آتا ہی — مکر اور مشورہ بتاتا ہے
اسکا کرتا ہی اختیار انسان — مان لی اوسکو یا نہ لیوی مان

آگی اسکی کیا ہی اب ارشاد — وعدہ مومنان نیک نہاد

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

اور کئی جاوین داخل اس دین — وہی جو ایمان لائے اور یقین
اور کیے تہے جنہون نے اچہی کام — خدا کی مقبول تہی سب کی کام

ایسی باغون مین جن مین ہین انہار — بہتی ہین [illegible]
رہی وہ ہمیشہ اون مین جاوید — حکم خالق کی اپنی پاکی نوید

ہی ملاقات کی دعا اونکو | لیئے ازجانب خدا اونکو
بیچ اون جنتونکی لفظ سلام | جس سے اسود کی ہوا اونکو دام
یا ملائک کا وہ تحیت ہو | جبکہ آدین وے اونکی ملنی کو
یا فرشتے جو اونکو پیچانین | اس تحیت کی ساتھ بشارت دین
بلکہ مومن کرین خود اونکو سلام | جبکہ آدین فرشتگان کرام
آگی اسکی ہی اس طرح مثال | کفر و ایمان کے صفت احوال

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

کیا بہلا تو نی کی نہین ہی نظر | اہی نہین جانتا تو اسی ور
کیسے کی ہی بیان خدا نے اسا | بات ستہری کی اسی وہ جو ہی مثال
یعنی کی ہی بیان بطرز جمیل | حق نے تمثیل کلمہ توحید
یا بیان کی ہی باحتیاط تمام | حق نے تمثیل عزت اسلام
شکل اوسکی کہ شجر کی جو یک | ہووے پاکیزہ اور تازہ و تر
بیخ اوسکی زمین مین محکم | اور شاخ اوسکی آسمانین [illegible]
دیتا میوہ ہی اپنا وہ ہر وقت | وہ جو حق نے کیا مقرر وقت
اپنی اللہ کی اجازت سے | حاکم تکوین اور ارادت سے
اور کرتا بیان ہی رب مثال | اپنی مردان نیک خصال
تا کہ وہی لوگ اوس سے پکڑین پند | دہیان ہی اوسکی ہوئین فائدہ مند
کہ نشان سے سوانی بار ایک | ہووین محسوس کے تئین نزدیک
بلکہ معنی کی اوس سے ہو تصویر | فہم کے آئینہ مین عکس پذیر
شجرۂ طیبہ جو ہی ارشاد | اوس سے خرما کا ہی درخت مراد
کہ شگوفہ سی اوس کے پکنی تک | حین [illegible] ما ہی اصل بی شک
یا وہ یک شجرہ بہشتی ہو | کہ وہ ہر آن دیوی میوے کو

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ

اور مثال سخن کہ زشت و پلید | ہووے برعکس کلمہ توحید
جیون درخت پلید حنظل ہو | بیخ و بکر وہ وگنا وہ بد بو
کہ اوکہاڑ گیا زمین پر سے | جسم بن پاکیزہ اور سرے
ہی نہ اوسکی لئی ثبات و قرار | آسمان و زمین مین زنہار
ہیں یہ تشبیہ کلمہ توحید | حق نی ارشاد کی بطرز حمید
اوس جسکی لقب اہل یقین | اور فرع جو شکل طیب [illegible]
اور ثواب اسکا ہی مدام اور آن | ہیو سمجھا ہی لصاحب ایمان
نخل خرما کی ہی جیسے جز محکم | اپنی نسبت ہی ہو بعینہ اتم
اور شاخین ہیں اوج رفعت [illegible] | نافع و مثمر ہیں اوسکی ثمر
کی ہی تشبیہ اسی طرز جمیل | کلمۂ کفر کے بیان تمثیل

کرنا حجت سے اور برهان / محسن وصل هی السلطان / یا مردوی کا اهل اوسکا / هی وه مانند شجره حنظل

کر نهین اصل و قرار اوسکا / اور نه کچھ فرع و اعتبار اوسکا

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ

کهتا محکم هے خالق برتر / سو مومنونکو مقال محکم پر / بیچ دنیا کی زندگانی سے / اور بیچ اوس جهان ثانی کے

اور بهلاتا هی راه اونکی تئین / کرنیوالی جو ظلم هین بیدین / اور کرتا هی ایزد منعام / حسب خواهش کی جتا هی کام

سے وه تثبیت قوم اور [illegible] / بسته حکم ایزد متعال / قول ثابت جو هی بهار شاد / اوس سے مقصود هی [illegible]

سو جو ثابت دلیل و برهان سے / قلب مومن هین حکم یزدان سے / یا هی مقصود کلمه توحید / جسپه ثابت هین مومنان سعید

پس هر حال هو ثبات قیام / قول ثابت پر مومنونکو مدام / اس جهان مین اگر بلا آوے / استقامت نه اونکی لیجاوے

جیون هر آفت و بلای عظیم / جاده مستقیم پر دی مقیم / هو گئی جیسے مبتلاے بلا / مثل جرجیس اور زکریا

یاکه دنیا مین سب کی نزدیک / اور شهید هوی آتش بلا [illegible] / اور عقبی مین بطریق صواب / دین فرشتونکو گور مین هی جواب

جیسطرح سے حدیث مین آیا / سید الانبیا نی فرمایا / که مسلمان کی قبض کر کی روح / دوسرے یار تین [illegible]

دو فرشتے پهر اوسکے پاس آوین / گور کی بیچ اوسکو بٹھلاوین / اور لگین کرنی دونون یه سوال / کون هی تیرا خالق متعال

اور تیرا هی کون پیغمبر / سے تو کس دین اور ملت پر / پس وه دیوے جواب یون ناگاه / میرا پروردگار هے الله

ملت و دین هی مرا اسلام / هین محمد نبی علیه السلام / بین منادی ندا سے پیش آوے / اسطرح آسمان مین فرماوے

که بجا هی جو اوسنی بتلایا / میرا بنده وه [illegible] پیش آیا / اوسکے هی نیکو [illegible] اعمال / اور سزاوار [illegible] ضلال

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ

ع

کیا نه دیکهی هین تونی وی [illegible] / جو بدل ڈالی هی آئی پیش / نعمت حق کو ساتھ کفر کے / هو گئی بهوت کفر و طغیان کے

اور اوتارا اونهونی اپنی [illegible] / اپنی اتباع و پیروونکی تئین / اوس تباهی کی گهر مین جو سقر / اور جهین [illegible]

اور دوزخ پر اوسکا نام هے / جسمین اونکو [illegible] جانا هے / اهل تحقیق نی یهان هی لکها / که یه آیت [illegible]

هین [illegible] دار [illegible] بدکردار / جنکو اصرار کفر سی تها کار / کرتی از راه [illegible] و ضلال / نعمت حق بکفر [illegible]

اونکو ثالی بی باغنایت تمام	نعمتین کی بہی کیتی انعام	حرم محترم کے ہو دوباش	نسبہ تو سیع رزق اور معاش
اور محمد کو بہیج اونکی طرف	کیا بخشا کمال عز و شرف	بہیں دنیا قدر دان کافر کیش	آتی یکسر بہ ناسپاسی پیش
قدر نعمت کے کچہ نہین جانی	بلکہ حضرت سے دشمنی ٹہانی	از سر کینہ و عناد کمال	آخر اونکو دیا وطن سے نکال
شرک سی شکر کو کیا تقلیب	کیون نہو قحط ہفت سالہ نصیب	کیون نہ مقہور قحط و نقمت ہون	کیون نہ مسلوب اونکی نعمت ہون
کیون نہ ہوون وہ رید قتل و دار	کیون نہ ہون کفر سی ذلیل و حقیر	پر گئی عمر او علی سے ہی آزاد	کہ ہین قوم قریش سی مراد
اونہین کا فجر جو تہی قبیلہ دو	ایک اونمین سے نو مغیرہ ہو	دوسرا تو امیہ جان	جیسے الوارین کیا ہی بیان

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ

اور ٹہرائی خدا کی شریک	صنم اور بت کئی خدا کی شریک	اتی مقابل او مہون حق کی کہیں	شہد کی اور تسمیہ میں لئے
تاکہ بہکاوین خلق کو دین سے	راہ خالق سے وہ جو بہی توحید	کہہ محمد تو اونسے کا میر دم	سود او رفایدہ اوٹہا او تم
پس تمہاری بازگشت و مقر	آخرش کو لیویں نار سقر	یعنی تخویف کر تو اور تہدید	اسطرح جسے کافران عنید
کہ تم اپنی یہ عمر کے ایام	پوچ لو اپنی دی بتان و اصنام	ہو تمہارے مصیر آخر نار	تکو ہوو گی عذاب سخت سی کار
	پر کیا سید الوری کو خطاب	کرتا ہوں تمکو راہ صواب	

قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ

کہہ دی بندہ مین وزمان	میری بندون سے لائی جو ایمان	کر وی قائم رکہیں صلوۃ و نماز	حکم میری سے باخشوع و نیاز
اور کریں خرچ اوس سے مردم	دیں ہی ہر روزی جو ہی اونکی تیز	دیں نہان نفقہ تطوع کو	اور چہپی سی کرین تبرع کو
اور دین نفقہ زکوۃ عیان	کہ فرائض ہین چاہئے اعلان	پہلے اوس سے کہ آئی ایسا روز	وہ جو ہی دل گداز و جانسوز
ہو نہین جسمین بیع کا کچہ کام	اور نہو دوستی کا اوسمین نام	ناقص خرید ہی اوس سے کو	جس سے تقصیر کا تدارک ہو
	اور نہ کچہ دوستی کا ہو و مفاد	بلکہ اوس دن سب دوست ہوین عباد	

کما فی قولہ تعالیٰ الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو الآیۃ

پس سزاوار ہی تمہاری تیز	کہ ہیقد نگاہبانی دین	لو خرید آپکو عذاب سے تم	اس جہان میں ثواب کے مردم

اور کرو مومنو کی حق کو ادا | تا سفارش کرین وسے سود | اور یہ تم جان لو بدل اوجان | ہی خدا آفریدگار جہان

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ

ہی خدا وہ کہ جسنی پیدا کیئے دین
پھر کیی خارج اوس سے بار و ثمر

کیی پیدا یہ آسمان و زمین
رزق و روزی تمہارے سر تا سر
تا روان ہووہ بیچ دریا کے

اور اتار افلاک سی پانی کو
پھر مسخر تمہاری سے کی اور رام
ساتھ فرمان حق تعالی کے

جسنے معروف مہربانی ہو
اوسنی کشتی زرو حکمت تمام

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور مسخر تمہارے نہرین کین
پھر نیوالی ہین وے جو دونون ہمیشہ

تا کہ ہو اوسنی فائدہ کی تحقیق
یکدگر سے وہی آئین تم و

اور مسخر تمہاری اوسنی کیے
اور مسخر کیا تمہین شب و روز

مہر اور ماہ منفعت کی لیے
تا کہ ہو اوسنی منفعت اندوز

وَآتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ

اور ہر شے سی تمکو اوسنی دیا
گن سکوگی نہ اونکو پورا تم
کیا ستمگار ہے کہ محنت بے
نفرانعمت جو ہی یہان ارشاد

جسکا تمنی سوال اوس سے کیا
تمکو طاقت نہین وہ اے ہر دم
جزع و شکوہ کرے ہی سر تا سر
سید الانبیا ہین اوس سے مراد
آگی ارشاد اب لب ز جمیل

اور جو گنتی سے ہیں تم آو
بیگمان آدمی ستمگر ہے
اور جو نعمت ہو اوسکو ارزانی
کر شمار مدارج اوسکے سب
ہی مناجات اور حال خلیل

حق کی احسان شمار مین لاو
نا سپاسی سی وہ محبر ہے
نخل و ملک کا وہ ہو بانی
کر سکے کوئی شخص حساب

ع

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ

اور کرو یاد ای سے کریم
یعنی ہر یک بلا سی ادھر آن
اوس سے ای نفضل الہی تم

جبکہ بولا خلیل ابراہیم
شہر مکہ کو دی نجات ووالا
کہ پرستش کرین بتونکی ہم

کا ہی جا اونہ میری تو یہ تن
اور کر اپنی فضل سے یکسو
لیے رکہ اپنی فضل سے ہند

کر دی کا اس شہر کی تہیں امین
تو مجھے اور میرے بیٹونکو
یوجہی سی بتونکی ہمکو نگاہ

کر ہمین استوار اور محکم | دین توحید پر بالطف و کرم | پھر مناجات کی خلیل نے اور | کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

رب میرے اون بتون نے بہکایا | بیشتر آدمی کو بہکایا | یعنی اونکی سبب سے ہی گمراہ | بیشتر آدمی ہیں ناگاہ

پس جو کوئی ہو میرا پیرو دین | پس وہ امت ہے میری بے تحقیق | اور جسنی خلاف مجھسی کیا | یعنی کہنا مرا نہ مان لیا

پس تو ہی اوسکا بخشنی والا | رحم تیرا خدو سی ہے بالا | پھر خلیل اس دعا میں یہ بولے | حضرت حق میں التجا لائے

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

بول یون کہ اے ہمارے رب جواد | مین بسائی ہے اپنی بعض اولاد | ایسی جنگل میں جسمین کہیت نہین | قابل زرع ہی نہ جسکی زمین

تیری حرمت کی گھر کے پاس | رکھا جاوے ادب کا جسکی پاس | یا کیا جاوے نا روا و حرام | جس جگہ مین قتال و صید مدام

ہے وہ اشیاء د لفظ بیت بیان | از سر پا بیول یا ما کان | ورنہ ظاہر ہے یہ کہ وقت دعا | او سجگہ پر نہین تھی گھر کی بنا

وہ جو ہین ذریتی ہی قول خلیل | ہین یہان اوس سے قصد اسماعیل | کہ ہوئی ملک شام مین جس دم | متولد وہ زبدۂ عالم

ہے یہ ملک شام کا سواد | ہو گیا رشک صبح عید مراد | پس خلیل نبی سی بولی یون | رشک سے اوسکی سارہ خاتون

کہ مری ہاجرہ کنیزک تھے | زیر فرمان حکم اب تک تھے | اسلیے کی نہ تھی ہے ہمسکو | کہ وہ رتبہ مین مجھسی بالا ہو

اوس سے پیدا ہوا جو وہ فرزند | ہو گئی مجھسے مرتبہ مین بلند | یہ تو بس ناگوار ہی مجھکو | موجب ننگ و عار سے مجکو

رشک سے اوسکی ام انتی شتاب | اب نکالو یہان سے اوسکو شتاب | اوس پسر کو بھی ساتھ لیجاؤ | ایسے جنگل مین اونکو پہنچاؤ

کہ نہ کہیتی ہو جسکو ہو کچھ کام | اور نہ پانی کا جسمین ہووے نام | شامل حق ہوئی سن اوسکو خلیل | پہونچی فوراً یہ حکم سے جبرئیل

کہ خلیل اسمین تو نہ ہو محزون | کر وہی چاہتی ہی جو خاتون | اسمین ہی حکمت خدا مستور | جسکا ہووے گا بعد چندی ظہور

الغرض حسب حکم رب جلیل | لیکے دونون کو چلی ہانستی خلیل | دشت مکہ مین اونکو پہونچایا | اور تسلیم حق کو فرمایا

وہم رخصت دمادہ فرمانے | دیکھکر اونکا عجز و تنہائی | حق نے روح الامین کو بھجوایا | مستجاب اون دعا کو فرمایا

پس بفرمان خالق وہاب | پھوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب | وہ جو مشہور چاہ زمزم ہے | وہ وہی چشمۂ مکرم ہے

قوم جرہم کی وہان کیا جو گزر — دور سے دیکھی اوڑتی جیسے طیور — بولی ہاجرہ کی وہ تاتی ہے — شاید اوس سرزمین مین پانی ہے
پس کیا یک وے مردم جرہم — ہاجرہ پاس آئی ہو کے بہم — دیکھکر آب خوشگوار وہان — وہی سکونت کے ہوگئی خواہان
بولی ہی ہاجرہ کی جا نزدیک — کر لی پانی مین اپنی ہمکو شریک — ہی جو احسان کے جزا احسان — عبد احسان کا ہی ہر انسان
تیرا احسان جو ہم اوٹھاوینگے — ہم بہی احسان سے پیش آوینگے — آخرش اونسی مہربانی سے — اونکو بخشا نصیب پانی سے
قوم جرہم نے ڈال کر بنیاد — ایک شہر اوسجگہ کیا آباد — پہر جو آئی خلیل باز دگر — بحر گریے حرم اور بیر
اوسجگہ ایک شہر کو دیکھا — کہ وہ آباد شہر طرفے تہا — لیک تہی بت پرست شرک نہاد — گرد بر گرد شہر کے آباد
پہر لگے مانگنی بدل او رجان — حق مین اوس شہر کے دعا امان — اور لگی اپنی چاہنی بازدات — اور بتونکی اپنی چاہی نجات
بت پرستی و شرک سے کی بحال — از سر عجز و انکسار کمال — پہر لگی کرنی یون بیان باگاہ — ذکر کر وجہ جوار بیت اللہ

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝

ربنا تیرے وہ بندے اولاد — اسلیے ہمنی کی یہان آباد — تاکہ قائم رکہین صلوۃ و نماز — با خشوع و خضوع و عجز و نیاز
پس تو کر دی قلوب بعض بشر — کہ جہکین اونکے اور کو یکسر — اور دے رزق اونکو میوون سے — بخش فیروزی اونکو میوون سے
تاکہ وے شکر سب بجا لاوین — پہر دی ثمرہ سپاس کا پاوین — الغرض ثمرہ اثر پایا — حرم ہما کو زبان سے فرمایا
بخشی اوس شہر کو نجات و امان — میوہ پہنچے نہال طرفے سے وہان — گرچہ تہی سرسبز وہ اوسکی زمین — قابل زرع اور شجر نہ کہین
لیک اوس سرزمین طائف کو — کہ وہ نزدیک اوس زمین کے ہو — یون سنوارا کہ جسکی سرتاسر — میوے کہ بہتر سے تہی وہ بہتر
پہر دعا ہی خلیل پیش آئے — حضرت حق مین التجا لائے

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللّٰهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

بولی ای رب ہمارے بیشک تو — جانتا ہی جو چہپاوین ہم جسکو — اور ظاہر جسکو ہی بوجہ اتم — جسکو کرتی ہین آشکارا ہم
اور چہپی ہی نہ حق تعالی پر — ہی جو کچہ اس زمین مین سرتاسر — اور نہ مخفی خدا پہ ہی وہ شئے — سر بسر وہ جو آسمان مین ہے

ہی ثنا و ستائش او رسپاس — اور عطا کو زیادہ تر زقیاس — جسنے بخشا مجھی بفضل خزیل — عمر چونسٹھ برس پہ سمٰعیل
اور اسحاق ابن برسابلی پر — عمر سو سے جو گذرے زائد تر — بیگمان جسنی مجکو پالا ہے — ہر دعا کا وہ سننے والا ہے
گرچہ ظاہر ہین وہ دعائے خلیل — تہی فقط از برائے اسماعیل — لیک وسکی زبان وزبین — مقصد جان و دل تہی اونکی پر
پہر مناجات ہے خلیل کے اور — کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

یعنی اى میرے خالق برتر — اپنی فضل و کرم سے مجکو کر — کر نیوالا کہڑا صلوۃ و نماز — بخشوع وخضوع و عجز و نیاز
اور کر ذریت سے میرے تو — تا بجتبی مستقیم بعضون کو — رب ہمارے بفضل و جود و عطا — اور کر لی قبول میری دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

پہر مناجات ہے وہی پیش آئے — در گہ حق مین التجا لائے — یعنی اى رب ہمارے مجکو بخش — اور ماں باپ کو مری تو بخش
اى وہ توفیق دی تم اونکی تیسیر — کہ وہی ایمان لائین او یقین — اور ایمان لانیوالون کو — بیقین پیش آنیوالون کو
ایسی ان ہین کہ با ثواب و عذاب — ہووے قائم برای خلق حساب — بعض کہتی ہین آدم و حوا — قصد ہین والدین سے اس جا
اور غرض مومنین سے ہین یہان — راست سب از زمین و زمان — اب ہے مذکور ظالمونکی سزا — پہر تکین سید و سرا

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ع

اور مت کر خیال تو کبھی تغیر — بیخبر اوس عمل سے اسی دین — وہ جو کرتی ہین ظالمان عنید — یعنی مصر و شرک ہین جو پلید
ہے نہ اس مین کہ خالق برتر — ڈہیل دیتا ہی اونکو اوس دن تک — جسمین ٹہر جائین اونکی چشم — اونکی آنکہین بانتظار کمال

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ

ہر طرف دوڑتی ہوئی مضطر — ہون اوٹہا کے بفوق اپنی سر — نہیں پہر آوین اونکی اور کبھی — اونکی نظرین کہ سر بہون کہ جے
اور دل اونکی ہون ہم سی خالی — دیکہکر بیم و خوف مستولے — اى قیامت کے روز وقت عذاب — ہو نوین ہیبت کی ماری وبیتاب
ہو کی مضطر وی اس طرف جاوین — سو دوا دو کی ساتہ پیش آوین — منتظر ہون عذاب کی یہان تک — تکتی تکتی فلک کے جاوین تہک
آخر اونکی دی آنکہین ٹہر جاوین — کہ نہ اونکی طرف وہ پہر آوین — چشم سر چشم وی نہ ماربن تب — خوف سے اونکی دل ہو خالی سب
پہر یہ تہدید ہے کافران لعین — یون ہین مامور وے پیمبر دین

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ

اور ڈرا دے تو محمد لوگوں کو — وہ جو سرگرم شرک ہیں بد خو — ایسی دن سے کہ آوے ان کو عذاب — کہ وہی روز مر گئے یوم حساب

ان کو ہیں لگے وے ظالمان علیہ — کرتے تکذیب و شرک تھے جو پلید — رب ہمارے دے ہمکو فرصت و صبر — تا بوقت قریب یعنے قلیل

کرینگے تا ترا قبول کریں — ہم نہ اوس حکم سے عدول کریں — اور ہمراہ ہوں رسل کے ہم — غیر از پیروی نہ ہارین دم

دین فرشتے جواب کا ہر دم — کیا نہ کہاتی قسمیں پہلے تم — کہ نہ تمکو زوال سے سو کام — یعنے تھی قائل حیات دوام

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ

اور دنیا میں رہتے تھے تم — ظالموں کی گھروں میں الحد و ہم — پیش آئی جو ظلم سے مردود — اپنی جانوں سے مثل عاد و ثمود

اور ظاہر ہوا تمہیں یکسر — کہ کیا ہمنے کس نمط اونپر — اور بیان ہم نے تمکو کردیں سب — اونکی احوال کی مثالیں سب

تسپہ نا صبری اونکا کیسا حال — جانتے سو عذاب بر استیصال — گاہ بیگاہ تم بوقت سفر — اونکی گھر دیکھتے ہو زیر و زبر

اب ہی مذکور ہر اہل عناد — کہ [illegible] تو ای ستود نہاد

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ

اور بیشک وہ عاصی آئے پیش — داو اپنا وے کرچکی بد کیش — اور نزدیک خالق متعال — ہے رقم اونکی اوس کا ابطال

یا کہ مکتوب داد ہی اون کا — یا لکھی ہی اون کی داد کی سزا — اور نہ تھا اونکا داو اوس مانند — جس سے ٹل جائیں جا سے کوہ بلند

یا کہ تحقیق تھا وہ مکر عظیم — جس سے ٹل جائیں جا سے کوہ جسیم — لفظ ان اسجگہ جو ہے ارشاد — نافیہ یا مخففہ ہے مراد

کوہ سے قصد ہے بلند مقام — ہیں شریعت کے اسجگہ احکام — جنکا وی کافران بد اعمال — چاہتی تھی مکر و کید زوال

یا کہ دین سید زمین و زمان — قصد لفظ جبال سے ہے یہاں — چاہتی تھی جگہ سے ٹلے بغیر — قتل و حبس و جلا سرور دین

تھی مسالم نہ یہ کہ ابراہیم — جبکہ آتش سے نکلے بیچ کی سلیم — اونکو مسالم جو آگ سے پایا — دل میں نمرود کے خیال آیا

کہ خدا اوس خلیل کا ہی ہے بزرگ — جس سے سر زد ہوا یہ امر سترگ — جسنے آتش سے دی اوسکو نجات — جسنے بخشا ہے اوسکو صبر و ثبات

دیکھنا اوسکا مجکو ہی منظور — دیکھوں جاکر فلک سے اوسکو ضرور — بولی اوسکی مشیر اور اعیان — ہی نہ یہ کام سہل اور آسان

سر تفیع اور بلند ہے وہ فلک — سخت مشکل ہے پہنچنا اوس تک — کہنے سے مر جے لگا وہ لعین — تمکو دشوار ہی وہ امر نہیں

اک منارہ بلند بنواؤں سلم رفعت اوسکو فرماؤں
الغرض تین سال مین تعمیر اک منارہ کیا العند تدبیر

جتنا نا سی دراز و بلند محکم و استوار سے مانند
جا منارہ پہ چرخ کو دیکھا دیکھا جیسے زمین پہ دیکھا تھا

دوسرے دن وہ ہو گیا تیار کچہ نہ اوس سے ہوا بر آمد کار
اسکی تفصیل و شرح سرتا سر مثنوی ہی شبیت حق پر

جو خدا و نا بفضل نہ آوے سورۂ نحل مین قریب آوے
الغرض گر گیا منارہ جب گئی اک خلق نیچے اوسکی دب

اسکی خشم و غضب مین وہ ملعون ہرزہ لائی سی لا بالتی یون
کہ مین اب آسمان پہ جاؤں اور خدا سی بجنگ پیش آؤں

کیون کیا خلق کو ہلاک و تباہ کیون منارہ گرا دیا ناگاہ
پس طلب کر کی چار گرگس کو ہو گیا صرف تربیت بد خو

اور صندوق کو دیا ترتیب رکہ کے در و تحت و فوق عجیب
چار گوشہ پہ اوسکی چار علم باندہی بس استوار اور محکم

اور دیا چار روز طعمہ نہین اوسنی ان چار گرگسون کو تہین
بہوک غالب ہوئی جو چارون پر باندہی صندوق کی کنارون پر

بیٹہا صندوق مین بیک ناگاہ ایک خادم کو لی کی وہ گمراہ
پہر دی باندہ چار و نیزون پر چار مردار جانور لیکر

الغرض تہی جو گرسنہ از بس مائل طعمہ ہوا وڑی گرگس
اپنی طعمہ کی وی ہوا مین آ لیکئی سوی چرخ اوسکو اوڑا

پہونچی صندوق کو وہ جب لیکر ایک دن رات کی بلندی پر
در کو اوپر کے کہول کر دیکہا ویسے ہی چرخ اپنی حال پہ تہا

اور جو نیچی کا دیکہا حال کی در کچہ نہ آیا بغیر آب نظر
پہر جو اک رات دن کی پہونچا رہ فوق اور تحت کو کیا جو نگاہ

آسمان اپنی حال پر پایا اور زمین سی نہ کچہ نظر آیا
کچہ نہ ظلمت اور دود اوسکو اس زمین سے ہوا نمود اوسکو

دیکہ کر حال آسمان و زمین خوف و ہیبت مین آگیا وہ لعین
کردی اوسنی بازگون ہی علم مائل تحت ہو گئی اوس دم

جسکہ پہونچی زمین پہ وہ گرگس آئی آواز خوفناک از بس
اوسکی اون بازوون سے جو نیچے گئی جس سے ٹل جائین اپنی جا سی جبال

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۴۷

پس تو مت کر کبہو گمان و خیال حق تعالی کو اے ستودہ خصال
کر نیوالا خلاف اپنا وعدہ اپنی نبیون سے جو اوسکا تہا

بیشک و ریب حق ہی زور آور مالک انتقام سرتا سر
وعدۂ نصرت اوسکا ہی برحق کچہ نہ اوس مین خلاف سے مطلق

جس سے وعدہ خدا نے فرمایا پس عموما وفا سی پیش آیا
کیونکی اوس سے خلاف فرمائے جو اوسنی وعدہ دیا جو نبیون کو

پہر وفا کس طرح کری وہ نہین وعدۂ سید الرسل کی تئین
کردی منصور اونکو اعدا پر فضل سے اپنی خالق برتر

نصرت انبیا ہی اوسکا کام ہی وہ بالب انتقام تمام
پس اون اعدائے انبیا کی تئین دیوی اوس نی وہ سزا کی تئین

[illegible]

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

یعنی جس دن بدل جاوے زمین
اور گروہ سب ہے آئی خالق کن
دوجو تبدیل ارض ہی ارشاد
اور تبدیل آسمانوں سی بیان
اور جو جاوین یکبیک سارے
اور انوار یہی ہے یون آیا
ابن مسعودؓ اور انسؓ کا مقال
اُس زمین اور آسمانوں کی صفات

ساتھ اوسکی کہ ہی سو آہ زمین
روبرو خدای عز وجل
تسویہ اوسکا جگہ ہے مراد
قصد تکویر و انتشار کو جان
آسمان ہین جتنے ستارے
کہ جناب علیؓ نے فرمایا
مثل قول علیؓ رکھی ہی قال
متغیر ہوون برسر کہ ذات
کھولکر دیکھیے تو بیضاوی

اور بدلی یہ آسمان جاوین
وہ خداوند جو یگانہ ہے
ہین جو روے زمین پہ اشجار
یعنی ہو جا سر بسر [illegible]
اور معالم میں یہ ہے کہ [illegible]
اور نقرہ سی بدلی جاے زمین
ابن عباسؓ ہی یون ارشاد
بو ہریرہؓ سے جو روایت ہے
اسکی تفصیل گو وہ ہے حاوی

یعنی اور آسمان [illegible]
سب قہر و زور والا ہے
اور جو ہین جبال اور انہار
یکبیک نیست [illegible]
چرخ جنت کا اور زمین [illegible]
چرخ زرین ہے آسمان برین
کہ تبدیل صفات کا ہی مراد
اسکی تائید کو کتابت ہے

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

اور دیکھیگا گناہگاروں کو
بیچ اوس روز کے تو اونکو [illegible]
یا کہ جکڑی ہوئی ہوئے [illegible]
بستہ باہم بشرکت اعمال
سر بسر با سلاسل و زنجیر
گردن و پا بطوق در اغلال

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ

کرتی اون اہل شرک کا لباس
ہوئینگے از قسم قطران کے
اور ڈھانکی منھ کو اونکی نار
بخشش [illegible] کا سو مدار

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

اور ہین گروہ سب [illegible]
تا سزا دیوے خدا عز وجل
کہ بتحقیق خالق وہاب
ہر کسی کو جو جو کمایا تھا
لینے والا ہے جلد اسکا حساب
جیسے جیسے عمل وہ لایا تھا

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

ہی یہ قرآن پند لوگوں کو
اور [illegible] وہ ہے یکسر
یا یہ سورہ ہی وعظ انکو [illegible]
تا کہ وی جان لیویں از سر نو
اور تا انکہ وی ڈر جاوین
کہ وہی ایک خدا ہی یکتا ہے
ساتھ اسکی وی [illegible]
نہیں انبانہ شریک رکھتا ہے

اور نہ انکو کرین وعظ اور نصیحت حسرت سے رہ خلیل ہی اب دور رکہہ تو شرک عصیان سے دولت علم و دین کر اونکو عطا	مردم اہل شعور دانشمند کر اجابت مری دعا یا رب ملکہ تو اپنی فضل و احسان سے اور نکر مبتلای رنج و بلا اور سب مومنونکی بخش گناہ	ای اوامر سے کتنا کرین کعبۂ دل کو میری بخش امان ہی جو اولاد میرا اور فرزند اور اپنی کرم سی مجکو بخش اپنی لطف و کرم سی ای ستار	اور تو اپنی سی ہتہا کرین از پی شر نفس اور شیطان دین و دنیا مین اونکو رکہہ خورسند اور مرے والدین کو تو بخش

سورة الحجر مكية وهي تسع وتسعون آية وكلماتها ستمائة واربع وخمسون وحروفها الفان سبع مائة احد وسبعون

سورۂ حجر کا ہوا جو نزول گن حروف اوسکی تو کہ ہین سب اور اوسکی رکوع ہین شش یہ جو آیات سامعو ہین ارشاد یا وہ ظاہر ہی سب معلوم گر چہ ہی وہ کتاب قرآن ایک لفظ قرآنکی اسکہ تنکیر	شہر مکہ مین تہی جناب رسول ہین یہ آیات سورہ رکہہ یاد اہل معنی سے ہی یہ نہین مکتوم ای دو نام اسی ہین لیکن ہر تفخیم ہے وہ اور توقیر	آیتین اوسکی ہین نود و نو اور وہ قرآنکی آیتین ہین عیان پس بلفظ کتاب و قرآن تاکہ ہر ایک اسم و نام دلیل ہی توصیف سورہ و قرآن	کلمے جو ہین اوسکی اور چہ سو سات سو دو ہزار و اکثر الف سین و شکر ہی اکثر سب [illegible] ہی وہ جو از اطلاق سورۂ حجر سے مراد بیان اپنی معنی پہ ہو بطرز جمیل ہی تحسر کا منکرونکی بیان

بسم الله الرحمن الرحيم

الرٰ تلك آيات الكتاب وقرآن مبين

ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بیشتر وقت جان کنی ہین لعین یعنی کرتی ہین آرزو بیدین یا قیامت کو یہ تمنا ہو جب جہنم کی بند کر دین در	وی جو قرآنکو نا سنتی ہین ہین دیکہکر نصر مومنین کی تئین دیکہکر ہیم و ہول محشر کو حق تعالی کی حکم سے اونپر بہول جاوین وی کسر یدخو	کاشکے ہوتی وی مسلمان سب یا کہ ہو موت کا جب اونپہ حلول یا عصاۃ موحدین کی تئین پس کرین آرزو بیاس تمام اس جہانکی غرور و عشوہ کو	بہرہ اندوز دین و ایمان سب کرتی یون آرزو لگین ہین شتیل کرکی خارج سقر سے ہین کاشکے لائی ہوتی ہم اسلام

ذرهم يأكلوا ويتمتعوا ويلههم الأمل فسوف يعلمون

چھوڑ دے انکو اپنی حالت پر	اور کھا لیں اور برت لیں پر	اور غفلت میں ڈالے اندیشہ دین	ارزوئی دراز اونکی ہیں
پس تحقیق دے کرینگے معلوم	بہول جس پر رہیں ہیں وے شوم	عمر آخر جب ہو ویگی ہوجاوے	اونکی ہو دو زیان ہیں آوے

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

اور نہیں ہمنے کیا ہلاک و تباہ	کوئی شہر اور گانو کو ناگاہ	ہاں مگر اوسکا تہا لکھا معلوم	یعنی وقت مقدرہ ہر قوم
نہیں اجاڑی ہی اوس سے آگی کل	کوئی قوم اوسکا وقت ہو وے اجل	اور نہ رہجاتے اوس سے پیچھے	اونکی اوقات مگر ہیں جو لکھے
یعنی الٹا نہیں کبھی زنہار	لوح محفوظ میں لکھا جو قرار	پر سفاہت سے کافروں کی زبان	وہ جو کرتی تھی باتیں زبان

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اور کہا کافروں نے کرکے ندا	اسطرح سے بطرز استہزا	ای وہ کوئی جو اوس کے تجھ پر شنید	یعنی قرآن کہ ہی وہ یکسر پند
تو مقرر ہی ایک دیوانہ	اپنی دعوے میں ہے نہ فرزانہ	کیوں نہ لاتا ہمیں فرشتوں کو	ہی جو سچوں سے ایک سچا تو
ای جو تو کہتا ہے کہ تو رسول اللہ	لا فرشتے ہمارے پاس گواہ	آگے اسکی جواب اہل عناد	حق تعالی نے یوں کیا ارشاد

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ ۝

ہم نہیں بھیجتے فرشتوں کو	ہاں مگر ساتھ حق کے ای لوگو	اور نہیں ہوتے کافروں نے لعین	بھیجیں ہم جب ملائکہ کی تنبیہ
دمہیں وے مہلت دیگئی گمراہ	بلکہ فورا آوے ہوئے ہلاک و تباہ	یعنی ہم بھیجتے نہیں ہیں کبھو	شکل اصلی پر اون فرشتوں کو
کیونکہ ہوں یہ بیکار حق کو تباہ	اور کفار پر عذاب عتاب	جیسے بہیجا القوم عاد و ثمود	کہ ہوئی یکبیک ہلاک عنود
	اس لیے گر بھیجیں انکو ہم تنبیہ	تم اوسی دم ہلاک ہو یکسر	

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

بیشک ہم نے اسے اتار	نیند قرآن ای بلند وقار	اور بیشک یہ ہیں ہم اوسکو	ہیں نگہبان تصرفات سے تو
یعنی انکو اپنی قدرت	شعر سحر لغت اور منقصت سے	اگی تسکین مصطفیٰ کے لیے	اگلی لوگو نکے حال کرتے ہیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

اور تحقیق بھیجے ہمنے رسل
اگلی فرقون مین تجھسی پہلی کل
اور نہ آیا تھا اونکی پاس رسول
ہان مگر ہنستے اوس سے تھے وہ فضول

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ

اسی روش جیسے ہمنی اونکی قلوب
ہزل و انکار سی کیے معیوب
کرتی ہین اوس عمل کو ہم داخل
کافرونکی قلوب مین فی الحال

نہ یقین لاتے ہین وہ قرآن پر
یعنے منکر ہین اوس سے وہ یکسر
اور بیشک گذر گئی ہے تمام
رسم اگلونکی اسی بلند مقام

اسی اوائل مین ہوئی ہے جاری
اگلی شخصون پہ عادت باری
یعنے حق نی ہلاک فرمائے
وہ جو انکار ساتھ پیش آئے

بس جو کرتی ہین اقتراح تمام
سمجھے یہ کافران بکہ مدام
دیکھتی ہین جو معجزات کو سب
تسپہ ہنستے ہین وہ کمال عجب

تیزی پیغمبری پہ وہی گمراہ
جو فرشتون کو چاہتی ہین گواہ
رکھتی ہین پہلی امتون کی مثال
وہی لعین اپنا حال ارذل

آگی اون انکار صداری اور
کر تلاوت آوسے دیدہ غور

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ

اور اگر کھول دیوین ہم اونپر
کوئی در آسمان سے اے سرور
پس رہین دن کو وہین کہ ملک
چڑہتی اونکی نظر مین فلک

یا در آسمان سے کرکے صعود
سب عجائب وہانکے دیکھین ہمنود
بیکہا کہتی یون گئی ہے وہ لعین
ماسوا اسکے کوئی بات نہین

کہ ہوئی ہین ہماری آنکھین مست
شیدہ گئی ہین نگاہین ابسے دست
بر غلط ہی یہ سب شہود و نمود
اسکا خارج مین کچھ نہین وجود

بلکہ ہم ایک قوم ہین جن پر
سحر جادو کیا گیا یکسر
ای محمد سحر ہی پیش آیا
چشم بندی کو کام فرمایا

جیسے کہتی مدام تھی وہی لعین
دیکھکر اور معجزون کے تئین
آگی اسکی انبیاء بلند مکان
آیتین ہین رہو بینات بیان

تا زیادہ ہون مومنونکو یقین
اور حجت بکافران لعین

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝ ع

اور ہمنے بنائی ہین یکسر
آسمان مین بروج اے سرور
اور دی ہمنے زیب اور تزئین
قدرت کا جسی آئتین

یا فرین کیتی فلک سارے
رکھے کے خورشید و ماہ اور تارے
ناظرونکی لیے کہ شام و پگاہ
کرتی حیرت سے ہین یہ ام نگاہ

وہ بلفظ برج ہی آباد
ہین جو بارہ بروج اوس سے مراد
شکلے سکل صفا اور تابش
[illegible]

بھا اور جو یہ تنگ جون برج	سنبلہ میں وا سیں بارہ برج	اوسکی ہے شال سے لی فاش	خریزہ کے ہوتی ہے بارہ قاش
جنکو خورشید ایکسال میں طے	اور مہینے میں ماہ کرتا ہے	موسم صیف اور شتا یکسر	منحصر ہیچ کی ہی گردش پر
اور گرمی سی مینہ آتا ہے	رونق تازہ تر دکھاتا ہے	ہیں وہ دیتا زمین کو ہی ہین	جسطرح تاری آسمان کی ہین

وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ

اور ہمیشہ بچا فلک کو رکھا	شر سے ہر دیو کے کہ رانده تھا	تاکہ راز فلک سی وہ مردود	کہہ نہیں سکتی پای کرسی صعود

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ

یہ عجب جو سنی جای سننی کو	تو لگی پیچھے اوسکی ای خوش خو	ایک انگار کہ وہ دکھتا ہو	یا ستارا کہ وہ چمکتا ہو
ابن عباس سے ہے مروی یون	کہ با فلاک جا کے دیو ملعون	عہد آدم سے تا بوقت مسیح	سنتے تھے بار بار جو تھی صریح
وہ جو کرتی فرشتگان کرام	لوح محفوظ سے بیان احکام	سنکے آتی وہان سے جو وہی لعین	شرح کرتی وہ کاہنوں کو تبیر
جبکہ پیدا ہوئے وہ روح البشر	تھی نہ تھین آسمان پہ اونکو راہ	پھر تولد ہوئی جو فخر رسل	ہو گئی تھین بند اونکی راہین کل
ہوگئی یکبیک بسر جم شہاب	تین ساتوں فلک کے اونپر باب	منع اونکو کیا گیا جو صعود	کاہنوں کی ہوئی طرح مسدود
اور جو از راہ سرکشی وہ لعین	کبھی جا لگتی ہین فلک کی قرین	تا کوئی بات وہ چرا لاوین	اون ملائک سی کچھ سن پاوین
اونکی پیچھے انگاری پڑتی ہین	مثل شعلہ کی تاری پڑتی ہین	اور جو سن پاگیا ہی گاہ بگاہ	کوئی اونکی سخن ہیں گاہ گاہ
کرتا ظاہر ہی کاہنوں کی تئین	جھوٹھہ اوسمین ملا کے وہ بیدین	از سر افتخار وے گمراہ	کرتی اک وہ [illegible] کاہ
واقعہ کے اگر مطابق ہو	موجب اعتبار ہے اونکا	اور اگر ہو سخن خلاف کی ساتھ	کیا ندامت اپنی لگوا دی ہاتھ
شعلہ نار سا لمعہ ہے شہاب	یا کواکب ہین [illegible]	ہر نشان ربوبیت ہی اور	کرنا دقت اوسمی بدیدہ غور

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ

اور زمین کو بچھا دیا یکسر	اپنی قدرت سی ہی پانی پر	اور ڈالی زمین میں ہی جبال	تا وہ پکڑی قرار و استقلال
اور ہمین اوگائے ہر یاسبر	اوس میں ہیں پاک اون پیار و نمو	قدرت کاملہ سے ہر یک شے	وزن مین اندازہ کی جو ہے
جسکو میزان عدل حکمت سے	تولا انداز مشیت سے	اپنی مخلوق کو ہی یکسر	اوس مین ہین اوگاکر [illegible]

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ

اور ٹھہرا دی ہین ہمنے تمہین اور کے ٹھہرائی ہین تمہاری جنکا روزی رسان وہم وگمان	یعنے پیدا کی ہین ہمنے تمہین جسکے تم دینے والے رزق نہین جانتے اپنی آپکو جو عیان	اور جس مین ہین حیاتکے سبب یعنے ٹھہرا دی بفضل و کرم یا مراک مراد اور انعام	ای مطاعم تمہارے اور شیاب دی عیال و عبید اور خدام اس جگہ پر ہین آئے بلند مقام

وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ○

اور نہین کوئی شی مگر ہمپاس یعنے بے عجز و ضعف سر کیسے لیک ہم بھیجتے ہین اوس مقدار وہ جو اندازہ مقرر ہو	گنج اوسکی ہین سر بسر ہمپاس حکم قدرت مین ہے ہماری ہے جسمین ہوے صلاح خلق کا ہر شی اوسے کم دیتے ہین نہ بیش اوسکو	اور نہین ہم اتارتے اوسکو اوسکی ایجاد اور تکوین پر یعنے جانا گیا ہے جو انداز آگے اوسکی ہے اک منت اور	لیک انداز سے کہ ٹھہرا ہو قدرت تام ہمکو ہے یکسر کرتے ہین اوس قدر سے ہم ممتاز کر تلاوت اوسے بدیدہ غور

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ○

اور چلا دئے ہین ہمنے باد لقاح پہر دیا ہے ای بلند خطاب اور نہ تم رکہنے اوسکو ہو نگاہ یا کہ اللہ کی نہین ہو تم	ابر کو آسمان پہ جو لاوین یعنے اس کی سمت سے مینہ کا آب درمیان غدیر و چشمہ و چاہ رکہتے ہو کے خزینے اے مردم	یا کہ ہون باردار جن سے شجر پہر پلائے ہے بیش آپ ہم بلکہ حافظ اوس آب کے ہین ہم یہ ہے قدرت کی حق کی آیت اور	لاوین پہل اور بار جن سے شجر تم کو اوس آب سے بلطف و کرم رکہتے اوسکو نگاہ ہین آپ ہم کر تلاوت اوسے بدیدہ غور

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

اور تحقیق ہم جلاتے ہین	اور امانت سے پیش آتے ہین اور برعکس اوسکی انکو [illegible]	یعنے جیسا ہم خانیہ کی تقین مارتے ہم ہین جیتنے والے انکو	ہم جلاتے ہین اور پہر تکوین

وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ○

اور ہم پیچھے رہنے والے ہین	اور سب کا لیں انتقالی ہین	یعنے جو کوئی شخص مر جاوے	اوسکا ترکہ ہمارے ہاتھ آوے

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ○

اور پیشکار کی ہین ہمنے جان	جو پہلے آگے تمسے لا ایمان	اور ہم جانتے ہین اونکی تبین	رہ گئے پیچھے تمسے جو پیدا ہین

یا کہ جیسے رکہا ہی اونکو جان — مر گئی اگلی تسے جو انسان — اور ہم جانتی ہین اگلوں تئین — پیدا ہوئین گی جو بعد ان

یا کہ پیچلا ہم رکہی ہی جان — اور یہ امت نبی زمان — یا کہ مین جانتا ہون اگلوں کا حال — پہنچی اگلی جو ہین بہت قتال

یا کہ مین جانتا ہون اگلے شتاب — کرتی سبقت جو ہین عتق و زنا — اور معلوم ہین پیچھے کے بشر — پیچھے رہتی ہین ان جو کہ

کہ سورت سے اسکا وجہ نزول — اہل تاویل سے ہوا منقول — پیر فقط اگلی روایت انوار — اہل ہوش و خرد کو ہی بسیار

کہ اس آیت کا ہی یہ زن شتاب — وہ جو تہی بس جمیل اور زیبا — کہیں پیچھے و رہ و ہجت شتاب — پیچھے حضرت کے تہی نماز گزار

گئے اگلی قوم اسکے سبقت کر — تا نہ اوسکے تئین کرین وہ نظر — اور گئی پیچھے وہ دوسرے ناگاہ — تا کہ اوسکے تئین کرین نگاہ

پس یہ آیت خدا نے بہیجا سے — حق مین اون دو فرق اگلے

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

اور ترا رب اے رسول امین — وہی اکٹہا کریگا اونکی تئین — یعنی اگلی کو جو اور پیچھے — کردی دونون حق گواہی

تا جزا دیوی اونکو روز جزا — کہ وہی ہے رست کاری دانا — ابے فضل ابوالبشر مذکور — اور شیطان کا انحراف و غرور

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

ع

اور بیشک بنایا ہمنی بشر — بجتی مٹی سی ایستادہ سیر — کہ وہ کیچڑ سڑی گئی سے تہی — ہوئی صلصال جبکہ وہ سوکہی

ان یہ تبیان بیان کیا ہی بیان — خاک مٹی سی ہی بنا انسان — پانی اوس پر خدا نے برسایا — تا گل و کیچڑ اوسکو فرمایا

لعبتہ اوسکا جو اوسکا خمیر — شکل بنیا پہر اوسیکی تصویر — پس مصور بنایا ہی اوس سے مراد — لفظ مسنون سے وہ جوگی ارشاد

پہر کیا خشک حق نے اوس گل کو — کہ وہ صلصال سی عبارت ہی

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ

اور جنون کو کر دیا پیدا — قبل انسان کے سے وہ بنا — آتش زہر دار سے یکسر — جسمین کچہ دود کا نہین

یا ابو الجان مراد ہی جان سے — بوالبشر جیسے قصد انسان سے — وہ جو نار السموم ہی ارشاد — آگ لو کے یہان ہے اوس سے مراد

لکہتی ہین یون مفسر و ہی — کہ لطیف آگ تہی ہوا سی — جس سے پیدا کیا وہ فرقہ جان — اور اوسے قسم جس سے ہی شیطان

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

اور کر یاد جبکہ ای خوشخو — کہتا رب تہا ترا فرشتونکو — مین بناؤن اک آدمی کی شکل — تا خلیفہ کرون بروئے زمین

یعنی مٹی سی جو ہو صلصال یعنی محسوس اوسکے ہون اعضا نہ کہ جسطرح خلق اول کو	جیسے آواز ہو مثال سفال یا نہ اوسکو اگر لگایا جا حس و مس اور عقل و ہوش نہو	گرو وہ کچھ سڑی ہوئی سی ہو اور وہ روح تن مین کرتا ہو ای و بے ہوش و تحمل حیوان تھے	جس سے اوٹھی ہوا یک بار ابد ہوش اور بدرکہ مین یکتا ہو یا کہ روی ای جس طرح رسم ان تھے

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ

پھر کرون اوسکو ٹھیک جس دم	اور پھونکون اوس مین اپنا دم ای تو اضع سی پیش آئیو تم	تو جھکا کر سر اپنی گر پڑیو سر تحیت سے تم جھکا ئیو سب	واسطے اوسکے کرنی سجدے کو

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ

پس کیے سجدے ساتھ ہی سب نے	سب کے سب حکم حق بجا لائے گروہ ہو ساتھ ساجدونکے لعین	لیک ابلیس نے کیا انکار کرلی سجدہ الو البشر کے تئین	از سر سرکشی و استکبار

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ

کہنی اسطرح سے لگا یزدان	کہ بتا تو مجھے تو ای شیطان	کیا ہوا تجھکو جو بک ناگاہ	ہنوا ساجدونکی تو ہمراہ

قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

بولا شیطان یہی قابل اسکی ہے وہ جو کچھ سڑی گلی سے ہو	کہ ہون ساجد مین اوس بشر کی سڑی آنی لگی تھی جسمین بو ہین لطیف و شریف اور وہ کثیف	جسکو تونی بنالیا فی الحال ہی وہ خاکی سرشت مین تارے کیسے تابع کثیف کا ہو لطیف	خشک مٹی سی وہ جو ہی صلصال حکم ہو سکتا ہے یہہ کیسا جاری

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ

اسطرح سے خدا نے فرمایا یعنی تو اب اس آسمان ہی نکل یا کہ اوس جنت ہی خارج ہو وہ جو لفظ رجیم سے ارشاد	جبکہ سجدہ سی وہ ابا لایا یا فریق فرشتگان سے نکل وہ جو تجھی عطا کیا تجھکو اوس سے مطرود خیر بیان ہی مراد	کہ نکل تو یہان سے ای گمراہ یا کہ اوس شکل سی نکل فی الحال یا نکل اس زمین سے کہ یہان یا ہی مرحوم یا شہب سے مقصود	تو تو ہی ایک رانده درگاہ ہی جو صورت تری خجستہ مثال ہو رہی آباد آدم و انسان جب کری آسمان کو وہ صعود

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ

اور تحقیق مجھ سی پہ نکار | تا بر زور تنا و لیل و نہار | پہر وہ پہونچی عذاب کو شتاب | کر وہ بیگار ہوں گا [illegible]

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

کہنی لگا حب یہ گمراہ لعین | کہ نجدا دہیل دی تو میری تئین | ایسے دن تک کہ سب اوٹھائی جاوین | مردم مردہ جب جلائی جاوین

اسلیے کہنی یون لگا شیطان | تاکہ پاجاوی سب وہ امان | جاننا تہا یہ اپنی دل مین لعین | کہ لیس از بعث مرگ موت نہین

اور اسی سے گروہ خندہ دل | ہووے اغوای خلق مین مشغول | شق ثانی کو مستجاب کیا | اور اول کا یون جواب دیا

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

یون خدا نے جواب فرمایا | اور لعین کو خطاب فرمایا | تو ہی مہلت دیے گیون سے [illegible] | وقت ٹہہری کی دن تک ای لعین

روز معلوم سی مراد یہان | ہی زمان فنای خلق و جہان | پہلے نفخہ سے جو جہان فانی | اور زندہ بنفخہ ثانی

اونکی مابین [illegible] چہل سال | قول مشہور سے نقل مین چہل سال | جبکہ چالیس سال بسر ہو وین | ہو کے مردار وہ لعین اوس آن

پہر وہ مشغول ہو سقر کو جاے | اپنی کردار کی سزا کو پاوے

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

بولا کہ ای رب میری این اوس سبب | کہ جو بہکایا تو نی مجکو اب | یا وہ بولا زروے باک | کہ قسم مجکو تیری اغوا کی

دو ہین البتہ زینت و تزئین | جنس انسان کو بہرہ زمین | اور البتہ مین کرون گمراہ | اون کی ہو نگی مین سب کا [illegible]

ہان مگر تیرے ایسی بندونکو | اونہین خالص ہین اور مخلص جو | یعنی خالص کیے جو ہوئی خاص | دل انہون کی ہی بندہ اخلاص

اور خالص جو تیری ہین نا | کہ شیطان کا ہو نہ اون پہ اثر

قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝

بولا حق یہ طریق ہے کہ یہ اخلاص | [illegible] طرف ہی سیدھا راہ | ساتہ اخلاص کے جو پیش آوے | بندگی خدا بجا لاوے

پہونچی مقصود کی وہ منزل کو | کچہ نہ لغزش نصیب اوسکی ہو

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ

بیگمان ہین جو میرے بندے خاص | بستہ بندگی ہی بندہ اخلاص | ہی نہین مجکو اونپہ تو تو زور | کہ اونہین پیر لیوے اپنی اور

پیروہ کرلی چلا جو تیری راہ / راہ بہولوں سے ای نبین آگاہ / پس تو اوس شخص پہ [illegible] ہو / گروی محروم [illegible]

پہر [illegible] مین سو [illegible] / شوی اتباع سے [illegible] / رفتہ رفتہ وہ ہووے آخر کار / مستحق عذاب دوزخ و نار

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

اور [illegible] / سو [illegible] / ای سقر اوس [illegible] / وہی [illegible]

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۭ

اوس جہنم کی ساتہ [illegible] / سات [illegible] / راہ سی اون [illegible] گمراہ / [illegible] درکات مین [illegible]

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

ہر کوئی درکہ [illegible] / اون [illegible] / ایک حصہ [illegible] قسمت / ای [illegible] قسمت

[illegible] بالاتر / ہی [illegible] موحدین کا مقر / اور [illegible] اون یہود کی [illegible] / اور حطمہ مقام ترسا ہے

اور منزل ہی [illegible] / اور سقر ہی مجوسیوں کا مصیر / مشرکوں کا محل جحیم کو دان / ہاویہ ہی منافقوں کا مکان

اس [illegible] اقوال / ان [illegible] دال / پر [illegible] / دوزخ [illegible]

شہوت [illegible] / [illegible] / یا ہی [illegible] / دست و پا چشم و گوش و فرج و زبان

[illegible] / سات درکون [illegible] / ہر [illegible] / ہفت در دوزخ اند در تن ما

[illegible] / [illegible] / اب ہی [illegible] / [illegible] ابواب

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝

بیگمان [illegible] / [illegible] / بوستانوں مین ہین [illegible] / اور چشموں مین [illegible]

دل [illegible] / [illegible] سلام / یاد [illegible] / ہو کی امین [illegible]

[illegible] / آگی [illegible] / گر نظر [illegible]

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝

[illegible] / [illegible] / بہائی ہو [illegible] / [illegible] باہم

نہ کل اونکو اوس مین کچہ محنت | اور وہ راحت سے رہے گی جنت | اور نہ وہی اوس بہشت سی نکلے | کبھی جاوین گے نہ خارج اور باہر

لیتے جنت مین جو ہیں مدام | ہوئینگے اونکو خروج سی کچہ کام | ہونگے وین باہدگر دو چار دیوان | ہر طرح سی مدام وہی اخوان

اونکے سینے کا جو خیال آوے | تخت پر ایک دوسرے مین پہر جاوے | نفشا فضل اس جگہ جو ہی ارشاد | اور اس گینہ ہی اس جا کا مراد

یا حسد سے جو ہو اونکو کار | ورعات بہشت مین زنہار | نفشا اخوان وہ جو فرمایا | فاعل اوخلو کا حال آیا

پاکی و اجال اسینے کے نیم | ہیں ابھی طرح سی کئے اللہ پر | آگی اسکی بدل فضل عظیم | مومنونکو امید سے اور ہم

نبئ عبادي أني أنا الغفور الرحيم وأن عذابي هو العذاب الأليم

اي محمد خبر سنا دے تو | اس محبت سے میرے بندونکو | کہ ہین آمرزگار عصیان ہون | سر بخشش اور غفران ہون

مہربان بندون مین اونکی تقصیر | دی جو ایمان لائے اور یقین | اور یہی ہے محمد مختار | کھری یا بنی وہ دکھ کی مار

دی جو توبہ مین آئین بہتین | دورن مین ان کو عذاب دایم | بس یہ اگلے بیان کیا قصہ | سمجھے جسکو خرد سی ہی حصہ

مجملا کر دیا بیان اوسکو | جسکے تفصیل آگی آسکے ہو | جسکے کیا رسلے خوشی کی خبر | وی فرشتے کہ تھی بشکل بشر

دوسرے بار سنگ برسانے | تہ و بالا کے شہر فرمانے | اور کہ بدبات جان لیوین سب | ستشرحت قوم لوط وہی سب

رحمت عام جیسے رکھتا ہے | قہر مین بہی وہ آپ یکتا ہے

ونبئهم عن ضيف إبراهيم إذ دخلوا عليه فقالوا سلاما قال إنا منكم وجلون ۝ قالوا لا توجل إنا نبشرك بغلام عليم

وقف لازم

اور سنا اونکو اہی ستودہ خصال | مہمان اونکا تو خلیل کے حال | جبکہ داخل ہوئے بشکل بشر | آسمان سے اوتر کے وی سر

پس لگے کہنے وی سلام اوسکو | باہمہ عز و احترام اوسکو | بولا مین تجہی خوف کرتا ہون | وہ ملین آئے گمان ڈرتا ہون

بولا مت ڈر تو اے ستودہ سیر | ہم تجھی لائی ہین خوشی کی خبر | ایک لڑکی کی وہ جو دانا ہو | سنتے وہ بیدین میری ادا ہو

وجہ خوف و ہراس ابراہیم | سو روبرو جو مین سو تیرے قیم | یا کہ تنہا ایسی وہ خوف تمام | کہ وہ لی اذن آئی بی ہنگام

قال أبشرتموني على أن مسني الكبر فبم تبشرون

بولا کیا مجھی وہی نوید مجھے | کیسے اسپر ہو وہ امید مجھے | کہ لگا مجھکو ہی بڑہاپا اب | پہر مین کوسن ہین لگے کہاب

پس بتاؤ تم مجکو یہ اب تم | کس سبب سے یہ نوید ہو سب تم | آ تعجب میں یہ مقال کیا | اپنی پیری پہ جو خیال کیا

اسپہ ہے وال زبر استعجاب | کہ میں کامل ہی تھی اسباب

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ۝

بولی دیتی ہیں تجکو سچ سی نوید | پس تو مت ہو زمرہ نومید | بلکہ امید وار فضل کریم | فو دل و جان سے ہو ابراہیم

جیسی قدرت سے اپنی بن ماں باپ | آدم ہو البشر بنایا آپ | کیا وہ قادر نہیں علی الاطلاق | تجھے پیدا اگر کری اسحاق

جو ہی سارہ عجوز اور تو پیر | ہی نہ کچھ عاجز اراوہ رب قدیر | حسب عادت کے تہا وہ استجاب | ترک قدرت سے ای بلند خطاب

اگی آگی کیا ہی جیون ارشاد | کرتا اوت تو اسپہ وہ نہاد

قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝

بولا اور کون توڑتا ہی آس | کسکو ہوتی ہی نا امید و یاس | مہربانی سے اپنی یزدان کے | پر جو بھولی ہیں راہ عرفان کے

پیش ڈرتا عذاب یزدان سے | اور نہ رکہنا امید احسان سے | ہیں علامات کو سیرتا سر | مجکو امید چاہیی اور ڈر

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

بولا اسطرح وہ بلند مقام | پہر تمہارا ہی کیا مہم او کام | ای فرستادگان حضرت رب | آئی ہو کسلیے یہاں تم سب

اہل تحقیق سے کیا تفہیم | اون فرشتوں کو دیکہ ابراہیم | دل میں کرنی لگی یہ اپنی غور | جز بشارت مراد ہی کچھ اور

کہ بشارت کے واسطی ہی نہیں | احتیاج اسقدر عدد کی تئیں | جو خوشی کی خبر فقط لاتا | اک فرشتہ ہماری پاس آتا

یا جو آتی فقط خوشی لیکر | دیتی آتی ہے وہ خوشی کی خبر | ابتدا کرتی وہی بشارت سے | کچھ عبارت سے یا اشارت سے

اور کچھی ہوتا ہی طرز ہی مشہود | جز بشارت کچھ اور ہی مقصود | دیکھ مجکو ضعیف و خائف حال | دی بشارت بہر دفع خوف ملال

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝

بولی وی کہ ہی بلند خطاب | ہم تو بہیجے گئے ہیں لیکی عذاب | جانب قوم کافران لعین | کہ وہی مت ہیں لوط کی بیدین

لائی ہیں ہم عذاب استیصال | تا کہ مرد اور عورتیں ہوں پامال | اور نہ کنکر فلک سے برساویں | کہ کیا جیسے ہی لوگ مر جاویں

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝

پر جو آل و عیال لوط کے ہیں | ہم تو دینگے نجات اون سبکو | ہاں مگر اوسکی ایک عورت کو | ہم نے ٹہرالیا ہی اوسکو شتاب

کہا اوسکو دنیت مجرم و خطا اونکی بے تبرھنے کیا ہی بیان لیک کیا ایسے جگہ پر منزل اور سن خطا پر پکڑ لیا اوسکو	یعنی ابلیس ہندکان سے ہو جا وہ مین اوس کی تھا اتفاق گرنین کر سکے رد او سے عمل مبتلا ہی بلا کیا اوسکو اور ہے قرب کا وہ اوسکے سبب	لیے ہے بردہ جا شہر مین [illegible] اوسکے عیب ظہور قصور یعنی سنے پیمبر نہین دیکھے وہ جگہ پر [illegible] ہی تو [illegible]	[illegible] کافرون شرک [illegible] حق تعالی کا ہی [illegible] [illegible] [illegible]

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝

پھر جب آئے بھیجے ہوئے لوط	جب وہ مرسل فلک سی کری ہوئے مجکو نفرت ہی تمہی اور انکار	[illegible] لوط [illegible] بخیال مخافت آزار	تم تو بیگانہ ہو [illegible]

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

کہنے [illegible] لگے وی سب جسکا وعدہ کیا تو کرتا تھا	یون نہین جیسی تونی جانا اب اور کوئی جس سے نہ ڈرتا تھا گرچہ کہتی ہین شکل انسان ہم	لائی تجھ پاس ہم ہین تیری مراد یعنی ہم لائی ہین عذاب [illegible] لیک ہین مرسلان [illegible]	جس مین کرتی تھی شک [illegible] تیری اوس قوم کو [illegible]

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝

اور ہم لائی ہین تجھ پاو وہ شی	کہ جو حق اور درست بیشک ہے پھر لگی وہی لوط کو دی [illegible]	اور تحقیق ہم ہین سچے سب آگے ایکی ہی [illegible]	[illegible] آئی [illegible]

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝

پس نکل لیکی اہل اپنی کو اور ہونہ ہین سیر کرو [illegible]	پارہ شب ہین تھا انکے پیچھے کوئی تم ہین سے آدمی پیچھے ای چلی جاو تم بجانب شام	اور چل اونکی تو قدم پیچھے ہم اور چلی جاو و دس کا [illegible] پاکر و تم پھر [illegible]	یعنی پیچھے [illegible] [illegible]

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ ۝

اور کہہ دی تھی اونکو یہ بات
ای دیا لوط کو یہ ہمنی پیام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
لوط کی زن نی سبکو پہونچایا

یا کہ جو آدمی تھی اوسکو یہ بات
کہ سحر کو ہلاک ہوین وے تمام
کہ حدیث صحیح مین آیا
جو حسن اور رعنا سے
ہو گئی قوم سنتی ہی وہ خبر

کہ جڑ اور بیخ اونکی کاٹی جاوے
اونکو پہونچی عذاب استیصال
جب فرشتی [illegible] لوط
رفتہ رفتہ وہ اونکا حسن و جمال
لوط کی در پہ آکے حلقہ در

صبح ہوتی عذاب اونپر آکے
ہو وین یکسر ہلاک اہل ضلال
دی فرشتی فلک ہی کی ہی خبر
شہرہ شہر ہو گیا فی الحال

وجاء اهل المدينة يستبشرون ○ قال ان هؤلاء ضيفي فلا تفضحون ○ واتقوا الله ولا تخزون ○

اور آئی رجال شہر سدوم
پس نصیحت کرو میری تئین

کرتی باہم خوشی ادہائی دہوم
اونکی تفضیح سی بری زبین
او زبہو اکرو مجہی سب تم

بولی اسطرح لوط پیغمبر
اور ڈرو تم خدا سی اے لوگو
آگی اون مہمان کی اب تم

یہ مری مہمان ہین یکسر
امر فاحش کی حرکت ست ہو

قالوا اولم ننهك عن العالمين ○

بولی کیا منع کر دیا تہا ہمنی
کہ نہ ہو ری اپنی گہر سیکو جاکی
اہلی اونکو ہم ستاتی ہین

اہل عالم سی تمنی تیری تہین
ہمکو رحمت ہی اوس سرتاپا
امر شہوت سی پیش آتی ہین

ای ہو کہ ہوی نہایت سی
آتی ہین جو مسافر اور مہمان
تا کہ عزت سی کوئی بار دگر

ہم تجھی خلق سے حمایت سی
ہم یہ کرتی ہین منع لوگ ان
کرکی منع گو گران ہم ہی

قال هؤلاء بناتي ان كنتم فاعلين ○

بولا اسطرح لوط پیغمبر

یہ مری بیٹیاں ہین پیش نظر
آگی اسکی کیا قسم سے یار

جو ہیو تم کرنیوالی اپنا کام
حق تعالی نے اونکا شر و فساد

کرلو اونسی نکاح تم ناکام

لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون ○

تیری جان کی سوا کسی نہ زبان
لیک تحقیق کو ہوا ہین ہوا
ہی ہو [illegible] وہ قول اول

تہی دیکی نہین اپہ سرگردان
یاد کرتا قسم سوا ے خدا
اوس جہان [illegible]

اہل تاویل نے کیا ہی رقم
بعض تفسیر مین ہی یون ارشاد
[illegible]

سبکے جاہی کری وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا اوسکا مرتبہ جا سے · حق نے سوگند عمر کی کہا ہے

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝

پس پکایک پکڑ لیا اونکو لنگی یکبیک [illegible] · مبتلا ہی بلا کیا اونکو اونکی شہر ونکو [illegible] · ایک آواز تند نی کہ ہوے پہر دیا بارگو تہ اونکو ڈال · سب کو خورشید کی نکلتی ہو تہ و بالا وی ہو گئی انکی جان

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝

پہر کیا ہمنی اونکو زیر و زبر اور برسائے ہمنے اونپہ حجر لکہہ چکا ہوں معانی سجیل · وہی جو بستی ہیں بستیاں [illegible] کروہی تہی کنکر و [illegible] سورہ ہود میں علی التفصیل · چار و شہر ونکو ہمنی کر ڈالا یا تہی نائب [illegible] اوسکی شرح و بیان [illegible] · اپنی اک قہر سی تہ و بالا ہمنے برسائے اونپہ کنکر [illegible] کچہ دو بارہ [illegible]

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝

بیشک اسمیں نشانیاں ہیں منع [illegible] · تہ و بالا جو کی وہ [illegible] جو فراست ہیں [illegible] · [illegible] اونکو دہیان و فکرت کے تہی ہیں حقیقت [illegible] · رکہتی و الونکو ہوش و بصیرت کے

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝

اور بیشک وہی بستیاں [illegible] · باز گو نہ ہیں راہ [illegible] · یعنی [illegible] وہ راہ · [illegible]

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

بیشک اس میں ہے آیت [illegible] · رکہتی ہوے ہیں [illegible]

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ۝

اور بیشک تہی اہل [illegible] لفظ ایکہ سی ہے مراد وہ بن اہل بن ہو [illegible] جو خداوند [illegible] · [illegible] تہا جو قوم شعیب کا مسکن [illegible] اپنی لطف و کرم سی [illegible] · [illegible] حق نے فرمایا اونکو [illegible] اہل دین کے سرگذشت تمام اہل ایکہ کا حال [illegible] · بہیجے قوم شعیب پیغمبر اہل ایکہ اور اہل [illegible] [illegible] ہوو [illegible] قوم سورۂ شعرا

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ

پس لیا ہمنے انتقام شعیب کی قوم سے اور البتہ وہ ستیان دونون راہ سیدھے پر ہیں جو روشن / اون سب اصحاب ایکہ کی لا ریب / سوردو جام اکے نیچے زمین / اور البتہ وہ سدوم اور زمین / اسپا ہے صالح کی قوم کا احوال / یا کہ دونون وہ ایکہ و مدین / کر تلاوت توا سپر و دبال

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ

اور جھٹلا چکی ہیں قوم ثمود یا کہ صالح کو صرف جھٹلایا / رہتی وے جو حجر کے تھی ثمود / ایک کو حکم کل کا فرمایا / حجر سے ہی مراد ملک ثمود / انبیا کی تئین جہل و عناد / متحد ہین وے انبیا و رسل / [illegible] / وہ جو صالح اور [illegible] تھی منقاد / گویا ہو گئی مکذب کل

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

اور دیے ہمنے اونکو سر در / اپنی آیات و معجزہ یکسر / پس وے تھی اون سے گرو ہو / ای نہ لائی یقین تھی اور ایمان

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ

اور پہاڑون سے تھی تراشتی گھر / لیتے انہدام سے ہو نڈر / استوار الیسی ان گھرون کی تئین / جانتی حامی عذاب یقین

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ

پس گرفت اونکو لون کیا / الصیحہ نے صبح ہوتی ہوئے / لکھہ چکا ہون ہے سب تفصیل / صیحہ جبرئیل سے یکسر / سورہ ہود مین بطرز جمیل / صبح یکشنبہ رہ گئی مر کر

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ

پہر نہ وہ چیز اونکی آئی کام / جو کماتی تھی نت وے ناوجام / کر کے اگلی امم کا حال بیان / تہوی نہ بیوت اور اموال / پہر کیا اون نبی کا اطمینان / ٹلنے عذاب استیصال

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

اور نہین بنایا اللہ نے زمین / لیک تدبیر اور حکمت سے / آسمانو نکو اور زمین کی تئین / پس سرائی ہم اونکی خلقت ہے / اور نہین بنائی بہی وہ شے / اور بیشک قیامت آئے ہی / وہ جو اون دو کے درمیان ہے / ای تدارک وہ سب کا لاتی ہی

ہیں جو کرتے عفو کرنا خوب	درگذر لیکن درگذرنا خوب ہے	کہ ترا رب ہی ہے [illegible]	جو بناتا ہی خلق کو [illegible]
جانتا ہی وہ ہر کسیکا حال	اب ہے تجھے نہیں کسیکا آل	کہ علامہ [illegible] اسکا بیان	جس طرح ہی [illegible] قرآن
[illegible] خیال [illegible]	خلقت خلق آسمان و زمین	بلکہ سب ہی ایک [illegible] کار	جسکے تدبیر ہی اور [illegible]
کہ بہولا ہی بعد ارکان تمام	ہی مکافات خلق آخر کام	اپنی تدبیر ساتھ پیش آوے	ہر کسیکو [illegible]
اور اسکی تدبیر کچھ [illegible] ہے	آخرش حشر [illegible] ہے	کر کی ابلاغ کا فرض [illegible]	[illegible]
اور سب فی الحال درگذر کر تو	ہے مکافات حق نظر کر تو	اب جھگڑنیکا فائدہ ہی نہیں	چھوڑ دو حکم حق [illegible]
بعض کہتی ہیں حکم یہ منزل	آیت سیف سے ہوا اول	آگی آگی [illegible] منسوخ	[illegible]

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

اور کہیں ہی تجھکو ارزانی	اے پیمبر ہاتھ ہیں جو قرآن کے	یا کہ دیں ہی تجھکو سات سور	وہ جو قرآن میں ہیں [illegible]
یا کہ فرمائی ہیں آیت کریم	تجھکو قرآن [illegible] عظیم	اور قرآن کہ سب کے قدر بزرگ	یا ہی جسکا ثواب اجر بزرگ
سات آیت [illegible]	جیسے انوار میں کہا ارشاد	سات سورت سے قصد ہیں طوال	سات ہیں جنکی [illegible] انفال
اور مثانی سبھی غرض قرآن	کہ مکرر ہیں جسکی [illegible]	اور مکرر قصص ہیں جنکی تمام	[illegible]
یا مثانی سبھی [illegible] نہاد	[illegible] جگہ ہیں مراد	[illegible] قرآن یا کتب ہیں [illegible]	[illegible]
اور جو ہی بعد [illegible] قرآن	[illegible]	یا کہ معطوف [illegible]	جیسے [illegible]

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

[illegible]	ایسی مال اور زندگی اور [illegible]	ہر کسی کو دیا جو گونا گون	جیسے لوگوں کو [illegible]
[illegible]	[illegible]	اور جھکا بازو اپنا اور جناح	مومنوں کی لیے [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible] سید الابرار	[illegible]	

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ

اور کہہ میں ڈرانیوالا ہون | کھول کر در کہانیوالا ہون | میں عذاب سے ہی خوف کہلانا | کام حق کا ہی ڈراو پرلانا
میں ڈراتا سناسہی ہون تمکو | اوس عذاب سے کہ لوگو | جسکو اتارا حق نے فرمایا | اگلی آیت مین جسطرح آیا

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ

جیسے بچا بتا تہی ایسے ور | بخش اور بانٹ کرنیوالونپر | کر لیا تہا جنہوں نے قرآن کو | بکری بکری جو باندہ بہتا تمکو
ایک کو اوسمین صحیح ٹہرایا | اور غلط دوسرے کو بتلایا | وہ جو توریت کے مطابق تہا | اور انجیل کے موافق تہا
کتنے اوسکو کہی صحیح فقط | اور سمجہی وے دوسرے کو غلط | یا کہ باتی اہانت سے | شعر سے سحر سے کہانت سے
اور لگی کہنی سب سے شعور انہ | اگلی لوگو نکا اوسکو فسانہ | یا یہ تقسیم سورہ آلی پیش | یکدگر کے شمین دیوں کیش
کوئی لیتا تہا نحل کوئی بقر | اور کوئی عنکبوت تمسخر کر | بعض راوی ہیں یہ متفق ایسے | کروی بارہ تہی تقسیم کیسے
موسم حج میں حاجیون کی تئین | کرتی انعوا تہی جا کی جو بیدین | کر کی تفسیر خواجہ ممتاز | رکہتی ایمان سے خالق کو تہی باز
کرتی قرآن کی تہی بلا کر کرف | روبرو جا کی اونکی یون او صاف | بیوجا او پر عذاب خالق پاک | کہ ہوئی خیاب یہ ہی ہلاک
| اونکو فرما کی اسطرح تہدید | جسکے استعمال سے ہی وعید |

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سو قسم رب کی کہ انکو تجکو | پوچہین اوس سے ہم اون کو | کرتی تہا اگلی وہی جو تہی تقسیم | یا کہ منسوب سحر کی تجکو لئیم
یا کہ ہم سوال عام اونسے | پوچہین ہر ایک فعل و کام اونسے | اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول | بعد بعثت کی تین سال رسول
کرتی دعوت کی خلق کو چہپکر | یا کسی شخص کو نہو وی خبر | اگلی آیت کو حق نے بہجوایا | اوسکی اخفا سی منع فرمایا
| پس نہ کہول کر تو اوسکی تئین | جس سے نامور ہی تو لئت حر بن |

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

اور منہ پہیر مشرکون سی تو | منفعت ہو نہ اونکی اوسکا جو | یعنی کر امر و نہی حق کو بیان | اور ہو مشرکون سے روگردان
| اگلی اونکی تسلی دی تسکین | تترا امداد اسی ہی نبی اگلی تئین |

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

ہم تو کافی ہین اون سے تیری | کرنیوالی جو ہین ٹہٹھ سیدیری | وے جو ٹہہراتی شرک سے معبود | ساتہ اللہ کی دیگر معبود

پس شتابی کرین کے وی معلوم
اسود بن ولید و عاص و عدی
کہین یکبر زنعید لا و گزاف
پہر اشارہ کیا بساق ولید
پہر لگی کرنی یکبیک ایسا
پہر اشارہ کیا بقصہ و خشم
اتفاقاً کہین ولید لعین
جہہ گئے ساق پا مین وہ پیکان
اور کف پای نامش خار نی خوار
پور عبد یغوث آخر کار

ای مکافات اپنی کیپر شوم
ساتہ حضرت کے تب مسخر پڑے
کرنی کعبہ کا جو لگی وی طواف
تہا مغیرہ کا جو پسر وہ پلید
حارث قیس کے وہ بیٹے کا
اسود مطلب کے جانب چشم
سو بجا دکان تیر کر کی تیز
کٹ گئی یکبیک رگ شریان
کر دیا یون کہ ہو گیا مردار
مر گیا اک درخت سی سر مار
پہر آشوب چشم اندہا ہو

اسکا نشانہ ہی کیا یح اتحاکر
ہو گئی سر گرم شتر و استہزا
بول حضرت سے اگی روح امین
پہر کیا پاک عاص ابن کو
پہر لگی کرنی وی اشارت او
الغرض ہو گئی بلاک رشیاد
گئی ناگاہ ایک تیر کی بہال
پیر وہ سہم قضا کا زخمی ہو
نکلا حارث کا ناک کپر سی دم
اور سکو صحرا مین باونی مارا
اسود مطلب مرا ازرو

شکر ان کو شین سی تہی تمام
دیتی رہتی ہی کو ہتی ایذا
مین سون تا موضع شتر کی تیز
کرنی ایا لگی غضب مین حیز
پور عبد یغوث اسود کو
چند مدت مین سبکی گئی جان
اور سکے داماں سی اوسکی پہانسی
لنک لو کا نہ بچا دوزخ کو
قیح سینی سی وہ ضعیف اتم
سر سکا م گیا وہ یکبارا

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝

اور ہم جانتی ہین اے سرور
پس کر اپنی خدا کی خوبی یاد
اور عبادت کر اپنی رب کے تئین
دی وہ توفیق ابجد امجکو
تا کہ سی الفلک مین ہوا [illegible]
اون گہرون مین کشتی غنام
صالح عہد حضرت ایمان

گر ترا دل ہی تنگ سر تا سر
اس کی تسبیح و حمد ہو تو شاد
تا جدیکہ آوی تجکو یقین
سورۂ حجر کی طفیل سے تو
دل مرا سنگ کے ہی سخت
مثل اصحاب حجر ہین آباد
چاہتا ہی نجات اور امان

اور سخن سی تو جو کہتی ہین
اور ہو سر جھکا نیوالون مین
لیٹے کر بندگی تو مرنی تک
کہ رکہون اپنی زندگی مین مدام
نفس شیطان کے اکیلی ہو کر
رکہتی ہین خیر شر دی کام نہین
سچ لیا تو صحیح تا ریب

لیکن وہ ہا جو کر اکتی ہیر
اور سکی تجاتے کے انہوالون مین
کہ نہین ہو تجہی ہین کی شک
رات دن تیری بندگی مین تمام
سنگ دل سی ترا نہی لیکن گہر
لی کیا نامہ عمل کی تئین
کہ ہوا اون سے وہ نکے تجربیب

سورة النحل مكية وهي مائة وعشرون وثمان

آية وكلماتها الف واربع مائة وستة وحروفها سبعة آلاف وسبع مائة وسبعة وخمسون وركوعها اثنى عشر

سورۂ نحل الستودہ سیر	شہر مکہ مین اتری حضرت پر	آیتین اسکی ہین ربدو صد	سر بست و ہشت او یکصد
اور کلمات اوسکی وہی تکثر	چار سوا ایکہزار ہین اور شش	اور اوسکی حروف کو دو گن	ہین تہتر سواد رستاون
اور بارہ رکوع اوسکی جان			ہی کم و کاست ای بلند مکان

بسم الله الرحمن الرحيم

أتى أمر الله فلا تستعجلوه ط

یعنی پہونچا عذاب حق سرپر	تہا جو موعود کافران یکسر	یا قیامت کا روز آ پہونچا	وہ جو فرمان حق تعالی تہا
پس نہ چاہو شتابی اوسکا وقوع	کہ نہین ہے خرابی اوسکا وقوع	اسکا وجہ نزول ہین وہ بعید	نہی جو ستہز مان سرور دین
جبکہ انذار سے وعید آتے	ذکر حشر و عذاب فرماتے	زینہار اوس سے وہ نہین ڈرتے	بلکہ تکذیب اور جہل کرتے
جانکر حشر کا وقوع محال	کرنی لگتی جہل سے استعجال	اور تعذیب دینے کے تئین	کچہ نہ لاتی خیال ہین ہی دین
کہتی جو لگتاہی تیری چہ	ہم بتونکی مدد سے جاوین بچ	تب اس آیت کو حق نی بہیج دیا	اونکا وہ زعم رو ہم دفع کیا

سبحانه وتعالى عما يشركون ٥

پاک ہی وہ رب اوس سے اور برتر	وہ جو لاتے شریک ہین یکسر	رکہتی طاقت نہین وہ بت مطلق	تا کہ ہو وین دافع ارادت حق
یشرکون ہین یا تحتانی	بتشنید قاری خوش خوانی	تای فوقانیہ جو آئی ہے	قراۃ حمزہ و کسائی ہے

ينزل الملئكة بالروح من أمره على من يشاء من عباده أن أنذروا أنه لا إله إلا أنا فاتقون ٥

بہیجتا ہی فرشتگان کرام	لیکے قرآن وحی و پیام	حکم اپنی سی چاہی وہ جسپر	اپنی بندونسے ہین جو پیغمبر
کہ ڈراؤ تم اور خبر کردو	کہ نہ معبود کوئی مجہ بن ہو	پس ڈرو مجہسے تم سب امیر ذم	اور نہ پوجو سوا میرے تم
اگی وحدانیت کی جسند دلیل	اوسنی ارشاد کین بطرح تفصیل	تا کہ معلوم کرلین کرکی خیال	کہ ہی خیر الورا کا سچ مقال

خلق السموات والأرض بالحق تعالى عما يشركون ٥

ای شانی یہ آسمان و زمین	تجہکو ای سیر [illegible]	[illegible]	اک جسکا شریک ہین کرو
	انہیں جان ربوبیت سے اور	کر نظر اوسکو تو مدبر ہ غور	

خلق الانسان من نطفة فاذا هو خصيم مبين ○

ای نیایا ہی اوسنی انسان کو	ایک قطرہ ہی جو منی کا ہو	پہر کا یک ہوا وہی انسان	باتی ہی عقل و فہم کی ایجان
بمقام خصومت حق آہ	کر سوالا بیان حجت کا	سینہ آثار صنعت یزدان	باتی ہی اپنی آپ مین انسان
ہوکی سرکش کج ادائی مین	کری جہگڑا لگا خدائی مین	منہ کو حجت سی کہولنے وہ لگا	قول انکار ربوبیت وہ لگا
ہو گیا منکر خدا از ندیق	نہ ہمیر کے اوسنی کی تصدیق	[illegible]	کی عداوت مین جسنی [illegible]
اسکی تفصیل کے تئین جاو	اس تردد سے ہی کلام بنیاد	کہ سراپا ابا سے لئیم	کہین پہر کر وہ استخوان رمیم
خواجہ دین کے بزم مین لایا	آتی ہی اس سخن ہی پیش آیا	کا ہی مجرد یہ تو مجھے بتلا	تو نی دیکہا ہی [illegible] اوسکو بھلا
جو جلا کے یہ استخوان کہن	ڈالکر جان درمیان بدن	تب [illegible] آیت کو حق نی بہجوایا	اپنی منت کو یاد فرمایا
	پہر خدا کی ہی ایک منت اور	حال انسان [illegible] دیکھا اسکو نمود	

والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع ومنها تاكلون ○

اور تمہی نے بنا دیے تمکو	اوسنہ اصناف جو کیے تمکو	اور بہین جو پشاک فائدے ہین	جامہ ریشم اور [illegible]
	اور بعضو نکو اون کے کہاتی ہو	[illegible] طرح سے پاتی ہو	

ولكم فيها جمال حين تريحون وحين تسرحون ○

اور تمہارے لیے ہی اونہین جمال	[illegible] اور جس وقت حال	جسکہ مرعی سی پہر لاتی ہو	اور جس وقت تم چراتی ہو

وتحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بالغيه الا بشق الانفس ان ربكم لرءوف رحيم ○

اور لیجاتے ہین اوٹہا کی تمام	بوجہ بہاری تمہارے وہی انعام	اسی اک شہر تک کہ تم ہتی نہیں	پہونچی دالتی اوسکی تئین
مال گرانی سخت جانی سی	توڑکر جان کو گرانی سے	رنج بار اشفیق ہی تحقیق	مہربان ہی برحم و مہر شفیق
کہ تمہارے تئین کئی انعام	جسنے ای اہل مکہ یہ انعام	تا متاع تجارت اور اموال	پہونچتے شام و صبح لی ذی جلال
بار کش ہین شتر تمہارے تئین	پہونچی پالی تمکو رنج نہایت	اگی اسکی ہی ایک منت اور	کر [illegible] ابدیدہ غور

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اور گھوڑی بنائے اور خچر
اور بنایا ہی یون وہ اوسکے [illegible]
یا کہ مخلوق جنت اور سعیر
اوسکی شرح و بیان سی [illegible]

اور گدہی تا چڑہو تم اون سبپر
جسکو تم لوگ جانتی ہو نہین
جیسے انوار ہین کیا سطیر
ہی سکوت اور حاشے بہتر

اور دیا اون سبہی کو زینت تم
جیسے حشرات اور طیور و ہوام
لیک ہی یون لباب بین آیا
آگی ہی وعدہ ہدایت حق

حق تعالی ہی جو اوسی کو دوام
اور پیدا ہین کرتی ہین جو قیام
جسکو لا تعلمون فرمایا
از رہ فضل اور رضا [illegible]

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

اور اللہ پر ہی سیدہی راہ
یعنی راہ صواب دکھلانا
اور کوئی ناصواب کج ہی طریق
یہونچتی راہ در میانہ کو

اور کوئی ہی اونہین کج ہی راہ
یا کہ سیدہی طریق پر لانا
جیسے چلتی ہین کافر اور زندیق
وہ جو راہ صواب ہے بر حق [illegible]

اور جو منظور حضرت رب ہو
بخدا از رہ فضل و احسان
جو مشیت خدا کرے کام
ہر بنا ازروت ہی اور [illegible]

تو ہدایت کری وہ تم سبکو
[illegible] واجب [illegible] اوسے ایمان
پاکی توفیق سب خواص و عوام
[illegible] اوسی [illegible]

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ

اوی ہی وہ خالق و رب

جسنے نازل کیا فلک سی آب
اور جس سے اوگی درخت و نبات

تمکو جس آب مین سی پینا ہی
جسمین تم چرنا [illegible] حیوانات

سب نباتات اور جینا ہی

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور اگاتا ہی تمکو پانی سے
اور ہر ایک قسم کے میوے
دی جو کہتی ہین [illegible] دانا

اپنی فضل اور مہربانی سے
جیسے ہر ایک [illegible]
صنع خالق کی ہین [illegible]
آگی اسکی ہی [illegible]

کھیت زیتون اور خرما [illegible]
ہی [illegible] اہل [illegible]
[illegible] اور بار و ثمر
[illegible] ارشاد

اور [illegible] اور انگور
[illegible]
اور [illegible]

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اور مسخر تمہارے اوسنی کیے | رات و دن سود و منفعت کی لیے
اور کیا رام مہر و مہ کو تمہین | سحاب شہور اور سنین
اور تارے ہین سب مسخر و رام | حکم اوسکی ہی سے بلند مقام
بیشک اسمین ہین آیتین اونکو | جو جماعت کہ اہل دانش ہو
وہ جو ہین اہل عقل سر تا سر | صنع خالق کی ہون تماشا گر
رات و دن چاند و سورج اور تارے | اوسکی قدرت پہ دال ہین سارے

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

اور مسخر تمہارے کے وہ شے | جو بکھیری تمہین زمین مین ہے
ہین کئی رنگ جسکی اور الوان | مختلف ہی بنوع اور ابدان
اسمین ہے شیا اوس عجائب کو | جو بکری ہی سیدا انکو [illegible]
شایا اوس شے سے ہین مراد نبات | نوع و جنس جماد اور حیوان
آگی اسکی بیان نعمت ہے | اپنی بندو پہ فضل و رحمت ہے

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور وہی ہی کہ جسنے رام کیا | سود اور نفع کی لیے دریا
تا کہ کھاؤ تم اوس سے ای لوگو | گوشت اور لحم تازہ و تر کو
اور کرو خارج اوس سے گہنا تم | پہنتی جسکو ہو گی ای مردم
اور تو دیکھتا ہی جو ناوین | پہاڑتی آب اوسمین جاوین
اور تا کرو جستجو و تلاش | فضل اوسکے سے اپنا رزق و معاش
ای تجارت پر و آب کرو | رزق و روزی کو اکتساب کرو
اور شاید کہ مانو احسان تم | دل سے ہو صرف شکر یزدان تم
لفظ لحم اس جگہ جو ہی ارشاد | لحم ماہی فقط ہی اوس سے مراد
دُر و مرجان ہی حلیہ دریا | کہ نزا مرد کی لیے ہی روا
بہر انسان لو بہت سے اور | کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

اور ڈالا زمین مین بوجہونکو | کہ تمہین لیکی جہک پڑے اوسکو
یعنی ڈالی زمین پہ کوہ بلند | کہ ہل جاوے تمسے تا [illegible]
اور بنایا ہی اوسنی نہرونکو | جیسے نیل و فرات و سیحون جیحون
اور راہین کہ راہ پاؤ تم | جس جگہ کو کہ جا ہو جاؤ تم
یون ہی ثابت بقول پیغمبر | کہ بچہائی زمین جو پانی پر
متحرک ہوئی وہ آب کی ساتہ | لگی ہلنی وہ اضطراب کے ساتہ
پس الفرقان خالق متعال | اوسپہ پیدا کئے پہاڑ جبال
کہ وہ باز آئی اپنی حرکت سے | حق تعالی کی صنع و قدرت سے
پاکہ پیدا ہوا بحکم خدا [illegible] | [illegible] فرشتہ کہ اوسنی کہا یا رب
کہ رہی باز باندازہ ایسا ہی وہ | متحیر کہا ہو کہ تہ آب سی وہ

پھر کچھ کوہ میخ اور مسمار — تا کہ پکڑا ثبات اور قرار

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ

اور علامات بنو کی ہین — کوہ دا انجم جو ہین سپہر و زمین — اور تارون سے پاتی ہین راہ — بحر اور بر مین جاتے ہین جو یہ راہ
ای مسافر زمین کی سارے — دیکھکر آسمان کے تارے — سے کرین راہ کو بنیست [illegible] — [illegible]

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

کیا بھلا جو کوئی بناتا ہے — یعنے خلقت ہی پیش آتا ہے — اوسکی مانند ہی کہ جسکی نہین — امر خلقت مین اختیار نہین
جیسے عیسیٰ وعزیر اور اصنام — اور ملائک کہ جن سے ہو نہ یہ کام — کیا نصیحت نہین پکڑتی تم — تا یہ بد اعتقاد ہووے گم
پھر نہ انکو شریک ٹھہراؤ — راسخ الاعتقاد ہو جاؤ — اس نصیحت کو جو کرو تم یاد — چھوڑ دو سر سے جہل و عناد

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

اور اگر تم کرو شمار و عدد — نعمت حق کہ تمکو دین بیحد — نہ شمار انکو کر سکو گے تم — یعنے پورا گنو نہ ای مردم
بیگمان حق ہی بخشنے والا — رحم والا ہے حصر سے بالا

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ

اور خدا جانتا ہی ای مردم — جسکو دل مین چھپاتی ہو سب تم — اور کرتے ہو ظاہر اور اعلان — جانتا ہی وہ خالق دو جہان
یعنے اللہ کو ہین سب معلوم — جو عقائد تمہارے ہین مکتوم — اور خبر ہے وہ ایزد متعال — کرتے ظاہر ہو جو تم اعمال

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

اور جنکو پکارتے ہو یعنی — ماسوا حق کے [illegible] — نہ بنائی سی کچھ وہی شی آپ — اور بنائی وہی آپ بن جاتے

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

ہین وہ مردہ نہ زندگی جنکی اور جان — ای جمادات بی تمیز و بیجان — اور نہین جانتے کچھ ہین خبر — کب اوٹھائی وہی جائین گی مگر
یعنے ہنگام بعثت انکی کو — باکہ ان شرکو نکی [illegible] — پھر وہ قائل انکو کس خدائی کے — کیا ہو لائق وہ بنائی کے

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ع

ہی خدا تو الہ تم سب کا — وہ خداوند جو کہ ہے یکتا — پس نہین مانتی جو پچھلا گھر — یعنے منکر ہین حشر سے یکسر

اونکی دل کرتی ہیں انکار	اونکو تصدیق سی نہیں ہی کار جنکا یقین نہیں دار آخرت پر	اور وہ سرکش ہیں باہر تمام دین حضرت سے ہی ہی تکبر اونکو	ہی نہ اونکی طبیعت قبول اسلام

لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ

ہی یقین لوگ کہ اپنی قوم وہ اور کتابی سی تقوی اونکو بیشتر	جانتا ہی چھپائی اونکا جو ہم کرتی والی غرور ہیں یا جو طعین	اور جو کرتی ہیں آشکارا وہی یعنی توحید سی گذرتی ہیں	شرک غرور کرتا دعوت نبی اور تصدیق وحی کرتی ہیں

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

اور جب کبھی انکو دوست بلا	کیا اوتارا اوپر اپنا رب نی بھلا یہ جو کرتا ہی سب وہ کلام محال	تو لیتی ہیں وہ کفر کی جو بات ہیں کرتی ضلال قوم کا ہی خیال	پہلے لوگوں کی وہی کہانی ہیں

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

تا اوٹھا دین وہ اپنی بار گناہ یعنی کھینچین گی وہی عقوبت تمام جان لی ہی برا وہ بوجھ اور بار	روز محشر کے روز سب گراں کفر کی اپنی سب کو بار تمام جو اوٹھاتی ہیں سب وہ بدکردار	اور کچھ بوجھ اونکی ہی زبان اور عقوبت قوم کے جنکو بیسگالی کیا اونکی ہی اضلال	جنکو گمراہ کرتی ہی تحقیق کرتی گمراہ جہل سے بدحو دی جو گذری ہی بکفر بد اعمال

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

انکی بہت سی ہی ہوا اوسکی پیدا پھر پہلی تھا سبب سے بلا ناگہاں آگ کہ ہیں سب اونپر ور لایا عذاب اونکی چھتین جنہیں مرتی تھا سبب اوپر اوبلا جسکا شعور نہ تھا [illegible]	سخت اونکا جو تھی حکم خدا انکی پر تو سرکشی سی تھی شیطان آیا سقف اونپر اونکی اوپر آ اور سب گیا یہی کہ جنہیں تھی یقین برا انہدام قصر آیا جسکو معلوم نہ تھا اور نہ ہی [illegible]	یعنی فرعون عاد اور قارون انکی تعمیر اور عمارت پیر انکی اوپر اونا وہ مکار سے وہ چھپاتا ہم جو ارشاد باکرتا اور منار کیپر دو تا مقابل خدا کے جلیل	کرتی ہی بیشتر ان میں تھا ملعون بیچ دین اور نبوت سی سرتا انکی حق نی اوکھاڑ سب آر اور سب تعمیر کا فرمان ہی کرو تب بنیان سی بنیاد بہوں کرکی تعمیر وہ بنیاد سی طویل

آخرش جب بنا لیا اوسکو
حق نی اوڑا گرا دیا اوسکو
تند تیز اک ہوا کو بھجوایا
گرد برباد حق نی فرمایا

بیٹھے ماتحت اوسکی تھی جو بشر
بیخ و بنیاد سے گرا اوپر
نہ منارہ ہوا نے ٹھہرایا
خود اونہیں کو خدا نے [illegible]

آخر اوس تھلکہ سے سر تا سر
ہوئی برباد اونکی گھر کے گھر
وقت مسمار ایک ہیبت آواز
اور سب سر دہری بال انداز

کہ ہوئی مختلف زبان سارے (یعنی جمیع مردم)
اوسکی ہیبت اور خوف مارے
ورنہ کیتی زبان تھی سریانی
قوم نمرود یان کنعانی

اوسکی تفصیل سب بسیط تمام
ہی تفسیر ثعلبی ارقام
وہ جو لفظ عذاب ہی ارشاد
ہی عذاب البعوضة اوس سے مراد

کہ مسلط کیتی تھی جیسے دود
حق نی مچھر بلشکر نمرود
اور ہی یون اللباب میں تقوم
کہ ہوا ابتلا ای پشہ وہ شوم

راہ بینی سی ایک پشہ جا
اوسکی ام الدماغ کو پہونچا
اوسنی آتی ہی از رہ بینی
گم کیا سب غرور و خود بینی

چار سو سال تہا وہ اوسکا مقر
پہونچا دوزخ کو مار کر وہ سر

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

پھر قیامت کے دن کری ہی رسوا
اونکو دیوی عذاب اور سزا
اور کہی یون کہ تم تھا داب
ہین کہان وہ شریک میری سب

جنمین تم کرتی تھی فساد و جدال
انبیا و رسل سی لا کر آفت
بولین وہ جو دئے گئی تھے خبر
علما یا فریق پیغمبر

کہ مقرر ہی خوار آج کی روز
اور برائی ہی منکروں پہ بسوز
یا کہ بولین فرشتگان کرام
اس طرح یہی ای بلند مقام

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ

جسکی تھی ملائکہ ہیں جان
لیتی کرتی ہیں قبض روح روان
کرنیوالی جو ظلم ہیں یکسر
کفر کے ساتھ اپنی جانون پر

جب یہ نزدیک کی ہیں اونکا [illegible]
تب وہ ڈالیں گی صلح کو ناگاہ
ہون نہ فرعونیت دی عبید
اور کہیں ہی کہ قائل توحید

کہ نہ کرتی تہی کچھ برائی ہم
نہ مصر تھی ہیچ ادائی ہم
یعنی منکر ہوں کہ طغیان
اور کہیں بار دم ایمان

حق تعالی یہ اونکو فرما وے
اس سخن ساتھ اون پہ [illegible]

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

یون نہیں جیسی کہتی ہو تم آپ
تم تو کافر تہی اور ظالم سب
حق تو دانا ہی خوب آگے پیچھے
تم ہمیشہ تھی ای فریق لعین

کرتی رہتی تہی تم جو کام سدا
ہی یہ اوس کام کی جزا و سزا

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

پس چلو آؤ دروازوں میں دوزخ کے
پس مقرری وہ بری اور زشت

گرم تر ہو سر و ترنج کے
جائی متکبران کفر سرشت

داخل ہو ہی والی او سمین ہمیشہ
آگی ہی مومنونکی حق میں بیان

ورد و غم سہنی [illegible]
حق تعالی کی سنت اور احسان

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

اور جب کہیں اہل تقوی کو
بولیں قرآن جامع الخیرات
جیسے کہتے ہیں نیک اقوال
اس جہان میں بھلا کیا ہے
اور البتہ آخرت کا گھر
یا کہ دنیا ہی اونکا بہتر گھر
بھیجے بعض شخص تا کہ کھو
پوچھتی جا کی جو ترستی حال
نہ وہ قرآن آسمانی ہے

خشکو بر بنیر کفر و شرک سی بچا
کہ وہ خوبی کی سر بسر ہے بات
غیر نیکی کی ہی نہ کچھ خیال
اونکی نیکی تمام مشہر ہے
واسطے محسنونکی ہی بہتر
مزرعہ آخرت جو ہی یکسر
موسم حج میں یون کہ [illegible]
پوچھ بیہودہ کرتی اوس سی حال
اگلی لوگونکی وہ کہانی ہے
پھر کیا آخرت کی گھر کا بیان

کیا اوتارا بھلا محمد پہ
محسنونکو کہ آتی ہیں جو پیا
یا کہ کہتی رہیں ہیں شام و پگاہ
عصمت حج و مال و فتح و ظفر
اور کیا خوب گھر ہی یعنی بہشت
اہل تحقیق نی یہان ہی لکھا
کہ نبی الوراکی لائیں خبر
کہتی قرآن جو اوسپہ آتا ہے
اور جو مومنون سے کرتے سوال
اہل تقوی کو وہ جو ہو احسان

رب تمہاری نے فضل فرمایا کر
ساتھ جسکا کی مدام دنیمیں
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی نکلی کا محسنونکی اثر
متقیونکا ہی جو نیک بہشت
وہی قبائل عرب کے اور جیا
اہل مکہ سی وہی تفحص کر
رات دن ہمکو جو سنا تا ہے
کہتی وہی سر حقیقت حال

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

باغ رہنی کی ہیں کہ محشر کو
واسطے اونکی جنتوں میں وہ گھر

آئیں جو نہیں ویسے ہر خوشخو
مشتہیات جو چاہیں سو تہیں
آگی ہی وصف اہل تقوی اور

بہتی نہریں سے اونکی نیچے ہر
یون ہی دیگا بدلہ خدا اونکو
کہ تلاوت ہے اوسکی بعد عبور

جیسے جن ... ٹہہریں
جنکا تقوی شعار ...

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

شکر کرتی ہین قبض جانکی پیشتر	کہکی حق ہی فرشتی اسپہ دین	ہوتی ہین حالانکہ نفسا او خرم	پاکی رحمت کا دی اترا دسدکم
پاک ہوتی پاک شرک و عصیان سی	حق تعالی کے فضل و احسان سی	کہتی ہوتی ہین ملائکہ یکسر	ہی خدا کی سلامتی تم پر
پاک اپنا فرشتگان کرام	اور انکو کہتی لگی ہین دعا و سلام	اور کہین وی لیں اسلام او انکو	کہل کو داخل بہشت مین تم ہو
اور سبب سی کہ کرتی تم تہی کام	ہیچ دنیا کی نیک نیک انجام	آگی ذکر و راستجیہ شعار	کافرون کا ہی کفر پر اصرار

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

ایسا نکرتی ہین نہ انتظار یقین	ہان مگر یہ کہ آوین انکی تئین	دی فرشتی کہ قبض کرلین جان	یا تری رب کا آدی وہ فرمان
کہ ہو نازل عذاب استیصال	تا ہوں برباد سب و بد اعمال	اس طرح سی ہی کیا تہا سبہی ور	اونسی اگلون کفر سر تا سر
اور نہ ظلم اونپہ حق نی فرمایا	جو بدی فعل و ہلاک پیش آیا	لیک کرتی تہی اپنی جانو پر	کفر و عصیان سی ظلم دی پیسر

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

پس پڑی اونپہ انکی بد کام	کرتی تہی رات دن جو وہ خام	اور لیا گہیر اونسی انکی تئین	کرتی رہتی تہی جو جہل سی لعین
	لیتیہ قہر اللہ پڑا اونپر	کرتی ٹہٹہی جو تہی وی سرتاسر	

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

اور لگی کہنی مشرکان ذلیل	کہ اگر چاہتا خدای جلیل	ہم نہین پوجتی کچھ اوس اُسکی سوا	اور نہین پوجتی ہماری باپ
اور نہ ٹہراتی ناروا و حرام	کچھ بلا حکم ایزد منعام	جسطرح سایہ کو ٹہرایا	جیون بحیرہ کو ہینی فرمایا
اون میں جیسے طور اہل کتاب	شرک و تحریم کرتی ہین جو سب	گمرہی ہین وے مردم بدکیش	دی جو تہی اہل شرک اون سی پیش
سو رسل پہ صرف پہونچانا	کہو لگ حکم حق کا بتلانا	جہل اور حمق ہین جو ہی بکنا	ہی عبث اسطرح سی وہ بکنا
کہ جو لگتا ہی کام حق کو نہ تو	کرتی دنیا بہلا وہ ہمکو کیون	یہ نہین جانتی بہلاوے خام	گننا ہر ایک بد ہی عصی کا کام
پہر بہلا ہوتے ہین دکیون [illegible]	کرتی دنیا ہی کیلی وہ بد	لیس یہ مجمل جواب فرمایا	کہ ہمیشہ سی یون چلا آیا

بیضہ اہل عرب ١٢

انبیا نے کی اونکی تبلیغ | نہ کے قسمت میں تھا سوا [illegible] | اور عقوبا خراب تھا جسکو | وہ خرابی میں ہو گیا بد خو
حق تعالی کو تھا یہی منظور | اور سمین [illegible]

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

اور بھیجا تھا ہم نے ایسہ ور | ہر اک امت میں اک پیغمبر | تا کہی اونکو وہ کہ ای مردم | بندگی خدا کرو بس تم
اور کرو اجتناب ناحق سے | لینے پوجنے کہا باحق کے | جملہ اصنام سی کرو پرہیز | اور شیاطین کہ بندگی سی گریز
پس کسی کو تو [illegible] توفیق | جسکو دکھلائی حق نے راہ تحقیق | اور بعضے ان کو [illegible] | جن پہ ثابت ہوئی گمراہی
پس پھرو تم ملک ملک [illegible] | تا کہ دیکھو بچشم عبرت زود | کہ بھلا اونکا کیونکر ہوا انجام | کرتی تکذیب جو نہ فرجام
جو کر رہا [illegible] | [illegible] | جان لو اور [illegible] | [illegible] سزا پاوی

إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ

جو کرے حرص اور لالچ تو | راہ پہ اونکی ہونگی لانا کو | پس خدا تو نہ راہ دکھلاوے | اور جسکو کہ راہ بہکاوے
اور نہ اونکا کوئی [illegible] | ہی ضلالت سے اونکو دائم کار | اگلی آیت کا اب تفسیر جان | جیسے بیا نہیں کیا ہی بیان
کہ تقاضا کو درمیان اک دن | ایک کافر کے پاس اک مومن | کہتے تھے کہ گفتگو و قتال | بعد توحید [illegible]
وصف حق [illegible] زبان پہ لایا | ایک بات سخن ہی یہ پیش آیا | بعد الی کہ بعد مرگ [illegible] | جسکے دیدار کی ہی سکو تمنا
[illegible] گفتگو کو برا لایا | کہا کہ سو گند سخت کھاتا ہون | کر تو کہتا ہی بعد مرگ وفات | اپنی [illegible] سی امید حیات
سو یہ [illegible] | کون جیتا ہی بعد مرگ کہیں

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور قسم حق کی کہا ہی سخت | [illegible] | کہ وہ [illegible] سی حق نہیں [illegible] | اور کسیکو جو کوئی مر جاوے
[illegible] | [illegible] | لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں | وعدہ حق کو حق نہ مانتے ہیں

	اپنا وعده کری وفا بے شک	اور او نهاری اوسمین خلق ل	

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ

تا اظہری دو بیان او تبیین	کرتی ہین جو ہین خیالات لعین	اور تا انکه جان لین کفار	کہ وہی جو بنی تہی جایه بکردار
یعنی دنیا مین جتنے شبہات	یک گر گو رکی نقیضیه حیات	کوئی افتری یه یقین لایا	اور یا انکا کوئی پیش آیا
لیس ہوا روز آخرت کا لزوم	تا که صدق اور کذب ہو معلوم	باطل و حق او جنہین مشتبہ ہوا	بیان جہین تہا شبہہ کو
	اور کیا انبیا یاوین سب	ہین جو نقا دا در سنگرا	

نصف

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

با ہوا اسکے کوئی بات اہو	کہ ہمارا انتقال ہر شی کو	جب که اوس شی کو چاہتی ہین ہم	تا که پیدا کرین بلطف کرم
تو یہی ہی کہ کہتی ہین اوسکو	که تو موجود اور پیدا ہو	بس وہ کہتی ہی وقت ہو جاوے	کچھ نہ تعویق درمیان آوے
ای جو مردونکی ہمین جلانا ہے	روز محشر جو پیش آتا ہے	ہمکو مشکل نہین ہی اور دشوار	اک اشارہ ہین ہے اسکو ہی کار
انکه پیش از وجود جان بخشد	ہم تواند که بعد از آن بخشد	چون درآورد از عدم بوجود	چه عجب گر کند دگر موجود
اب یہی تذکور ابن ہجرت کا	یعنی اصحاب اور حضرت کا	وہی جو ظلم مظلوم کی پیچ	سہہ گی تہی جسته و دیده کو

ع

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور جنہون نے کہ چھوڑی اپنی گھر	راہ حق کی ہین ایتہ وه سیر	تب سے کہ ہوگئی مظلوم	کرکی آل جوابل که ہجوم
دنیوی البته ہم جگہ اونکو	بیچ دنیا کی وه جو اچھی ہو	ای مدینه مین نہ دین جا اونکو	یا غنیمت کرین عطا اونکو
اور اجر ثواب عقبی کا	ہی نہایت بزرگ اور بڑا	جو کہ کفار جانتے ہوتے	اجر دارین کیون تعیش کہوتی
	یا جو ہوتی مہاجر اوس خبر	کرتی صبر جہاد اندر تیر	

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

یه مہاجر وہی ہین که جو دن رات	کرتی ایذا په صبر اور ثبات	اور پروردگار اپنی پر	کرتی وہی اعتماد تہی یک
	پھر کیا انبیا کا وصف بیان	ہر تسکین خاطر دو جہان	

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور نہیں بھیجی تھی ارسال | تجھسے پہلی مگر یہی مرد رجال | کر دیا بھیج ہمنی انکی طرف | وحی پیغام حق بغیر [illegible]
پس کرو تم سوال اونسے جواب | ار کہنی والی جو یاد رہین وکتب | جو نہیں جانتے ہو تم یکسر | پوچھو اہل کتاب سے وہ خبر
علمای یہود اور ربی [illegible] | جانتے ہیں وہ بات سر تا پا | جانتے ہیں [illegible] کتاب | مثل ابن سلام اور [illegible] اصحاب

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

بھیجے ہمنے تھی معجزی لیکر | اور کتابوں نکی ساتھ پیغمبر | اور اوتاری ہی تجکو ہمنی بیان | یا کہ ذکر خدا ہی لی مانند
تا کہ تو کھول دیوی لوگونکو | جو اوتارا ہی اونکو تجھ تو | ای او امر کری تو اونکو بیان | اور کھولی لوا ہی قرآن
اور تا انکو وی کرین سب فکر | سکی تجھسے وہ موعظت اور ذکر | ہووے شاید یہ بیان کی تفسیر | کہ یہ مخلوق کا کلام نہیں
اب ہے ارشاد امعانی باب | کہ وہی کافر ہیں مستحق عذاب

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

کیا نڈر ہو گئی جو حق سے پری | کرتے ہیں مکر اور داوری | کہ دہنسا دی اونکو حق ایسی زمین | جیسے قارون جسکو [illegible]
یا نڈر ہیں کہ آوی اونکو عذاب | جیسے آیا بقوم لوط عتاب | جس جگہ سے کہ [illegible] | کہ تباہ و خراب ہوں یکسر

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ

یا نڈر ہیں کہ پکڑ لی انکی تئیں | چلتی پھرتی ہیں [illegible] | پس نہیں [illegible] | عاجز ہیں حق کو لانیوالی

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ

یا نڈر ہیں کر لی پکڑ اونکو | خوف اور بیم پر حق اُن کو | پس مقرر تمہارا ربی شفیق | کرنیوالا ہی رحم و مہر عمیق
آگی اسکی کیا خدا نی بیان | کر مطیع خدا ہی [illegible]

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ

ظلاله عن اليمين والشمائل سجدا لله وهم داخرون

کیا نہ اون کافرون نے دیکھی ہے	جو بنائی خدا نے ہر ایک شے	وہ ہلتی ہین سایہ جسکی ادہر سے	اور کہین ڈھلتی ہین وہ باہر سے
سجدہ کرتی ہوئی خدا کے تئین	اور وے ہین عاجزی مین [illegible]	ابدی ہین خلاصہ تفسیر	ہی یہ آیت کا [illegible]
کیا ہوا جو وے کافران لعین	کرتی سجدہ نہین ہین حق کے تئین	اونکی سایہ بصد خشوع و خضوع	کرتی سجدہ ہی خدا کو ہین مجموع
ایک موضع مین دن کا سایہ ہے قم	اور برابر ہو دوپہر جس دم	پس کرا ہو کہ سایہ ہر شے	وہ جو [illegible] خیالی ہے
جبکہ دن دوپہر سے ڈھل جاوے	سایہ ہر شے کی ساتھ بیٹھی ادب	جھکتے جھکتے وہ شام تک سب	گر پڑتی ہی زمین کے اوپر
جسطرح سے کھڑی سے گرکے کوئی	ہو تو ہین جا کا زمین خضوع	اور کسی ملک مین وقت عجائب	کبہو [illegible] سے پہنچ جاتا ہی
اور کبہو جھکتی ہین کہ جیسے کبہی	گردش چرخ سے جابر کر زمین	آگے اسکی ہی تیسرا سجدہ	پڑہ کے اوسکو تو لا بچا سجدہ

ولله يسجد ما في السماوات وما في الأرض من دابة والملائكة وهم لا يستكبرون

اور خدا ہی کو سجدہ کرتی ہی	ہی جو افلاک اور زمین ہی شے	چلنی والون سے کہتی ہین حیوان	اور فرشتون سے ہی [illegible]
اور وے فرشتگان کرام	نہین کہتی ہین کتنی سی کام	ای عباد ہین حق اونکی [illegible]	بچہ تکبر کی ساتھ کام نہین
ہی ملائک سے جو بیان تخصیص	بہر تعظیم ہی عیان تخصیص	ورنہ تہی ملو یا سب مین داخل	ذکر اونکا تا محض لاحاصل
یا ملائک سے ہین ادہر یان	کرتی ہین جو حفاظت انسان	قسم سجدہ کی دو ہوئین منقول	اونکی تفصیل کو سلام نہ بہول
یک انداز سجدہ عبادت سے	عقل والون کی ہو سجدہ دہی	جو زمین پر کہین ہین پیشانی	بندگی خدا کی ہو باسے
دوسرا سجدہ تذلل جان	محض نے عقل سے جو ہو وہ عیان		

يخافون ربهم من فوقهم ويفعلون ما يؤمرون

ڈرتی ہین وے فرشتگان کرام	اپنی رب کی عذاب سے مدام	پہونچی اوپر سے اونکی وہ ناگاہ	کہ دی سو نوین بلا اور تباہ
کرتی ہین حکم دل سے وہ ہر گام	ہین کہ مامور جس عبادت کو	دل مین ہر آدمی کی ہی خیال	خیر اور شر سے خالی مثال
جانتا ہی فرد مراتب ہین	اونکا منصب بغیر بے تقصیر	ہی یہی سجدہ ملائک سب	اور اسے ہی ہین [illegible]
ای مطیع خدا ہی کثیر خلق	جان مولا ہی وہ اسیر خلق	ہر کوئی حسب طاقت اور مقدور	نہین کم ہی [illegible] مین در

پر خدا کو یہ کافران دین سن | ایک معبود حقا ہیں سن

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

اور کہا حق نے کہ اے قوم عنود
پس مجھی سے ڈرو نخوف تمام

تم نہ ٹھہراؤ اپنے دو معبود
تم کرو شرک پر کبھو اقدام
پھر یہی وحدت پہ حجت اور

بیگمان وہ خدا اکیلا ہے
اس جہان میں جو دو خدا ہوے
گر نظر تو اوسی جز دیدہ غور

نہیں کوئی شریک کہتا ہے
مفسدی رہم جلد ہم سا ہوے

وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۚ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝

اور اوسکی ہی سربسر وہ شے
سو بھلا کیا سوا حق کی تم

جو کچھ افلاک اور زمین میں ہے
ڈرتے ہو گے کسی سے اے مردم
آگے اسکی ہی ایک حجت اور

اور اوسکی ہی ہے سدا وہ جب
باوجود یکہ غیر حق ہے ناسزا
حق کی وحدانیت پہ کر تو غور

یا اوسیکا وہ دین ہے لازم
ہی نہیں کوئی اور ناقص و خوار

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝

اور جو تمہارے پاس کوئی نعمت ہے
پھر بھلا غیر اوس خدا کے ہون

تو خدا کی عنایت ہی وہ شے
کرتے رہتے ہو تم پرستش کیون

پھر جو لگتا ہے تمکو رنج و فساد
آگے اسکی ہی ایک ہے محال

پس صرف اوسکی کرتے ہو فریاد
کر تلاوت اوسکی فکر و خیال

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

پھر جو وہ کھول دیتا ہے ضرر
اپنے رب کا شریک لاتے ہیں
پس بھلا لو تم اوسے اپنا کام
ہی یہ کفار کی الٹی تدبیر

اپنی لطف و کرم کی کر کے نظر
شرک کی ساتھ پیش آتے ہیں
چند روزہ اس جہان میں کام
[illegible]

ناگہان ایک فرقہ بد اندیش
تا کہ منکر ہوں اوسکے [illegible]
پھر شتابی سے جان لو گی تم
آگے اسکی ہی ایک تعجب اور

وہ جو تم میں سے ہو رہا کافر
وہ جو ہم نے دیا ہے اونکو [illegible]
خوب محظوظ اوس سے ہو گی
کر تلاوت اوسکی [illegible]

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝

اور ٹھہراتے ہیں وہ [illegible] | شکر جو ہم کو چاہتی ہیں | ایک حصہ دین سے ہمارے | اوسکو روزی کی ہمارے

جو کہ سو گند پوچھی جاوے گی
اسکا انشا دی ہین کہ جو مردود

جبکہ تم حشر گہ مین آوگے
ہین خدا کی تراش کر معبود
جیسا جسے سورۂ انعام

اور سخن ہی کیا بہ ملاقی (؟)
دیتی اونکی اپنی نیاز قرار
اسکے تفسیر مین ہے ارقام

اگر نیاز افترا باتی سے تجھے
انکو کشتہ و اسکے بدکار

حیث قال عز و جل وجعلوا للہ مما ذرا من الحرث والانعام نصیبا الآیہ

سن انہلاوہ کہ جسقدر اسول (؟)
اور [illegible] کا دو حصہ یا کتوا (؟)

بخشے حق انکی تجھی بفضل و کمال
یا کبھی ورکو دلای شراب

او بچتے نہار حق کیسا انہو (؟)
آگی ارشاد ایک جمال انہی

ایک راہ خدا مین جو حق کد (؟)
کرتا ارشاد او سے بدیدہ غور

ویجعلون للہ البنات سبحانہ ولہم ما یشتہون

اور ٹھہراتی ہین خدا کے تئین
پاک اس گفتگو سی ہی اتم
لیئے اپنی لیوی سو کیا ہم (؟)

بیٹیان وی خرا عیان [illegible]
جو تمہی باقہ ہی [illegible]
حق تعالی سے جاہتے ہین لیسر (؟)

یا کہا انہ یہ کہتی ہین یکسر
اور ہین انکی او سطے فرزند
اور جالا نکہ جاہتی ہین او سکو ہم

کہ ملائک خدا کی ہین دختر
جو سدا جاہتے ہین شہر بند (؟)
بیٹیان ہین او سطے مذموم

واذا بشر احدہم بالانثی ظل وجہہ مسودا وہو کظیم

اور جسدم سنایا جاتی خبر
اور وہ یکبارہ خشم سی بہر جاکے
یون ہا بیقرار و افسردہ

ایک اونکا دختر اسے پیدا ہوا (؟)
گہٹ کی غصہ مین ہی [illegible]
کہ بیکر کوئے سے مردہ
کر دکہاون نہ منہ کسیکو تئین

غم سی ہو جاتا اوسکا منہ کالا
کیا یہ ترا نی یہ جنی دختر (؟)
خویشن اقربا سی شرم کمال
یا کہ زندہ کر دون او سکو دفن

شرم سیا ہی ہو جی ہر بالا (؟)
غم کی مارے مین آتی ہی وہ خبر
کیجو ازبس ہو کی بالا حال (؟)

یتواری من القوم من سوء ما بشر بہ ایمسکہ علی ہون ام یدسہ فی التراب الا ساء ما یحکمون

جینا تھا ہیر تا خویش و بہائی (؟)
کرتا کوئی وسکو ایک خواری
جانتا تو کہ ہی ہیراوہ کام (؟)
ہی نا کر وہ وہ ضمیر نہان

اور سنا تا سکے وہ برائی سے
لیئے اپنی قبول ذلت کو
کرتی ہین کم وی جو نا خبر (؟)
نفط کی ہی [illegible]

یا جہپاتا ہی تو قوم سے بدخو
یا کہ جاتیا ہی گاڑتی اوسکی تئین
نہ بیہہ کر [illegible] خشتہ کو
اور [illegible]

ریشتی خورد و ہ جو دختر ہو (؟)
بیچ [illegible] کی گور مین سیدین (؟)
کرتی نسبت ہین حق بترکو
ردی [illegible]

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

واسطے اونکی نہیں جو یقین | روز محشر اور قیامت کی یقین | صفت زشت اور برا ہی حال | اور صفت حق کی ہے بلند کمال

اور وہ ہے زبردست ہی زور آور | یعنی غالب ہلاک اعدا پر | کر نہ والا ہی حکم مہلت سے | ہی نہیں کام اوسکو عجلت سے

آگے اونکی ہی امتحان یا ب | حکمت مہلت عذاب وعتاب

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

اور جو پکڑے ہی عذاب سے ہی فقط | کافروں کی ہیں ہیبت ناگاہ | اونکی اوس ظلم اور عداوت پر | کہ وہ ہی کفر و شرک سے سرتاسر

تو نہ چھوڑے زمین پہ کوئی جاندار | جسکا چلنا ہی اور ہلنا کار | لیک دیتا ہی وہ مہلت اونکو | تا بوقت مقرر اونکو چھوڑ

پھر جب آگیا اونکا وقت قرار | جیسے موقوف ہی عقوبت جار | تو نہ پیچھے ہی لوگ رہ جاویں | ایک ساعت نہ دیر سے آویں

اور نہ پہلے چلیں شتاب شتاب | بلکہ پاویں اوسی گھڑی وہ عذاب | یعنی لوگوں کو عیب اور ماتم | کو زمین پر نہ بیٹھ وہ بر سا کے

اسی پیچھے چلیں آگے دور دور | ہوگی ہو کیا [illegible] جتنا باب | آگے اسکی ہی ایک تعجب اور | کرتا دیت آگے دیدہ و غور

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ

اور ٹھہراتی ہیں خدا کے لئے | جسکو ناخوش وہ کرتی ہیں یہ بیاں | یعنی دیتے خدا کو ہیں دختر | جسکو جی سے چاہتی وہ کفار

اور بتاتی زبانیں اونکی ہیں جھوٹ | بولتے ہیں زبانیں اونکی ہیں جھوٹ | کہ ہی اونکو بہشت خوبی و جاہ | یا سر حق کی جو پہچنیں وہ گمراہ

شک نہیں ہی کہ اونکو آتش نار | ہو دوزخ نصیب آخرکار | اور شکستہ ہی سب بات اونکی جانب | یا نہ آگے کو وہی چلائی جاتی ہیں

اونکی حق میں ہی حکم نازل ہے | دی کی نام خدا جو ناقص ہے | کرتے ہیں کہ یقین بنا دے | کہ میں جو بہشت ارزانی

اور جو اللہ کے ہی [illegible] | نار دوزخ میں سب کو سر بہ سر | پھر سکیں نہ خواہ دو جہان | حال انکو کہا بیان

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

حق کی سوگند ہیں بھیجے رسل پس وہ شیطان [illegible]	کئی فرقوں میں تجھ سے پہلی کل ہی زینت ان کو آج اور [illegible] اور ان ہیں ہے عذاب انگیز	پھر عمل کی زینت تمام یعنی با کافران عہد و زمان یعنی شیطان کا فرکا شریر	ان کو شیطان نے ان کی کام دی [illegible] شیطان

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اور اتارا ہی آپ کی زبان اور لانیکو راہ [illegible] ہیں پر	یعنی تجھ پر سی لی قرآن اور رحمت کو بھی وہ سر تا آگی اسکی خدا نے کیں بیان	تا کہ تو بیان او نکی تئیں بواسطی قوم کی جو مانتی ہین دی آیات قدرت و نشان	ہین کہ جو بیچ [illegible] یعنی اوسکو جو سچ جانتی ہین

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

اور اللہ لی باہر و سحاب بعد پھر مردگی و شور زمین پس وہ قرآن ہی [illegible]	کر دیا نازل آسمان سے آب کر دیا تازہ و تر اوسکی تئیں کر دی عالم میں جو کہ یقین	پھر جلایا زمین کو پانی سے اسمیں اوس قوم کی لیے ہیں [illegible] آگی اسکی ہی ایک نشانی اور	دی فضل اور مہربانی سے گوش انصاف سے جو ہیں سنتے کر تلاوت اوسے بدیدہ غور

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۝

اور بیشک ہی تمکو [illegible] کہ جو [illegible] ہیں بعض [illegible]	چار پایوں میں ایک سمجھ کی جا بیچ گوبر اور خون کی جو ہے پھر ہی قدرت کی ایک آیت اور	ہم پلاتی ہیں تمکو ان لوگو دودھ خالص کہ خوشگوار [illegible] کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور	بعض انعام میں سے [illegible] یعنی پیتا ہونی والو تکو

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور تحقیق ہیں تمہارے لیے	اوس ہی پیدا دو قسم قسم کے	میوجات نخیل اور اعناب	تم بناتی ہو جس سے خمر و شراب

اور شکر اتی ہو کی اے مردم
وہ جو لفظ سکر ہوا ارشاد
یہ غرض ہی جگہ بلفظ سکر

جس سے روزی ہے اچھا تم
ہی بیان گرچہ خمر اوس سے مراد
ہی پسند ہو نبیذ اور شیر

بیشک ہمین نشانی ہی اونکو
لیک بعضون نے یون کیا ہے رقم
اب ہی ارشاد کہ نشانی اور

جو جماعت کہ عقل والی ہو
کہ وہ ارشاد ہی پس از تحریم
کہ تلاوت آئے یہ مدہ غرور

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ

اور دیا بھیج حکم یہ تجھ کو
اور جہاں جتنی پہاڑ ہی تہ ان گر
اسی بنا اپنی تو گھر وہا مکین

رب تیرے نے نحل کی مکھی کو
ہین یہ اونکو حکم بتلاتی ہین
سقف دیوار مین ہیں جو بنائین

کہ بنا لے جبال سے تو گھر
یا بنا اپنی اوس جگہ تو گھر
کہ جسمین بیٹھائے اور بساوی

اور درختون سے گھر مقرر کر
کرتی جسکو بنا ہیں جیسے
جہت تمام کی ہین چھاوی

ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

پھر کھا کر تو انکو جا ای ترا
آتی پیٹون سے نحل کے ہی نکل
جسمین ہو شفا بیمار کے

جملہ میوہ سے تلخ و شیرین کو
وہ جو چینی کی سی ہی یعنی عسل
ازپئی مردمان آزار سے
یا کہ وہ ہر مرض کو بہتا ہی

پھر تو چل اپنی رب کے راہوں پر
ہین کئی رنگ جسکے اور اون
جیسے امراض بلغمی کو
مختلط غیر سے جو ہوتا ہی

ہو کی منقاد اور فرمان بر
یعنی سرخ و سفید و زرد اونکا
شہد خالص شفا کا باعث

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ

بیگمان ہمین ایک ہی نشانی
اپنی قدرت سے شیر شیرین کو
ہی فتادہ سی اس طرح سے
بولی اون سید زمان سے
عرض کرنے لگا کہ ای شہ دین
پھر پلایا جو شہد اوسکو شہر

واسطے قوم کی جو کرتی ہو دہیان
کر دیا سب جو ان میں گھسن کو
ایک شخص ہو طارم ہو
کہ پلاوی عسل تو اوسکی ہو تمیز
اوسکی پائی شفا کچھ اوس سے تمیز
ہو گیا کام مدعا شیرین

کیا عجب شان حق تعالے ہے
کر کی پیدا کھجور اور انگور
یون لگا کہنی کہ ہی تو وہ شکم
پس عسل جا کے وہ پلا آیا
بولی حضرت پلا تو اوسکو عسل
اسکے قدرت کی ای نشانی اور

کہ عسل نحل ہی نکالا ہے
کر دیا میوہ اور نشو نما طہور
مرا بہائی رکھی ہی درد شکم
پھر نبی پاس التجا لایا
راستگو ہی خدا کے مقر جل
گر غلط اوسکا تو ہے پیہ غرور

وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰکُمْ وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِکَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ

اور خدا نے تمہیں کیا پیدا	پہر وہ دیتا ہی تمکو موت اور فنا	اور کوئی تمسے رد کیا جاوے	خوار تر عمر کی طرف آوے
پہونچی اوس ضعف و ناتوانی کو	عمر اور سال شیخ فانی کو	کہ نہین خالی ہوش و تمیز	جاننے سے وہ کچھ بھی کوئی چیز
بیگمان حق علیم و دانا ہی	قادر بر حق اور توانا ہے	یعنی پہونچی وہ آدمی خرفت کے	کبر سن کے بلا و آفت کو
کہ بضعف و نحافت اوسکا حال	ہووے ناگہ مشابہ اطفال	آدمی قوت اور عقل مین نقصان	اور سبہ طاری ہو وے اوسپہ نسیان
ہوئے نو دسالہ عمر یا ہشتاد	یا کہ پہونچی بہ پنج او ہفتاد	پیر فرتوت و شیخ فانی ہو	سر بسر ضعف و ناتوانی ہو
لیک صحیح مین یون لکھا ہی بیان	است سید زمین و زمان	کامل الحال ہو بدایت کار	ہونی ناقص لگی نہایت کار
	آگے ایکی مشرکان عنید	اب ہی ارشاد حجت توحید	

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ع

اور اللہ نے بزرگی دے	مال اور جاہ مین برتری دی	بعض غرقہ کو تمسے بعضے پر	رزق و روزی مین اسوقت وہ
پس نہین ہین وے آدمی جنکو	دی گئی دولت اور بزرگی ہو	پہیرنیوالے اپنی دولت و مال	فضل خالق کا اپنی کر کی خیال
ای نہین دینے والے اونکی تئین	جنکے مالک ہین و مملوک یہین	اونکی ہاتہون مین جو کنیز و غلام	ہین وے مملوک اپنے مقام
پس کہ اوس مال مین ہو برابر	بندگان خدا سے آہین	کیا وہ نعمت سے حق کی ہین منکر	اوج عزت سے کیون گرا دین گر
بعض تفسیر مین ہے یون آیا	سید الانبیا نے فرمایا	کہ بکار اگر کنیز و غلام	اپنی خواجہ کی پاس لا کے طعام
لیکے آدمی وہ ایک پنج اوٹہا	دود آتش او راوسکی گرمی کا	پس وہ خواجہ دہلاوے اوسکی آہ	اور بٹہا کر کھلاوے اپنے ساتہ
اور جو یہ کام کر سکی وہ نہین	ایک دو لقمہ دیوے اوسکے تئین	کرتے ہین یون مصنف تیسیر	اسکی وجہ نزول کو تسطیر
	کہ لگی کہنے مشرکان عرب	تلبیہ ساتہ اس طریق کی جب	

لبیک لا شریک الا شریک ہو لک

حق تعالی نے یون کیا ارشاد	روز انصاف اور عجب ہی داد	کہ غلامونسے اپنی تم تجویز	نہین کرتی ہو شرکت ادنا چیز
شرکت مال جاہ و دولت و زر	نہین کرتی پسند تم اونپر	پس تمہارا یہ کیا ہی وہم و گمان	کہ رکہا ہی ہیبت لکہو بتان
ہی خدا سے تم جسمی نعم	اوسکی سرکر نہین شریک صنم	جو ہو تکو شریک ٹہراتی	شکر نعمت اداسکی بجا دین

اگلی اسکی بیان حکمت حق | ہی بیان آیات نعمت حق

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ

اور خدا نی بنایا سے تمکو
اور بنائی تمہارے بیچ [illegible]
کیا دو بیہودہ تا پاس سے ہین
ناتی ہین جو بیکار دیکھا ان
اور عقیدہ یہ کہتی ہین [illegible]
اور وہ طعنہ دروغ ہی کہ سب

تم ہین جوڑے تمہارے ای لوگو
بیٹیاں یا جوڑو سے اولاد
ای بہتر نکو دہی سچ جانتی ہین
نعمت خوبی کری ہین کہ ان
کو شرک [illegible] ہکو دی اولاد
بلکہ ہی وہ حق کا ادنیر
پہر بیان اوسکے مشہور ہی ہے

اور پیدا کیا تمہین بکسر
اور کیا رزق تمکو ان نی عطا
اور نعمت سی حق کی ہین منکر
جانتی ہین وی سب [illegible]
بلکہ یہ جانتی ہین [illegible]
وہ جو دیتا ہی سچ سی [illegible]
جل میں جنکی خوض پوری ہے

عورتون سے تمہارا [illegible]
دی جو [illegible]
ای [illegible]
دیتی اصنام ہین [illegible]
کہ وہ [illegible]
کرتی اوسکا ادا [illegible] نہین

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ

اور کرتی ہین بندگی جو
اور نہین کرتی ہین کچھ مقدور

غیر خالق کی ایسی چیزون کو
پوجا اونکا عقل سے ہی دور

کہ نہ مختار ہین وی انکی تئین
ای فلک سے نہ [illegible]

رزق کی کچھ آسمان و زمین
تہ زمین ہی [illegible]

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پس نہ ٹھہراو حق کی [illegible]
تکو ہوتا جو علم کرتی عمل
لیکہ تمہارا اوسکی ہین [illegible]

بقیاس بتان مثالین تم
لاتی کیون جون بتان خالق اپہ مثل
اسلئی اونکو پوچھتی ہین ہم
جو تہین جانتے صحیح مثال

سمجھاتا ہی خدا کو علم و خبر
کہتی یون ہین جو اسکا [illegible] ہین
سو نہین ہی صحیح اونکی مثال
آگی [illegible] ہین [illegible] مثال

اور تم جانتی نہین بکسر
کوئی مالک بغیر حق کی نہین
بر غلط ہی وہ اونکا قال و مقال

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ [illegible]

وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

یاد فرمائی حق نی ایک مثال — کہ ہی وحدانیت پہ اوسکی دال
ایک بندہ وکہ ہو خریدہ زر — رکہتا قدرت نہو کسی شی پر
ای نہادون اور سمجہ [illegible] — تا وہ کچہ کر سکے تصرف کو
اور ہی ایک جسکو بخشا رزق — ہم نی اپنی طرف سے اچہا رزق
پس وہ کرتا ہی خرچ اوس میں سی — چاہی جس جس کو چہپی اور کہلی
کیا برابر ہین یہ دو شمار — [illegible]
ہی ثنا خاص اوس خدا کی لیے — جسنے پیدا کی جملہ رزق کی
بلکہ بیشتر مشرکان لعین — جانتی اوسکی نعمتونکو نہین
یعنی مالک ہی خالق منعام — رزق کا بخشتا ہی اوسکا کام
رزق بخشے وہ جاہے جسکے تئین — کوئی ہرگز شریک اوسکا نہین
کیسے مالک ہین بت کسی شی کی — جو تراشی گئی سیم و حجر
ہی تمہارا یہ محض خام خیال — بلکہ دی آپ ہین پرایا مال

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور بتائی خدا نی ایک مثال — اپنی وحدت کی نیک مثال
کہ ہین دو مرد ایک اون دو کا — [illegible] اپنی مالک کی ہی گونگا
کچہ نہ رکہتا ہی قدرت گفتار — سن سکتا ہی کچہ سخن زنہار
اور وہ ہی بوجہ اپنی مالک کا — ہی نہ کچہ سود اوس سے [illegible]
جسطرف بہیجتا ہی وہ اوسکو — نہ وہ لاتا ہی نیک بات کبہو
کیا برابر ہی وہ جو گونگا ہی [illegible] — اور جو کرتا ہی حکم بالانصاف
اور وہ قائم ہی راہ سیدہی پر — راستگو راہ راست سر تا سر
یعنی اللہ کے ہیون سبکدوش — ایک گونگا غلام بت ہو
نہ کبہی [illegible] سکتا — اور نہین اپنی پاس چل سکتا
دوسرا ہو رسول و پیغمبر — خلق کو لاوے راہ سیدہی پر
اور عبادت میں ہر وہ خود قائم — ہو کے مصروف بندگی ہر دم
پیروی ایسی بت کی ہی بہتر — یا کہ ہی اتباع پیغمبر
پہر صفات الوہیت ہی اور — کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ

اور مختص ہین حق تعالی پر — غیب افلاک اور زمین یکسر
یعنی معلوم ہین اوسکو تئین — جو ہین غائب با سوا زمین
یا [illegible] کا علم ہے حق کو — علم [illegible] جہان نہ غائب ہو
[illegible] قیامت [illegible] — ہی جنکی [illegible] مانند

یا کہ ہووی وہ زیادہ تر نزدیک / آن لمح البصر سی بی تشکیک
لمح و فعل سے نہیں جاتے / [illegible]
اور الیاح اوس قیامت کا / یا کہ ہوتی کا وہ جو ہے آجانا
سب ایک فعل ہے ہیں / [illegible]

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہ بلاشک خدا ہر ایک شے / رکھنی والا توان و قدرت کے
آگے اسکی کیا منہ سے بیان
صرف احیا اگر وہ ہو جاوے / زندہ یکدم سبھی کو کر ڈالے
ابتدائی ظہور ہر انسان

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور خدا نے تمہیں کیا باہر / پیٹوں ماؤں تمہاری سے کہ جب
تم نہیں جانتے تھے کچھ اس دم / تھا نہ سود و ضرر سے شناسائی کچھ
اور دیے تمکو گوش چشم اور دل / کہ رہو تم محض لا یعقل
تا کہ تم شکر حق میں ہو مشغول / ہر ہنر کی علوم کرکے حصول
اپنی قدرت کے اک نشانی اور / کر تلاوت آگے بہ دیدۂ غور

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہیں دیکھتے پرندوں کو / ہیں مسخر اوپر فلک میں جو
نہ کوئی اونکو تھام کرتا ہی / پر خداوند وہ جو یکتا ہے
بیشک آپ ... ہیں اونکی / لائی جو لوگ جان و دل سے یقین
کرتی ایما کی لائی ہیں جو دگر / ہوکی فکر معاش ہی و لتنگ
بس یہ ارشاد اونکو فرمایا / البتہ اور سی کوئی کب لایا
حق نے اسباب کیا تمام / کر سکے تھیں کیسے انعام
گوش و چشم اور اوسنے بخشا دل / تا کریں وہ معاش سب حاصل
پھر جو کے نعمت خدا یا دیں / ان کا شکر و سپاس کریں
اور رہیں جو ہوا میں ... / حکم سی کسکی ہیں بپا ما مور
حکم پروا کے ہیں اور رام / کون اونکی سنین رہا ہی تمام
اپنے قدرت کی ایک آیت اور / کر تلاوت آگے بہ دیدۂ غور

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

اور خدانی بنا سکیے تمکو | گھر سکونت کی کر دیے تمکو
اور بنائی تمہیں بقدرت تام | چار پایون کے پوستون سی تمام
جنکو پاتی ہو ہلکی [illegible] | دن سفر اور حضر کی اپنی تم
اور بہیر ونکی [illegible] اونسے | اور بالی ہیر ونکو اونٹونسے
اور اون بکریونکی مو لیکر | چار پایون میں کے جو ہین ایک سے
اوس خدائی بنا دیی اسباب | ہین خوش فرش اور ثیاب
اور برتاوگی سکیے اشیا | کام آوین جو وقت بیع و شرا
ایک مدت تلک ہے معلوم | منفعت ہے [illegible]
بہیر یون ہین قصد اونٹ کی بال | حیوان ہے [illegible] خصال
ہی مونث کی جو ضمیر ارشاد | اوسکا انعام ہر جگہ ہے یاد
کہی ہی شتر اور اونٹ و بکری [illegible] | جسکا اطلاق [illegible]
پہر ہی ارشاد اک نعمت اور | اوسمین انصاف سی ذرا کر غور

واللہ جعل لکم مما خلق ظلالا وجعل لکم من الجبال اکنانا وجعل سرابیل تقیکم الحر وسرابیل تقیکم باسکم کذلک یتم نعمتہ علیکم لعلکم تسلمون ۝

اور خدائی تمہین بنائی ہین | اونسکی مخلوق کی جو سائی ہے
ای بنا کر درخت اور جبال | اوسنی پیدا کئی ہین کہ ظلال
تا تمہین تاب آفتاب سے ہو | اونسی آرام و راحت ای لوگو
اور بنائی تمہین جبال ہی غار | کروی رہنی کو [illegible] درکار
یا بنائی جبال سی کو بیوت | کہ ہین سنگ و حجر ہی [illegible]
اور بنائی تمہارے پیراہن | جس سے تم [illegible]
کہ بچاتی ہین تمکو وی سردم | گرمی سے ہی تمہین جو اہم
اور [illegible] کہ ہین وا ہیں سے | جو بچاتی ہین تمکو دشمن سے
جنگ کی پیکار مین تمہارے مدام | آتی رہتی ہین کہ تمہارے کام
یون ہین کرتا تمام ہی یکسر | اپنی نعمت کو وہ خدا تم پر
تا تم اوسکے مطیع ہو جاو | حلقہ انقیاد مین آو
لفظ حر جو فقط کیا ارشاد | اور [illegible] یاد
[illegible] کفایت ہے | جان لیو جیسے درایت ہے
یا کہ مقصود [illegible] | [illegible]

فان تولوا فانما علیک البلاغ المبین یعرفون نعمت اللہ ثم ینکرونہا واکثرہم الکافرون ۝

پہر جو اعراض سات بیش آوین | یعنی اسلام سی کہ پہر جاوین
تو نہین تجہہ پہ ای بلند مقام | ہان مگر کہول کر تبلیغ پیام
سب وہ [illegible] ہین شکر نہاد | حق کی احسان کہ گئی جو یاد
پہر وہی انکار اونسی کرتی ہین | [illegible]
اور ہیں لوگ اونہین کفار | کرتی ہین نا سپاس و انکار
اور بعضی جو اونمین ہیں نادان | ناقص العقل جسطرح صبیان
نہین پہچانتی ہین حق کی [illegible] | عدم تکلیف کہ دی پہونچی نہین
یا کہ اکثر [illegible] ہی بیان | [illegible]

[illegible] واكثرهم الكافرون

آگے اور بھی ہم کریں گے تنبیہ	ای قیامت کی روز بھی تمہید		

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

اور جس دن اٹھائیں ہم ناگاہ
پھر اجازت دی نہیں جاوین
اور نہ ہی مانگی جائیں آخر رضا

ہر جماعت سے لیکے ایک گواہ
وہی جو انکار سا تھ پیش آوین
تاکہ معذرت ہوں رضا خدا

ای او تھا دین کے کفر و ایمان ہم
ای نہ ماموں عذر خواہی ہوں
یا نہو توبہ نکی اونکی عذر قبول

ہر ایک امت سے ایک پیمبر
استفادہ مورد تباہی ہوں
تا کہ پھر کی پیسی ہے مسئول

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

اور جب دیکھیں ظالمان شدید
اور نہیں تجھیل کے دی جاوین
تنگ آگر عذاب مالک سے

جا ستم میں عذاب کے تشدید
کیسے ہی التجا سے پیش آوین
جاہیں تخفیف و ڈھیل الٹا سے

لیں نہ اونسی سبک کیا جاوے
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
اس میں تخفیف و ڈھیل پاوین

جو لشارت او نہیں دیا جاوے
جا کی دوزخ میں کھینچیں فریاد
کیسے ہی عذر و التجا اومیں

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ

اور جس دم کرین نگاہ دُلِفر
رب ہمارے یہ ہیں ہمارے صنم
جنکے ما موں پکارتے رہے ہیں ہم
تم تو کچھ پوجتے تھی ہمکو نہیں
دیکھیں دوزخ میں جو مخلد ہیں
پھر کہیں انکو پوجتی تھی ہم
لگتے دوزخ میں فائدہ نہیں جانے
اولیا بیگناہ ہیں یکسر
آپکا عیب سے بچا آسے

مشرکان عقیدہ اسیر [illegible]
جنکو تجھ بن پکارتی تھی ہم
دیں جواب اس طرح شریک انکو
بلکہ اپنی ہوا و دل کی تھیں
کرتے جنکو شریک تھی بیدین
انکی فرمان و حکم سے ہر دم
اسطرح سے [illegible]
بادی راست راہ ہیں یکسر
عیب اپنا و نفس انکا تھا

اپنی اصنام اور شیاطین کو
تب کہ او لیں گے انکی یہ بات
کہ تمہارا مقال ہے وہ دروغ
یوں یہ تبیان یہاں کہا ہی بیان
پوجتی تھی ہم نہیں خدا کے بغیر
پس کو وہ دیں جواب [illegible]
اولیا کو جو کوئی پوجتے ہیں
ایک شیطان نے راہ خود کا می
اسلیے اولیا سب [illegible]

کہتی اس طرح سے لگیں [illegible]
تم تو جھوٹی ہو اور کذب صفات
او نہیں کچھ صدق کا نہیں ہے فروغ
[illegible]
[illegible] اور خبر
تم تو جھوٹی ہو سب [illegible]
اور نکو معبود اپنا [illegible]
[illegible]
[illegible]

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

اور ڈالینگے آگے اوس دن روز	صلح کو از سر نیاز و سوز	یا کہ اسلام لاوینگے اوس آن	پوچھتی غیر کو جو تھی اوس آن
اور گم جاوینگے وہی جنکو	باندھتے تھی جو جھوٹ سے بد خو	جن سے راجی تھی وہ شفاعت کے	کچھ بتاوینگے نہ شفاعت کے
کیسے میں آوینگے وہ بی ساتھ	رنگی غیر کے جسکے تھا ساتھ	حسن وہ جو کہتی ہو اصنام	اور یہ کہنگے پر آدمی کی کام
	اگی اونکا عذاب ہی مذکور	جو بہلاتی ہیں راہ کو مغرور	

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

وی جو تھی پر اک شرک و کفر سے	اور کیا بند راہ یزداں سے	ہم بڑھا دینگے اونکو مار پر مار	بدلی اوسکی کہ تھی فساد شعار
کفر سے اپنی پاوینگے ایک عذاب	منع غیر ان سے دوسرا ہو عقاب	یعنی دوزخ میں جاوینگے کرکے قرار	مار و کژدم کی ہو جو مار امار
لیکن ازاد المسیر کا مضمون	مار پر اوسکی مار کا ہی یون	آتشین جو ہیں کہا کی خونی خراب	جا دینگے خروی زہر سے ڈوب
	پھر خدا ہی بیان فرماوے	روز محشر کے اونکی رسوائی	

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

اور جس دن کہ اٹھاوینگے ہم	یعنی محشر گواہ ستودہ شیم	ہر جماعت سے ایک گواہ اوپر	وہ جو اونمین کا ہووے پیغمبر
اور بتا تجکو لاوینگے گواہ	اوس جماعت پر اے رسول الہ	تا کہ تکذیب اونکی اور تصدیق	تجسے اوس کو ہم کرین تحقیق
اور ہمنی اوتاری تجپہ کتاب	یعنی قرآن اے بلند جناب	کرنیوالا بیان ہر شئے کو	گو مفصل ہو یا وہ مجمل ہو
اور ہدایت ہے یعنی راہبر	اور رحمت ہے اور خوشخبری	واسطے اونکے جو مسلمان ہین	بستہ حکم اور فرمان ہین
ہے مدار کسی ہر طرح ارکان	وہی جو قرآن مین ہین احکام	حال منصوص کا اور سبھی عیان	ہین وہ بیشک بیان اور تبیان
اور جو ثابت ہیں اے وحید زمن	جیسا اجماع اور قیاس و سنن	اونکا مرجع بھی ہے وہی قرآن	پس وہ ہر ایک شئی کا ہے تبیان
	پر خصائل ہیں جنکے ارشاد	کوہ ہین موجب انکا اعتقاد	

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

بیشک وہ حضرت یزدان
اور کرتا ہی منع اے لوگو
اور کبر و ستیزہ گاری سے
غیر کے جسقدر ہوں کار و امور
دنیا لائق ہی اون سے [illegible]

حکم کرتا ہی سبکو اور فرمان
بیحیائی و فحش کرنے کو
سرکشی و جفا شعاری سے
اور مین انصاف و عبدیت ہی ضرور
جسکا افلاس و ننگ و مستی ہو
فعل منکر سی قصد ہی ایجان

ساتھ انصاف اور بھلائی کے
اور اوس کام کو کہ جسکی نہین
پند دیتا ہی تمکو وہ دلبند
اپنی جانب سے ہو بھلائی پر
بیحیائی سے ہین ملا جو کام
قتل نفس اور غضب مال [illegible]

اور دینی کا خویش و ہمسائی کو
خوب معقول جو نہین [illegible]
تاکہ تم پکڑو نصیحت [illegible]
نہ کرو منکر کچھ ادا ای پر
[illegible] اعلام

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

اور پورا کرو تم اے لوگو
اور نہ توڑو عہود و قسمین تم
حق تعالی تو جانتا ہی وہ کار
کہ جو کچھ ہین کرتے [illegible]
جا با شیطان کی وسوسہ ڈالے

حق تعالی کی عہد و پیمانکو
پختگی پیچھے اونکی ای مردم
کرتی ہو تم جو نقض عہد و قرار
آنحضرت سے کہ بیعت ہوں
اور پیچھے وہ عہد نقض کر ڈالے
حق نے آیت یہ تب ہی فرمائے

جسکی قسمین عہد تم باندھو
اور تمہی تو کر لیا اقرار
بعض تفسیر مین یہان ہی لکھا
پھر جو غالب قریش کو پایا
کہ خدائی بہانے آیت یہ
ہو خالی عہود [illegible]

تاکہ قسمین خدا کی کر باندھو
اپنی اوپر کفیل اور گواہ
[illegible]
[illegible]
اونکی حق مین [illegible]

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

اور نہ ہوجاؤ تم سب عہد شکن
کہ کترتی ہوا اپنی تم قسمین
[illegible] گروہ

مثل اوس زن کہ توڑتی تھی جو
[illegible]
[illegible] زیادہ [illegible]

اپنی کاتی کو بعد استحکام
تا کہ ہو جائی ایک گروہ ازید
[illegible] آزمائی ہی یزدان

ریزہ ریزہ [illegible]
[illegible]
ہو خالی عہود اور پیمان

اور بیشک [illegible] کرے ہمکو | روز محشر عیاں کرے انکو
ای جو کوئی [illegible] پیش آئے | پھر [illegible] وفا [illegible]
صرف یہ آزمائش حق ہے | کچھ نہ سمجھا [illegible] دخل مطلق ہے
ہی وہ ادبار خلق اور اقبال | بستہ حکم خالق متعال
جبکہ اقبال کو زوال آوے | نقض کا عہد کے خیال آوے
چاہ چاہی جو غیر کو [illegible] | خود پڑی چاہ میں [illegible]
وار سررشتہ وفا ملحوظ | تا شوے از عتاب [illegible] محفوظ
[illegible] بنت سعد کے مانند | جسکا [illegible]
کر چکا اول کا اقربا کی خیال | [illegible]

جس سخن میں کہ مختلف ہو تم | [illegible]
تا نہ [illegible] کو گرا دیوے | اور [illegible] دیوے
آدمی کا کسی سے عز و وقار | بدلا جاتا [illegible]
[illegible] اقبال [illegible] ادبار | اور وہ اقبال [illegible]
چاہی ادبار غیر [illegible] | ہی نہایت وہ احمق اور نادان
[illegible] | [illegible] عتاب [illegible]
تو [illegible] عہد [illegible] استوار اپنا | [illegible] قول و قرار اپنا
تھی وہ عورت کمال دیوانی | [illegible] اور [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] تا شام

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور اگر چاہتا خدا [illegible] | تو وہ کرتا [illegible]
[illegible] جسکو چاہی [illegible] | اور دکھلائی جسکو چاہی راہ
[illegible] | کرتی رہتی تھی [illegible] شام
[illegible] | جان سی [illegible]
[illegible]

ایک [illegible] لائی تم اسلام | کرتی [illegible] اتفاق تمام
اور [illegible] | [illegible]
ہی یہ موضع میں [illegible] | [illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible] | اپنی [illegible] آتا ہے
[illegible]

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور [illegible] اپنی تم [illegible] | [illegible] اپنی [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] آئین قدم | [illegible]
[illegible] | راہ [illegible] سے [illegible]

اور نہ ہین ہی ان عذاب بڑا پس نہ توڑو تم عہد پیمان	مکر و عہد کی جو اسنپے دغا ہین مگر کہ جیسے دی قرآن میں اسیر کرتی ہین وجو وعدہ بیہودہ	ہو نہ ین دنیا دین [illegible] پس بچا دین تمہاری [illegible] اور سمین کچھ منفعت [illegible]	کر بیان [illegible] اور [illegible] خدا [illegible] الاسلام

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور مت لو تم کو یہ بیان پر وہ بہت خوب ہی اخبار [illegible] طامع مال اور زر ہو کر	تم بہا ئی قلیل و تھوڑا از زر مکر و عدہ ی قرآن سے جو کیے مکر و تم [illegible] سے بہتر ہی تمہارے لیے وہی بہتر	بیگمان وہ جو ہی خدا کے یہاں جو ہو تم جانتے بعلم و تمیز عہد شکنی سے اگر تم [illegible] حکم سی شرع کی نہ لے جو زر	ای نعیم اور جزای بہر دو جہان [illegible] نعیم دنیا ثواب آخرت کہ وہ دنیا کا مال ہی [illegible] ہو وہ دنیا آخرت [illegible]

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہ جو تم پاس ہی سو ہو جاوے اور بدلے دین ہم اونکی [illegible] کار بہتر یہ سکو دن اور رات اک طاعت جو سے بہتر ہو	سب تمہارے وہ خرچ ہین آوے [illegible] ہین جو اہل یقین کرتی رہتی تہی دی ستودہ صفات ہر اک اوس ایک کے برابر	اور جو حق پاس ہی [illegible] دوام اجر اونکا کہ ہی نعیم بہشت کار دنیا ہی فضل سو کر ہم یعنی ہر ایک ہو یا جر و ثواب	اونکو ہرگز نہیں زوال [illegible] اونکو فرمائے ہم [illegible] بہشت اونکو دین ہین جزا انکی ہم مثل بہتر کی [illegible]

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

جو کری کار نیک [illegible] یعنی بخشیں ہم اونکو رزق حلال یا قیامت کو ہم جلاوینگے کار بہتر جو سکو رات اور دن	مرد یا زن سی اور وہ مومن ہو کر وہ کامل ہو با وجود کمال پس نعیم بہشت پاوینگے کرتی رہتی مدام سے مومن	تو اوسی دین زندگانی ہم پاک توفیق طاعت اوسکو دین اور بدلی میں دیوین اونکو ہم لطف مومن ہی [illegible] ارشاد	یعنی اچھا [illegible] یا کہ صبر و قناعت اوسکو دینا اونکا اجر و ثواب [illegible] کہ ہین کافر کی [illegible]

[illegible]

مستحق ثواب ہین وہی یقین | بلکہ ہین لائق عذاب لعین | اب اشارہ یہ ہی کہ تہ کار | استعاذہ بغیر ہین بیکار

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پس لگی جب تو پڑھنی قرآنکو / اہی تعوذ کو پڑھ یہ استحباب / اور تفسیر قرطبی میں لکہا
تو طلب کر پناہ یزدان کو / سبب جسکے گذرا الصید رقم کتاب / کہ فقط فرض وہ نبی پر تھا
ایسی شیطان سی کہ راندہ ہے / اوسکا ثابت ہی نہ وبعض حجت / ہی نہی الورے کی جو سنت
رحمت حق سی دور ماندہ ہے / ہیں کہ تفسیر خندہ میں مکتوب / اقتدا اوسکی اونکو بہی سنت

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

کچہ نہی اوسکو کا نہ زور او پر / ایسی ہر قسم وساوس شیطان / حکم حق پر قیام رکہتی ہین
وہی جو ایمان لائی ہین یکسر / رکہتی ہین اعتماد یزدان / نہ دی بیٹہکر سانی کام کرتی ہین
اور اپنی خدا پہ وہی مدام / نہ دی مائل ہین مکر وحیلہ کر / فتنہ کو سر او ٹہا ٹہاوی گہر
کرتی رہتی ہین اعتماد تمام / نہ وہ قائل کسی فتیلہ کے / اونسی ٹہکی کر سکین وہی سر

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ

زور اوسکا ہی ہین مگر او پر / ہی یہ موضح ہین جو کوئی شیطان / پہنچ وہی جوع اوسکی پاس / ہی خدا کا کلام بیگو لیس / دونی قدرت یہ لگین منہ کی ہو
جو اوسی دوست رکہتی ہین یکسر / شیطنت سی ہو مائل ان / تا کہین سر چڑہی نہ وہ خناس / اور اوسیکا ہی نام ہیگو لیس / سہل کر شان کبریائی کو / آگی اوس نعم کا ہی صفت بیان
اور جو اوسکو شریک ٹہراوین / اہرمن جا ہین اوستانی لگے / بلکہ دوری پناہ ہین حق کے / نہ کہ ہون وار اوسکی ہم / کرسی جاہی تو عرش ہی لاوین / جو نہ قرآنکو جانتی قرآن
وسوسہ ہین اوسکی جاوین / کرو حیلہ سی پیش لی کے / خالق وکارساز مطلق کے / اور خدا ٹہرا اوسکی ہم / سر چڑہا کر سرون پہ جہلاوین

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ع

اور جس وقت ڈالتی ہین بدل / لفظ کرتی ہین نسخ ہم لیکر / تو وہی کہنی لگین ہین شک لا
نسخ آیت کو ہم بحکم وعمل / اپنی اک حکم کو بحکم دگر / تو تو ہی جہوٹ باندہتی ہی الا
یکسبب جا آیت قرآن / اور خدا خوب جانتا ہی وہ شی / یون ہیں جیسی کہتی ہین وہی یقین
جسکا منسوخ حکم ہوا جان / جسکو نازل نبی پہ کرتا ہے / بیربہت لوگ جانتی ہین نہین

جبکہ دی کافران نے اور دلیل	اور کیا تغیر ہے اور تبدیل	[illegible] شک سے [illegible]	اور [illegible]
کہ محمد کا سخن ہے یہ کلام	جو بدلتا ہی [illegible] کا کلام	جیسا کہ [illegible] فرماوے	[illegible]
[illegible] لاتا ہی جو کچھ [illegible] قرآن	کام اوسکا ہی [illegible]	[illegible] کافران حقیر	جانتی ہیں یہ حکمت تغیر
کیا تغیر جسکو اور تبدیل	علم و قدرت پہ ہے [illegible] دلیل	بیچتا ہی [illegible] اثبات	حکم [illegible] بدل کی [illegible]
	[illegible] اہل الیقین	جانتے [illegible] حال [illegible] تفسیر	

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

کہہ محمد مصطفیٰ سید الابرار	لایا اوسکو وہ [illegible] جان [illegible]	جسکا جبریل نام ہی مشہور	[illegible]
تیرے پروردگار سے بحق	تا کہ ثابت کرے [illegible] توفیق	اور [illegible] لائی جو ایمان	اور [illegible] قرآن
اور نزول اوسکا [illegible]	اور خوشخبری آیت [illegible]	واسطے اوسکے [illegible]	[illegible] حکم اور زبان [illegible]
ای پر [illegible] حال [illegible]	راہ دکھلاتی ہی [illegible]	اور ہر کام کی [illegible]	ہی بشارت [illegible] قرآن
	آگے اک [illegible] جواب	کر تلاوت تو [illegible] باب	

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ

اور ہم جانتے ہیں [illegible]	وہی جو کہتے ہیں [illegible]	کہ سکھاتا ہی اوسکو [illegible]	اور [illegible]
اسی سکھاتا ہی [illegible] غلام [illegible]	[illegible] کا وہ کلام اوسکو	نام مشہور [illegible] جسکا	علم انجیل [illegible]
ہی وہ [illegible]	آکے سکھلاتا ہی وہ [illegible] بشر	اہل تحقیق نے کیا [illegible]	خواجہ [illegible]
[illegible] اکثر	استاد [illegible]	کہ وہ قرآن [illegible]	[illegible]
دیکھکر کثرت [illegible]	یا نہیں [illegible]	مفسری [illegible]	کہ سکھاتا [illegible]
	ہیں خدا نے [illegible]	تا کہ [illegible]	

لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ

[illegible]	پھیرتے ہیں [illegible] طرف	[illegible]	اسکی تعلیم [illegible]

اور ہی یہ زبان عربی صاف

پس وہ ہی محض افترا اور ...
بلکہ عاجز عرب کے تہی فصحا

اور انکا دعوی ہوا باطل البطلان
ایک سورت بنا سکی نہ تہا

عجمی کے ہی وہ مجال کہاں

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیگمان جو نہیں مانتے ہین
یا نہ دکہلائی ہی سبیل نجات

حق تعالی کی آیتوں کو نہین
یا کہ جنت کو ستودہ صفات
غیر کو افترا لگاتی ہین

راہ دیتا نہیں اونہیں اصلا
اور اس افترا سی اونکی نہین
جہوٹھ وے آپ باندہ لاتے ہین

اسی دکہاتا نہین وہ حق کی راہ
ہی یقینی عذاب دردآگین

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ

بیگمان جو جہوٹھ باندہتے ہین لعین
خود بخود وے جو باندہ لاتے ہین
یا سکہاتا ہے اونکو ایک غلام

جنکو آیات حق پہ نہین یقین
دوسرے شخص پر لگاتے ہین
حال جسکا کیا گیا ارقام

اور وہی ہین دروغ زن یکسر
کہتے ہین وے جو اسپر بہتان
حکم اوس شخص کا ہی اسنیکو [illegible]

باندہتے جہوٹھ ہین جو تجہ پر
کہ نبی نے بنا لیا قرآن
کلمۂ کفر سے جو ہو مجبور

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وہ جو منکر ہوا ہی یزدان سی
پر جو کوئی کیا گیا اکراہ
لیک جو کوئی کہول کہیے جو
اس سبب سے کہ ہو گئی مرتد
سست ایسی تہی جبکہ اونکی یقین
حملہ آور ہوئی ضعیفوں پر
از سر جبر و کرہ اونکی تئین

پیچھے اپنی یقین و ایمان کی
یعنی مجبور ہو گیا ناگاہ
کفر کے ساتھ اپنی سینہ کو
کہ بڑا ہی گناہ وہ از حد
تہی جو مکہ مین وہ قریش لعین
پیش آئی لگی سرنج و ضرر
پہیری دین سے لگے سیاہین

پس رہے سو من غضب مین بڑا
اور دل اوسکا ہو مؤمن بیقین
پس ہے اونپر غضب نزد خدا
یون باخبار معتبر آیا
پس وے کہتے کہ یک بیک یا خود
تہی جو مثل بلال اور خباب
کر کے ثبات قدم کو وہی محفوظ

حین ارتداد مین وہ آ
جیسے عمار یاسر اپنے دین
اور اونکی ہی عذاب بڑا
کہ تعرض نبی نی فرمایا
خشم سے جیون سگ گزیدہ [illegible]
فقرا ہی جماعت اصحاب
رہ گئی اپنی راہ پر محفوظ

اور عمار کا پدر اور مام	وہ جو یاسر تہا اور سمینہ نام	کہینچو کر اونکا ظلم و جور شدید	دونوں یکبارگی ہوئے شہید
پہر وہ عمار ناتوانی سے	جبر و کرہ و ستم رسانی سے	ہو گئی اقرار کا نہ متحمل	استقامت پہ پایا کہ گرال
بر زبان کلمۂ رضا لایا	کہہ لیا جو اونہوں نی کہلایا	پس یہ شہرہ ہوا زمانے میں	جا بجا خوش ہی لگا کہنے میں
پہونچی حضرت کو یہ خبر ناگاہ	بولی حضرت سے رسول اللہ	کہ نہیں ہی وہ جو ہوا مشہور	ہی وہ عمار تہا حق سے دور
وہ تو سر سی یقین و ایمان ہے	سر سی پا تک خدا کی احسان	نہ ہلا گر چہ شک سی فقط یقین	خون میں اوسکی مخلوط ہی یقین
تہی اسی گفتگو میں خیر الناس	کہ وہ عمار پہونچا اونکی پاس	خون سی سیراب کہتا ہوئے	چشم سی اشک کے بہاتا ہوئے
اسکی انکہون سی پاک فرمائے	اور تسلی دی اوسکو پیش آئی	بولی کیا ہو گیا تجہے عمار	استغفر کیلئے ہی زار و نزار
پس جو پہر پہر تجہی تو پہر جا تو	کلمۂ حق زبان پر لا تو	ہی یا کر اوگرچہ اسکا مال	کلمۂ کفر کی جواز کا حال
لیک ہی اوس سے اجتناب افضل	پس رخصت سے متقون کا عمل	یعنی مرنا اگر قبول کرے	تو وہ اکثر شہید ہوکے مرے

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

یہ عذاب الٰہی ہوا اونکا تیار	کردی کہتی غرض تہی سید ین	زندگی اس جہاں کی عقبےٰ پر	طلب مال اور زر حد کر
اور خدا راہ دیکہا اونکو نہیں	وہ جو ہیں قوم کا فران لعین	یعنی ایمان جو ضروری ہے	اس جہاں کی طمع سی کرتا ہے
جان ہی کی مار و ڈر کے	یا کہ لالچ سی مال اور زر کے	یا کہ لا کر برادری کا خیال	یا کہ از راہ حب مال و خیال
وہ جو کہتا ہی اس جہاں کی غرض	کیوں ہی عقبے کو سمجہی وہ یا حرض	جو کہی کچہ وہ جان کے ڈر سے	بعد ڈر کے خدا سے پہر سے
	ہوئی تائب گناہ بخشا دے	تاکہ وہ راہ راست پر آوے	

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

ہیں یہ وہ لوگ کہ تیرہ بخت و نجس	مہر جنکی دلوں پہ حق نی رکہی	اور رکہی ہی سر اونکی کانون پہ	اور آنکہوں پہ اونکی پردہ ڈال
	اور ہی غافل ہیں نافرجام	غیر غفلت نہیں ہی انکا کام	

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

پہر بہنین تنگی کے وہ ہاتہ مرد خواب
پہنچیں بازار مین قیامت کے
ہو نوین غنیمت ہین سب تباہ و خراب
کچہ نہ پاوین بجز ندامت کے
لقا عمر عزیز کو کہو کر
جاوی بازار مین خرابا نہ
مفلس اور تنگدست ہو کر
ہاتہ کیسے ملی بہ حسرت ساتہ

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

پہر بتحقیق رب تیرا اونپر
ہو گئے ہین جو ساتہ استقلال
بعد ازان ہر گاہ عصیان کے
اسکے پیچہی ہی سب بیہودہ خصال
جو کہ ہجرت کئے ہین یکسر
اونکے ساتہ ہی جنگ و قتال
مہربان گناہ گاران ہے
سنئے اصحاب کا احوال
ابتداء ارشاد اونکی یاد رکھئے
پیچہی کے آزمائش کے
رب تیرا ان امور کے پیچہی
رہ جو مجہول ہی یہان فتنہ
اور ماعدا کا اونکی ہی مذکور
اور قیامت کے روز کی سنئے
رنج و تکلیف و غم اوٹہائے
رنج ہجر و جہاد و صبر جو تہے
بعض عروہ ٹہہر سمتی ہین اونکو
سبکی وہی جسر سی ہو مجبور

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

یاد اوس روز کی تمہین تو کر
اور پورا عطا کیا جاوے
بعد اسکے کیا ہی یون ارشاد
جبکہ آوی ہر آدمی و بشر
ہر بشر کو جو وہ کما لاوے
کہ جو نکی مین نہی وہی اہل عناد
نحس سے ہیچ دی بلا اونکو
کرتا اپنی طرف سے قیل و قال
اور وے مردم کبہی نہ جائینگے ستم
اوس خطا اور ظلم سے یکسر
اور کیا ڈر سی مبتلا اونکو
اپنی جہگڑتا بافعال کمال
یعنے اجر عمل سے پائین نہ کم
دیتی حضرت کو تہی جو رنج و ضرر

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

اور بیان کر خدا نے ایک مثال
بستی مین نہی با راحت و آرام
پہر کیا کفر و ناسپاسی کو
کہ سبہی لشکری اوسکو [illegible]
اوس جہانکی عذاب سے جو وال
آتی اوسکو تہی روزی اوسکی مدام
نعمتون سے خدا کی اچہو شکو
بدلی اونکی جو کرتی تہی یکسر
ایک بستی تہی خوف سی ایمن
بافراغت تمام ہر جا سے
پس چکہایا مزا اوسکو حق نے
یعنی وہ شہر تہا نہین خالی
قصد کرتی نہ او سپہ تہی دشمن
لطف اور فضل حق تعالی سے
قادر و کارساز مطلق نے
از سر جوع و خوف مستولی

[illegible]

گویا جسم و تن کا اوڑھ لیا
کہ شہر اوسکی اہل تھی تنگ
جب نہایت وسکو گئی زردار
پہونچی نحوست سے کفر کو بھی
پس جزا انکی وہ دو د اقبال
غلبۂ جوع سے دیکہ کردار
یہ جو نازل ہوئی بلا اونپر

ہو گئی تھی وہ بھوک اور سراس
قتل و غارت تھا نہ اونکو ڈر
نشہ کیونکر ہی کیا بسر شمار
ہینکر نعمت نبوت ہو
سنہ اوبار کی کیا ابدال
پی تی تھی خون کہاتی تھی مردار
تہا پیمبر کے بد دعا کا اثر

لفظ قریہ جو ذکر آیت سے
چین کرتی تھی ناز و نعمت سے
گذری انداز حق شناسی سے
آخرش شیطنت وری سے
قحط میں مبتلا کئی سارے
اور بدلا اوس امنی کی تئین
اور سطوت سے ہوئی برباد

شہر مکہ سے وہ کنایت ہے
آتی روزی تھی ہر طرف سے
میں اکی دی ناسپاسی سے
دینی ایذا لگی نبی کی تئین
مر گئی جوع و بھوک کی مارے
ڈالا کر دلمین خوف اہل یقین
بیشتر مشرک اور اونکی بلاد

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

اور تحقیق آچکا اون پاس
پس بہکا یک پکڑ لیا اونکو
ہی روایت کروی قریش لعین
کہ ہیں اعدا تری فقط یہ جا
سنکے بہیجا طعام اون نیئین
خواہ نسوان ہیں خواہ طفلان

اک رسول انسی یعنی خیر الناس
اک بلا یعنی کہ قحط و خوف وہ ہو
سبکو اک آدمی کی تئین
تنگ ہیں کیوں اناث اور اطفال
کہ اسی آیت کو لائی روح امین
اور وہ مومن ہیں خواہ جنس رجال

پہر وہ جہلا کی اوسکو تہی بید
اور وہ لوگ تہی جفا اندیش
پیش آئی جب اس کلام کی سادہ
کیوں قریب ہلاک ہیں وہ بہلا
پر بقول محققان کرام
جانتا ہی جسے درایت سے

صدق اور سچ سی جانتی ہیں نہ
اپنی جانونپہ شر کی بد کیش
کیبک سید الانام کی ساتہ
کیلیے ہیں وہ مبتلا ہی بلا
سو مسلمونکو بیان خطاب ہے تمام
کہ اسی پر سیاق آیت ہے

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

پس تم اوس شی کھاؤ اے لوگو
اور کرو شکر نعمت یزدان
یعنے ایمان جو اسپہ تم لاؤ

وہ جو روزی کہ خدا نے دی تمکو
جو اوسکی ہو تابع فرمان
تا روہمت روا کو ٹھہراؤ

وہ جو رزق حلال ہی اور پاک
یا کہ جو کرتی ہو اوسکی تم
عقل کو حکم حق میں دخل نہ دو

مرد و زن کھاؤ اوسکو ہو کی [illegible]
بندگی و عبادت اے مردم
حکم و فرمان ہیں اوسکی رہو

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ

لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان الله غفور رحیم

صرف اوسکی کیا ہی تم پہ حرام
یعنی جس چیز پہ پکارا جاے
تو ہی الله بخشنے والا
کہ تقرب سی نام غیر خدا کے
یعنی ہین وقت ذبح نام خدا کے
تھی جو یکتا ہی علم اور تدقیق
رکھ کی منوی جو ذبح مین غیر کو عام
لحم مذبوح دی جو لاتے ہین
ذبح سی قصد لحم کا ہی وجود
کہ اگر لحم ہی تھین منظور
ورنہ ہی وہ تقرب منذور
اونکی تفسیر احمدی سی تمام
لاتی ہین اپنی اس سخن پہ دلیل
پس نہین ہی وہ زینہار حلال
لیک ہی ایک منہیہ جو بیان
وہ جو تفسیر ہے کبیر بنام
السلام اپنا کر یہ قیل و قال

مردہ و خون لحم خوک تمام
غیر کا نام ماسوا خدا کے
رحمت اوسکی ہی حصر سی بالا
جو دم ذبح کی پکارا جاے
حکم اوسکا ہی حکم کی ہی سواے
شاہ دار الخلافت تحقیق
گو دم ذبح لین خدا کا نام
نام پر غیر کے پکاتے ہین
نہ تقرب ہی غیر کا مقصود
گوشت لاو مقابل معذور
جانتے ہین جنہین ہے عقل و شعور
اونکا روشن ہے برج علم پہ نام
کہ اگر کوئی نام رب جلیل
اسپہ اجماع اور نصوص ہین دال
لمعہ آفتاب شرقستان
ہی وہ تائید بخش اوسکی تمام
تیر انصاف نہین ہی بحث جدال
کہ لگی اب تراشنی ناکام

اور وہ شی کہ کی گئی ہی بلند
پھر جو کوئی ہو بی بس مرنا چاے
ما اہل جو ہی بیان ارشاد
اور جس جانور کو ذبح سی پیش
ہین اسی حکم مین مقابل تام
وہ جو ہی فتح العزیز ہے تفسیر
ہی ذبیحہ وہ نامہ دامر دار
جو لگین کرنی جہل سی ہی مقال
ایک نکتہ اونہین کفایت ہے
بدلی بکری کی لحم جو لاتین
اور ہی جو تھی باوج علم و کمال
کر دم ذبح نام حق کا خیال
اوسقدر ذبح سی کہی اول
ہی عجب یہ کہ غیر کا وہ نام
اوس سے اونکا رجوع ہو مشکل
جیسی اجماع کو کیا تحویل
کہین بیان ہو کہ لغزش کہاے
اپنی ہی آپ تو حلال و حرام

حق مین آواز جیسی کی دلبند
نہ زیارت اور نہ روسے گنہگار
اس جگہ اوس سے ہی وہ ذبح مراد
ما فرد کی غیر کا بہ کیش
علما سی زمانہ والا نام
اسطرح اوسمین کر گئی تسطیر
اوسکا کھانا نہین وا زنہار
ہی وہ اوس لحم کی طرح سی حلال
جان لیوین اگر درایت ہے
تو بجا ہی جو کچھ وی فرماتین
ملک شرق مین آفتاب مثال
اوس فریبہ کو جانتی ہین حلال
کہ جو مجلس ہی آدمی جا بدل
لعبد مدت کری وہ ذبح حرام
پس سخن شاہ کی ہی شاہ سخن
ہی ہماری لیے بڑی وہ دلیل
تجھسے برعکس نہی حق ہو جاے

ولا تقولوا لما تصف السنتكم الكذب هذا حلال وهذا حرام لتفتروا على الله الكذب ان الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون

اور نہیں تم کہو تباہے کو	اپنی جیبون سے جھوٹھہ لا بیکو	کہ یہ شی ہی حلال اور یہ حرام	یعنی از خود کرو نہ ایسی کلام
تا کہ باندھو خدا پہ جھوٹھہ دروغ	ہی نہیں جسمین رستے کا فروغ	باندھتے ہین خدا پہ جھوٹھہ تمام	از خود ایجاد کر حلال و حرام
	نہیں پاوینگے نجات محشر کو	مبتلای عقوبت حق ہو	

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

فائدہ ہی قلیل اور اندک	اپنی جو کرتی ہین افترا ہر یک	اور اونکی لیی ہی دکہہ کی مار	لیے عقبی مین ہین سو ہمیشہ خوار
	پہر ہین لیکین مصطفی کی لیے	لیے اہت یہ ناروا جو کیے	

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اور اونپر کہ کہ یک مردود	ہو گئی سرکشی سے یہین یہود	کر دیا ناروا تہا اونکی تئین	جو پڑہا تجہہ پہ ہمنے پیشتر ازین
	لیے اونپر جو کر دیا تہا حرام	پیر ہمنے با تسیر رہ انعام	

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور نہ ہمنی کیا تہا اونپہ ستم	ہو بتحریم پیش آی ہم	اور لیکن تہی اپنی نفسون پہ	پیش آتی تظلم سرتاسر
	پہر کیا اس خطاب سے ممتاز	کر در توبہ ہی کشادہ و باز	

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر تو یہ بات ہی کہ تیرا رب	واسطے اونکی لیے سب	کرتی ہین کار بد جہالت سے	پیش آتی ہین وہ ضلالت سے
پہر دی توبہ پہ آتی ہین	پیچہے اوس امر سے جو آتے ہین	اور کرتی رہتی ہین اصلاح	کام اپنی کی ہر صباح و رواح
رب تیرا بعد توبہ ای خوشخو	بخشتا ہی گناہ و عصیان کو	مہربان ہی مہربانی تام	ہی اوسیکا قبول توبہ کا کام
یعنی جو باندہ کر حلال و حرام	ہو مشرف بہ دولت اسلام	لیں وہ فرمائی ہی کرم سی متاع	سربسر ہو وہ خطا کہہ زن [illegible]
	کر بیان کفر ناسپاسون کا	ذکر ہی شکر حق شناسون کا	

ع

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

بیگمان تہا خلیل ابراہیم	راہبر یعنے پیشوا ای قوم	حکم بردار حضرت یزدان	خیر طالب سی ہو کی یہ گردان

اور نہ تھا وہ پیمبر ممتاز
یعنے جو شرع و دین کے ہین کام
ہی عجب یہ کہ ری تریش حرف
لفظ امت جو ہی یہان ارشاد
ابن مسعود نے کیا ارشاد
اور قانت مطیع یزدان ہے
پس وہ امت تہی آپ ہی تنہا

لا ہیوا لا شریک اور انباز
خواہ امر حلال و خواہ حرام
انکو جانی حنیف ہین سب
دوسرے ہی ہی پیشوا سے مراد
لفظ امت سے ہی وہ شخص مراد
وہ جو منقاد حکم یزدان ہے
ماسوا انکے کوئی اور نہ تھا

کرتی ہین جسطرح قریش گمان
اصل اسکے ہی ای سخن آگاہ
باوجودیکہ شرک سے وہ تعین
ہی وہ اونکی فضیلتون سے دال
جس سے تعلیم خیر پائین بشر
جب ایسے نہین اگ ہین گیا انتشار
شاکر نعمت خدا تھی وہی آپ

باندہ کر اوسے جو تھے اوہنان
ملت حضرت خلیل اللہ
چلتی اونکی طریق پر ہین نہین
کرو کہ تہی مقتدائی فضل و کمال
سکینہ نیک بات ائین بشر
کوئی مومن نہین تہا اونکی سوا
سفر شان اجتبا تھی وہی آپ

شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کرنیوالا اداے شکر و سپاس
نعمتون پر وہ اسکی خیر قیاس
احتبا سے ہی منصب نبوت سے
برگزیدہ کیا اوسے ناگاہ
اور ہدایت سے قصد دعوت ہے
اور دکھلائی اوسکو سیدھی راہ

وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

اور دی ہمنے اوسکو سر تا سر
قصد خوبی ہی اوسکے ہی اولاد
بیچ دنیا کی خوبی اسے ورد
یا ہی ذکر جمیل اوس سے مراد
اور تحقیق ہی وہ عقبی مین
یا ہی اونکے قبولیت مقصود
نیکبختون مین اور صلحا مین
خلق کی تہا زلو مین جسکا شہود

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

پہر دیا بیچ ہمنی حکم و پیام
اور نہین تہا خلیل سے غیر
آخرش خاتم الرسل کی تہ ہی
اسطرح تجکو ای بلند مقام
زمرۂ مشرکین سی اسے در
سوئی ملت سے عطا اور دین
کہ ہو پیرو دین ابراہیم
گو ہوی درمیان ہین تبدیل
آگی اسکی یہود کا ہی حال
پہرنیوالا جو تہا براہ قویم
حکم لغو ہونکی بخلاف خلیل
ایسا حکم جسکی سبب سے ابدال

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

صرف ٹھہرا دیا گیا ہفتہ
اور تحقیق رب نشر البنا
فرض اونپر کیا گیا ہفتہ
حکم اونمین کریگا روز جزا
وہ جو کرتی تہی اختلاف تمام
جسمین وہ اختلاف کرتی تہی
بیچ اوس دن کے ای بلند مقام
جور اور اعتساف کرتی تہی

بعض تفسیر میں ہی یون مشہور
کار دنیا سی اوسدن اگر باز
اور بہت کشتی ہی پیش آئے
یون لگا کہنی اک گروہ سخن
ایک قصہ قدرتی یون کیا گفتار
آخر اونپر بالتماس کلیم
اور یہ تکلیف شاق تہی اونپر
کہین سو نی اک شبہ کی تہین
کہ اوسی نزاع ورکرس او رزعن
کہ بہا یا خدا نی مسخ اونپر
سنتے تہا یہ بشر کو کہی سیے
کہ نہین قوم ابراہیم

جبکہ موسی نبی ہوی مامور
ہو نہین مصروف شنبہ کی دنیا
اوس سے انکار او رابا لائے
کہ ہی شنبہ کا روز ستخن
روز یکشنبہ ہمکو ہی مختار
روز شنبہ کی فرض کر تعظیم
تنگ آتی تہی اسسے وی یکسر
روز شنبہ کی اوسکی گہری تہین
تا جہل روز کمائی تہی تہہ تن
مختلف صید مین جو تہی یکسر
حال دونون یہان بیان کیے
تہی نہ ہفتہ کی روز کی تعظیم
اب ہے ارشاد مصطفے کی تہین

کہ وی یعقوب ہونکو فرما دین
سنتے ہی بعض فی وہ حکم کلیم
وی جو انکار سا تہ آئی پیش
ہی وہ روز فراغ خلق عیان
کہ وہ دنیا کی ہی بنا کا دن
حکم بہجا کہ جز عبادت حق
یون ہی زاد المسیر مین آیا
تن سی کروا کی سرجدا الحال
یا کہ ہفتہ کا ہی وبال مراد
پس وہ ہفتہ کی روز کا ہی وبال
کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم
یا نہ ہفتہ کی روز کا تہا وبال
تا بحکمت کرین وی دعوت دین

تا عبادت بجمعہ کہہ اوین
بسر و چشم کر لیا تسلیم
ہوئی آپس مین اختلاف اندیشہ
دوسرا روز اوس سے ہی کہان
سب فنون ہو چکی ہی اوس دن
کام اوسدن نہ کچہ کرین مطلق
لیکی جانی متاع کو پایا
ایسی جا کہ دیا پہر اوسکو ڈال
جیسے انوار مین کیا ارشاد
جیسے قریہ کی کافروں کا حال
ہی وہ موضع مین جسطرح ترقوم
جیسے ہی امت نبی کا حال

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن
ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

کو بلاتی ہی خلق کی پیش آ
اور الزام دو تو اونکی تئین
تیرا رب تو وہی ہی خوب آگاہ
ہی نہین تجکو اور باتسی کام

راہ پر اپنی رب کے اونکو لا
اوس صفت سے کہ ہو وہ خوبتر یان
اوس کسے سے جو بہولے اوسکی راہ
غیر از دعوت و بلاغ پیام
یا شکیبا ہو کر معاف اونکو

سخن اہنوار سمجہا کر
ای بہ نرمی و رفق و خوشخوئی
اور وہ جیا ہی خوب اونکی تئین
اور جو شش اسیر می جنابت سے
رکہ کی ملحوظ اتلاف اونکو

اور شدہ اونکو نیک فہما کر
تا کری التفات سر کوئی
یا ہنوالی جو راہ مین تئین
لی عوض عدل کی رعایت سے

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ

اور اگر تم سزا بھی بیش آو	تو سزا اتنی اوسکی فرماؤ	کہ عقوبت کبھی سے گئے ہو تم	جتنی تکلیف ساتھ تمہارے ہو تم
اور اگر تم شکیب و صبر کرو	تو وہ بہتر ہی صبر والوں کو	اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	کہ وہ حمزہ جو تھی نبی کے عم
جبکہ روز احد شہید ہوے	شکل مکروہ منثلہ ہوے	سید الانبیا ہوی محزون	بولی کہا کہ قسم کھا یک [illegible]
کہ اگر حق کری ہمیں رو رہے	میری اعدا پہ فتح و فیروزی	تو جو اعدا میری ہین اور ستم [illegible]	اتنی تنہا شکلہ کرون ہین [illegible]
پس یہ آیت خدا نے بھجوائے	مشعر عدل اونکے کیا ہے	سید الانبیا نے عفو کیا	اور کفارہ یمین دیا
	اب ہین مامور خاص فرد دین	کو شکیبا ہون اور نہون دلگیر	

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ

اور کرو صبر پر صبر تو	یا جو ہو بہکی احد کی دن تکو	اور نہ تو صبر پر کری اقدام	پر توفیق خالق منعام
اور نہ غمگین ہو اونپہ کچھ او	ہین ستاتی جو تیرہ لا کی سیاہ	اور نہ رو اونسی تو بدل تنگی	دی جو کرتی ہین مکر و تزویر نگے
بیگمان اونکی ساتھ ہی اللہ	اونکو رکھتا ہی ہر بلا سی نگاہ	دی جو کچھ ہین مشرک و عصیان گنے	اور جو نیکی کی ہین کہ احسان کنے
کہ تقوی ہی ہین ہی آباد	اور احسان جن کا دل شاد	حال و خلق جس سے ہوے شنود	کیسے حال اور اوسکا مقصود
وہ جو ان وصفوں سے ہیں شرف	کیون نہ سراج مدعا پاوے	ایسے کونہ نشانی الاستقام	سر بسر ہیں ہی بتلا اسلام
حکمت و موعظت سے کرانی عطا	سورۂ نحل کی طفیل شفا	ہین کام اور دہا کی شین	شہد مقصود ساتھ کر تسکین

سورة بني اسرائيل مكية وآياتها مائة واحدى عشر وكلماتها الف وخمس مائة وخمس وثلاثون وحروفها ستة آلاف واربع مائة خمسة عشر وركوعها اثنى عشر

اور تری مکہ مین سورہ سرار	سو سی ہین گیارہ آیت اوسکی	اور کلمات کرلو اوسکی گن	کہ دو سو ہین پندرہ سوا [illegible]
اور حروف اوسکی بیس ہزار شمار	چار سو پندرہ ہین اور چھ ہزار	اور اوسکی رکوع گن لی اب	بی نشک بیس [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ

پاک ہر عیب سے ہی وہ کہ جو لے
مسجد حرام والی سے
جسکے گرد ہمنے خوبیاں ہیں کہیں

پہنچا جو [illegible] دو گھڑی سے
تاکہ اوسکی حریم عالی سے
لینے برکات دو جہانین کہین
ہمین وہ دنیا کی خوبیاں [illegible]

خاص بندے کو اپنی راتی رات
پہلی مسجد تلک کہ ہی مشہور
مسجد وحی ہی وہ [illegible] دین
اور وہی آثار [illegible] شمار

وہ جو بندہ ہی سید سادات
وہ جو کہ ہی نہایت دور
اور ہی مسجد رسل و زمین

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

کر دکھا دین آیہ تفضل و کرم
سن [illegible] کسے گیا اوس
بیٹھکر وہ براق برق خرام
اور جو فی الحال تجکو ہی منظور

اپنی قدرت کے کچھ نمونے ہم
مسجد کی [illegible]
پہنچی جسکے نہ گرد کو اوہام
دیکھ [illegible] کتاب ضرور

وہ تو سنتا ہی گفتگو کی بات
شہر مکہ سے بیت اقصی تک
اسکو ہی اپنی قدر ارشاد
کہ مفصل کہا گیا ہے رقم

دیکھتا مومنوں کی ہی حالات
بیت اقصی سے پھر [illegible]
سورہ نجم میں ہی باقی یاد
لیک از نعمت خدا خیر عالم

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا

اور عطا کی تھی اوسکو وہ صفات
سو جہ اونکی جو تھی بنی یعقوب
تم جو بیٹھے ہو اونکی اولاد
ہے غرض تمکو اسی سے وہ [illegible]
روز طوفان کی تھی پناہ

ہمنے موسی کلیم کو تورات
الغرض [illegible] خوب
نوح ساتھ ہمنے جو بچی تھی اولاد
تھا جو بندہ خلیل والانام
تھی جو کشتی میں نوح کی ہمراہ
ہو [illegible] شکر میں جو معروف

اور کیا اوس کتاب کو ہمنے
اور کیا ارشاد ہمنے یوں کہ تم
بیگیان تھا وہ نوح سمیت
لیے بخشے نجات طوفان سے
بس وہ نعمت نجات کو یاد
جیسے وہ نوح بندہ معروف

پاک اوس حق شناس کو ہمنے
کہ نہ پکڑو کسے سوا [illegible]
بندہ حق شناس سر تا پا
جب تمہارے بھی ہمنے احسان
تھی جو [illegible] پشت [illegible]

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ

مرتين ولتعلن علوا كبيرا

اور ہمنے سنا دیا مضمون	آل یعقوب کو کتاب میں یوں	کر بلا شک کر و فساد سے کار	شام کی سر زمین میں تم دو بار
اوس کتاب میں بھی کہ تم	یک بلندی ہی بڑی میں اپرم	ہیں لگو گے تم بہ تکبر و غرور	میری طاعت سے اپنی آپ دور
بہنے ہو کر مخالف تورات	کستا انبیا کی تم بے باک	اور وہ ہی دو سرا فساد صریح	قتل یحیی نبی و قصد مسیح

فاذا جاء وعد اولىهما بعثنا عليكم عبادا لنا اولي باس شديد فجاسوا خلال الديار وكان وعدا مفعولا ۝ ثم رددنا لكم الكرة عليهم وامددناكم باموال وبنين وجعلناكم اكثر نفيرا ۝ ان احسنتم احسنتم لانفسكم وان اساتم فلها

پھر جب آیا عقاب کا وعدہ	یعنی حق کی عذاب کا وعدہ	وہ جو اور جو مومنین سے پہلا تہا	حیکا بالمرتبین ایما تھا
ہمنے بھیجے تھے تم پہ اپنی عباد	جنگ آور شدید و شر کی عباد	پس دراٰئی گھروں کی اندر رو	تاکہ لیں لوٹ مال اور زر کو
اور وہ حکم تھا با استحکام	وعدہ پورا کیا گیا ناکام	پھیر دیا ہمنے پھیر تمکو زور	اوس عنایت پہ لائی تھی جو زور
اور مدد ہمنے دی تمہارے تئیں	دی کی اموال بشمار بنین	اور کیا ہمنے تمکو زائد تر	بہتر وا نبوہ سپہ دیگر
جو بھلائی کی تمنے کام کیے	تو بھلائی وہ کی ہی اپنی لیے	اور جو بیش آئی تم برائی ساتھ	تو سزا اوسکی اپنی آئی ہاتھ
	مہربان دوسرا کیا وعدہ	وہ جو دو بار کا دیا وعدہ	

فاذا جاء وعد الاخرة ليسوءوا وجوهكم وليدخلوا المسجد كما دخلوه اول مرة وليتبروا ما علوا تتبيرا ۝ عسى ربكم ان يرحمكم وان عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكافرين حصيرا ۝

پھر جب آوے گی پہلی بار کا وعدہ	وہ وعدہ دوسرا س کی تہی بعد	تاکریں بدمعون تمہاری سکو	وی جو تم مطلوب میں بدخو
اور تا امکنہ بیت و مسجد میں	آگ قہر و فساد اور بدبین	جیسے پہنچی تہی اوس پہلی بار	مردم بخت النصر بد کردار
اور خرابی ہی اور بیش آوے ہیا	حسب عادت کے لوگ عباد ہیں	وہ جو پورا خراب کرتا ہے	حادثی افزون عتاب کرتا ہے

سبب تھا اپنی تباہی کی قریب
اور فرمایا ہمنے دوزخ کو
ہے یہ قصہ کسی طرح ارقام
ایک موضع مین ایک قول صحیح
پیش آوین فساد و بار
آخر اس امر کا ظہور ہوا
ایکبار اونکا مال و دولت و تاج
روز اقبال کو زوال آیا
کہ کیا جالوت نے حق کی تباہ (?)
پھر سلیمان کا جب آیا دور
لائی فارس کی فوج اور لشکر
پھر یہ ارشاد اونکو فرمایا
یعنے ای منکران سرور دین
اور اگر پھر کرو شرارت تم
جاہ و دولت کو اونکی کر سلب

اور رحمت کرے تمہارا رب
لیئے ٹھہرایا ہمنے دوزخ کو
مختلف ہین مفسران کرام
اسطرح مجملا کیا تشریح
یہ کہ تھین آخر نبی پر وار (?)
اونکا وہ جاہ و مال دور ہوا
آکے جالوت نے کیا تاراج
ملک و دولت مین اختلال آیا
بخشے یعقوبیوں کو دولت و جاہ
از سر کشی و نخوت و جبر
غالب آیا وہ بادشاہ اونپر
کر دیا … ستم پھر آیا
جو اطاعت کرو نبی کی …
تو تمہے خدا ہو غارت حکم (?)
اہل اسلام کی ہی مغلوب
اور ہی آخرت مین دوزخ و نار

اور اگر تم پھرو گے بار دگر
دولت سے منکرون کی …
ہین مورخ جیسا … کی …
سنئے تورات مین کیا ارشاد
اور شرارت سے ہون نبی یعقوب
شرح و تفصیل اسکے ای ہمدم
بادشہ سے ملک شام جو بیٹھے
حق تعالیٰ نے بھیجکر داؤد
اونکی جالوتیوں کا مال و زر
ہو گئی بخت نصر کے مغلوب
سب کچھ قوت اور زور …
اور اگر پھر وہی کرو گی تم
تو وہی ملک و جاہ و سلطانی
پھر … تمہ …
بس … جلا و جزیہ خدام
اونکی تقدیر کے لئے …

ہم پھر … عقوبت پر …
کہ وہی رنج مین سختیان …
ہر مفسر کے ہین یہی تقریر
کہ جو یعقوب کی وہی اولاد
اپنی دشمن کے …
گئی سورۂ بقرہ مین رقم
جسکے دولت و عیش کر لیے …
قوم جالوت کو کیا …
ہو گئی وہی قوی زیادہ تر
دوسری بار وہی بنی یعقوب
ایکی شاہی و سلطنت کی شکستین
پھر وہی ہم کرین گی ای مردم
تم کو سمجھے …
خدا کے دین سے آیا لائے
اس جہان مین … دلیل و خوار

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا

کہ یہ قرآن دکھاتی ہی وہ راہ
وہی جو اچھی ہین …

وہ جو سیدھی ہی بہت اور …
… اونکو ہی اجر …

اور سناتا خوشی ہی اونکی بشیر
یعنی … اونکی …

وہی جو مومن …
یا دین …

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ہی دوسری بشارت انکو نوید	شکیوا اجر و ثواب کی سو نوید	کہ ہی ان کا مرتبہ جو نہیں ایمان	راست اور ہر جو [illegible]
جنہوں نے انکی لیے کیا طیار	درد انگیں عذاب روز کہ کی	وہ جو آن پہ حرف عظمت آیا	عظمت ان اہم [illegible]
ای بہشر لمبر درم ایمان	وو بشارت کے ساتھ ہی قرآن	لیے اپنی ثواب کی ہی نوید	ہر چند وسکی عذاب کی ہی نوید

وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا

اور دعا مانگتا ہی رب سے بشر	جان اور مال کی نقصان سے بشر	جیسوں دعا اوسکی ہی بھلائی کی	مانگتا ہی دعا برائی کی
اور ہی آدمی شتاب ابلیس	جا بجا بازی کی ساتھ آئی ہی بشر	جلد بازی میں ہے وہ کیوں مشغول	کہ وہ انجام کار جاوے بھول
نہ آن سے جو البشر ہر مراد	کہ تعجیل تر دم ایجاد	بات تک پہنچتی ہی صبح روان	انکی جلدی کی ساتھ ہو روان
یا غرض اس سے ہین وہ [illegible]	باعث خلقت زمان و زمین	کر دیا کیا اسیر کو ناگاہ	سو دہ زمرہ کی ہین ہر گاہ
ستکے فریاد اور فغان آبشر	ترس سے ہر کے مہربان آسمان	اور نہ دی مہیل بند بندی کی	دیکھ بندی کی استمداد کو
کہ گیا [illegible] ہی وہ فرار	مثل صبر و قرار عاشق زار	اور شتاب نفس سے بستہ خاطر	بد دعا قطع [illegible] اوسکو
پر لگا کی غرض کرنی بار ہی ہے	انفعال اور شر ساری سے	کا گیا ہے نہیں مگر انسان	حال انسان کا ہی [illegible]
پس جو مانگی دعا ہی بدیہی	جا با سودہ کا قطع بدیہی نے	آدمی اور دعا کو رحمت کر	اوسکو مشمول فضل [illegible] کر
تب اس آیت کو حق نے بھیج دیا	اور شتابی کو یا د فرمایا	یا ہی انسان کی نفس مقصود	وہ جو حاجت کا [illegible]
کہ لگا مانگنے جہل سے شتاب	حق تعالی سے وہ دعا آئی	پس لیا روز بروز [illegible]	حق تعالی سے اوسکی سر کا بار
سن خلا اللہ اگر کوئی ہی	سو مستعجل قبول دعا	اور سے کچھ فائدہ نہیں [illegible]	ہی مقدر [illegible]
جسے بیرات اور دن کم سوچا	کو وہ گنہگار کی مانگی حق سے دعا	اپنی ہی قیمت اور موقع پر	خود بخود [illegible]
پس رہے [illegible] رضا انسان	سو مستعجل دعا انسان	دم بدم ماری رضا خالق ہی	جنھی پیدا [illegible]

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا

اور کیا ہمنی رات اور دن کو | قدرت خاص کے نشانی دو | بے خبر یا دالی ہمنی آیت شب | ای شادی اوہ ...
اور بنائی ہمنی آیت روز | دیکھنی کو نور دل افروز | تا کرو فضل اپنی رب کا تلاش | لینے سرگرم ہر کسب معاش
اور تا کہ جان لو ہر کسی | دیکھ حرکات شمس اور قمر | گنتی برسوں کی اور حساب اجل | موسم و فصل روزگار و عمل
اور ہر شی کہ جسکی ہو احتیاج | جسکا دنیا و دین میں ہو رواج | ہمنے اوسکی ہیں کیا ہی بیان | ہیچ قرآن کی کھول کر انجان

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ

اور ہر ایک آدمی کی تعین | خواہ مومن ہو خواہ بیدین | سینے اوسکو لگائی اوسکی عمل | گردن اوسکی کی ایسی روز ازل
یاد یا ہمنی مثل طوق کے ڈال | اوسکی گردن میں نامۂ اعمال | یاکہ لازم کیا بحکم بشر | اوسکی ہر بندہ کو اوسکی گردن پر

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ٥

اور نکالیں اوسکی قرا ہم | روز محشر کی ایسے وہ شہیم | اک نوشتہ کو دیکھی اوسکو عیاں | ای تکلف کھلا ہوا انسان
بی پایان ہیں کہ انسان کو | جبکہ سکرات موت عارض ہو | کرتی پہچان ہیں نامۂ اعمال | کھولکر روز حشر دین و سال
 | اور کرین طرح خطاب اوسکو | لگین کہنی دم حساب اوسکو |

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا

پڑھ نوشتہ کو اپنی ای انسان | کر بیان سود اپنا اور زیان | بیں تیری جان آج ہی تجھپر | لینے والی حساب سر تا سر
ای کہ تا ہیت اپنی آپکو تو | اپنی دن حساب لینی کو | پڑھ سنا اپنی تو عمل کی کتاب | کر لی کردار کا تو اپنی حساب
کہ تو کیا اللہ نہ ہے تو | یا ہبا تا ہلی ثواب ہے تو | شیشۂ دل پہ دوشاق دستار کی | تنگ لا اوس پر تو تنگ لا
اید ہوا سب انہ قبل حساب | کیا وہ نہ بلا حساب و کتاب | جسنے جو بوئی پائی گندم کہ جو | آگ ہیں ہوئی کمائی جسکی
 | خجل اکثر رفت و کار نساخت | کو ہیں جلت زوند و بار نساخت |

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

جو کوئی راہ سیدھی پر آیا | ای ہدایت کو کام میں لایا | تو وہ آیا ہی اپنی ہی جی کو | خیر کا اوس سے کچھ فلاح ہو
اور جو ہو گیا کوئی کہ گمراہ | تو ہو اپنی آپ پر گمراہ | ای برائی کی اوسنی اپنی پر | خیر کا اوس سی کچھ زیان نہیں

اور اوٹھاتا نہیں ہی کوئی بوجھ در جب لگا کہتی ایک بوجھ ولید	مابہ بیروار کو سے بار دگر اسلئے ہے کافران ملید نہیں آیات کو حق انہی جو ابا	ای مند پر کا کسی پہ ہی زخفا ہم جو ہو جانا وہ میرے پیر دل اوسکا وقع گمان فسانا	دوسرے آدمی کا بوجھ اور بار ہین اوٹھالو ان اپنے گناہ

وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ۝

اور نہیں ہم ہین لانیوالے عذاب	کوئی ایسی نہ کرتی ہم ہین خراب	جب تلک ہم نہ بھیجیں پیغمبر	کوئی اور بھیجیں اور رقیب [illegible]

وإذا أردنا أن نهلك قرية أمرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا ۝

اور جب چاہتی ہین کی نہر تا اطاعت کی ساتہ پیش آوین رہتی اوس شہر مین جو گمراہ یعنے مستوجب عذاب ہوے	کر کرین ہم ہلاک کوئی شہر امر و فرمان حق بجا لاوین مترفیہ ہی بیک ناگاہ سو رد قہر اور عتاب ہوے ای او جاڑین او جاڑ ننکی یاد نہین	حکم کرتی ہین اونکو ہم اول پہر لگی کرنی حکم سی کہ عدول بس ہوے ثابت تو وہ صفا بس ہین ہین خراب اونکی گہر یا او کہاڑین او کہاڑ نی یاد نہین	وہی جو بستی ہین اوس اہل دول ای نہ مانا او حکم ہمارا اہل قریہ یہ یک عذاب کے باب یکبیک ہم خراب کرنے کر

وكم أهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا بصيرا ۝

اور کتنی کیے ہلاک ہمنے جانتا دیکھتا بنا ان و عیان	بعد قرنوں نے بعد نوح ہمنے ہر لشیر کی گناہ اونکا عیاں سب دنیا کی ہا لیکا حال	اور بس ہے ترا رب اپنے شخو مدت قرن سو برس اور بیس جیسے الیمہ ہین نہ رشتہ کال	اپنی بندونکی سب گناہونکو یا کہ ہشتاد سال یا تیس

من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا

جو کوئی چاہتا ہی دنیا کو جس قدر اوسکو چاہتے ہین ہم	کار فرمای بست ہمت ہو جس بشر کو کہ چاہتی ہین ہم	دیتے ہین عجلت جلدی ہم پہر مقرر کیا ہی اوسکی تئین	اوسکو دنیا میں اپنی مال و نعم بہنہ خوشی کہ اونہی جہنم

پہنچا وہ جہنم میں وہ مردود | اگر کوشش کیا گیا مطرود | اب ہی عقبیٰ کی طالبوں کا بیان | ری جو کرتا ہیں بیک ہم بیان

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا

اور وہ جو چاہتا ہی عقبیٰ کو | صرف اعمال با دل و جان سے | اور کرتا ہی کوشش اوسکی بیشتر | وہ جو کرتا ہی کوشش اوس کی

اور وہ ایمان لانیوالا ہے | شرک سے باز آنیوالا ہے | پس یہی ہے وہ جماعت سر بسر | ہے کہ کوشش انکی ہے مشکور

كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا

ہر سبکو کرینگے ہم امداد | دشمن اور دوست کی یہی ہے داد | اونکو جو بیگانگی چاہتے ہیں | اور اونکو جو صرف عقبیٰ چاہتے ہیں

تیری اللہ کی عنایت سے | بخشش و جود کی نہایت سے | اور ہمیں ہی تیری خدا کی عطا | کی گئی بند ہی سبھی ورا

اوسکا شامل ہی فضل سب کو | خواہ کافر ہو خواہ مومن ہو | مومنوں کو سبھی بہرہ ور ہیں | کافروں کو بھی اوما ہی پہچین

انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا

دیکھ کیونکر بڑا دیا ہی بزرگ | بعض اونکی کو بھی بعض پر | پاکر جو بندگان عقبیٰ کے | طالبو نیز کہیں دنیا کے

اور بیشک ہے آخرت کا گھر | درجے جہیں بہت بڑا ایک سر | اور بڑائی بہت بڑائی ہیں | عرض ہی طبقل اس بیشانی بر

جسمیں جنت اور اوسکی ہیں درجات | جسمیں ہے فرق اور اوسکے ہیں درجات | جسکے اک درجہ سے ہی در جنک | بعد تا بہین ارض اور افلاک

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا

نہ کر اپنی پست مقرر کر | ساتھ اللہ کی خدا ای وگر | پھر ہی بیٹھے گا کہ تو ازام | ای مذمت کیا گیا ناکام

ہوکے بیکس کمال حرمان سے | سخت رسوا اور خذلان سے | پس جو توحید سی تو بیزار ہوگے | کیسے کیسی تو مرتبے پاوے

ہو ذکمیوہ خلق تو سر دم | اور منصور خالق عالم

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور کیا تیری رب نے حکم تقدیر | کہ نہ پوجو کر اوسکے تیئں | ای عبادت ہی غایت تعظیم | ہی نہ شایان بجز خدا کی کسی

پھر کہا بعد نہ سے کے بیان	ہر ولد کا بوالدین احسان	کہ وجود اور تربیت کا سبب	ہیں اولادین کی وہا پرورا[illegible]

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور بتایا ہے کرو احسان	وہ جو احسان کا حق ہی تم پر آن	پس مقدر وہ فعل ہی یہاں ہے	یعنی جمع خطاب ہے آن

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ای اگر ہو پہنچے تیری پاس کبھی	کبر سن اور سال پیری کو	ایک ان دو کا یعنی ما یا باپ	یا کہ دونوں کی دونوں ما باپ
پس نہ کہہ کا ہی انکو اف در سخن	اپنے الفاظ سے تو رہ مصدوں	اور تو مت کا ہو جھڑک انکو	سنا دور اور دبک انکو
اور کہہ انکو تو مقال ادب	کر تو ہر طرح سے کمال ادب	اور جھکا بندہ وار دونوں کو	بازو عجز کو نیاز سے تو
یا جھکا عجز و ناتوانی سے	دوش [illegible] جو مہربانی سے	اور کہہ یوں کہ ای مری [illegible]	رحم کر ان پہ تو بیک ناگاہ
جیسا انہوں نے مجھکو پالا تھا	جبکہ میں طفل خورد سالا تھا	وہ جو ہی لفظ اف یہاں ارشاد	ہی تضجر کی صوت [illegible]
جیسے سے کوئی تنگ آوے	سرزد اوس سے وہ صوت ہو جاوے	اہل ہندوستان کہکر ہوں	حرف زان ہوں ہم تضجر جیوں
اس جگہ میں غرض بقول کریم	گفتگو ہی ادب اور تعظیم	پس بصد احترام تو پیش آ	نام اونکا زبان پہ مت لا
اس بھلے سی کر اونکی ساتھ کلام	گر گنہگار ہو تا توان غلام	خواجہ خشمناک و بد خو ساتھ	ہم سخن ہو ادب سے جوڑ کی ہاتھ
قصد رحمت ہی ہمیشہ یہاں	رکھتی ہوں الدین جو ایمان	اور جو کافر ہوں و بقیہ حیات	کفر سے ہی اد اونکی نجات
پس یہ لائق ہی اہل ایمان کو	اتباع اونکے فرمان کو	رکھی ملحوظ ہر دم اونکی رضا	کہ رضا اونکی ہی رضائے خدا

قال صلعم [illegible] عن اللہ تعالیٰ من رضی عنہ والدہ فانا راض عنہ

اور جو دلمیں ہے لوگوں کی ایسا	پیری والدین کے سے کرنا	کہ خدا کا جو ہی وہ فرمانا	اوسکا دشوار ہی بجا لانا
[illegible]	کہ خدا جانتا ہی دلکی مراد	نیت نیک ہے پیش او	گر کی تقصیر اوس سے بہر جاوے
	[illegible] ہم ہر نگار عصیان ہے	ناظر قلب حیلہ انسان ہے	

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا

جسے رکھتا ہی تو امید عطا | تا کہ تیری ہین کری وہ عطا | پس کہہ اوسکی لئی بات تمام | بات نرمی کی اوسی جا بہ مقام
بلکہ اون سے مقال آسان نے | کر وہ ہو واقع پریشان سے | آئی سخاوت سے جنسے انسان | کر دیا صرف اہل حاجت میں
پہر کیا اوس سے آ کے سوال | مرتا اوسکی پاس حسب سوال | پس وہ سائل سے ہو نہ رو گردان | حق کو تا بیٹھے نہ خوش ہو کر
ہی نہ کچھ بیان اپنا معلوم | جانا امیدوار کا محروم | اتنا کو خدا حسب رواج | بیٹھ بیٹھی بقسمت محتاج
پہر جواب نفت دی تو اوسکو نہیں | کہہ تو بات اوس سے نرم اور شیرین | تا نہ گم جائیں تیری [illegible] | تو نہ عمل کی جو دیگر مال
حرف لا تو نہ لا زبان پہ ہو | غیر از لا الہ الا ہو | کیا نہیں جانتا تو اوسکی تفسیر | کہ نہیں ہی پیمبر حق کو نہیں
کیا نہ تو نے سنی روایت یہ | جب سے اوتری یہ آیت یہ | ہوتی کچھ شئے جو اوسکی پاس نہین | کہتے سائل کو تو ان وعدہ دین

یرزقنا اللہ وایاکم

پہر سخاوت کا ہی کی بیان | دی کی کرنا جو شخص وہی بیان

ولا تجعل یدک مغلولة الی عنقک ولا تبسطها کل البسط

اور نکر اپنی تو اپنا ہاتہ | بخل سے بستہ اپنی گردن ساتہ | اور مت کہول اوسے بہت تمام | ای بابات تو نکر اقدام
بلکہ خیر الامور اوسطہا | رکھ کے ملحوظ کر کرم تو سدا | بخل و اسراف سے ہمیشہ او | تو جزا اوسکی اسطرح پاوے

فتقعد ملوما محسورا

پس تو بیٹھے دیا گیا الزام | کہا کی حسرت کو بار کر یا کام | یعنی تبذیر چھوڑ اور تقتیر | بلکہ کر اعتدال کی تدبیر
پیش آ تو کرم کی ساتہ فقط | وہی خیر الامور ہے اوسط | کہ ملامت کیا تو جاوے گا | سے الزام فاش کیا دیگا
بخل سے تجکو یوں کرین بدنام | تو نی کس واسطے کیا وہ کام | کہ نہ بخشا کسی کو مال اور زر | تا کہ دیتا وہ فائدہ یکسر
اور جو اسراف سے تو دیتا آوے | تجکو اک دوسرا یہ فرماوے | کہ وہ مال ہم سال بکر آج | رہ گیا آپ مفلس و محتاج
وہ جو وجہ نزول آیت ہے | اوسمیں جابر یوں روایت ہے | کہ نبی پاس ایک طفل ای آ | یکبیک دوسی کی استدعا
عرض کرنے لگا تجا احسن | تجسے مانگے ہی میری ماں تہی سے | پس لگی کہنی یوں جا کہیں لنا | آپکو تہوڑی دیر میں جا کر
پہر گیا اپنی ماں کی پاس جیسے | جا کہا دیکھو کہ وہ مقال ہی | پہر کہا اوسنی کہہ تو جا کر اب | سیر ما کرتی ہی وہ دو طلب
جا کی حجرہ [illegible] | لا کہ اپنا قمیص جا نکال | دی کہ اوس طفل کو دے [illegible] | بیٹھے عریان [illegible]

پھر بجا لیکے بلال آنے کی اذان
اپنی حجرہ سے جو نبی عرب

اور قمیص بھی جسکی ویران
نہیں نکلی برہنگی کی سبب

بیٹھی گئی با نتظار تمام
تب یہ آیت کو لائی روح امین

تا پڑھا دین نماز صبح امام
کرا حضرت کو دی گئی تسکین

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا

کہ ترا خالق ای بلند مقام
اور کرتا ہی تنگ روزی کو
دیکھتا ہی جیسے اور ظاہر کو
اوسکی حکمت نہ تجھ پہ مخصوص

جسکا بسط اور قبض رزق کا ہی
چاہتا ہی جسے کہ وہ اسکو خوب
اوسکے بندوں میں سے وہ جو سزاوار
بلکہ ہر امر حق کی ہی مخصوص
پس یہ محتاج حاجت آدمی سے

کہول دیتا ہی رزق اور روزی
بیگمان اوس طرح سے ہی اوسکا
لیکن محتاج کو جو دیکھی تو
ہی وہ دانا حال جملہ عباد
اوسکی حق میں مصلحت اندیش

جسکے وہ پائے مبتلا ہو روز
اپنی بندوں کی حال سے آگاہ
استقرار سے قرار ہو نہ کبھو
دیکھتا ہی دلوں کی اوسکی مراد

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا

اور مت مار ڈالو اپنی مردم
بیگمان مار ڈالنا اونکا
شان میں آیت یہ لائی روح امین

اپنی اولاد بیم فقر سے تم
ہی بڑی چوک اور بزرگ خطا
تا تمہیں رزق کوئی کہاں نہیں

ہم ہی پاسبان لطف اونکو
جب لگی مار ڈالنی اولاد
جنسے کی ہی عطا وہ جان اونکو

رزق دیتی ہیں اونکو اور تمکو
خوف افلاس سے وہی اہل عناد
وہ عنایت کریگا ان اونکو

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا

اور نہ جاؤ زنا کی تم نزدیک
ای وہ راہ منع ہی اور گمراہی

کہ وہ ہی کار بد بلا تشکیک
راہ بد ہی کیا ہی جیسی بیان
اوسکا شیوہ فتنہ انگیزی

اور بُرا ہی زنا سبب لوگی
صرف ہر جرم سے شنیع تر
سوء شان قتل اور خونریزی

اور سبب چلتی ہیں کی افراد [illegible]
سفلہ قطع ہی نسب کے شمار

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اور نہ تم مار ڈالو کسی جی کو
جنکے مت مار ڈالو اہل حرم

منع جسکو کیا خدا نے ہو
بجز ان تین کی کسیکو تم

ہاں مگر حق و راستی کی ساتھ
وہ جو کافر ہو بعد ایمان کے

کر دیا حکم جسکی جی کی سات
اور جو زانی ہو بعد احصان کی

اور مسلمانوں جیسے ناحق ساتھ | صرف قتل کیا ہی الا باکثہ

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ط

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ٥

اور جو کوئی شخص مارا جاوے
پس تجھو کو زیادتی کی نہ
یا نہی بے قصور وہ جہاں مقتول
پس خلاصہ ہے کہ انسان
اور سزاوار ہی یہ وارث کو

کو جیسے کہ ظالم اور جفا سے
قتل قاتل یہ وارث اپنی ہاتھ
اہل لوازمی ہی جیسے مقتول
ہو کی صرف قصاص نا دل و جان
ایک کے بدلے دو نہ مارے وہ
کرتی جیسے زیادتی کی تھی

پس وہ یا معنی اوسکی وارث کہ
کہ وہ قاتل کیا گیا ہی مدد
بہ شبوت قصاص دنیا میں
وہ اور لوگوں کی مدد گار ہے
اور نہ مشابہ کی ساتھ آئی پیش
جاہلیت کے محمد بن سیدین

زور تا آخذ قصاص وہ مرو
یا کہ وارث دیا گیا ہی مدد
اور یا جر و ثواب عقبے میں
کہ قاتل کی نصرت اور یار
اور نہ قاتل کے لیے کبھی وہ جو

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ص

اور نزدیک نہ جاؤ مال یتیم
یعنی اوسکی لگی ناحق وہ مال

ای تصرف سے اوسکی رکھو تم
نہ تصرف بلوغ تک ہے حلال

ہاں مگر اوس طرح کہ بہتر ہو
جس سے پہنچی نہیں ضرر اوسکو

پہنچی جب تک جوانی اپنی کو
منفعت دے وہ سپرد اوسکو

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ج اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ٥

اور پورا کرو قرار کو تم

کرتی رہتی ہو کہ کسی سے جو تم
عہد شکنی ہی پس جو آوے

کہ قرار اور عہد ہی سوال
آخر اوسکا وبال پڑے گا او

نہ کرو تم وفا میں اوسکے دہوکا

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ٥

اور پورا کرو پیمان کو تم
یہ جو ناپ و تول ہی کہ مال
ہو تمہارا مال اور انجام

جب کرو تم پیمان اے مردم
بہتر اور نیک ہی حساب مال
بہتر اور نیکتر ہے وجہ تمام

اور تولو ترازو سے کہ درست
ای جو پورے پیمان ہے تم دو
تمہ راضی ہو مال اوس [illegible]

ترازوئی مستقیم اور راست
جھوک اور دہوکا نہیں ترازو کو
ہر طرح سے ہے منفعت مرزوق

[illegible]

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا

[illegible]

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا

[illegible]

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا

[illegible]

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا

[illegible]

اور بت شرک سی غرور کر
مذموم بنکر گرے گا اب سے جو

ساتھ اللہ کی خدا دوسرا
رحمت حق سے ابد بالی سو ہوے

اور اگر تو شرک ہی لا دیگا
در متنا ہی میں اٹھ کر بنا

پس تو دوزخ میں گرا لا کر
ری جو ٹھہراتی خدا کی اولاد

اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا

کیا دیا تمہیں رب نے بیٹے
تم تو کہتے ہو ایک بات ایسی بڑی
جس سے تم ننگ و عار کرتے ہو

رب تمہارے لئے بیٹے اور آپ
جانتے ہو جو اپنے حق میں تم
جنکو تم بد شمار کرتے ہو
پس یہ ظاہر ہوا کہ جہل

اور بیٹیاں ملائکہ سی کی آپ
ذو رقاہی اور عجب ...
اور جو محبوب تر ہیں انکو لیا
حق پہ دی ہوا انکو تفضیل

بیٹیاں اپنے لئے کیں آہ
لڑکیاں کرتی ہو خدا کی ...
کرتی ہو اختیار خود لڑکے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ع

اور کیا ہم نے بہت ہی بیان

اس کلام مجید میں ہی جان
اور ہوا ان کو بڑھ کر نفرت

تا کہ پکڑیں وہ نصیحت و پند
لیکن اس سے ہوا انکا ...

مگر یہ اسطرح کا شرک لیند

قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا

کہہ جو ہوتے خدا کے ساتھ خدا
اور ساتھ اس کے ڈھونڈھتے ہی ...

کہتے ایک اور یعنی اسکے سوا
تخت والے کی اور راہ و طریق
بلکہ صرف منازعت ہوتے سبب

جیسے کہتے ہیں کہ میں اگر
لینے اس عیب سے جو ہے مذموم
تخت والے کو ڈالتے وہ الٹ

مشرکان میں میں سرتا سر
بحر کی ہوتی کیسی محکوم

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا

پاک ہی وہ اور اس سے ہے برتر

کہتے مشرکان جو سخن بکسر

برتری بہت بڑھکر ہیں کمال

اسکو ہوتی سوچ خود دم ...

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا

بولتی اوسکی لا ہیں تسبیح

قال اور حال کی زبان سے صریح

ساتوں افلاک اور زمین ہر شے

اور جو ان میں ہیں ...

زمین تو کیا ہین کچھ شے | پر سبیح کہو او سکو ہے | لیک اقوام اہل شرک قبیح | نہ سمجھتی ہو اونکی تم تسبیح

عدد تو ہی پروردگار بیرورر | نہ ملک تا ہی حلیم غفور بہر | تا ہنو تکا ہی بخشنے والا | مغفرت اوسکی جو سمجھی نا

الخ تفسیر ہی لکھا ہی بیان | یون خدا کہتی ہی قول ابو عثمان | کہ خدا نے جنہیں کیا ہی کون | کہتی تسبیح ہین سب اوسکو

پر سمجھتا ہین ہی آدمی ہر یک | ہان مگر عارفان حق بیشک | بعض تفسیر ہین کیا ہی بیان | جیسے بوجہل با برادران

واسطے [illegible] لگا کہ بھیکی ہم | دین تلاوت ہین نبی آگی ہم | تب آیت خدا نے بہجائی | یون نبی کی فرمانی

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا

اور جب پڑہتا ہی تو قرآنکو | دیتی ہیں ہم قرار ای خوش خو | تیری ما بین اور اونکی جو کی | مانتی ہیں نہ آخرت کے تئین

ایک پردہ چھپا ہوا ناگاہ | تا نہ دیکھا ہین بلکہ وی گمراہ | یعنی قرآن ہی آفتاب مثال | مومنونکی ہی فیض کمال

اسلئی کانوں پہ ہی نہ اثر | کہ وی پردہ مین اوس ہین سر | ہین شب پرہ آنکہین کفار | ہون وکی سطح فانوس انوار

ظلمت شرک اونکا ہی نصیب | رات کو دن کہا جاتی ہیں | جیسی خفاش تیرہ باطن | دن کی رات اور رات کا دن ہو

نہ سمجھتی ہین معنی قرآن | صرف لفظ اوسکی کرتی ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا

اور رکہین ہین دلو نپہ اونکی ہم | پردہ اور کوش ان بیہودہ شیم | کہ سمجھتی ہین وے قرآن کو | یعنی معنی کو اوسکی ہی بدخو

اور رکہا ہم نی ہی بیہودہ سیر | اونکی کانوں پر جیسا سرتا سر | تاکہ لفظ اوسکی سنتے پائیں | انہی کانونکی بوجھ سے ہیں

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا

اور کرتا ہی جب گہڑی تو یاد | اپنی خالق کو اس بیہودہ نہاد | بیچ قرآن کی اکیلا کر | پیچھے پہیرتا ہے ہیں بپیٹھ

یا کہ ہی اوسکی وحدانیت سے | رشتی بخشنی اور جسمانی | اس سبب کہ جانتی انکی ہین | تنہا اللہ کا ذکر بہت اعین

بلکہ اونکی ہین [illegible] | [illegible] خدا اونکا [illegible]

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤی

[illegible] ہی وہ جھل | سنتے قرآن [illegible] | جب وکی کہتی ہین [illegible] | اور جب [illegible] مشورت ہین

ای جب یہ آپس میں کہتی ہیں چھپ کر
کہ سمجھ میں مری نہ آتا ہے
پھر ابوجہل سا کوئی بولا یون

شعر و جادو ہی قول پیغمبر
جو محمد زبان پہ لاتا ہے
کہ محمد نہیں مگر مجنون
پس یہ آیت خدا نے بھجوائی

بعض تفسیر میں یہ ہی لکھا
یون لگا کہنی اوس سے بوسفیان
اور کاہن ابولہب نے کہا
اوس [illegible] کی شان میں آئی

اپنی یارون سے جب نضر نے کہا
بعض باتین یہ ان کی سچ سی عیان
اور ولید نے شاعر اوسکو ٹھہرایا

اِذْ يَقُولُ الظّٰلِمُونَ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝

یاد کر ای محمد مختار
یعنی چلتے ہو ایسی مرد کی راہ

جس گھڑی کہتی ہیں ستمگردار
جسکی جادو نے عقل کی ہی تباہ

کہ نہ چلتے ہو راہ تم یکسر
یا یہی مفعول ہی غرض فاعل

مرد جادو کیے گئی کے مگر
اہل انوار جیسے ہی قائل

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ ربع

دیکھ کیسے سناتی ہیں بد خو

واسطے تیری اون مثالونکو
پس سکتی ہیں راہ سی بیدین

ای صفت کرتی ہیں اہانت سے
سو کے یا سکتی راہ حق کی نہیں

شعر سی سحر سے کہانت سے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

اور کہتی ہیں منکران نہ دید
کیا بھلا ہم اوٹھائی جاوینگے

بعث اور حشر کو سمجھ کی بعید
ہی بن بن یہان پھر اوٹھینگے

کیا بھلا بعد مرگ کی جسد و دم
یعنی کسطرح خاک خستہ ہو کر

ہوگئی استخوان و چور اہم
یکبیک ہو نئی خلق تازہ تر

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝

کہہ کہ ہو جاؤ سنگ یا آہن
پھر کہینگے وہی منکران لعین
پھر وہی اٹھائیں گے تعجب

یا کہ پیدا ہو ایسے جاندار
کون اوٹھا لگا ہماری ہیئت
تیری جانب ہلا کی ہی اپنی سر
یعنی ہی روز بعثت کا نزدیکیا

کہ بڑی کہتی ہیں تمہارے جی
کہہ تو اس طرح سید الابرار
اور کہینگے کہ یہ ہوگا کب
زندہ جس نے ان سبھو خلق کیا

مثل افلاک اور پہاڑون کی
جسنے تمکو بنایا پہلے بار
کہہ کہ نزدیک ہی وہ ہوگا اب

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

یعنے جس دن تمہیں بلاوے گا — بحساب عمل اوٹھاوے گا
یا سرافیل صور مارے جب — تمکو قبروں سے وہ پکارے جب
پس اجابت ہی تمہیں آوے تم — اوسکی تعریف ساتھ اے مردم
بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور — جبکہ قبروں سے خلق ہو مشہور
خاک افشاں سروں سے ہوں گے سب — اور کہیں حمد خالق برتر

یا کہ منقاد لیث ہو جاویں — جیسے منقاد حمد میں گزریں
کما قال علیه السلام ویقولون سبحانک اللهم وبحمدک

وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

اور کرو گے گمان تم اوس روز — ہول محشر کا دیکھکر اور سوز
کر نہ کی تھی دیر تھی اور دو پہل — اس جہاں میں مگر زمان قلیل
ای شتابی جو کرتے ہو تم اب — حشر کے روز جان لوگے سب
کر نہ دیر اور درنگ کی بیشک — تھی دنیا میں کچھ مگر اندک
نہ کوئی عقل اور ہوش نصیب — جانتے حشر و نشر کو ہیں قریب
زندگی اس جہان کی یکسر — عاقبت سے سمجھتی ہیں کمتر
کیونکہ اس جہاں میں محنت و رنج — کرتے حاصل ہیں عاقبت کی گنج
ہر بلا پر وہ صبر کرتے ہیں — ہر خطا سے اوس در گزرتے ہیں

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ — ع

اور کہدے تو میری بندوں کو — بات کہیں وہ جو بات بہتر ہو
کہ ہے شیطان فتنہ انگیزی — مستعد فساد و خونریزی
ڈالتا ہی فساد آپس میں — ہو وسوسہ کسی کی زبان میں

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا

بیشک ابلیس ہے بشر کا لعین — دشمن آشکارا ہے شہ دین
کہ نہیں چاہتا صلاح و رواج — آدمی کی کبھو صلاح و فلاح
اہل تحقیق نے کیا تسوید — اسکا منشا ہے کہ کان مفید
کہ زوی تھی تہی ہر طرح کی ضرر — مومنوں کو مدام شام و سحر
گاہ گاہ زبان پہ لاتے تھے — اور کبھو ہاتھ وہی چلاتے تھے
آخرش مومنوں نے ہو کر تنگ — چاہی حضرت سے جا کی رخصت جنگ
تب یہ آیت خدا نے بھجوائے — نہی جنگ و جدال فرمائے
یا ہی فاروق کی شہ وہ خطاب — سنکے گالی کسی سے جو خطاب
چاہی یوں لگے کہ دین دشنام — انتقام اوس سے لیں بعد تمام
کہ اس آیت کے حق نے بھجوایا — عفو کا حکم اونکو فرمایا

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

ربّ تمہارا ہی جانتا ہے سب	حال تم سب کا مومنو نیک	جو مشیت سی اپنی ہین اوسے	ہر طرح رحم تم پہ فرماوے
جو رِ کفار سی بچاوے تمہین	راہ مقصود کو دکہاوے تمہین	یا جو چاہی عذاب دے تمکو	ظلم سے کافرونکی ای لوگو
اور نہ بیجا ہی تجکو اے سرور	ہمنے اونپر نکفیل فرماکر	سن خلاصہ کو آپکی ای ہمدم	اسکو موضع مین جیون کیا ہی قیم
کہ کسی سی کلام سخت نہین	تاکہ بعضے بجنگ ہو نہ کہین	کروہ شیطان تو اوٹہاے عناد	تاکہ منجر نہو بجنگ و فساد

وربک اعلم بمن فی السموات والارض

اور رب تیرا جانتا ہی کمال	اہل افلاک او زمین کا حال	جو کوئی قابل نبوت ہو	دیتا پیغمبری سبے رد اسکو
ہی یہ آیت بقول بیضاوے	روز عم قریش کو جاوے	جب لگی کہنی یون وہ اہل عناد	جہل اور حمق سے باستبعاد
کہ خدا نی یتیم بو طالب	کر دیا ہم پہ اسطرح غالب	[illegible]	اوسکو ٹہرا دیا ہے پیغمبر
	تب یہ آیت کو حق نی بہیجا ہا	روز عم قریش فرمایا	

ولقد فضلنا بعض النبیین علی بعض وآتینا داود زبورا

اور فضیلت دی ہمنی اے سرور	بعض پیغمبرون کو بعضی پر	اور کی مرحمت افضل و نور	ہمنی داؤد کو کتاب زبور
جیسے سورت مین بیشک بیجا ہے	مشتمر حمد و نعت خیر الناس	اور امت کی اونکی مدح و ثنا	کی گئی یاد اوسمین سے ہر جا
ماسوا اوسکی صرف وعظ اور پند	اوسمین ارشاد کی گئین ہین جنہیں	ہین نہ مذکور اوسمین کچہ احکام	از حدود و حلال اور حرام
ذکر داؤد وہ جو ہی ارشاد	دو جہت کے لیے کیا ہی یاد	کہ دی نبی تہی جہاد سے ماسور	اور رکہتی کتاب تہی وہ زبور
جیسی ماسور مین نبی زمان	اور رکہتی کتاب ہین قرآن	اور ذکر زبور سے اشعار	ہی بتفضیل احمد مختار
کہ ہین مبعوث وہ نبی زمان	خاتم الانبیا سی اوسمین عیان	اور خیر الامم کیا ارشاد	اونکی امت کو اوسمین کہہ تو یاد

قل ادعوا الذین زعمتم من دونه فلا یملکون کشف الضر عنکم ولا تحویلا

کہہ بلاؤ جنہیں سمجہے ہو تم	ماسوا اوسکی خدا کے ای مردم	سو نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور	تاکہ رنج و تعب تمسی دور
اور نہ رکہتی ہین قدرت تحویل	ای دی کر سکتی ہین نہین تبدیل	تاکسی اور پر وہ یون ڈال	تمسے تکلیف رنج کو دی نکال

اولئک الذین یدعون یبتغون الی ربہم الوسیلة

ایهم اقرب ویرجون رحمته ویخافون عذابه ط
ان عذاب ربک کان محذورا

وی عزیز و ملائک اور مسیح
ڈھونڈھتی ہیں اپنی آپ کو وی نکو
اور کہتی ہیں ہم وخوف و خطر
سن خلاصہ کو تو کہ شکی نہین
پس تمہارا یہ زعم ہے باطل

جنکو مشرک پکارتا ہین صبح
جو خدا سے نہین ہو بہت نزدیک
اوسکی بارا و رذاب سی ہم
پوجتی ہین کہ مشرکان لعین
ہی پرستش جو اونکی لاحاصل

کرتی ہین عجز سی وہ اپنی طلب
اور رکہتی ہین وی رجا و امید
تیری رب کے تو مار سے محذور
خود وہی محتاج ہین وسیلہ طلب
ہین وسیلہ سبہو نکا سرور دین

اپنی رب کے طرف وسیلہ سبب
اوسکی فضل اور رحم کی جاوید
اوس سے ڈرا ورضد رہی سکو ضرور
اوس کسی سی جو کوئی ہو اقرب
حشر کو ہیں شفیع سبکی یقین

وان من قریة الا نحن مهلکوها قبل یوم القیمة
او معذبوها عذابا شدیدا کان ذلک فی الکتاب مسطورا

اور نہین کوئی بستی ایسی دنیا
یا معذب ہوں اوسکی سرتاسر
ہے یہ سب اوس کتاب میں مسطور

ہاں مگر ہم ہلاک سی کرتی
اک عذاب شدید ہم دیکر
لوح محفوظ میں جو ہی مشہور

پہلی محشر سے اپنی وہ شہہ
آفت قتل بھی اوسیر ہم
پھر کیا ردّ اقتراح قریش

بھیجکر موت یا کہ استیصال
اور کرین قحط سی اوسی برہم
تھی مقرر جسکی وی سرا سر طلب

وما منعنا ان نرسل بالایت الا ان کذب بها الاولون

اور ہمکو کیا ہی منع نہین
جب کہ مشرک ای اقتراح کی ساتھ
دیکھ تکذیب پر سر کمال
اور یہ ہی سنت ہی عرب
پس اوسکھو ہی متن استیصال
اس سے کہ سبکو ہی منظور

بھیجنے سے نشانیوں کی یقین
بھیجتی تھی وہ ہم رسل کی ہاتھ
بھیجا اونپر عذاب استیصال
ہی باصرار جو محال طلب
حسب دستور اپنی وہ ضمال
نسل اونکی میں ہی مومن کا ظہور

پر کذب ساتی اونکی پہلی امم
پس وہ جھٹلاتی اونکو تھی ہیند
کردی ہمنی سبہ برباد
جانتا ہوں کہ لائین گی نہ یقین
اور یون ہو گیا ہی حکم ازل
اب ہی اونمیں سے بعض اہل کمال

بھیجتی ہم تھی معجزی جسدم
راست اور سچ جانتی تھی نہین
حسب دستور وہی ثمود وعاد
دیکھہ آیات و معجزوں کی تئین
کہ نفرمائین اونکو مستاصل
جنکو بہیجا عذاب استیصال

وآتینا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها وما نرسل بالایت الا تخویفا

اور دی بہیجی تھی قوم ثمود
ایک اونٹنی دلیل اور نمود
پہر نہ مانا اور ہو گئے اوسکی بہین
ظلم کرنی لگی وی اوسپہ یقین

اور نہیں بھیجی ہیں ہم آیات	پر ڈرانیکو سو وہ صفات	ای نہیں تحریر آیت حق	آیت اور معجزے یہ کیا مطلق
کہتے ہیں جب ثمود نا فرجام	بیشتر کی باقتضای تمام	یون نبی سی کیا سوال محال	کہ نہ ناقہ حجر سے ہمکو نکال
پس حجر سی نکالا اونٹنی کو	آخرش مار ڈالا اونٹنی کو	صرف ظلم و ستم سے پورے کمال	بہاڑ کو خود سے سیال
	اسکو تفصیل ہوا ای ہمدم	کیئے جا کہ میں کرچکا ہوں قم	

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط

اور جب ہمنی کہہ دیا تجکو	وحی و پیغام یون کیا تجکو	کہ خدا کی تیری ہی قدرت تمام	گہیر لیا گرد لوگوں کو اے ملنے مقام
	پس مسلمان ہو مومنو ہوین آخرکار	اسکا فکر اور غم نہ کر زنہار	

وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

اور نہیں ہمنی اوسکو ٹھہرایا	جو دکہا وا کہ تجکو دکھلایا	ہان مگر جانچنی کو لوگون کے	تا ہمیں معلوم ہی اور جو ہو گئے
نقط رویا ہی یہاں ارشاد	اوس سے معراج ہی نبی کی مراد	کہ دکہا دا جو وہ دکہایا ہے	اوس سے لوگوں کو آزمایا ہے
سچ سی جانا تھا جسکو سچون نے	اور نہ مانا جسے تھا کچون نے	بعض کرتی بنام کا ہیں خیال	کر کی رویا کو صدق بتلا اال
رکھتی ہیں جو کمال بیداری	کرتی ہیں دکہال بیداری	کرتی رد ہیں اوسکی ہیں تفسیر	جیسے انوار ہیں کیا تعلیم
یا غرض اوس سے ہے جایا خواب	ہی وہ سال ہجرت کے خواب	دیکہکر جسکو یون نبی نی کہا	کہ میں لایا طواف کعبہ بجا
پہر جو کچھ گئی جناب رسول	ٹھہرا سال گرچہ اوسکا حصول	پس موافق تہی مستقیم وفاق	اور لگی کرنی طعن اہل نفاق
لیک اشکال اس روایت کا	آ رہا کئی میں ہی اس آیت کا	جو کیا جا اسکو سے مرتحال	متنفع ہو کے کیک اشکال
	کہ وہ مکے میں آئی آیت ہے	اور مدینہ میں کی حکایت ہے	

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ط

اور ہمنی ہمین دیا ہی غزار	وہ شجر جو کیا گیا ہے شکار	بیچ قرآن کی جانچنی کی بن	تا تمیز ہوں کافر اور مومن
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	کہ ہی تہوہر وہ شجرہ ملعون	جسکو قرآن میں یاد فرمایا	ابلہ و فرح کا ازادی فرمایا
سکے مومن اوسکے یقین لائے	منکر اسکی گفتگو سی ہنس دیئے	کہ بہلا وہ درخت تازہ و تر	ہر دی وزخ کی آگ میں کیونکر
	کہ جہنم میں کس جگہ کیسے تا دیل	پر ہی تطویل ہا ترک تفصیل	

وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۶

اور دکھاتی ہیں ہم انکو تئیں
پر شرارت جو کرتی ہیں وہ کسیر

پر تو ہم وے سیر ور وز لیتین
اونکو ابلیس نے کیا تلبیس

پس زیادہ ہوتی ہی اونکو
جیلی شیطان کے ہیں وہ کافر جا

پر شرارت بڑی زیادہ ہو
نسل شیطان کے ہیں اور کمال

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

ع

اور کر یاد اوسکو ای خوش خو
پس ملائک نے کرلیا سجدہ

جب کہا ہم نے یوں فرشتوں کو
پر نہ ابلیس نے کیا سجدہ

کہ جھکاؤ سجدہ اپنے سر
حق تعالی نے اوس سے یوں پوچھا

آدم بو البشر کو تم یکسر
کہ تیا اوس ابا کا وجہ سبب

قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا

کہنے اسطرح سے لگا بد خو
پس خدا نے اوسے نکال دیا

کیا میں سجدہ کروں آدم کو
اوس خطا پر گرفت اوسکو کیا
نسل شیطان کی واتے ہیں لعین

جسکو پیدا کیا ہے ای القدر
پس ہوے کافر اسی طرح یک
دل میں شبہات ایک گری تھین

تو نے مٹی سے ایک ناگاہ
حکم خالق میں ڈالتی ہیں شک

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا

کہنے اسطرح سے لگا وہ لعین
جو تو دیتا ہی مہل مجکو حشر تک

کیا بھلا تو نے دیکھا اوسکی تئین
زمین کردوں تباہ وہ ہلاک

جسکو تو نے بڑھا دیا مجھ پر
اوسکی اولاد کو مگر تھوڑے سے

یوں نہ بزرگ ور تبرا کیا مجھے
کار بد سے جنہوں نے منہ موڑے

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا

کہنے اس طرح سے لگا قہار
تو جہنم سزا تمہاری ہے

جا یہاں سے پکڑ تو اپنی راہ
تجکو اور اونکو او سمیں جا [illegible]

پھر کریں پیروی جو تیری تئین
وہ سزا جو کہ ہو تمام و کمال

اوسکی اولاد سے کوئی ہیں
جسکا ہرگز کبھو نہ ہووے زوال

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ
بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَ
عِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۱۰

اور گھبرا دے یا کہ بہکا دے
یا کہ غش ہیں اونکو دلا دے
جس کسیکو سکے تو اون سے
اپنی آواز [illegible] کرلے اے

اور کہینچ اون پہ اپنی سوار | اور اپنی پیادے اونپہ پکار | اور شرکت سی اونکی آتو پیش | مال اولاد مین تو ای کم بخت
اور وعدے کر اون سے جہوٹے تو | جیون شفاعت بتونکی ای بدخو | کر عطا وہ کیا فلانے نے سنے | اور یہ بکو دیا ذلانے سنے
اور نہ کرتا ہی وعدہ پرداز | اونکو شیطان مگر دغا بازے

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

بیگمان ہین جو میرے بندے خاص | صادق الوعدہ سر بسر خالص | ہی نہین تجکو اونپہ ای مغرور | قوت و زور و طاقت و مقدور
اور بس ہی ترا رب آپ [illegible] | کارساز و کفیل اونکی [illegible]

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا
مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

رب تمہارا وہی ہی اور بارے | وہ جو کرتا روان ہے اور جارے | تمکو دریا مین کشتی ایہر ادہر | تا کہ ہو کر سوار او سیر تم
پیش آو جستجو و تلاش | فضل اوسکی سی یعنی رزق و معاش | بیگمان ہی وہ خالق متعال | ساتہ تم سب کے مہربان کمال
[illegible] فضل اس جگہ جو فرمایا | اور جہان اس روش سی [illegible] | اوس سے مقصود رزق و روزی جان | جیون ہو شیح یہان کیا ہی بیان

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ
فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا

اور جس وقت پہونچے تمکو ضرر | بیچ دریا کی یعنی غرق کا ڈر | جاتی خاطر سی ہین تمہاری گم | خدا وہ جس سی پکارتی ہو تم
پہر جب اونے بچا لیا تمکو | سوئے صحرا بچا دیا تمکو | ہوتی توحید سی ہو رو گردان | پوجنی لگتی ہو بت اور اوثان
اور ہی آدمی بڑا ناشکرا | اوسکی خو ہی بجا نہ لانا شکر

أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا

کیا نڈر اوس سے تم ہوئی یکسر | کہ دہسا دیوی تمکو جانب بر | یا کہ بہیجے وہ تم پہ آندہی کو | کرہ شدت سی سنگ باران ہو
پہر نہین پاو اپنی واسطی تم | کارساز او کفیل اے مردم

أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا

یا کہ تم اوس سے پرے گئے ہو غرق	کہ تمہیں پھیری اوسمیں بار دگر	پھر وہ ڈبوے تم کو بیچ بحر کا	باد سی پر زور کی ڈبو دیا
اوس سبب کہ کرتی تھی کفران	یا تھی تمہیں زیادہ سکا تم احسان	پھر نہ پاؤ اپنے تئیں [illegible]	ہم پر اوس غرق کا دعویدار
	لیئے بدلی کی اوسکے لیئے کو	کوئی حمایت کرنے والا ہم پر	

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا

اور دی ہمنی عزت اونکو شرح	آدم ابوالبشر کے بیٹوں کو	اور لاد لیا ہی ہمنی اونکو شہر	اسی طرح یا ہی ہمنی اونکو شہر
بیچ جنگل کے چارپاؤں پر	اور دریا کی بیچ ناؤں پر	اور کیا رزق ہمنی اونکو عطا	وہ جو پاکیزہ اور ہیں ستہرا
اور ہمنی کیا ہی اونکو زیادہ	بیشتر خلق پر جو کی ایجاد	ہر طرح کے زیادہ سے زیادہ بکہر	جو زیادت کا حق ہی ستہرا
اسی خطا کی سوا کے ہمنے نہیں	تھے انسان کے لیے شین	رزق ستہرا وہ ہی کہ بار و ثمر	نہیں کہ کہا ہی فقط وہ شہد
	اور [illegible] کہا دے [illegible] جو جہان	اور نکالی نعمت وہی انسان	

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا

یاد کرو وہ دن [illegible]	کہ بلاوینگے ہر گروہ کو ہم	اونکی سردار و پیشوا کی ساتھ	اسی نبی اور مقتدا کی ساتھ
پھر جسی دے گئے ہو اوسکی کتاب	داہنے اوسکی ہیں انکی حساب	پس دیکھے جو دم ہمیں گے اپنا لکہا	وہ جو اعمال نامہ اونکا تہا
اور کبھی جائینگے دی ظلم نہیں	ایک تاگی برابر اسی دین	وہ جو لفظ امام سے ارشاد	اوس سے ہی پیشوا ہی ہین او
یا غرض اوس سے ہی کتاب اعمال	جیسے انجیل اور جیسے قرآن	یا کہ قصد اوس سے اسی روز حال	اس جگہ ہی نامہ اعمال
یا کہ ہی جمع امر [illegible] امام	کہ بلاوینگے لیکر انکا نام	اسمیں عیسی نبی کا ہی اعمال	اور حسنین کا شرف [illegible]
اور یہ بھی اوسمیں [illegible]	[illegible] نام اوسگان نہوں رسوا	[illegible] کو اوسکی اسی [illegible]	اہل تحقیق نے کیا جو رقم
کہ ملائی گی جو اوسکا [illegible]	یا ہی اعمال کی اور [illegible]	اور ہیں نیکو نکی ہی بدست میں	شاد ہوکر پڑھینگے اونکو [illegible]
	اور کہ [illegible] دستے میں [illegible]	اور ان ہرگز نہیں [illegible]	

ع

وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝

اور جو شخص ہے یہاں اندہا	پس وہ ہی آخرت مین نابینا	اور بہولا بہت ہی راہ صواب	ہووے عقبے مین مبتلای عذاب

وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝

اور تحقیق چاہتی تہی لعین
تا کہ باندہی تو ہم پہ اوسکی سوا
اسکا منشا ہین وے ثقیف لعین
جب تلک تو کری نہ ہمکو عطا
نہ لیا جاے ہمسی عشر کبہو
اور جو سود ہے ہماری لیے
اور کرین فائدی ہم تحصال
پہر اگر تجہسے پوچہی کوئی یون
یاد ہی کافرین سکا وجہ نزول
شرک کو عیب جو لگایا ہے

کہ وہی تہکا دین اوس سے پہیر تین
تجکو ہمنے دیا جو حکم بہجا
کہنی حضرت سے جو لگے بیدین
او سطرح کے خصال سرتاپا
اور نہ رنج جہاد ہو ہمکو
پس وہ ہو وہی ہماری لیے
لات سے سرطرح کے تا یکسال
کہ دیا ہی وہ حکم تونے کیون
کہ لگی کہنی یون جو نامعقول
جا بجا وہ جو ذکر آیا ہے

وہ جو بہیجا ہی ہمنی وحی و پیام
اور اوس دم پلٹ تی وہی یکسر
کہ تری حکم مین نہ آئین ہم
جن سے ہو وین عرب پہ ہم ممتاز
اور نہ ہو وی ہمین نماز سی کام
اور جو بیاج و سود ہو ہمپر
اور طائف کے تو زمین یکسر
کہہ کہ فرمان حق سے مجہے آیا
گرچہ قرآن ہین غلط ہین دلبند
ای محمد جو دی تو اوسکو بدل

تیری جانب کوئی بلند مقام
تجکو یار اور دوست اپنا پر
یعنی تجپر یقین نہ لائین ہم
ہمکو ہو کیدگر یہ فخر اور ناز
ہمکو ہو جاے وہ معاف مدام
پس کیا جاے وضع وہ یکسیر
محترم مثل مکہ ہمکو کر
اسلیے مین نے اونکو فرمایا
لیک ہمکو نہین وہ بات پسند
ہم سنیں اور کرین اوسپہ عمل

وَلَوْلَا أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝

اور اگر ہم نہ دیتی تجکو ثبات
تب مقرر جہکا تی ہم تجکو
پہر بنایا تو اوسپہ وہ شعار
جب لگے کرنی اس شی کا خیال
کہ با فراط دشمنی و عناد

تو تو نزدیک اوسکی تہا بالذات
یعنی جہکتا جو پاتی ہم تجکو
واسطے اپنی کوئی ہم پر یار
کہ ہمیں کو دین ملی ہی نکال
ہم کرین اونکو تنگ حد سے زیاد

کہ تو جہکنی کی ساتہ پیش آوی
دونا دنیا کی زندگی کا مزا
ثعلبی سے ہی اسطرح منقول
[illegible] مقام مین اگر
[illegible] دشمن

اونکی جانب ذرا سا جہک جاوی
اور دونا عذاب مرنے کا
کہ وہی قوم قریش نا معقول
[illegible] ہوئی انپر
[illegible]

سب یہ آیت مدنی ہوئی ہے | اگر وہ اکی شان میں ہے

وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا

اور وہی تو لگی تھی کہنے — تجھکو اس سرزمین سے اپنے
تاکہ تیری تلیں وہ نکال — اور نہ میں [illegible] وہ خصال

اور او سدا نکھرین وہ پرنگ — پیچھے مانی سی تیری ہی ساتھ
لیکن ہجرت کے پیچھے وہی گروہ — تھوڑی مدت میں [illegible]

اور قریش روز رہے ناپاک — ہو گئی یک بیک تباہ و ہلاک
یا کہ وہ نزول میں یہود — سید الانبیا کی تھی جو سود

چاہتی تھی جو بغض و کینہ — دین کال آپکے مدینے سے
ابی حضرت سکن ابی ہے مقام — انبیا کا قدیم سے ہی شام

پس اگر سچ سی ہی ہی تو پیغمبر — اور اس جگہ جا کی اب کوئی کے
تو یقین تجھ یہ لائیں گے ہم سب — حکم تیری میں [illegible]

سے یہ بات وہ بلند مقام — ایک منزل گئی بجانب شام
کر اس آیت کو حق نے بھجوایا — اونکی حق میں یہ حکم فرمایا

پس باجلا و قتل وہی گمراہ — ہو گئی اس سے ہلاک و تباہ

سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا

رسم و دستور و عادت بارک — واسطے اون رسل کی تھی یار
ہمنے بھیجے تھی جو پیغمبر — تجھسے پہلے رسول و پیغمبر

اور بنیاد یہی ہماری عادت کو — تو تغیر و تبدل سے خوش خو
ابی ہمارا ہی اس روش و [illegible] — کرتی ہیں انکو ہم ہلاک ضرور

جو [illegible] دین [illegible] کال — از سر نو [illegible] کمال

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

کر کھڑا تو نماز کو باادب — ڈھلنی سورج سے تا بظلمت شب
اور کھڑا کر نماز فجر کو تو — یا کہ قرآن پڑھ او میں [illegible]

گر نماز سے ہی دیکھو سکھے — دیکھتی ہیں ملائکہ روز و شب
لکھتی ہیں دیکھ کر ملائکہ شب — اپنی نامہ کی [illegible]

اور [illegible] — کر لی ہیں [illegible] اول الفروز
چار اوقات ہیں [illegible] — ڈھلتی سو [illegible]

وقت ڈھلنی کی ظہر و عصر [illegible] — وقت ظلمت عشا و مغرب [illegible]
وہ جو قرآن فجر ہی ارشاد — اور [illegible] کا مراد

سبب یہ کہ قراۃ قرآن — رکن اوسکا ہی کہ وحید زمان

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اور کچھ رات جاگتا رہ تو
اس میں ہے ایک زیادتی تجکو
او سنے کی مقام و موقف کو

نیند سی اوٹھ کی پڑھ تو قرآں کو
ای وجوب وہ سکا خاص تیرے ہو
کہ ستائش کیا گیا ہے جو
کر شفاعت ہے اپنی کھول زبان

یا کہ تو سو کی خواب سے بیدار
زود ہی یہ کہ بھیجے تیری شتاب
ای تجھی او مقام بیچ لا کے
کوئی تیری سوا نہ بولی وہاں

پڑھ تہجد کو ای بلند وقار
تیرا پروردگار بیٹھے دین
اپنی امت جہاں تو بخشا و

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

اور کہہ رب سے مجھے بیٹھا
اور تو گور میں سی مجکو نکال
اور بنا اپنی پاس سے مجکو
یا کہ مکہ میں آیا غلبہ دین
پس خدا نے وہ لطف فرمایا
ابن مسعود سے ہی یوں منقول

سے ہے جو بیٹھا نا گور میں سچا
وہ جو سچا نکالنا ہی کمال
ایک غلبہ کہ نصرت الٰہی ہو
اور گیا کفر اپنے شول میں
کہ مدینہ میں اونکو بیٹھایا
گئی مکہ جو روز فتح رسول

یا مدینہ میں مجکو داخل کر
یا کہ مکہ سے مجکو خارج کر
اور کہہ اسطرح ہی زبان
بکیماں کفر و شرک اپنے دم
اور مدینہ کی سر بسر انصار
تین سو ساٹھ تھی وہاں جو صنم

یا کہ مکہ میں پہر بفتح و ظفر
تا مدینہ کو پہنچوں کر کی سفر
آیا قرآں و گم ہوا شیطان
ہی یکایک وہ ہونی والا گم
حق نی فرمائی اونکی ناصر یار
توڑ کر بولی وی ستودہ شیم

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

فوق کعبہ بت خزاعہ جو تہا

دیکھکر اوسکو یوں نبی نی کہا
پس علی نی صعود فرما کر

لگا علی پھینکنے وہ سب اونچا
ایسا پھینکا کہ ٹوٹا سر تا سر

اوس بلندی سی توڑ میں ڈال

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

اور ہم بہیجا او تارتی قرآں
شفا اور وہ رحمت ہی مومنین کو

یا کہ قرآں سی ایسی آیتاں
وہی جو مومن نہ پائی اور ایمان

ایسی نازل کو کہ ہے تمام
اور ظالموں تا بہیجتی [illegible]

سب کہانی [illegible] ہی مقام
[illegible] نقصان

یعنی قرآن سے ہر مرض ہو دور
خواہ ظاہر ہو خواہ ہو مستور
ولیکن شبہات جسقدر ہیں
سر بسر اوس سے دفع ہو جاوین

یا کہ بعض آیت اوسکی مثل دوا
ہر مرض اور رنج کی ہین شفا
جیسے شفا کی ہین آیتین مذکور
جن سے ہر طرح کا مرض ہو دور

جیسے سبع الاثر ہی اسم کتاب
امتحان کر تو [illegible]

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ج

اور جسوقت ہم دیتے ہین نعمت
آدمی کو صحت و وسعت
پھیر لیتا ہے ہماری یاد سے رو
اور ہٹاتا ہی اپنا وہ بازو

یعنی از راہ کبر اور غرور
کھینچتا ہی وہ کنارا کیو دور

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ط فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا

اور جب پہونچی اوسکو رنج و ضرر
ہوتا نومید ہی وہ سر تا سر
یعنی ہوتا ہی آدمی ناشناس
فضل حق کی ہی وہ شدید الیاس

کہہ کہ ہر ایک آدمی و بشر
کام کرتا ہی اپنی عادت پر
پس تمہارا خدا ہے خوب آگاہ
اوس سے بہتر سو جاتا ہی راہ

یعنی وہ جانتا ہی اوسکو خوب
راہ و کہلا کی ہی نہین جو خوب

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ع

اور کرتی سوال ہین یہ کیسر
تجھسے یہ روح [illegible]
کہہ تو اس طرح سے کہ روح روان
ہی مری رب کا حکم اور فرمان

اور نہین تم دئی گئی ہو خبر
ہان مگر تھوڑی سی کیہو دیتر
سن اس آیت کا بھی تو منشا
لکھتی ہین جیسی قاضی بیضا

جبکہ بولی قریش سی یہودی
جسکو تھا ایک تجربہ مقصود
کہ محمد سے جا کے پوچھو تم
حال اصحاب کہف اکبر دم

اور کر روح کا سوال اوس سے
او سکندر کا پوچھو حال اوس سے
جو وہ تینون جواب دے تمکو
یا کہ تینو نہین ہی ساکت ہو

تو نبی خدا وہ شخص نہین
تم نہ سمجھو پیمبر اوسکی تئین
اور جو بعضی کا دے آئی جواب
اور بعضی کا کہہ سنائی جواب

تو وہ بیشک نبی برحق ہی
اوسکی گفتار سر بسر حق ہے
لیک دو کا حال شرح و بیان
کر دیا اونکو غیر روح و روان

اوسکی توریت مین وہ تھا مبہم
امر روح اسلی رکھا مبہم
پس یہ وضح سے شرح فرمایا
کہ خدا نی وہ اونکو بتلایا

تا اوسی کا جو صلہ جو بنین
جسطرح اگلی متونکی نہین
پس کفایت ہی قدر پہ کیا
حسب فہمید یہ جواب دیا

کہ ہی اطلاق روح اوس کے پر | جو لفظ ان خالق برتر | اثر ہی تن مین تو وہ جی ہی او | اور وہ مرجاوے جب جان اوسے

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

اور اگر چاہیں ہی سی شئیں لینا | تو بلا شک ہم اوسکو لیجاوین | وہ جو بھیجا تیری طرف ہمنے | یعنی قرآن القصہ شرف ہے
پھر نہیں پاوے اپنی واسطے تو | نحو قرآنکی بعید ای خوشخو | پھیر لاوے یہ اوسکی ہم وکیل | لیک رحمت ہو تیری رب سی طفیل
بیشک اوسکا ہی فضل تجھ پر بڑا | کہ تجھی مرتبہ دیا ہی سترگ | خاتم الانبیا کیا ہی تجھے | حمد کا وہ لیوا دیا ہی تجھے
اور دیا وہ مقام تیری تئیں | جو ہی محمود ای رسول امین | تجھ قرآن جو اوسی بھیجا | اوسکا القا و حفظ فرمایا

قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝

کہہ جو اکٹھی ہوں آدمی اور جن | تو ہی مبعوث جن یہ اچھی دن | اس سخن پر کہ لاوین وی ہم | ایسا قرآن استودہ سیر
تو نہیں لا سکیں گے اوسکی مثال | با فصاحت تمام و نظم کمال | اگر یہ بعض اور کا بعضے کو | کر نیوالا مدد کا ای خوشخو
بعض تفسیر میں کیا ارقام | ابن عباس نضر تھا جسکا نام | کہتے لا یا یہ نضر وہ زبان | کہ اگر چاہیں کہیں ہم قرآن
تب اس آیت کو حق نے بھیجا | اوسکا دفع گمان فرمایا | پھر کیا اگلی حق نے بیان | شمہ وصف خوبی قرآن

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

اور کیا پھیر پھیر معنی بیان | بہر افہام خلق و آدمیان | اس کلام مجید میں یکسر | ہر کہاوت سے استودہ سیر
پس نہیں چاہتی بہت انسان | غیر از ناسپاسی و کفران | تا بجدیکہ آئے وی بدکیش | یون تعنت اور اقتراح سے پیش

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝

اور لگی کہنی یون وے بدکردار | کہ نہ مانینگے تجکو ہم زنہار | جب تلک یہاں ہی ہمن نہیں لو | ارض مکہ سی ایک چشمہ کو

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝

یا گرا دیوے تو ہم پر اب | ایک ٹکڑا ابر غضب | پھر یہ بالیوں کہہ رہا ہے سر اٹھا | ہر زباں اوسکی تو یہاں [illegible]

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا

یا گرا دے تو آسمان ہم پہ | جیسا کہتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کر | جیسے کرتا ہے ہی جیون [illegible] | ہمکو فرما کی یوں [illegible]

پھر ہی تیرے بیچ کی آگ اور | کما فی قولہ ان نشأ نخسف بہم الارض او نسقط علیہم کسفا من السماء | کر ڈرا دوے اوس [illegible]

أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا

یا کہ لا آدمی تو خدا کی عین | اور فرشتوں کو خدا من [illegible] | وہ جو ہی حال آنکہ یہ قبیل | اوسکی معنی ہیں ضامن اور کفیل

یا مقابل قبیل سے ہی مراد | جیسی ما شر عشیر سے کہیں یاد

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ۗ

یا کہ ہو تجکو ایک گھر زر کا | یا کہ چڑھ جائے تو یا چرخ سما | اور نہیں مانیں تیرا چڑھنا ہم | آسماں پر جو تو چڑھے ہمدم

ہم رہ جیسے اوتار لائے نہ تو | ایک نوشتہ کہ ہم پڑھیں جسکو | جسمیں تصدیق ہو تری تو ہم | مانیں تیرا چڑھنا ہم آ کر معلوم

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ع

کہہ تو اسطرح ای نبی عربی | پاک ہے رب سے ہی میرا رب | کون ہوں میں مگر یک انسان | لا سکو الا پیام یزدان

جیسے تھے پہلی انبیا یکسر | بستہ حکم خالق سب تر | کر سکے تھے معجزے عیاں | اسقدر تھا نہ اونکو قدرت و توان

کر لی اگر چہ او ان لوگ سوال | بس کہا تا خدا ہی ہے جو حال | اونکا وہ رتبہ و مقام نہ تھا | اور تحکم سے اونکو کام نہ تھا

پس یہ اونکا جواب ہے مجمل | مثل بوجہل وہ جو تھی اہل | بولی حضرت سے جو محال الطلب | تکلیف و تشبیہ کی طرح [illegible]

کئی جا گہہ کئی طرح تفصیل | ہی اہل محال کے لطف جمیل

کما سبق فی قولہ تعالیٰ ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس الخ وقولہ ولو انزلنا ملکا وقولہ ولو فتحنا علیہم بابا من السماء الآیہ

آگے اسکی ہی رد قول فضول | جو فرشتہ نہ بھیجا تھا رسول

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا

اور کیا ہی منع لوگوں کو ہاں مگر یہ کہ لوٹے سب کو [illegible] بر خلاف تھا یہ سخن اونکی شگون	کہ وہی ایمان لاویں کے [illegible] کہا او ٹھایا بشر کو ہم نے رسول بشریت منافی اوسکی ہیں بہیون کیا [illegible]	جبکہ آ پہونچی اونکو ہدایت کی بات یعنی مانع تھا اونکو ایمان سے کہ تجانس سے ہو تو انس تمام تاکہ دین حق سے ہو اونکو [illegible]	وہی حق بر زبان خیر الانام سو نا حضرت کا جنس انسان سے اور تجانس کا ہی تمام کام

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

کہہ محمد جو ہوتی سر تا سر بیگمان ہم اوتارتی اوپر	اس میں [illegible] آسمان سے فرشتہ پیغمبر آگی اونکا جواب ہی ارشاد	چلتی پہرتی وہ رکھ قدم کی [illegible] تا تا سب سے وہ بیکدیگر جو رسالت کا کرتی استشہاد	بستی آرام سی بروی زمین کرتی تعلیم اور تعلم سر

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۚ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

کہہ کفایت ہی اور بس اللہ اور جسی راہ حق دکہاتا ہی دوستوں کو کہ جو خدا کہا ہی راہ اندہی اور گونگی اور بہری سب	بیچ میری اور تمہاری بیچ گواہ پس وہی راہ راست پاتا ہے ما سوا اوسکی ای رسول اللہ ہو مقام اونکا دوزخ اور منصب تب بڑہا دین ہم اونکو [illegible]	کہ وہی حال اپنی بندوں کا اور جنکو وہ راہ بہکاتے اور اوٹھاویں ہم اونکو حشر کی جسکہ بجھنی لگے زبانہ نار یعنی آتش کا اونکو پہر کانا	جاننی والا دیکہنی والا پہر تو اونکی لئی نہیں پاو اوندہی اپنی منہ سی [illegible] شعلہ [illegible] اسکی ہوں کہ نار

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

یہ خدا ہی عذاب سر تا سر	ہی سزا اونکی [illegible]	اس سبب سے کہ لاتی تھی انکار	آیتوں سی ہماری بدکردار

نصف

اور لگی کہنی کیا ہیلا جسید ہم | ہو گئی استخوان وچور اہم | کیا ہمار ہیں اوٹھائے ہی | ایک خلقت نئی بنا ہی

اپنی تحقیق اُنکا کیا تسویر | وہی جو تھی منکران خلق جدید | ایک ساعت میں جب ستو چار | ہونیں شکل کال ہر کردار

اونکا ہو کے روپوست استخوا تب | ہو گئی اونکو ندا کہ ہم تب

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے ای امیر | کہ خدا ہے وہ خالق برتر | جسنے پیدا کیا بطرز حسین | اپنی قدرت سے آسمان زمین

رکھتا قدرت ہے سدا وہ بنانے پر | اونکی مانند پیدا کرنے پر | اور مقرر کری ان ہے کے تئیں | ایک مہلت کہ جس میں شک نہیں

ای وہ سکتا ہی مرگ کا لانا | یا قیامت کا اونکو ہے آنا

فَأَبَى الظّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا

پر نہیں جاتے ہیں اہل ستم | غیر انکار ای ستودہ شیم | کر لی انکار حشر میں جاوید | باوجود وضوح حق وعید

قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ع

کہہ جو تم رکھتے ہاتھ میں اب | میری رب کے خزانے رزق کے | تب تم البتہ بند کر رکھتے | خوف انفاق اور ڈر کرکے

اور ہے جنس آدمی دشمند | ممسک اور جمع کرنیوالا زر | ہو گئے کیسا ہی مالدار ان | رکھتا حاجت ہے ہی مدار ان

صرف حاجت ہو رزق فرماو | خرچ ہونے کی ہے نہ ڈر جاوے | پس ہوا لازم اوسکو بخل ہو زر | کیوں نہ ہو وہ بخیل اور مستور

حاجہ حاجت سے ہیں اوراق | بخل اکثر ہے بنی ہو مطلق | پہر کیا تقصد کلمہ کو یاد | گر تلاوت تو لیستود ہو یاد

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

اور ہم دی تھی ہیں موسیٰ کو | نو نشانی صریح ای خوشخو | پس کرو اونکی تو حال موسیٰ ال | بیٹے یعقوب کے جو ہیں احوال

یا کہ تو پوچھ لے یہود سے اب | تا کہ ظاہر ہو صدق تیرا سب

إِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يٰمُوسٰى مَسْحُورًا

جبکہ آیا وہ موسیٰ عمران | اونکی نزدیک تہی جو لوگ ان | پس لگا کہنے اس رسول کو کون | واسطے اونکی اے خرچ فرعون

کہ مقرر سے گمان مین تو | موسیا ہی گیا جادو | یعنی جادو کیے گیون کے نشان | ہی محیط تیری خبر ہی الحال

دو جو ہین نو تو نشان آشکار | اور سے جو معجزے بیان ہین مراد | دی جو بہیجی مقابل فرعون | حق نے موسی نبی کو از رہ عون

جنکے تفصیل کے تئین حاوے | اس روش سے کلام مین ضیا وے | کہ عصا و ید و ملخ اور خون | قحط و غوک اور سنا تو ان جہان

آٹھوان انفجار آب حجر | شق دریا نوان شمار تو کر | یا کہ طوفان و قحط و نقص ثمار | جیسے تنبو کی جا کہ کر شمار

یا وہی نو حکم ہین غرض اس جا | جنکو تورات کی سری پہ لکہا | ان کی تفصیل کو کفایت ہے | وہ جو صفوان سے روایت ہے

کہ نبی الوری کی بزم مین آ | اک یہود نے اسطرح پوچھا | کون سے نو نشان ہین بتلا | ای محمد تو ہمکو دی تبلا

بولی تم مت کرو شریک کبہو | ساتہ اللہ کی کسی شے کو | اور زنہار کچہ چراؤ نہین | اور زنا ساتہ پیش آؤ نہین

اور ناحق سی تم نہ ٹالو مار | اور مت سحر تم کرو زنہار | اور نہ مال ربا کو کہاؤ تم | اور نہ جعلی سی پیش آؤ تم

اور محصن کو تم کرو نہ قذف | اور نہ تم چہوڑ بہاگو جنگ کی صف | اور تم ای یہود شنبہ کو | [illegible] فرمان ہی تم سنا گذرو

لیکر جو بنی کی وہ ہاتہ | اور بیس آیا یا موسی ساتہ

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا

بولا موسی کہ تو نی جان لیا | یعنی دل مین یہ اپنے مان لیا | کہ نہ بہیجا اور آیتوں کو نہین | غیر خالق زمان و زمین

ہر کسی شخص کے دکہانے کو | تا کہ حجت ہو سب سے برسر | اور مین گرتا ہون اجاڑ اور گمان | تجہکو فرعون ہالک و شتاب

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا

پہر گما چاہتی وہ بد افعال | کہ وہان سی انہین دیوے نکال | پس کیا ایک ڈبا و یا سب کے | غرق اونکی تئین کیا ہم نے

اور ہمنی دی سب ڈبا مارے | جو کہ ہمراہ اس کے تہے سارے | اور کہا ہمنی ڈوب جانی بعد | بیتوں یعقوب کو جو تہی سعد

کہ رہو بالک مصر مین آباد | تم علی الرغم زعم اہل عناد | پہر آوےگا وعدہ محشر | لائینگے ہم تمہین فراہم کر

یعنی لاوین تمہین بیک جا ہم | دشمن [illegible] کو لپیٹ کی ہم | بعد ازان ہم وہ حکم فرماوین | کر جدا ایک کو سی ہر جاوین

	سہون جو سیدہ او آیفنا نا ہم	او یہ بن سیر ملا کرستے ہم	

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اور ہم نے ساتھ سچ کے اوتارا
اور یہ سچا ہی نکلا بھیجے مگر
بین القول معشت شبیان

نسے قرآن کو دیا ہی اوتار
خوشی خبرہ دا اور دکھانیوالا ڈر
لفظ حق سی غرض ہی زبان

اور حق سی وہ اوترا [illegible]
امی ہستیونکو دی نوید ثواب
اور ہی معنی ملے یہ وہ با

بیچ سچ ہی بدل گیا ہی نہیں
[illegible] منیونکو کہا ہم عقاب
ای محمد ہم نے بھیجا

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا

اور ٹکڑے ٹکڑے کر دف دیا
اور ہمنی دیا ہی اوسکو اوتار
ہی قرآن مثل بعض کتاب
لفظ بہی سی اوسکی برکت و نور

بانٹ کر ہم نے اوسکو سنایا
تھوڑا تھوڑا اوتارا اگی بار
لفظ سی بہی غرض ہی اوسکے ثواب
ہم ہی نازل الفضل حق سو فور

تاکہ اوسکو پہنچی لوگ گوش
یعنی بیچا تھہر تھہر کے تمام
تا سوا اوسکی بہی کیا ہیں جو
اسلی آیت آیت اور سور

ہر قرابین در [illegible]
عرصہ بیست سال ہیں [illegible]
صرف معنی کی ہیں سمجھنی کو
[illegible] حق [illegible]

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ

کہہ تو اسطرح سی کر ای دم
اور اگر تم نہ مانو قرآن کو

مانو قرآنکو یا نہ مانو تم
نہ کچھ اوسمین یا نقصان [illegible]

مانی سی تمہارا اوسکی شان
اگی اہل [illegible] ہی ارشاد

کچھ کمال اور زیادتی نہیں
کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا
وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا

نیکیان جو دیے گئے تکیہ
او کہتی ہیں الحمد [illegible]
یعنے ابن سلام اور او [illegible]
اوسکو سچا کر [illegible] کریم
کہ جو وعدہ کتب ہیں فرمایا

علم اگی سی اوسکی [illegible]
پاک ہی عجب ہمارا رب
وہی جو سچا ہی [illegible] کتاب
کرلی لگتی ہیں سجدہ تعظیم
دوسرا وقوع ہیں کیا
چوتھا سجدہ ہے اگی اسکی آب

جب پڑہا جاوے یہ وہ قرآن
نیکیان رب ہمارا کا وعدہ
تاکہ وہی تابان دین [illegible]
یا سون سجدہ ہے شکر کا تمام
امی محمد کو کردیا ہی رسول
کر تلاوت اوسی بجا ادب

گرتی ہیں ٹہوڑیونپہ سجدہ کنان
بیقین ہے کیا گیا وعدہ
مثل سلمان و ورقہ و بوذر
حق کی وعدہ کا دیکھکر انجاز
اور قرآن کا کیا ہی نزول

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روکے
اہل تحقیق سے ہی یوں منقول
وہ سجدہ کرتے ہیں سرکار دو جہاں

روتے ہیں [illegible] یکسر وہ
کہیں تحریر کرتا ہے رسول
بولی شایاں نہیں ہی تیری شان
[illegible] کو خطاب

اور بڑھتا ہی اونکو عجز و نیاز
لگی کہنی زبان سے یا اللہ
منع کرتا تھا جس سے منت ہمکو
تاکہ وہیں اسطرح وہی اونکو ہوا

سنکے قرآن کو جیسے ہوں ممتاز
اور رحمان آئی کس طرح ناگاہ
وہ خدا خود پکارتا ہی تو

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

کہہ پکارو خدا کو اے مردم

یا کہ رحمان کو پکارو تم
سینے اور ہر لفظ کا اطلاق

جس کسی کو پکارو تم یکسر
ذات واحد ہے بحسن وفاق

پس اوسکی ہیں نام سب بہتر

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا

اور مت پڑھ پکار کر قرآن
اور ڈھونڈ اوسکی درمیان راہ
اور بہت پست پڑھ نہ اوسکو [illegible]

بیچ اپنی نماز کے اے جان
بیچ کی چال وہ جو ہی دلخواہ
تا نہ سنیں مقتدی سنیں وہ [illegible]
یا کہ آہستہ پڑھ تو اوس کی نماز

اور نہ آہستہ پڑھ تو اوسکی تعلیم
ای نہ چلا بہت نہ زمیں تو
بلکہ چل راہ اقتصاد کی چال
اور قرأت میں بلند آواز

کہ سنے اوسکو کوئی اور نہیں
تاکہ ٹھٹھا کریں نہ وہی بدخو
کہ وہ بہتر ہی [illegible]

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور کہہ حق کی اے دلبند
اور نہ ہی کوئی اوسکا ناصر یار
ای وہ ذلت سے پاک ہی تحقیق

جسنے پکڑا نہیں کوئی فرزند
تاکہ ذلت سے وہ اوسکو وقار
ہی نہیں اوسکو احتیاج رفیق
تا رفاقت کی ساتھ [illegible]

اور کوئی نہیں ہے اوسکا شریک
یا کہ ذلت کی وقت کام آوے
وقت ذلت کا وقت آئی نہیں
ہو نہ بر دوست وہ رفیق [illegible]

ملک اور سلطنت میں نہیں نزدیک
تاکہ غالب ہی [illegible]
کہ رفیق آوے کام [illegible]

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور تعظیم اوسکی جلا کے کر
حق تعظیم ہے جو [illegible]
اپنی عجز جان [illegible]
وہ جو [illegible]

یا انگلیں جسے کرا دسکو یاد
میری معراج سے ترا دیدار
سورۂ کہف جان تو اسکے
کلمات اور گن لی تو کیسر
چار سو شش ہزار [illegible] حرف

بعض تفسیر میں ہے یون ارشاد
اور شفاعت نبی کی ہی درکار

یا الٰہی بسورۂ اسرا
خیر اوسکی مرا ہمین اصلا

محکو دیدار اپنا تو دکہلا
عین مطلوب و مقصد اقصیٰ
ایسہو دس میں آیتیں اوسکی
پانسو کیہزار و ستہتر
اور ہیں نو رکوع آ [illegible]

سورۃ الکہف مکیۃ وآیاتہا مائۃ وعشر وکلماتہا الف وخمس مائۃ وسبعون وسبعۃ وحروفہا ستۃ آلاف واربع مائۃ وسبع رکوعاتہا تسعۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا ۝ قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصالحات ان لہم اجرا حسنا ۝ ماکثین فیہ ابدا ۝

حمد ہی اوس خدا کو بے حساب
اور نہ اوس میں کہیں کجی کوئی
[illegible] سخت سے کہ [illegible]
دی جو کرتی ہیں کار شائستہ

جسنے بہیجی ہی اپنی یہ کتاب
ٹہیک سادر مستقیم نازل کی
جانب حق ہی ہی جو [illegible]
اونکو ہی اجر نیک و بایستہ
پہر اوس انداز کو کیا [illegible]

ای محمد یہ جسنے قرآنکو
تا ڈراوی کتاب قرآن
اور سناوی خوشی [illegible]
کرنیوالی [illegible] قیام
[illegible] اونکی جرات گفتار

بہیجا [illegible]
یادہ [illegible] کہ ہی زبان
[illegible] جو ایمان لائی اور یقین
[illegible] تا ابد اور دوام

وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا ۝ ما لہم بہ من علم ولا لآبائہم

اور ڈراوی ہی اونکو جو [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]

کہتی ہیں کہ [illegible] بہی اور
[illegible] و [illegible]

کچہ نہیں اونکو اوس سخن کی خبر
[illegible] ہیں [illegible]

اور نہ واقف تہی انکی [illegible]

کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم ان یقولون الا کذبا ۝

کیا بری ہی یہ بات ہی عجب
[illegible] کہ [illegible]

کہ نکلتی ہی منہ سے اونکے ہی اب
ہو گئی [illegible]
[illegible] دل تسکین

نہیں کہتی مگر [illegible]
جس سے [illegible] ایمان [illegible]
لائی روح الامین [illegible]

زور جرات [illegible]
اونکی ایمان [illegible]

فلعلك باخع نفسك على آثارهم إن لم يؤمنوا بهذا الحديث أسفا

صد کہیں ہو ہلاک نفس یا ہو
غم و افسوس و حزن مین اگر
جان اپنی ہلاک تو مت کر

یکبیک اپنا جسم اور جان
یا کہ حسرت سے یعنے پچھتا کر
اونکی انکار و کفر کے پی پر

اونکی پیچھے پہ گر نہ لاہین یقین
اسی سبب اونکا سہل و آسان کر
جو ہمین باتین وی قران کو

لہاتہ اس بات اور حرمت کی لعین
لاہ نہ خاطر پہ اپنی غمی بیجا ہو
ماری غم کے نہ مار تو انکو

إنا جعلنا ما على الأرض زينة لها لنبلوهم أيهم أحسن عملا

ہکیان ہمنی کی ہی پیدا زینت

جو زمین پر ہی اوسکی از انسان
کسکو آرایش اوسکی ہی منظور

تاکہ جانچین ہم اونکو بیرور
اور رہتا ہی کون اوس سی دور

کون اونکا ہی کام مین بہتر

وإنا لجاعلون ما عليها صعيدا جرزا

اور ہم کرنے والی ہین یکسر
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
کہ محمد سی جا کی یہ پوچھو تم

وہ جو کوہ و نبات ہین اوپر
کر دی قوم یہود نامعقول
حال اصحاب کہف [illegible]
تب اہی یہ آیت [illegible]

ایک میدان صاف اور چٹیپ
بولی سکہلا کی جب وہ [illegible]
وہ یہی اوسکا اگر وہ تمکو جواب
یون جوابی سکا اونکو سکہلا

کاٹ کر اور چھانٹ کر یکسر
سرور انبیاء سی فی الحال
ہی مقام کمال استعجاب

أم حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من آياتنا عجبا ۝

ہی یہین جیسی کی ہین وہ قال
یعنی جو قدرتین ہماری ہین عیان
اہل تحقیق کی کیا ارشاد
یا کہ ہی نام وادی و صحرا
یا رصاص ہی لوح یا پتھر
یا کہ اہل رقیم تین تہی اور
جب ہوا ان خروج وہ سنگ
ایک نی یاد کی وہ مرد و کے

کیا نہ رکہتا ہی تو ہمارا خیال
شغل پیدایش زمین و زمان
اسجگہ غار کہف سی ہی مراد
جسمین تھا غار اون جوانو نکا
دریہ اوس غار کی جو ہی وہ شہری
گردش چرخ کا کھینچکی جو ہر
کبھی باہم لگی وی ہو کر تنگ
بعد مدت کی دی انہی جو تو ز

کہ وہی غار اور کوہ و اسب
حال غار اور کوہ والون کا
اور بعضی ہی یہ رقیم سی کوہ
یا ہی کتی کا نام اونکی رقیم
نام رو الوکی جسمین لکہیا نام
پہونچی اک غار مین بیک نگاہ
ہتوسل جو ہون بہ نیک عمل
یعنی سبحانہ [illegible]
دوسری نی کیا عمل وہ یاد

تہی ہماری نشانیون سی عجب
کچھ عجیب و غریب اوس سی نہ تہا
یا ہی قریہ کا نام یا ہی وہ کوہ
غار مین ہی جو اونکی سات صحیفہ
خدا خوش ہی کی گئی ارقام
جیسے سنگ کلان نے بند کیا راہ
تہا یہا اسمین غار مین ہم مین شکل
جو کیا تہا خلاف نفس جہاد

تیری کی جو وہ سوال کیا ہر عمل کی وہ یاد کرنے پر	ہر ابوبن کا خیال کیا تھا سرکتا دراز اتنا جسے آگے انکی اب یہ تو وہ نہاد	کرتے یا داک ایک عمل تا بحیرہ نکلی ہماری وے حال اصحاب کہف ہی ارشاد	اپنی اپنی جو نیک نیک عمل فضل و احسان کردگار سے

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

یاد کر اوسکو اسی بنی زبان پہر لگی کہنی کای ہمارے رب یا بناوی ہماری واسطی تو	جبکہ جا کہ پکڑ کی سبھی جوان دی ہمیں آپ یہاں سے رحمت اب اس ہمارے عمل سے نیکی کو	غار میں تھا پہار میں جو غار اور بنا دی ہمیں ہمارا کام کام اپنا یہاں کیا جو یاد	کر کی ظلم و جفا سے فرار سر بسر سب اور درست تمام کافروں کی مفارقت ہی مراد

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا

پہر دیا مار ہمنی ایک حجاب	اونکی کانوں پہ آ بلند خطاب لیٹے سبھے سلا دیا اونکو	تھا کہ بیچ کتنی ایک برس گوش زد تا کسی کے بات نہو	تین سو سے زیادہ تو تہی برس

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا

پہر اوٹھایا تہا ہمنی اونکی تئیں کر کہا کستی دو گروہ سی یاد لفظ حزبین سے جو ہی ارشاد یا کہ اصحاب کہف فرقی دو	ای جگایا تہا ہمنی اونکی تئیں یا کہ کتنا ہی کون اوس میں یاد ہیں مورخ کی دو گروہ مراد جاگ کر خواب سے گئی تہی ہو	تا کہ ہم اپنی علم سی لیں جان اوس قدر دیر اور مدت کو ری جو تہی مختلف بمدت غار کوئی کہتا تہا سو ئی یکدن ہم	یا کر ظاہر کریں ہم اور عیان کہ رہی غار میں وے کتنی ہم کوئی جو سال سے نہ کم تہی شمار کوئی کہتا تہا ایکدن سے کم

نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ع

ہم سناتی ہیں تجکو اونکا حال اور ٹھہرا دی تہی ہمنی اونکی اک ہیں ہجرت و تن شکیب	راستی ساتہ اسیتو وہ خصال ایک سو جھ اور بینائی دینا اور بدا دشاہ کا دی کہا فریب	کہ وہی کہتی جوان ہیں نیک سیر اور رکا کی گرہ تہی محکم کر دل میں جرأت کی ساتہ اوسکو جواب	لائی ایمان اپنی خالق پر سینے اونکی دلوں پہ ای سر بسر اور ظاہر کریں دی حق و صواب

[illegible]

اذ قاموا فقالوا ربنا رب السموات والارض لن ندعوا من دونه الها لقد قلنا اذا شططا ○

جب ہوئی آگاہی شاہ کی یہ خبر
ہم پکارینگے نہ زنہار غیر
قصہ ہی شہر سے جدا کے قسم
ہی ان اصحاب کا احوال
سر نخوت فلک سا تہا جسکا
ہوکی بدمست اپنی غرور کی جام
دنیا تکلیف بکدیگر کی تہین
اور جوکوئی ایسا سی پیش آتا
تہا جو طرطوس نام شہر وہان
تہی جو دی شش جہت اسو عدا کر
نجلو میں تمام اور اخلاص
الغرض اونکو پاس بلوا کر
اوسکی مانی نہین کسی نے بات
شاہ نی رکہہ اس امر کو موقوف
کچہ دنی راہ سفر کی واسطے مال
راہ مین اک شبان پیش آیا
اور ہوا وہ سگ شبان ہمراہ
عشق نی اوسکا منہ سے کہولا
گرچہ رکہتا ہون جسم سگ کا ولی

بت پرستی کو لوگ یہ جہی پڑے
غیر اوسکی کہی خدا کی نہین
کہی وہ بات ہم لگین جو دم
اسی روش سے با شہر الٹو ال
یا زمین آسمان جو رکہتا تہا
غیر ظلم و جفا نہ کرتا کام
پوجنی کی تہونکی وہ بت بین
اوسکو فوراً وہ قتل فرماتا
یاکرا فسوس نام تہا وہ مکان
رو سازادگان و شہرہ شہر
مانگنی دی لگی دعای خلاص
اوسنی ہرطرح کا دکہایا ڈر
رکہا توحید پر خدا کی ثبات
کی عیان اور شہر کو معطوف
اپنی گہر سے لای جا نکال
ربط الفت وہ درمیان لایا
گرم رو تیز خیز مثل نگاہ
یون بیک زبان سے بولا
پر خدا کی سوا دو ستو مین دوا

ہم لگے کہنے ہی ہمارا رب
جو کہا ہمنی یون تو راہ قصور
تب کہا ہمنے بہی لفظ خطا
کہ وہ معبود بتکر و قیانوس
نشہ کبر سے جو تہا سرشار
بت وہ جو رو ستم سی پیش آتا
نا سنا جو کوئی اوسکی بات
اتفاقاً وہ فتنہ آفاق
اوسمین جا کر ستم سی پیش آیا
سنکے اسکو ہوی الصبا سارے
اوسکو خالق نی مستجاب کیا
اوسکی وی داد مین نہ آئے
اونکی دلپر گرہ لگائی تب
آئی اوس شہر سی نکل وی جوان
مصلحت سے قرار دیکی فرار
دین توحید سی مشرف ہو
اوسکو مانع ہوی جو آئی کو
نکر و خوف اور خطر سے صحیح
جبکہ سوجاو غار مین ہم سب

آسمانون کا اور زمین کا نہ
کوئی بہی بات عقل نہین ہم
سوجہہ کہہ اور لغو سر بیجا
قیصر روم دوالی طرطوس
حکمہ تہا کہ نہ عدل و داد کہی
بت پرستی پہ خلق کو لاتا
ظلم سی اوسکی یان تہا وہ نجات
ہو کی تسخیر روم کا مشتاق
یکدگر سی تہونکو ہجرا یا
متضرع بحضرت باری
دفع اونکا وہ اضطراب کیا
بت پرستی سی سب اٹہا لائے
حق نی ثابت قدم رکہی سب
فرصت وقت کو غنیمت جان
جانب کوہ کی چلے شش یار
جانب غار لیچلا اونکو
اوسنی مانا نہ پہر کی جائی کو
ہمکو لائق نہین ہی [illegible]
پاسبانی نہی بہی ہو [illegible]

حرف ترا [illegible]	پھر یہی اصحاب کہف کا وہ مقال	اور سنا تو بھی وہ سبک اور شتاب ان	پھر جو جانی تھی غار میں وے جوان

هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

یہ نشان بتلا کر قوم میں سب
پھر یہی کون اوس سے ظالم تر

بلکہ اوس پر جھوٹ اور کوڑ سب
جھوٹے باندھا ہی جو خالق
[illegible] سے لگا

کیوں نہ لاتی ہیں اون پر [illegible]
جبکہ [illegible] کی جانب [illegible]
[illegible]

حجت روشن اور دلیل [illegible]
[illegible]

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۝

اور جب کر بیٹھے کنارہ تم
پس جگہ پکڑو غار میں تم
اور خدا [illegible] فضل تمام
[illegible] غالب قوم
لیکن اونکی [illegible]
[illegible]
[illegible] سنگ
[illegible]
تاکہ [illegible] جگہ غار کے
[illegible] گروہ
[illegible]

اون سے جو شکر لائی ہو مروم
وہ ہی پہلا تمہیں ہارا رب
اس [illegible] سے آرام
[illegible] مروم
حق تعالی نے بیچ میں یکبار
[illegible] افسوس
تاکہ مر جائیں [illegible]
لائی انکو [illegible] سنگ
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور خدا کی رحمتیں ہیں مدام
دین و دنیا میں [illegible] رحمت
[illegible] بیان
[illegible]
تاکہ لوگ انکی حال کو جانیں
[illegible] آیا
جب گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیر اسکی [illegible]
[illegible] فضل [illegible]
[illegible] جوان
[illegible]
قدرت ایزدی [illegible]
اور ان جوانوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا

اور تو دیکھے دھوپ و سورج کو
اور جب ڈوبنے سی ہیں وہ آئی
یہ جو اصحاب کہف کی ہی خبر
اور جسکو وہ راہ بہکاوے

جس گھڑی نکلی ہی وہ انکو شخو
تو وہ بائیں طرف کو کترا جاے
غار ان سے فضا کی ہے بکیسر
پس نہ تو اوسکی واسطے پاوے

بچ کی اور جہاں کے جاتی ہی سبر
اور دی سیدہ ہین ہین آدھی
جسکو لاتا ہی راہ پر اللہ
دوست ایسا کہ وہ دکھاوے راہ

غار اونکی ہی نت وہ دالطرف
سر بالا سی ادنکا حامی رب
پس وہ پاتا فلاح کی ہی راہ
رہنمائی جس کی یاری راہ

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ

اور جانی تو اونکو ای ممتاز
پی کی صہبا عشق پڑے انکو

جاگتی اونکی دیکھے آنکھیں باز
بیٹھے ہیں یکدگر سے فارغ ہو

اور حالانکہ ہین وے سوتی سب
گرچہ کہتی ہین چشم وا لیکن

کہتی ہن حق سنین ہین کچہ مطلب
پر نکرتی ہین غیر کو دی نظر

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا

اور دلاتے ہیں کروٹ اونکو ہم
بر در غار ایجستہ سیر
اور پھرا جاے تجھ ان سے در
بعض تفسیر میں ہی یوں آیا
یا کہ سارا برس جو ہو پورا
بعض نی اوسکا زرد رنگ کہا
یا کہ تہا سرخ رنگ اوسکا سر
یا کہ قطمیر نام یا قطمور
اسلی کی مصیبت جن آئی وہ جناب

داہنیں اور بائیں آتو وہ شم
یا کہ اوسکی وہ آستانہ پر
ای تری لیں اونکا ڈر دین بہر
ابن عباس نے یہ فرمایا
دیتی کروٹ ہین روز عاشورا
بعض کہتی ہین سرخ رنگ و تہا
اور کالی تھی پشت سرتا سر
ہین کئی نام اس رقم مسطور
کہ تہا شبلو اوسکی کوئی کہے

اور سگ اونکا وہ جو ہی اوساتہ
جو لگی جہانکنے تو اونکی بیچ
نون سے ہی نقل جو یہاں
کہ دلاتی ہین کروٹ اونکے تین
ساتھ اصحاب کہف کی اک سگ
یا کہ خاکستری تہا یا ابلق
دم تہی ابلق شکم سفید تمام
خوفناک اس طرح کا ہی وہ مکان
جاتی جو ادس جگہ خواص و عوام

اپنی پھیلا رہا ہی دونوں ہاتھ
پھیری ایجہد ادن سے بہاگ کر یقین
پڑھتی یا سی بہی اونکو ہین انجان
لیک شش ماہ تہا نہ کہانی زمین
راہ مین وہ جو گیا تہا لگ
بعض نی جسطرح لکہا ابلق
اور قطمیر نام شہرہ عام
کہ نہیں جا سکے ہی کوئی وہان
ہوتی اصحاب کہف بی آرام

ع

الغرض لیا رہ ...
سب گیا چھوڑ ملک ...
عدل و انصاف ساتھ پیش آیا
از سر عدل تام و نصفت عام
بیشتر شخص اوس سمی سمجھا کے
پھر کیا اہل غار کو سب یار

... گیا ہمراہ
حق شناسی کو کار فرمایا
کر دیا بیشتر کو بہتر کار رام
حشر اجساد سی ابا لائے
تین سو نو برس کے بعد ای یار

... سو برس ... تو پایا ...
سو گیا تند روس والا نام
دین توحید اختیار کیا
لیک شیطان نے اونکو دیکھکر
شاہ کی گرچہ اونکو سمجھایا
تا کہ اون سنکر ذکر ... دلیل

روم سی تو وہ بھی نہ آیا
جانشین اوسکا بعد چند ایام
ظلم کو محو روزگار کیا
ایک فتنہ نیا کیا برپا
کوئی ہرگز نہ راہ پر آیا
حشر اجساد پر توجیہ جمیل

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

اور یوں ہیں جگائی ہمنی سب
بولا اک اونمین بولنی والا
بولی یوں اوکہ ٹھہری یکدن
کہ جو فوت اونسی ہو گئی تھی نماز
جبکہ بیدار اونکو فرمایا
سچ مثل ہی جو کہتی انسان ہیں

جسطرح سے سلائی ہمنی تھی سب
وہ جو تھا سب سے عمر میں بالا
یا کہ ٹھہری ہم اکدن سی کم
کرلین اوسکو قضا بعجز و نیاز
دو پہر دن قریب تھا آیا
مرد خفتہ دو نون یکسان ہیں
ولیکن اونکو خیال یون آیا

تا لگی کرنی ایکدگر سے سوال
کہ بتا و تو مجکو ای مردم
کرنی اوسوقت لگی تحقیق
کہتی ہیں ای کی غار میں کیسر
سمجھی اکثر وہ روزوی یا ول حال
دیکھکر اپنی بال بالیدہ
جسطرح آگی اسکے فرمایا

اپنی آپس مین سب ... خصال
اسجگہ کتنی دیر ٹھہری ہم
اپنی آپس میں بات تعویق
سوئی اصحاب کہف وقت سحر
تین سو نو جو اونسی گذری سال
اور ناخن کو ناتراشیدہ

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا

بولا وہ سطرح سے بیکدیگر
بس کرو بعث اپنی سمجھو تم
پھر وہ دیکھی کہ کونسا انسان

رب تمہارا ہی جانتا بہتر
ایک یار وں سے اپنی ای مردم
اب ہے پاکیزہ تر طعام وہاں

جسقدر دیر تم رہی ہو سب
لی درم اپنی یہ جو ہیں محسوس
پس وہ لاوی تمہیں طعام اوس سے

سو تی اس غار میں ... رب
جانب شہر وہ جو ہی نزدیک
اور کری نرم وہ کلام اوس سے

اور جنا دی خبر تمہاری ہین ۔ اہل اوس شہر سی کسیکی نہین ۔ عہد اونکی ہین تھی مان و نی ۔ اپنا ایمان چھپائی جو ڈر کر

ذبح کا اونکی جب خیال آیا ۔ لفظ ازکی سی فتیہ فرمایا ۔ کرتی ہین جو شمار اوسکی حروف ۔ ہی یہ مشہور اونہین امر معروف

کہ سوا انصف اول قرآن ۔ تیلطف کی لام پر ایجاز ۔ پہر لگی کہنی وی کسو وہ صفات ۔ سہیجی وقت اوس جوانکی ہر بات

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا

بیکیان پیر واچ فیانوس ۔ شرک و رندان بلد طرطوس ۔ جو ظفر تم پہ یا خبر پاوین ۔ سنگساری سے تمکو پیش آوین

پاکہ وی پہر لیں تمہاری تئین ۔ اپنی ملت اور کیش مین سہدین ۔ اور نہ تم چھوٹو تب کبہو زنہار ۔ تمکو ہو وی عذاب سے نت کار

سن نصیحت کو اونکی یملیخا ۔ نقد زر لیکے سوی شہر گیا ۔ جس گہڑی در پہ شہر کی آیا ۔ اوسکو وضع جدید سے پایا

حالی اوس شہر کا جو دیکہا طور ۔ ہر محلی کی شکل و طرز تہی اور ۔ نئی صورت کی آدمی تہی ہان ۔ اور شکلونکی مختلف الوان

صحن بازار مین گیا جسدم ۔ اوسکا تہا ایک اور ہی عالم ۔ کوئی ایسا بشر نہ تہا جسکو ۔ گاہ بیگاہ اوسنی دیکہا ہو

شہر و بازار کی تغیر سے ۔ عقل اوسکی بہی تحیر سے ۔ پس تحیر ہوا جو دامنگیر ۔ رہ گیا مثل پیکر تصویر

آخر الامر ہوش مین آکر ۔ پہونچا دکان نانبائی پر ۔ لیں وہ نقد درم کہ تہی کہول ۔ اور سے لینی لگا طعام کو مول

دیکہکر سکہ قدیم و کہن ۔ کہنی جرات سی نانبا کا وہ سخن ۔ کہ وہ کس عہد کا ہی درہم زر ۔ اور کس شاہ کا ہی نام اوسپر

اوسکی دل مین خیال یون آیا ۔ کہ گڑا مال اوسنی وہ پایا ۔ کرنی باہم لگی جو قیل و قال ۔ ہو گیا شہرہ زمانہ وہ حال

پہونچی سلطان عہد کو وہ خبر ۔ چاہیے وہ لگا لقیہ زر ۔ تب لگا کرنی اسطرح وہ مقال ۔ ہین جو پایا نہین گڑا وہ مال

لی گیا کل ہین اپنی گہر سی وہ زر ۔ آج آیا ہون اوسکو مین لیکر ۔ بولی تیلا کہان سے گہر تیرا ۔ نام رکہتا ہی کیا پدر تیرا

پہر دیا اوسنی جب نشان مقام ۔ اور بتایا پدر کا اسکی نام ۔ جو نہ ثابت ہوا وہ نام و نشان ۔ گہر ور دہورا اور اوان

تب لگی اوسکو سب وہی جہٹلانی ۔ اور تہدید ہو بیشتر آسے ۔ پہر لگا کہنی ہو کی وہ مایوس ۔ لی چلو مجکو پیش دقیانوس

کہ مری حال سی وہ ہی آگاہ ۔ پیر اس سے نا کاہی وہ گواہ ۔ بولی ہنسکر کہ ہی عجب یہ مقال ۔ تین سو گذری ہی اوسکی سال

پہر لگا کہنی یون وہ یملیخا ۔ سبکی کرتی ہو کیا تم استہزا ۔ ہم کئی آدمی یہان سے نکل ۔ اور سکی ورس جہی تہی غار مین کل

آج بہیجا اوہون نی مجکو یہان ۔ تاکہ یون لی جاون اونکی واسطی نان ۔ الغرض شاہ عہد سن یہ خبر ۔ پہونچا فی الفور غار کے در پر

تہا جو حال اونکا سو برتر توم
جسم و تن مین نہ کچھ آفت تہے

گر لیا پڑہ کی سبب [illegible]
اور نہ پوشاک مین کچہ آفت تہے
بہیجے [illegible] سند یہ اونکے تہیں

پہر جو وہ شاہ نما مین آیا
بنکہ تہا بعث و حشر مین انکا
[illegible] آخرت [illegible]

اون جوانون کو [illegible]
اونکو اوس امر کا کیا [illegible]

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

اور اسیطرح جیسے غار مین تب
تاکہ معلوم کرلین بی شک یک
جب جہگڑتے تہی بیکدگر باہم
وہ جو ہی لفظ امرہم ارشاد
ایک قائل تہا روح کا تنہا
کہ لگی یون غایت حق [illegible]
[illegible]

ہمنے بیدار کردی تہی سب
کہ ہی وعدہ خدا کا سچ اور بی شک
کام اپنی مین [illegible]
اوس سے اونکا ہی کار بن مراد
دوسرا حشر روح اور تن کا
اک دلیل شگرف اوسکی ہاتہ
اونکو قائم رکہا بحفظ کمال

مطلع اونکو ہمنے فرمایا
اور رہا یقین کہ ہی قیامت حق
یعنی تب اونکو اطلاع کیا
جسمین باہم جہگڑ رہی تہی تب
شاہ منصف نے سمجہی سند
دیکہکر اونکا روح اور بدن
اوسکی قدرت سے تہی بہلا کب دور

کہا اکثر یعنی اونکو تبلایا
نہ شک و ریب اوسمین سے مطلق
اپنی آپسمین جب نزاع کیا
ہو کئی دو فرقی اور دو نمط
کہتا [illegible] نزاع پر تہا کہ
سمجہے مبعوث ہو گی روح اور تن
روح اور جسم جو کرنی محشور

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا

پہر لگی کہنی یون صغار و کبار
بولی وی لوگ تہی جو زر دار
تاکہ اوسمین بصد خشوع و نیاز
صرف توحید پر سے تہی مصروف
پہر [illegible] اونکو فرما کر

کہ بناؤ تم اونپہ اک دیوار
دین کی اپنی کام مین یکسر
ہو وین مصروف [illegible] نماز
اور کسی مین سے نہ تہی معروف
سو رہے اپنی غار مین جا کر
دفن [illegible] اونکو [illegible] فرمایا

اونکا رب جانتا ہی خوب اونکو
کہ مقرر بنائین کے ہم سب
دین اصحاب کہف اور مذہب
معتقد اونکی تہی وی نصرانی
یا کہ پائی وفات غار مین جا
اور وہان اک مکان بنوایا

اون سے جنکو نزاع اونمین ہو
اونکی جا کہ یہ ایک مسجد ہو
جانتا خوب ہی وہ حضرت رب
جو کہ تہی اوس مکان کی بانی
ہو گئی یکبیک [illegible]

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

سيقولون ثلثة رابعهم كلبهم ويقولون خمسة سادسهم كلبهم رجما بالغيب ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم قل ربي اعلم بعدتهم ما يعلمهم الا قليل

کہنے اسطرح سے لگیں گے کئی ایک	عہد حضرت میں بعض اہل کتاب	کوئی کہتا کہ یہ نہیں ہیں تینا	چوتھا کتا ہی اونکا ہے درمیان
اور کوئی لگیں ناداں نے	بعض ترسائی اور نصرانے	پانچ ہیں وہ چھٹا ہی اونکا سگ	راہ میں گیا تھا ساتھ جو لگا
پہنچانے کی تعبیر	سخن تخمینی اور جیسے کے تئین	اور کہیں مع منان پیغمبر	ہیں ہوا تھا یہی نبی کی خبر
کوئی ہی تعداد ہوا اونکا	ہی وہ سگ تھا جو یاں اونکا	کہہ مرا رب ہی جانتا بہتر	اونکی تعداد کی ہیں کہ سیر
نہیں کہتی عدد سے اونکی خبر	ہاں مگر تھوڑی آدمی وہ خبر	رجم بالغیب ہے ہوا معلوم	پہلے دو تو سے قول ہیں رجم
معتبر ہی فقط وہ قول الخبر	جیسے انوار ہیں کیا تسطیر	اسکی تائید کو کہا ہی ہے	ابن طالب سے جو روایت ہے
ہی فلا صبہی فقط او سکا	کوئی تھی سات اور آٹھواں کتا	اور کہی سات نام اونکی شمار	اور اس روایت میں طرح اسکی
تین کا نام اونسی مملیخا	مکسلمینا تھا اور مشلینا	تھی یمین شاہ کی تینو یار	اور اسیطرح تین اہل یسار
ایک مرنوس اونہیں مع الانام	دبرنوس اونسی دوسرکا نام	تیسرا شاذنوس تھا مشہور	سب یہ وزرا تھی اور مشیر حضور
ساتواں اونکا وہ فیروز شیان	نام مرطونس او سکا تھا ایجان	کلب کا اونکی نام تھا قطمیر	جسطرح سے یہاں ہوئی تسطیر
	تھا وطن اونکا بلدہ افسوس	کار فرما تھا جسکا دقیانوس	

فلا تمار فيهم الا مراء ظاهرا

پس نہ بحث و جدال جھگڑا کر	عار والوں کی حق میں سترا	پھر جھگڑا کہ ہو اظہار حال	یعنی کہ سر سے بحث و جدال
	کہ تعمق مجادلہ میں نہ کر	سرسری ہی بطور سہل گذر	

ولا تستفت فيهم منهم احدا

اور نہ تحقیق کر تو اونکا حال	یعنی مت کر تو اونکی حق میں سوال	اور نہ ہو نہیں کسی سی امید	ہیں جو اہل کتاب سترا
	پھر مخاطب ہیں خواجہ دوسرا	کہ نہ فرمائیں ترک استثنا	

ولا تقولن لشاىء اني فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله واذكر ربك اذا نسيت

[illegible]

[illegible]

اور نہ کہہ تو کسی کل کی تہین · بھلیان میں کرو ان یہ کل کی تدبیر
غیر اس بات کی کہ چاہے خدا · یعنی ان کی ذکر لفظ استثنا
اور کر یاد اپنے رب کے تئین · جبکہ بھی بھول جاوے [illegible]
یعنی کر یاد [illegible] · بھول جاوے اگر تو استثنا

وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا

اور کہہ اس طرح شاید ہی آپ · یہ کہ سمجھاوے مجکو میرا رب
اس سے نزدیک تر بھلائی کو · اس نہ بھولے کبھی تو [illegible]
لکھتے ہیں مفسر [illegible] · اپنی موضح میں فائدہ یہ جلے
کہ وہ اصحاب کہف کا احوال · قصص تا ورات سے ہی کمال
تھا تواریخ کی کتب میں رقم · جانتے اونکو آدمی تھے کم
کافروں نے سکھا کے [illegible] · آزمانے کو آپ کی مردود
قصہ کو تا جب [illegible] · تجربہ کے لیے جناب رسول
ترک فرما کے لفظ استثنا · بولے کل کو میں دونگا اسکا
کی تیاری میں اپنی تعویق · تاکہ جبریل سے کریں تحقیق
پس خدا کی عتاب فرمایا · اور نہ جبریل کو نہ بھیجا یا
نہوئی وحی ہی شرف اندوز · سید الانبیا اٹھارہ روز
سخت محزون ہوے [illegible] · طعن کرنے لگے لعین شریر
لائی آخر بحکم رب جلیل · حال اصحاب کہف کو جبریل
اونکا قصہ جب تمام کیا · پھر نصیحت سے یہ کلام کیا
کہ جو وعدہ کرے تو [illegible] · سونپ اوسکو مشیت حق پر
اور جو بھولے کہو تو استثنا · تو پھر اوسکو زبان پہ لانا
اور خدا سے توقع اپنی رکھ یہ رجا · اس سے رتبہ کرے ترا وہ سوا
یعنی فرما دے یاد آوے مدام · بھول بھی [illegible] ہو تجکو کام

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا

اور رہے اپنی غار میں جو آپ · تین سو سال آگے بلند مکان
اور زیادہ رہے وہاں نو سال · خواب راحت میں اپنے وہ پامال
اس طرح سے لباب میں آیا · تین سو سال وہ جو فرمایا
سال شمسی یہاں ہیں اوس سے مراد · اور قمری وہ نو برس ہیں زیاد
کہ تفاوت میاں ہر دو ہیں · ہر برس سال میں گیارہ دن
تین سو سے لیے ہیں یوں نکال · نوزدہ روز دو مہ و نہ سال

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

کہہ خدا جانتا ہے سب او · جس قدر غار میں رہے [illegible]
ہیں اوسکو عیان اور روشن · راز افلاک اور زمین ہیں نہان
کیا عجب ہے وہ دیکھنے والا · اور شنوا ہے سب سے وہ بالا
ہے نہ اونکا بن اوسکے کوئی رفیق · [illegible]
اور کرتا شریک ہی وہ نہین · اپنی فرمانین کسیکے تئین
[illegible] · [illegible]

فی تاریخ مین جو تھی ماہر | کر لی گنتی طرح لگی ظاہر | ایک ارشاد حق ہوا کہ یک | تین سو نو برس ہین کہف سے
ہین اوسکو وہ سر معلوم | جس قدر راز و بھید ہین مکتوم | حال اصحاب کہف سر تا سر | اسجگہ تک بیان فرما کر
پھر کیا حکم قرأت قرآن | جسمین اسرار غیب ہین پنہان

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ق وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝

اور تلاوت کر اوسکو اے نبی جو | حکم بھیجا گیا ہی جو تجکو | تیری رب کی کتاب قرآن سے | عمار والونکی حال پنہان سے
کر نیوالا نہین ہے کوئی بدل | اوسکی باتونکو ایسے وہ عمل | اور نہین پاوی اوس بغیر کہین | کوئی چھپنے کی تو جگہ کی تئین
کہتی ہین جب امیہ ملعون | اتفاقاً نبی سی بولا یون | کہ جو تیری فقیر ہین اصحاب | مثل عمار اور صہیب خباب
اونکی کپڑون مین آتی ہی بو | اپنی مجلس سے دور کر اونکو | ہم صنادید ہین قریش کی سب | ہمکو وہ امر ہی گوارا کب
جو اوٹھاوے تو اونکو بٹھاؤ ہم | دی رزالی ہین لے رہم اہل نعم | تب اوتاری خدا نی آیت یہ | اونکی حق مین ہوئی عنایت آیہ

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝

اور رکھ روکی اے رسول اللہ | جان اپنی کو اونکی تو ہمراہ | رہتی ہین جو پکارتی ہی مدام | اپنی معبود کو سحر اور شام
چاہتی ہین رضا حق کی تئین | رکھتی ہین غیر سے کو کام نہین | اور نہ پھر جاوی ایسے وہ سیر | دونون آنکھونکی تیری اونسی نظر
کہ لگی چاہنی تو غافل ہو | رونق زندگی دنیا کو | اور مت اوسکی حکم مین تو آ | ہمنی غافل کیا ہی دل جسکا
یاد اپنی سی مثل ابن خلف | کفر مین جسنی کی ہی عمر تلف | اور جو پیچھی لگا ہی وہ گمراہ | اپنی خواہش کی ہی زرا التبر
اور ہی کام اوسکا سر تا سر | حد سی اپنی نکل گیا باہر

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

اور کہہ اونکو اے نبی زمان | یہ جو لایا ہون تمکو مین قرآن | بات سچی ہی اور درست پیام | رب تمہارے کی سی ہی وہ کلام

ثلثة اربع

پھر جو چاہے سو لاوے یقین ابن عباس کا ہی یہ گفتار	اور جو چاہے سو نہ … معنے امر ہی یہاں … کرکے امر خیار کو ارشاد	ہے یہ تہدید کی ہی ارشاد جسکو چاہے وہ راہ پر لاوے پھر کیا اوسکے اب خبر کو یاد	کچھ اجازت نہیں ہے اوسکو مفاد اور جیسے ہے جیاء اوس لیجاوے

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

بیکسان ہی کرکے طیار اور جو فریاد ساتھ پیش آوین پاکہ تل جیسے ہی تیل کا ساوہ	واسطے کافروں کے آتش نار یعنے جو تشنگی سے چلاوین پاکہ پیپ وریم آساوہ کیا بری ہی یہ ہی اونکا کام	کرلیا گھیر سب اونکو پھر جو فریاد رس وہ آب اونکو بھون ڈالے منھ اونکو اور وہ آب اور اونکا ہی کیا برا آرام	پردون اوس آگ کی نے جال جیسے طرح گداختہ مس منہ اونپر سوز سے جسکے وہی

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

بیشک ان کو جو لائے ہین ایمان	اور کیے نیک کام اونہون نے یہاں	ہم تو کھوتے نہیں ہین اوسکا بدل	جسنے اچھا کیا ہی کار و عمل

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا

ایسے لوگوں کو ہی کرم گھنے پہنائی جاتے ہین یہ تن بیٹھین تکیہ لگا وہاں پہ سیم پہری ارشاد بر طریق مثال	رہنے … جنکے … نیچے اون کو پوشاک … رکھی کنگن مثل ارباب جاہ تختوں پہ اور … حقیقت حال	بہتی ہیں اونکی ہین نہرین اور پوشاک پہنین سبز تمام خوب پایا ہے اور بہلا آرام کہ خدا نے ترک استثنا	یعنے جن منزلوں میں ہی … لاہی اور بافتہ کی اونمیں … وہ بہشت نعیم تخت تمام کردیا ایک مبتلا ہی بلا

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

ع

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝

اور بتا اونکو ای سرا پاورد	اونکی مثیل ہی جو تھی دو مرد	دیکر ہی ہمنی ایک اونکی کو	باغ انگور اور عنب کی دو
اور لیا گھیر ہمنے اون دو کو	یہ نخیل و کھجور سے خوشخو	اور قدرت سی اپنی ہمنی کہے	دونون باغونکی بیچمین کہتے
وہ جو ارشاد ہی یہان تمثیل	اوسکی لکھتی ہین اسطرح تفصیل	کہ اوائل مین ایک دولتمند	مر گیا چھوڑ اپنی دو فرزند
جنکا قطروس اور یہودا نام	بیچ انوار کی کیا ارقام	پائی دونون نے چار ہزار	ارث سی اپنی باپ کے دینار
وہ جو قطروس نام تھا بندین	اپنی زرسی خرید کرکے زمین	اوسنی میوونکی دو لگائی باغ	جن سے ہو سوا ارم کہائی داغ
نہ فقط اوسمین تھے نخیل و عنب	زرع کھیتی تہی اونکی بیچمین سب	نہر لایا ندی کی پانی سے	خوف تہا کہ آسمانی سے
میوے حاصل تھی اوسکو اور اناج	تھا کسیطرح سے نہ وہ محتاج	پائی دنیا کی ہر کیا اوسنی مراد	ارثی فرزند و آل اور اولاد
دوسرے نے وہ اپنا مال اور زر	صرف اللہ کے واسطے کیا یکسر	سر بستہ توکل ہو	نہ دیا ہاتھ سے قناعت کو
	پہر ہین او ثنا دونون باغ کی اور	یہی تماشا تیونکو ہوا ای غور	

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا

تھی جو دونون وہ باغ اپنی مقبول	لائی میوی تھی اپنی او محصول	اور گھٹائی نہ تھی وہ باغ کبھو	اپنی میوے سے نہ کسی شی کو
	یعنی ہر سال آتی اونکی بہار	کم نہوتی کبھو ذرا از بہار	

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ

اور بہائے تھے جستو وہ سیر	ہمنے اون دو کی بیچ ایک نہر	اور تھا اوسکو نخل و عنب	اوسمین میوہ طرح طرح کا سب
پاکہ تھا اوسکو ہر طرح کا ثمر	یعنی دو باغ یعنی مال اور زر	بعض تفسیر مین ہے یون ارقام	جبکہ مفلس ہوا یہودا نام
دیکھ قطروس کا وہ دولت و بال	کہ مراعات کا وہ اوسکی خیال	جانکر بالدار بہائی کو	پہونچا اپنی گرہ کنائی کو
اپنی ابرو پہ وہ گرہ کر ڈال	یون لگا کرنی اوسکا وہ سوال	مین نے اور تو نے مال ارث لیا	لی لیا دو جگہ برابر کر
مین نے پیدا کیے باغ و متاع	اور وہ سب عقار و ضیاع	کیا کیا تو نے اپنا وہ زر و مال	کہ ہی مفلس تو اور پریشان حال
پس یہودا نے یون خطاب کیا	سنکر اوسکا اوسے جواب دیا	کہی ہین جو تو نے ہوا کی باغ	میری باغونکو دیکھ [illegible]
تو نی دنیا کی بلش مول لیے	مین نے عقبی مین وہ خرید کیے	تو نے دنیا مین پہر او ٹھا ہے	مین نے جنت مین گھر بنایا ہے

تری دنیا میں اپنا بیاہ کیا
تب لگا کہنے اس طرح فخر و ہوس

میں نے کہا میں حوریں یا
ہے مقام تحسر و افسوس
پائی اوسکی سزا یہ توں آج

تری لیں لونڈی و غلام نہاں
کر دیا توں نے نقد زر اور مال
کر ہوا سخت مفلس اور محتاج

ہیں مرے غلمان ہیں ہیں فرزندان
سب ہی نسبۃ کے ہاتھ سے ہیں لی جان

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا

پھر کہا اوسنے کچھ اوائی سے
کہ ہیں زائد ترین تجہسی بہ مال

یار اپنی سے یعنی بہائی سے
اور غالب ترین بہ آل و عیال
ایک آفت خدا نے بہیجا کر

اور وہ بہائی تہا ہمکلام اوسے
وہ مگر دکے جوش ثنا سے
گم کیا جاہ و مال سر تا سر

طالب مقصد و مرام اوسے
میں آیا وہ ناسپاسی سے

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هٰذِهٖٓ أَبَدًا

اور گیا اپنے باغ میں بدخو

اور وہ ظالم تہا جان اپنے کو
یہ کہ برباد ہو یہ باغ کبہی

کبہی وہ عجب سے لگا یہ مقال
یا کہ دنیا کی جو دولت تہی

میں نہ کرتا ہوں وہم اور خیال

وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّيْ لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا

اور نہ کرتا گمان میں ہوں اور اگل
تو میں پاؤنگا خوب اس سے [illegible]

میں قیامت کے ہونیوالی کل
مرجع و بازگشت و جار و مکان

اور اگر رد کیا گیا میں کبہو
یعنی پاؤنگا بہشت میں خوب

اپنے حق پاس جو کہ ہی نیکو
انکی باغ سے جگہ مرغوب

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا

کتنی قدرت ہیں کہ جس نے بنایا
کیا ہے منکر تو خلقت اوسکی

ہمنشیں اوسکا جو بہہ وہ تہا
جسنے تجکو بنایا مٹی سے

اور حالانکہ وہ بیہودہ نام
پہر منی سے بنا اوسنے دیا

کر رہا اور گفتگو تہا اوس کلام
پہر کیے تندرست مرد کیا

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ أَحَدًا ۝

[illegible]

پر میں کہتا ہوں ہے وہی اللہ	میرا پروردگار ہی دلخواہ	اور میں مانتا شریک نہیں	اپنے معبود کا کسی کے تئیں

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور بھلا کیوں نہیں جب آیا تو اور کہا کس لیے یہ تو نہ نہیں کہ نکرتا ہو نہیں خیال گمان	بلبغ و بستان میں اپنے ای بدخو کہ نہیں زور پر خدا کے تئیں یہ کہ میرا وہ باغ ہو ویران	بولا اسطرح سے کہ چاہی خدا یعنی کہنے لگا جب اترا کر تب سے اور اتھا کہ تو کہتا	ای کہا کیوں نہ لفظ استثنا اسطرح اپنی باغ میں آ کر عجز سے معترف ہو استثنا

إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا

جو تو دیکھی ہی مجکو ای نشاد پس یہ امید ہے کہ میرا رب پہر وہ رہ جائے صبح کو سیدان پہ نہیں کر سکیگا تو اوسکو کہ جب آوے کسی بشر کو نظر	کمتر از خود بمال اور اولاد دے مجھی خوب تیری باغ سی اب صاعقہ وغیرہ ہووے گہاس جہان جستجو تا وہ آب آئی بجو شکل آسودگی کی اپنی گھر تا ہی چشم زخم سی وہ محفوظ	یا کہ تو دیکھتا ہے سیر تئیں اور بھیجے وہ تیری بستان پہ یا کہ ہو جائے اوسکا نکیسر آب اسطرح سے حدیث میں آیا پس نظر ہی وہ یہ الفاظ حفظ دنیا و دین ہو محفوظ	کہ میں کم تجھ سے ہوں بمال و بنین آسمان سے عذاب یا صرصر خشک ہو کر زمین بن جایا سید الانبیا نے فرمایا قوت اندر دیکا رکھ کے لحاظ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

لکھتی ہیں یوں مفسران کرام لگ گئی آگ آسمان سے گر	کہ خدا نے کیا وہ راست کلام جلکے یکبار گے وہ ڈہیر ہوا	بیجکر یکبیک عذاب ہلاک ہو گئی خشک اوسکے سب اشجار	کر دیا باغ وہ جلا کر خاک گر گئی بس وہ باروبار

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا

اور لیا گھیر اوسکا بار و ثمر	رہ گئی سو کہکر نہال و شجر	پہر اوٹھا فخر تو حسرت ساتہ	ایک ایک دے نو ہو ملاتا ہاتھ

اوس زر و مال پر جو اوسمین لگا — اور وہ باغ سب گرا پڑا تھا — چھتریون اوپر الٹی پڑی — اور وہ کہتا تھا اسطرح ڈر کر

کاش کہ مین شریک لاتا نہین — اپنی معبود کا کسیکی تئین

وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا

اور نہ تھی نہین اوسکو — وہ جماعت کہ اوسکی ناصر ہو — بن خدا کے کہ اوسپہ قادر تھا — لیک اوسکا نہین وہ ناصر تھا

اور نہ تھا وہ کہ لی سکے بدلا — حق تعالی سے اپنی [illegible]

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ع

اوسجگہ اختیار ہے مطلق — اوس خدا کی ہی کہ ہی برحق — ہی وہ بہتر بخشش و انعام — اور بہتر ہی لانے مین انجام

اوسجگہ سے غرض قیامت ہے — یا کہ وقت زوال نعمت ہے — یا مقام جزا ہی قصد بیان — جسکا مختار ہی وہی یزدان

ع

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا

اور بتا انکو ای نبی وری — مثل زندگانے دنیا — کہ وہ ہی مثل آب آولدار — جسکو بھیجی فلک سی اوتار

پھر ملی اوسکی تئین گیاہ زمین — سو پہنچی وہ نشو و نما کی تئین — پھر ہوئی صبحکو یک ناگاہ — سو کہ ہو کر ٹکڑی ٹکڑی گیاہ

کہ اوڑاتی پھرین ہین اوسکو تئین — یا دین ہر طرف بسر و زمین — اور ہر شی پہ ہی خدا قادر — چاہی وہ مار کر جلاوی پھر

بعض تفسیر مین یہان ہے لکھا — اگلی آیت کا اسطرح منشا — کہ سران عرب سے اہل عناد — ہوکی نازان کمال و اولاد

طعن کرنی لگی بہ بانگ بلند — کہ نہ رکھتا ہی وہ نبی فرزند — مال و زر ہی نہ اوسکی پاس — ہی وہ درویش سر بسر افلاس

پس بھیجی خدا نی آیت یہ — اوسکی حق مین ہوئی عنایت یہ

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج

مال و بیٹی ہین اپنی وری — رونق زندگانی دنیا — لیکنی ہی توشہ معاد نہین — واسطے گور کی وہ زاد نہین

ہین جینی تک زوال کی وہ بلا — ہونیوالی [illegible] کو بسر و تلف

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ

عند ربك ثوابا وخير املا ○

اور جو ہین رہنی والیان نیکیان
رہنی والی جو نیکیان کین یاد
جیسی حج کہ مسجد اور سرای
یا ہی قصد اوس سی استوده نہاد

نیکیان اور بہلائیان یکسر
اور ہی تعلیم علم کی ہی مراد
اور ہی چاہ و مدرسی کی بنا
تربیت کر کی چھوڑنا اولاد

ہین او بہتر تری خدا کی ہان
یا کہ رسمین جو نیک ہین سارے
جیسے باغو کنا ہی لگا جانا
یا کہ نیات نیک و شایستہ

ال و بیٹو ہے اجر مین بہان
کرنا تہا او سکا ہی مدارے
اور کہیتو سکا وقف فرمانا
با سخنہای خوب و بایستہ

ويوم نسير الجبال وترى الارض بارزة وحشرنهم فلم نغادر منهم احدا وعرضوا على ربك صفا لقد جئتمونا كما خلقنكم اول مرة بل زعمتم الن نجعل لكم موعدا ○

اور جس روز ہم چلائین پہاڑ
اور جانا کہ ہم کرین کہلا
اور کہین جائین سامنی یکسر
جیون بنایا تہا ہمنی تم سکو
کر تہرا ئین ہم تمہاری تئین

ای قیامت کی دن ہین کہار
اونکو موقف مین او سمین سیکر
بانده کر صف کی تیری خالق پا
برہنہ پہلی بار ای لوگو
وقت انجاز وعده روز سین

اور دیکہی گا تو زمین کی تئین
پہر نہ چھوڑینگی او نمین ایک کو ہم
تو کہی گا کہ آئی تم ہم پاس
بلکہ تمنی کیا تہا زعم و خیال
یا کوئی وعده گاه و جاے قرار

کہل گئی صاف ایسوا ہین
حشر نا کرده استوده شیم
تن تہا برہنہ بغیر لباس
کرتی اسطرح جیسی نہی قال و مقال
جسمین ہر ہو محاسبہ کا مدار

ووضع الكتب فترى المجرمين مشفقين مما فيه

اور رکہا جای نامہ اعمال

ہاتہ مین او نکی استوده خصال
یعنی خالق کی ہو نوین کی نگاه

پہر تو دیکہی گنا ہگاروں کو
اور صحیفوں مین نہی اپنی جرم گناه

ڈرتی او سکی سی جو اوس مین لکہا

ويقولون يويلتنا مال هذا الكتب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الا احصها ووجدوا ما عملوا حاضرا ولا يظلم ربك احدا ○

اور کہینگی کہتی اسطرح ہیں جو
کوئی چہوٹا گناه اور بڑا

ای نوای دو کی ہے ہمکو
پر کیا [illegible]

کیا ہی اس نامہ عمل کی تئین
اور پاوینگی جو کیا تہا کام

کر ده کرتا [illegible]
سامنی اپنی اور صحیفی مین تمام

اور نہ فرمای اسے تو دہ شیم	تیرا خالق کسی پہ ظلم و ستم	اپنی نفرای کم بہلائی کو	اور نہ زائد کری برائی کو
ہین جو دنیا سے معرض او مغرور	کرکے اون کی حال کو بدتر	پہر بہی انکار شر شیطانی	وہ جو ہی اعتراض کا بانی

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ع

اور جب بولے ہم فرشتوں کو	سجدہ آدم کی واسطے کر تو	پس وے ساجد ہوے مگر ابلیس	تہا وہ جنوں سے ایک جن خبیث
پس گیا از سر غرور نکل	اپنی خالق کی حکم سے وہ نکل	کیا بگر ان او سے ہوا کے کفار	اور ہیونوں کو اوس کی ہمہ نسل
اور وے سب تمہارے ہین دشمن	ای وہ ابلیس ذریت ہمہ تن	بد ہی ابلیس ظالموں کے تئین	بدل خالق کی اور سول مین
یعنی بدلی خدا کی شیطان کو	بکڑین معبود ہین جو کہ بدخو	وہ جو ہی لفظ ذریت ارشاد	اوس سے شیطان کی قصد ہی اولاد
یا بطرز مجاز ہین مقصود	اوسکی اتباع سر بسر مطرود	لیک تبیا نہین یون کہا ہی بیان	جبکہ پیدا کیا گیا شیطان
اوسکی پہلو سے جیسے کی پیدا	اوسکی زن جسکا نام ہی اوا	اوس سے پیدا کئے او سعد اولاد	جیسے رنگ وریل کی تہی تعداد
	مثل لاقیس و مرہ ودلسیان	نام خلکی کسی گئی ہین بیان	

مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلْمُضِلِّينَ عَضُدًا

نہ کو کہا یا تہا جسے ان کی تئین	خلق و پیدائش زمان و زمین	اور نہ پیدائش انکی جانوں کی	جانیں تا بات آسمانوں کے
اور نہین یہ نہین کہ بگڑوں کسی کو	راہ بہکانیوالوں کو بازو	یعنی میری یہ شان نہین درکار	خالقیت مین ان سے ناصر و یار
غلطے مین ہین جیہ شیاطین کو	غیب دان جانتے ہین وہ بدخو	وی تو حاضر کہ تہی ہی نہین	وقت پیدائش یہاں اور ہین
بہر بہلا کیسی اونکو ہے سلکو	راز افلاک کی جہین کہ تو مو	اپنی خلقت سے بہی نہین وہ خبر	غیر کا حال جانین وے کیونکر
	بہر بہلا کیسی اونکو اے مردم	کرتی ہو گی شریک میرا تم	

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا۟ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا

اور جسدن کہیگا وہ ای خوشخو	کہ پکارو مری شریکون کو	جانتی جنکو تہی مسرا انباز	مار واونکی تہین تم آواز
پس پکارینگے اونکو دی تبدین	پہر نہ دینگے جواب اونکی تئین	اور کرین اونکی درمیان ہم	وادی دوزخ الستودہ شیم
یعنی ماہین منکر اور شرکا	کردین سامان وساز مرنیکا	ایک خندق مین آگ بہر دین ہم	پہر غذا ہے تمام تر دین سیم

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا

اور دیکہینگے گنہگار لعین	آتش دوزخ اور سقر کی تئین	پہر کرینگے گمان وی بدخو	کہ گرینا اوس آگ مین انکو
اور نہین پاوینگے اوس سے وہ مفر	راہ پہرنی کی اپنے اور مفر	اس جہت سے کہ ہان محیط انکو	آگ دوزخکی ہر طرف سے ہے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

اور کہا پہیر پہیر ہمنی بیان	اس کلام مجید مین پہچان	بہر افہام خلق حسب رواج	ہر مثل سی کہ جسکی ہین محتاج
اور ہے مطلق آدمی و بشر	ساری مخلوق سی زیادہ تر	مستعد خصومت اور جدال	کار حق مین وہ بحثتا ہی کمال
ابن عباس سے روایت ہے	کہ بشان نضر یہ آیت ہے (ابن حارث)	جبکہ قرآن مین بحث ور لایا	اوسکی حق مین یہ حکم بہجوایا
	یا کہ منشا ہی وہ ابی لعین	کہ جہگڑتا تہا حشر مین بہیان	

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا

اور نہ لوگونکو ہوا اوس سے کہ بان	کردی ایمان کا ہون تہانار	جبکہ آپہونچا اونکو پیغمبر	یا کہ سیدہا کلام حق اونپر
اور نہ باز اوس سے رکہی گمراہ	کردی بخشا ہین اپنی رب سی گناہ	ہان مگر اولی نکی شین کے لکمال	رسم اگلونکی یعنی استیصال
یا کہ آپہونچی اونکو عذاب	سامنی یعنی قیامت کا عقاب	یعنی ایمان کی لاہی مین لعین	کرلی کچہ اور انتظار نہین
غیر اسکے کہ سب ہون ہلاک	اگلی لوگونکی طرح وی ناپاک	یا کہ دیکہین نظر سے حشر عنید	اس جہان مین سے [illegible]

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا

اور نہین بہیجی ہمنے پیغمبر	پر سنانی خوشی وی اور ڈر	اور جہگڑتی ہین کافران لعین	جہوٹہی جہگڑکہ تا کہ ای سو الاین

تا کریں پامال اوس سے ہمیں آپ اور موا عید آخرت کی تئیں	دین و قرآن و سید العباد اور نشانی گئی ہیں جس سے تکبیر	اور کیا اللہ ہی نے سب جو سر بسر مسخرہ اور استہزا	ساتھ آیات اور قرآن کے کام او نکا ہمیشہ [illegible]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا

اور ہی کون اوس سے ظالم تر پھر منہ اون آیتوں سے پھیر لیا کہ رکھی ہمنے ایمان نے پایا	جو نصیحت دیا گیا یکسر اور فراموش اونکو اوسی کیا پردی اونکی دلوں پہ اور حجاب اور کانوں میں اونکے بوجھ رکھا	ساتھ آیات اپنی یزدان کے وہی جو اعمال کر چکے تقدیم کہ سمجھنی نہ پاویں اونکے تئیں تا کہ اوسکو نہ کرسکیں اصغا	یعنے احکام ہیچ قرآن کے دونوں ہاتھ اونکی فی الجملہ یعنے قرآن کو نہ وہ سمجھیں

وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا

اور اگر تو بلائی اونکی تئیں	راہ سیدھی پہ لائے اونکی تئیں کہ سمجھنی کو دتی ہیں نہ وہ شعور	پس نہیں راہ پائیں تب بھی کبھی اور نہیں گوش تا کریں وہ گوش	ابی نہ ایمان لائیں تب بھی کبھی

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا

اور ترا رب ہی سر بسر غفار تو شتابی ہی حال اونپہ عذاب	مہربان رحیم اور رحمان تا کہ ہو جائیں وے تباہ و خراب یا دیں ہرگز نہ جز جہاں کی پناہ	جو کری وہ گرفت اونکے تئیں لیک اونکی عذاب کا ہی مقرر آئی وعدہ کا اونکی ان گاہ	ساتھ اونکی کمائی ہیں جو جو یعنی وعدہ گاہ روز ہے وہ یا حشر

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا

اور یہ بستیاں ہیں اور وہاں اور ہر قریہ تھا اسیر [illegible] یا وہ دنیا پہ اپنی کرکے خیال	مثل احقاف اور مؤتفکات جنہنے اونکا ہلاک وعدہ پہ کہ نہ سمجھی وہ رکھ تہی کمال	جنہنے تھا کو کیا تباہ و ہلاک جس سے ہو چکا [illegible] جانتی تھی حقیر اور کمتر	جب لگی ظلم کرنی [illegible] حال اونکا [illegible] مفلسان سحاب کو [illegible]

اور مجھکو دلیل اونکی تہین — کہتی اسطرح تھی لیس ور دین
کہ کوئی [illegible] بین قلیل القدر — اور ہم [illegible] جلیل القدر

بتھیں تیر مجرم ہی [illegible] — ہمنشینی سے دیوین ہم تزئین
پھر اوسی پیدہ یاد کی تمثیل — دو برادر کی بر طریق جمیل

پیروہ ابلیس کا ابا و غرور — اور اوسکی سزا کا ہی مذکور
آگی اسکی کیا خدا نی بیان — حال خضر اور موسی عمران

تا یہ نکتہ نہین رہے مکتوم — کہ نہین اہل خیر دا و سی علوم
کہ جو مقبول ہین خدا کی کل — خواہ ہوون اولیا و خواہ رسل

او مثین زنہار کوئی انبی تہین — بہتر اور خوب جانتا ہی نہین

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا

اور کر یاد اسکی زمان — جب لگا کہنی موسی عمران
وہ اسطے اپنی ادس غلام کی یون — تہا جو شاگرد اوسکا یوشع نون

کہ جہتک سفر مین فرماؤن — سیر کرنی سی مین نہ باز اؤن
یا بجا ریکہ پہونچ جاؤن مین — ملنی دو بحر کی جگہہ کی تئین

یا چلا جاؤنگا مین سالہا سال — یا کہ ہشتاد سال ہی یہ حال
لفظ بحرین سے وہ جو ہی ارشاد — فارس اور روم کا ہی بحر مراد

یا کہ خضر اور موسی عمران — دونون دریای علم تہی اینجان
علم ظاہر کی بحر تہی موسی — علم باطن کی خضر تہی دریا

بعض اخبار مین ہی یون آیا — کہ نبی الوری نی فرمایا
جسگہ وی قبطیان نا فرجام — ڈوب کر ہو گئی ہلاک تمام

مصر مین آگئی موسی عمران — کر کی [illegible] ہیون کو جمع وہان
وعظ کرنی لگی اونہین تبلیغ — پڑہ کی اک خطبہ فصیح و بلیغ

سنکی خطبہ کو اوس [illegible] کو — غرضہ [illegible]
بولا اونمین سے اک سخن آگاہ — کہ بتا مجکو ای کلیم اللہ

تجکو معلوم ہی کوئی انسان — جسکو ہو تجہسی علم مین رجحان
بولی یہ بات جانتا مین نہین — یا وہ گذرا خیال اونکی تئین

تب خدا نی یہ حکم بہیجوایا — قصہ خضر یاد فرمایا
کہ ہمارا ہی ایک بندۂ خاص — کامل العلم اور سر بخلاص

بندگی مین ہمارے اسکو حضور — رات دن وہ ہی مجمع البحرین
علم باطن مین تجہسی فائق ہی — ورع مین زبدۂ خلائق ہے

سنتی ہی اونکو کمال اشتیاق — اونکی ملنی کی ہی [illegible]
پس لگی مانگنی دعا سے لقا — کہ ہوئی مستجاب اونکی دعا

حکم بہیجا کہ پاس سی بریان — اپنی ہمراہ لیکی تم ہو روان
جسجگہ پر کہ ہو وہ ماہی گم — اوس سے ہو جاؤ گے ملاقی تم

پس ہوئی یوشع و کلیم روان — لی کئی نان و ماہی بریان

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ٥

پھر جب پہنچے وہ دونوں [illegible] / دونوں دریا کی ملنے کی جا پر
[illegible] دونوں [illegible] بھول گئے / [illegible]

بس مگر حوت [illegible] اپنی [illegible] / بیچ دریا میں خشک کے ناگاہ
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم / ہو گئی دریا [illegible] دونوں [illegible]

ایک پتھر وہاں پڑا تھا کلان / سو رہے اوس پہ موسیٰ عمران
پھر وہ یوشع گئے وضو کیلیے / اب جو [illegible]

بس لگا [illegible] آگے / [illegible] اوس پتھر کی [illegible]
بعض نے اس طرح کیا ترقیم / تھا وہ [illegible] خضر اور کلیم

یا کہ قطرہ وضو کے پانی کا / تھا سبب اوسکے زندگانی کا
تھا وہ عین الحیات کا پانی / کیا عجب ہے وہ زندگی پا[illegible]

ملے پانی میں جبکہ جان لگی / قدرت حق اوسے دکھانے لگی
[illegible] آب [illegible] / رہ گئی دیکھ کر [illegible] حیران

کونسی پانی [illegible] حال / خواب راحت کا اونکو کر کے خیال
اور تھی نیند [illegible] کلیم اللہ / دفعۃً [illegible] ناگاہ

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا

پھر [illegible] دونوں / یعنے دونوں چلے [illegible]
بولا اپنی جوان سے موسیٰ [illegible] / ساتھ اوسکی جو تھا [illegible]

دی [illegible] / لا ہماری [illegible] اب [illegible]
[illegible] اپنی اس سفر سے ہم / رنج و تکلیف اور [illegible]

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ٥

کہنے یوشع لگا کہ [illegible] / کیا بھلا جانتا نہیں ہے تو
جب [illegible] صخرہ پر / اب [illegible] کلان [illegible]

بس [illegible] / [illegible] کمال [illegible]
اور بھلا [illegible] اوسکی یاد / [illegible] نہاد

[illegible] حال [illegible] / [illegible] اوسکا [illegible]
اور [illegible] گئی تھی راہ / بحر میں [illegible] ناگاہ

یعنے جاتی [illegible] / پانی [illegible]

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ٥

کہنے موسیٰ لگا [illegible] / [illegible]
پھر وہی [illegible] / یعنے وہ یوشع اور کلیم [illegible]

اپنی [illegible] نشانی پر / نقش پا دیکھتے [illegible]
الغرض [illegible] / اپنی آثار پا پہ [illegible]

دریا بیچ ہو گئی راہی	پھوٹی اوس جا جہاں وہ ماہی	داخل بحر ہو گئے ناگاہ	پائی خشک وہ کنارہ پہ راہ

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا

پھر الٹے کر وہاں جب آئے دو	پایا اُن دونے ایک بندے کو	تھا جو بندہ ہمارے بندوں سے	مستند اور ارجمندوں سے
جسے دیکر جسے اک عزّ و ناز	اپنی نزدیک سے کیا ممتاز	یا جسی کی ہم نے ہی انعام	خضر جسکا لقب ہے بلیا نام
اور سکہایا تھا ہمنے جسکی تئیں	پاس ہی سے علم خاص ہمیں	یعنی ہمنے کیا اُسی مخصوص	اپنی اُس علم خاص سے تحقیق
ہو سکہائی ہمارے جسکی تئیں	خلق سے کوئی جانتا ہی نہیں	اہل تحقیق کی یہ تفسیر پایا	کہ اُو سوں نے جو خضر کو پایا
بعد کر مرحبا سے پیش آئے	خیر مقدم زبان پر لائے	خضر نے بعد از سلام و دعا	سبب آنیکی وجہ کو پوچھا
بولے موسیٰ کہ آئی ہم تجھ پاس	حکم خالق کا اپنی رکھکر پاس	تاکہ تعلیم تجھسے پائیں ہم	فیض صحبت ترا اُٹھائیں ہم
خضر نے اسطرح جواب دیا	تجکو تعلیم خود خدا نے کیا	لیک جو علم مجکو سکہلایا	اُسکو حق نے نہیں وہ بتلایا
اور سکہایا ہے جو تمہاری تئیں	مجکو تعلیم وہ کیا ہی نہیں	پھر دکھائی اور نہوں نے ایک چڑیا	وہ جو پی تی تھی آب از دریا
اور بولی کہ علم خلق و امام	علم خالق سے ہے قطرہ ہی تمام	جیسے چڑیا کی چونچ میں ہے آب	سارے دریا سے ہے اس قدر وہ آب

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا

کہنے اوس سے لگا کلیم اللہ	تو کہے تو چلوں میں تیری راہ	اور سخن پر کہ جو سکہا تجکو	اپنی سکھی ہی تو سکہلائے کو

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا

بولا تو نہ کر سکیگا کبھو	میری ہمراہ صبر اے شیخو	اور کیونکر کرے گا تو صبر اقدام	ایسی شی پر تو اے بلند مقام
تو نے کیا سمجھ کی جسکو نہیں	اسی نہیں جانتا تو جسکی تئیں	تیری قانون سے نہیں جو بات	تجکو اوس پر رہیگا صبر و ثبات

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا

لو ولا لیتا ہوں [illegible] خضر کہنے لگا کہ اے ہو شیخو	پر خدا چاہی ان کی سیا تو پر جو چلنا ہے راہ میری تو جب تک میں نہ کروں آغاز	اور نہ آزرو تیرا یقین کی نہیں بحث یہ تو پوچھیو کچھ بات تجھ سے کہوں اوسکا ذکر اے ہمراز	[illegible] یقین [illegible]

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝

پھر چلے دونوں متفق ہو کر بولا کیا تو نے پہاڑ کشتی کو اہل کشتی نے کیا ہی تم یا کیا خضر نے شکستہ پچان لنگ کنارے پہ	خضر و موسیٰ کنار دریا پر ناخدا دیکھ اہل اوسکی تھا خبر نہیں دی ناخدا نے عجب کہ تا دو اہل [illegible] حیران ایک تختہ کو توڑ ڈالا تبر	ناخدا کشتی جب روکو کیا [illegible] کی کشتی [illegible] ناخدا اون کی کر کی ترس خدا تب لگی پوچھنے وہ حیران ہو تا کوئی شخص ڈوب جائیں	ایک کشتی میں [illegible] لیا [illegible] جب اوس [illegible] [illegible] دیکھ نقصان کو [illegible]

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝

خضر بولا کہ اے ستودہ صفات بولو موسیٰ نہ تو کر مجکو	کیا نہیں [illegible] یہ کہی تھی بات [illegible] سیر ہی [illegible]	[illegible] نہ کر [illegible] اور [illegible] میرا کام	[illegible] [illegible]

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝

پھر چلے یہ دو کسی گاں کے طرف پھر کیا قتل خضر نے اوسکو بولا موسیٰ کی [illegible] ناحق اہل تحقیق نے کیا ہی بیان [illegible]	ایک بستی میں [illegible] کسی [illegible] ان قصاص [illegible] تا دیکھ [illegible] خضر نے [illegible] کر کے مارا	نا گہاں [illegible] کیا بھلا [illegible] نوں کی ایک [illegible] نا گہاں [illegible] [illegible] دیوار	ایک لڑکے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کر کی ڈالا

پھر کہا خضر نے موسیٰ کو کہا تھا	تجھ سے ہو نہ سکے گا اے تسبار	پس نہ کی خضر کی اطاعت	دیکھا ہی صبر اب بھی نہ تو ہوا

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا

تب کہا موسیٰ نے کہ اب کی بار	کیا نہیں پوچھ کچھ میں تجھ سے سوال	گر نہیں کر سکیگا تو زنہار	ساتھ میرے نہ رکھیو پھر قرار

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا

کہنے موسیٰ لگا کہ خواجہ من ای ہوا اب یہ بار دو کہ بیشتر	جو میں کچھ پوچھوں تجھ سے بعد ازین ترک صحبت تو میری مت کر در	تو نہ صحبت میں رکھیو تو مجھکو تو نے مجھ سے لیا اوتار الزام	پھر جو پوچھوں میں تجھ سے کچھ کام عذر میرا تجھے ہوا [illegible]

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

پھر چلے یہاں تک کہ آئی وہ دو لیں ہا کہ وہ کا بستی مہمان تھا جو شہر وہ نہ آیا گانو پھر کسی شخص نے لیے وہ نہیں	سر دم قریہ پاس ای خوش خو لیے دونوں کو وہی جگہ نہ وہاں یا کہ انکا کیہ تھا وہ سکا نا تو کھولتی آنکو تھی ور کی تحسین کھو لگی پیا اگر چہ کی اصرار	چاہتی ہی طعام جس آ کے دونوں بھوکے رہی وہ ساتھ لیتے جو لوگ آ کے تھے اندر پھر بھی خضر اور موسیٰ عمران پر نہ کھو آئے ہی ور زنہار	کھانا دونوں نے التجا سے کھانا دست بابر جیو د مہمان شام او سکا نہ کرتی در نہ کر سکی است ور کی وہاں

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا

پھر گئی صبح کو جو دونوں یار پھر او خضر نے کیا سیدھا لیے لوگ کو لائی جو بگاڑ	پائی اور تھی دو آدمیوں کی دیوار کر کے سیدھا اسکو بار رکھا میہمانی سے تو وہ ہشیار مفت لوار ا وسکی تیری تحسین	چاہتی تھی کہ ٹوٹ جائی وہ بولا موسیٰ کہ دیا بیٹھا جو تو کچھ بھتا خرچ کا بھی او انکیا کچھ نیائی مزد تھی وہ نہین	لیتے کرتی سبھی پیش آئی وہ لیتا مزدوری اوسے آپ خوش خو تھی بی پیشہ کے گانوں میں ہدیا

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا

کہا خضر نے سچ کہا تھا
اب کہوں میں [illegible] تجھکو خبر
ان کی تفصیل [illegible] کیا
کہ وہ علم ہے کہ جسے [illegible]

[illegible] پھر [illegible]
پھر ادب خضر کی میں [illegible]
اکیا موسیٰ کی جانکو چاہا
کر سکے کوئی اتباع نہیں

[illegible]
جس پر تو کر سکا نہ صبر [illegible]
اپنی رخصت سمجھ لی [illegible]
اور مجھکو [illegible] کام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا

وہ جو [illegible]
[illegible]

سو تھی لوگوں [illegible]
کہ ان [illegible]
نام جس کا [illegible] تھا

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا

اور لڑکا جو مار ڈالا تھا
[illegible] اور کفر میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان [illegible]
[illegible]
کفر اور سرکشی میں [illegible]
[illegible]
علم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیالا [illegible]
[illegible]

[illegible]
کفر میں [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا

[illegible]
بہتر اس سے کمال پاکیزہ
[illegible]

[illegible]
[illegible] پاکیزہ
ایک دختر جمیل اور حسین
[illegible]

[illegible]
اور [illegible] محبت میں
[illegible]
[illegible]

وہ جو [illegible]
[illegible]
[illegible]

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

اور جو دیوار تھی کی ہے ترمیم
اور ہے نیچے اوسکے مال گڑا
بلکہ آبا تھی اونکی اور اجداد

سو ہی دو طفل کی کہ ہین یتیم
حصہ ملک مین جو اونکا ہے پڑا
پشت ہا پشت تک صلاح نہاد
جو وہ ترمیم مین نہ فرماتا

بیچ اوس شہر کی مقیم ہین یہ
اور تھا باپ اونکا شیخ تمام
ہی یہ اوسکی صلاحیت کا اثر
گر کے دیوار مال لٹ جاتا

نام سی اخرم و حریم ہین وے
نیکبخت اور صلاحیت انجام
ہیں یہ ترمیم وہ جو کی آکر

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ

پس ارادہ کیا تری حق نے
اور لین دونون اوسکو نکال
یا تری رب کی مہربانی کر

قادر و کارساز مطلق نے
اپنا گنج اور گڑا ہوا وہ مال
یا وہین دونون گڑا ہوا وہ زر

کر دی پہونچین جوانی اپنی کو
ہو نہ پونچے [illegible]
یا زبان زد ہوا وہ جیسی کلام

عقل اور کاردانی اپنی کو
تیری خالق سی اسکے نبے کریم
مہربانی سی تیری کار تمام

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا

اور نہین نے نہین کیا اوسکو
ہی یہ پہیر اوسکا اسی وہ شعار

وہ جو دیکھا ہی تو نے اچنبھ شگفت
کر سکا تو نہ جسپہ صبر و قرار

اپنی حکم اور رای و فرمان سے
اب جواب ہیہ دفتر ما با

بلکہ فرمان و حکم یزدان سے
اہل مکہ سی وہ جو پوچھوایا

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

اور پوچھین ہین یہ ترسے حسین
اوسنی از راہ عدل او زبر
پس لقب ہوا اوئی القرنین
یا وہ شاہ خضر کی تھا وہ اقسر

تجھسے احوال شاہ ذو القرنین
شرق سی غرب تک کیا تسخیر
اس جہت سی وہ ہے لقب [illegible]
یا کہ دو گیسو اوسکی تھی سر پر
[illegible]

کہ لا وہ پیش آئی نین
ساری دنیا کو حکم مین لایا
یا کہ دو قرن عہد سلطانی
قول شہرہ سی وہ بلند مقام
اور نبوت مین مختلف [illegible]

تم کو ذکر اوسکا پڑہ سنا وے نین
سیر دونون سرو نکا فرمایا
اوسکو حق نی کیا تھا ارزانی
رومی الاصل تھا سکندر نام

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا

جنے قدرت خدا کی اور تأثیر
پھر چلا سمت مغرب کے وہ شاہ
پا سامان جس جگہ ہوں محتاج
کر دیا جس اوسکا فرمان
پھر لیا زنگیوں سے زنگ [illegible]

ملک آفاق میں بحر و زمین
عزم مغرب کیا یکبارگاہ
لشکر تسخیر ملک [illegible]
ظلمت و نور دار سرتاسر
کر لی بیگار او [illegible]
جو میں سیر و سفر میں پیش آون

اور دیا جس [illegible] رسول خدا
[illegible]
یا عطا جس اوسکو فرمایا
جسکے باہر وہ روم سے آیا
پھر سپاہ [illegible] پیش نہاد
عدد و مقدار اوسکے پاجاون

اوسکو ہر ایک شی میں [illegible]
جسکے [illegible] خلق کرتی ہی
جاہتی ہے وہ جسکی پیش آیا
سفر کو جاکی حکم میں لایا
کہ وہ دنیا میں کس قدر آباد

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا

تا جگہ پہنچے غروب کی وہ [illegible]
اور پایا قریب چشمہ گل
سرخ [illegible] جسیم

پھر پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ
ایک قریہ کو بر ساحل
ہیئت و شکل میں [illegible] عظیم

اور دیکھا سورج کو ڈوبتا پایا
[illegible]
اور لحوم و وحوش [illegible]

چشمہ گل میں جیسا ان آیا
جنکا مشہور خلق [illegible] نام
[illegible]

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا

سمجھے [illegible]
یا کہ تو [illegible]
اور یا رکھے [illegible]
جو وہی ایمان لائیں [illegible]

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا

بولا جو شخص ہے [illegible]
پس وہ اوسکو عذاب [illegible]
تو بھی اوسکو جزائی [illegible]
پھر [illegible] ظلمت کا [illegible] لشکر

[illegible] ہم اوسکو [illegible]
جو سزا [illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible] زمین
کر دیا یکبارگی یقین [illegible]

ابر وہ پھر جاوے اپنے رب کے پاس
اور جو کوئی [illegible] یقین لایا
اور [illegible] ہم کہین اوسکو
[illegible]

یعنے محشر کو [illegible]
اور اچھی عمل [illegible] پیش آیا
کام اپنی ہی وہ جو آسان
[illegible] ایمان

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا

پھر چلا پیچھے اک سبب کے وہ شاہ
لیکے جانب جنوب آیا
عزم مشرق کیا بیک ناگاہ
قوم پاوں جسکم میں لایا
بعض تفسیر میں ہے گروہ شاہ
پھر وہاں سے چلا وہ عالی جاہ
تو ہوا سکے اپنی ہی ہمراہ
عازم شرق ہو بیک ناگاہ

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا

تا سحہ یکہ قطع کر سکے وہ رہ
کیا ہمیں ای بلند خطاب
تہی زمین ہم رنگ ریگستان
پھر جاتا وہ اک بلندی پر
پہونچا سورج نکلنے کے جاگہ
جسکو اوس میں کچھ اوٹ او حجاب
نہ عمارت کوتہا مقام مکان
اوسجگہ سے نکل کے سرتا پا
رکتی مشرق کی وہی میں مقام یہ
اوسکو پایا نکلتے وقت تھی
لیئے اونکو بغیر عریانی
اور نیز کہ جو آفتاب طلوع
جاتی دریا سے مچھلیاں لاتے
اور اوس قوم کا تہا مسکن
ایسے اک قوم اور لوگوں پر
تھا نہ اونکا لباس از زانے
سوی تہ خانہا وی کرتی رجوع
ہونگے آفتاب سے کہاتے

كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا

یہی اسطرح امر ذی القرنین
لیعنے ہم جو ب اوس سے ہیں آگاہ
جیسے ہم نے بیان کیا ہے عین
تہا جو باب اوسکا اور سپاہ
لیکن خالق نے جو کیا ارشاد
اور لیا گھیر ہے سرتا سر
کرتی ہیں اوطرح شرح و بیان
ہیں وہ اتنا ہی استودہ نہاد
وہ جو پاس اوسکے تہا زر و خبر
اہل تاریخ گرچہ اسکو بیان

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا

پھر چلا پیچھے اک کی شاہ
دو جبل اور پہاڑ کی ما بین
یعنی اتر قرب شمال کی راہ
پایا کہ دو سد وار سکے تا حد
کہ وہ سمجھی کسیکے بات کو
تا سجہ یکہ قطع کر کے زمین
پائی اوس نے وہی عجیب غریب
اور نہ بات اونکی کوئی سمجھو
جب کہ پہونچا وہ بیچ تا تمکین
ایسے اک قوم جو نہیں تہی قریب

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا

بولی اوس قوم کی جو تہی اسیر
یوں حکم کر شاہ ذی القرنین
یا گمان یہ قبیلہ یاجوج
اور وہ قوم و فرقہ ماجوج

وہ جو ہیں مابین ملک چین اور تتار
کر شادی ہوا ہی بلند و قار
بولی یاجوج ایک و سرا ماجوج ڈال
اہل تحقیق نی کیا ارشاد
عجمی [illegible] ہیں وہ نام
لوٹ اور مار کر سے چلے جاتے
لیکن اکا [illegible] ہی

انہیں شادی سے ہیں الی [illegible]
ہم میں اور انمیں آپڑا ہی دیوار
تجکو ہم دیں کر خرچ اور مال
یا فیث نوح کی وے تھی اولاد
یا کہ عربی ہیں انکے مقام
مال و اسباب سب لیجاتے
اور بعضی کا سب گزار و صد

سو بنا کیا کریں منتظر ہم
دیکھ کر نوح شاہ اور لشکر
جو تہا رہ اور انکی فنا ہیں
یا کہ تہی نسل ترک سی یاجوج
رہتی تہی اوس پاس کی ہی بیچ
تہی جو اشکال انکی اور احوال
بعض بیان اور عجز [illegible] بیان

تجکو جو منزل خرج ایسے ہم
سمجھے اوسکو وہی ز زور آور
تو بنادیوی اڑد و تقریر
اور تہی نسل جیسے یاجوج
آلی اوس راہ سی نکلی [illegible]
مختلف آدمیں سب آقوا
بعض کی قرشا [illegible]

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا

بولا قادر مجھی کیا جسپر
دو جہاں اور [illegible] قرار

میری خالق نی ہی دی بہتر
ایک مٹی سی آڑ اور دیوار
لیک صورت [illegible] آدمی ہی یاسی تم

بس کرو میری تم آغا سب
اسی عطا کی ہی دسترس مجکو
پیش محنت سے آدمی مردم

قوت و زور دست و پاسی اب
حق کی بخشا ہوا بس مجکو

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا

لاؤ تم میری پاس سر تا سر
بولا لوگوں سے یوں کہ تم دہونکو
بولا لاؤ مجھی کہ دیں پگہال
اوسکو دہکا کی مثل آتش و نار
ششصد و پنج گز تہا جسکا
قدم طول جسکے چار ہزار
پہر تہ تانبا گلا گلا یکسر
وہ جو صحیح ہیں اک روایت سے

ٹکڑے لوہی کے آپ ہیں جا کر
جب تلک آگ کر لیا اوسکو
اوسپہ تانبا گلا ہوا فی الحال
کر لیں انہیں بڑی بڑے تیار
گہری پانی تلک تہی وہ تہ ارض
بعض تفسیر میں کہی ہیں شمار
ڈالتی دفعتہً تہی اینٹوں پر
اسکی تائید کو کفایت ہے

تا بجدیکہ جب کیا یکسان
لیئے دہونکو یہاں تلک آہن
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
اور نہایت عریض سے ایجاد
جسقدر دونوں کوہ بیچ ہ راہ
الغرض خشت آہنی کو کہا
تا بجدیکہ جم سکے آخر کار
کہ بہم سے آ سکے کہا

دونوں کوہوں کی بیچ اور میان
کہ اوسی کر لو آگ سا ہمہ تن
کہ وہ لوہا جو آدمی ہنگوایا
دونوں کوہوں کی بیچ میں بنیاد
تہا وہ طول اوسکا اسی گز گاہ
سنگ خارا بری آپ بچہا
بن گئی جیوں پہاڑ اک دیوار
میں سنے اوسکو چشم خود دیکہا

بولی طرز اوسکی تو تھا مجکو | بولا جیون چار ساتھ لنگے ہو | بولی سچ ہی وہ خشت بین کا | اور وہ در زر بین کسی کا

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝

پھر وہ ظالم نہیں سکین یکسیر | کہ دی چڑہ آئین یکایک اوپر / اسی موذون نشان تھا دشوار | اور نہیں کر سکین وے گستاخ / بہ بلندی و سختی دیوار | اور نہ کر سکے اوس میں سوراخ

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝

کرنے اسطرح سے لگا گفتار
پھر جو وعدہ مرے خدا کا آئے
لیکن ہوگی ور اسکے سے خروج
لیک یک فایدہ کیا ہی بیان
عہد عیسی میں سب کے خارج
زمین پر فقط بہائین لہو
ہے محکم بنا کی وہ دیوار

کر کے دیوار کے تئین ٹکڑے
کر دی ہموار اسکو سرتاپا
جبکہ یاجوج و ماجوج
ہیچ موضع کے اسطرح سے یہان
تہ و بالا کرین گی دنیا کو
پھینک تیر آسمان سے لاوین لہو
منتظر تھا فنا کا آخر کار

کہ یہ دیوار روم [illegible]
اور وعدہ ہے میرے رب کا حق
شرح اسکے جو حق کو ہی منظور
کہ پڑا تھا انہد پیغمبر
بیشتر آئینگے کچ ادائی سے
پھر جو عیسی دعا بیش آوین
نہ کہ جون باغ دولتکا معروف

سہہ ہی میری یا رب کے ستر ہم
اوسکی آن مین شک نہیں مطلق
سورہ انبیا مین ہو مذکور
او سمین سوراخ روپیہ کے قدر
ظلم سی جنگ سی لڑائی سے
یکبیک سب کے سب وہ مر جاوین
کھینچا تھا نہایت آپکا دور

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝

اور دیا چھوڑ ہمنے انکو نہ جو
ہاں موج بعض مین بیر

بعض مخلوق اور عالم کو
یعنے ہو داخل بیکدگر ہو کر
پھر ہم اون سبکو جمع کر لاوین

روز محشر کے یا کہ روز خروج
اور قیامت کے روز پہونکا جائے
جمع کرنیکے ساتھ پیش آوین

نکلین یاجوج جسدم اور ماجوج
صور میں انکے نبی پہر دوسرا

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝

اور کرین سامنے ہم اسیدن | دوزخ اون کافرونکی نہین | وہ جو کرنیکا سامنے ہی حق | شبہہ و شک نہ جسمین ہے مطلق

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

تھی کہ پردہ میں آنکھین جنکے تہی بہتر | یاد میرکی سے اسیر سوال نہین | یعنے پردا پڑا تھا سرتاسر | یاد میری سی جنکی آنکھون پر

اور یہی ہے پیکر کے بیچ سین اور نہ کوئی ہیں کان نا فرجام	[illegible] کلام کا بیان تا کہ وہ ان کا سکیں نہ کلام	لیے آگاہ ہیں وہ یسی کوئی [illegible] ایک کے بھی نہ سننے بات	تا کہ دیکھیں نہ تو نگاہ یقین تا کہ آویں نہ وہ راہ ہدایت

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا

کیا برا کرتے ہیں گمان و خیال بیگمان ہیں کہ کر رکھا ہے تیار	وہی جو کافر ہوئے ہیں بد اعمال ایک دوزخ بصد زبانۂ نار	کر وی بندوں کو میرے لینے سہارا واسطے کافروں کی مہمانی	ما سوا میرے دوست اور رفقا اور جگہ بھی او نہیں [illegible]

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا

کہہ تو سے طالع ای بلند مقام دی کہو کسی کی جنکی سعی و محن ای تجھتی ہیں [illegible] لیک [illegible] کفر اور ضلال	تجھے خبر دیں ہم کہ [illegible] اس جہاں کی حیات سے [illegible] کرتے ہیں خوب اچھے کام او کی باطل ہے [illegible] اعمال	کیا بتا دیں تمہیں ہم او کا حال اور وی کرتے گمان ہیں [illegible] جسقدر [illegible] [illegible] اونکی عمل	جو زیاں کار ہیں عمل میں کمال کر وی کرتے ہیں نیک کار و عمل کرتے ہیں [illegible] لاتے ہیں [illegible]

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا

یہ وہی محروم ہیں کہ جو نہیں بس گئے [illegible] اونکی عمل اس سبب سے کہ [illegible] نیک کہو	اپنے رب کے نشانیوں کی ہیں [illegible] نیک [illegible] اوسکے لیے ایک پلہ کو	اور اوسکی لقا سی ہیں منکر [illegible] یا غرض الفاظ وزن ہے [illegible]	لیے روز جزا ہی ہیں منکر روز محشر کی تول [illegible] [illegible]

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا

یہ جو بدلہ عمل ہے سر تا سر	او نکی یاد [illegible] دوزخ اور سقر میری آیات اور رسولوں کو	اس سبب سے کہ لاتے تھے انکار تمسخر اور تمسخرا ای خو تھی	اور رہا [illegible] تھا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا

بیگمان وہ جو لوگ لائے یقین	اور کیا ہی بھلا انکو تمکین	اونکو حکم خدا میں ارزانی	ہیں بہشتوں کے باغ مہمانی

جنھین تاکہ و تحویل ہین ناپسند
بہشت تو ان سے ہین کہ بالا تر
پاکہ ہی اک بہشت [illegible] مدام
جسمین مومن کرین قیام مدام

خالدين فيها لا يبغون عنها حولا

رہینگی وان ہون اونکی ہیچ سدا
نہین چاہین نکلنا اوس سے جا
سب مطالب جمع او سمین کیا وین
نہو وان تحویل کار فرماوین

قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد البحر
قبل ان تنفد كلمات ربي ولو جئنا بمثله مددا

کہہ کہ دریا اگر سیاہی ہو
لیئے اس سے کہ نبڑین سرتا سر
اسکا وجہ خطاب ہین یہود
اور تم پڑھنی باید کرہو کبھو
تب یہ آیت خدا نے بھیجوا دے
علم و حکمت جو ہی اونکی تفسیر

تا لکھین میرے رب کی باتون کو
باتین میرے خدا کی ہی بھرپور
بولی اصحاب سی جو یہود مردود

بیگمان نبڑی اور ہو فانی
گرچہ لاوین کوئی اور ایسا
کہ تمہاری خدا نے فرمایا

ومن يؤت الحكمة فقد اوتي خيرا كثيرا

وما اوتيتم من العلم الا قليلا

کوئی حد اور نہایت اوسکی نہین
گرچہ زائد ہو علم ہین آدم

بحر یعنی نہین رہی پانی
ہم مدد کو مداد کی دریا
وہ جو قرآن مین ہی یون آیا
اپنی قرآن سے اس آیت کو
علم کی اپنے شرح فرمانے
ہی مقابل ہین اوسکی کم از کم

قل انما انا بشر مثلكم

کہہ تو اسطرح ای ستودہ خصال
مین تو ہون آدمی تمہاری مثال
سو امنصب پیغمبری کی نہین
مدعی اوسکا مین بھلا ہون کب
کہ پیغمبری روح امین
کہ مین کہیں ون خدا کہ تا[illegible]ین سب

يوحى الي انما الهكم اله واحد فمن كان يرجوا
لقاء ربه فليعمل عملا صالحا

یہی چاہی وحی میری تئین
پھر جو کوئی امید رکھتا ہو
کار شائستہ جو ہوا ارشاد
کہ برای خدای عز و جل
بولی اسطرح جناب رسول

یعنی آتی ہی وحی میری تئین
اپنی رب کی لقا کی ای لوگو
اوس سے ہی سیر و بینی کی مراد
مین جو لاتا بجا ہون نیک عمل
کہ خدا کو نہین وہ کام قبول

کہ تمہارا خدا ایک ہی ایک
بس اور ہی کہ لائی بجا
اہل تحقیق معنے کیا تسطیر
پھر جو ہو وے کوئی خبر اوس سے
جسمین ساجھی کوئی کیا جاوے

ہی خدای یگانہ غیر شریک
کار شائستہ ہی کی صرف رضا
بولا حضرت سے جندب ابن زہیر
شاد و خوش ہو نہین سے اوس پر
شرکت غیر را دکھیا وے

انکی بیت خدا کی بہرائے | اونکی تصدیق کی نبی نے

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

اور نہ لاوی شریک اپنے رب [illegible] | اپنی خالق کی بندگی میں شبہ | بلحاظ ریا کسیکو تمین | کہ وہ مقبول ہی خدا کو نہیں

سید الانبیا نے فرمایا | اسطرح حدیث میں آیا

اِتَّقُوا الشِّرْكَ الْأَصْغَرَ قَالُوا وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ

سورۂ کہف کی طفیل خدا | شرک سی ہر طرح کی مجکو چھپا | نفس و شیطان سی بہتر بنا و سر | در [illegible] شرک [illegible]

شر ابلیس سے تو اونکی چھپا | گور کے غار تک مجہی پہونچا | کہ [illegible] زر حشر تک بیدا | خواب غفلت سی ہین کبھو نہ زنہار

پہر شفیع امم جو ہون واجب | کر شفاعت مجہی تو اونکی نصیب

تمام شد

حصہ دوم از جلد اول تفسیر زاد الآخرة
اردو از سورۂ اعراف
تا سورۂ کہف نصف
کلام اللہ شریف